

www.besturdubooks.net

العلم الوسلما

علامه ابن عبد البراندلسي مراسته قار به في تلاسم كي شهوركماب خير المراب المراب المراب المراب المراب المرابع خير بنايال المراب المرابع المراب

عبدالرزاق يميح آبادي

ادارة المعارف - قاكنحانه دارالسلوم كراجي الم



معنؤنے منو	مضمُّون منر	مصنون مو
	مَن تُبِيًّا مِسْتُ ٣١	كاب دَنسُت ،
چالىي حديثون لى ردايت ٢٣	عَقِدليب بان كي شهادت ٢١	مقدمرتهم
كأبت إميلفك وكك ٢٥	فراس ميراون فأتحسط يتيم ٢٢	الله سيباد نيا كافرم ٩
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		مسيت كلي وثق
	اسلام کاپیبلااعلان ۳۳	میعیّت کی ام کوشنی
كم مري شيار طم	انسان كي فرسستون فيسنيلت ٢٦	مجانبتنين استاب اا
	قوی خود مخاری در مطم	Ĭ
طلب مي تغر ٢٩	مقدمهر وكف	بروستند فرويم عم شمن تعا ١٦
	فرضيت عم	
محيل م ككنيت ٢٠١	بالدرال عمر كافسيت	مسيي درب كي جنامي حالت 19
علمي تدريجي تق ٨٥	مل گفنیت منت پر ۱۵۰	الما كاللب بتأذ ١١
i i	مناكفنيدت بدارب ٥٩	اسلم کے اعتماد کم کی مربندی ۲۲
علم كي أفسك المالي كومليم ٨٨	نیکی تعلیم ۱۰	
متعلم بإمالم كارمب ٩٠		الدى كتنظي ٢٥
علم کی عام مجنش ا ۹	علم مير شك ورقابت ٢١٧	1

ے مغر	صفحر مصنمون	مصمونے	مغر	مضئون
		علم جلائی کی طرف سے جاتا۔		علم کی مذہبیں
		احتراضم		على پسيدياں
		عوم كقسير		الثاعثيب
141	1	حقیقت برح الم کون سے	94	أواسطلم وتعلم
شافعتے	l l	لاعلى كي صوّرت بين الم كا فرخ	1,.	مغينيتين
ئ فسُرِينًامُهُ		جهادکب رُؤاسیت		
سے ملاقات 190	۱۷۲ ایم مالکٹ۔	مجتبدكي فعرداديان	الم ال	قرامطببييد
يمرس ٢٦٦	المراكث	اختلافت معاتبائه	1.4	خابوشى كخصنيدست
سُلاق ۲۹۵		م اختلافات كاصرتين كياكرا	1	
770	۱۸۴ عربق کا قافلہ	مناظره محسب وله	ت لي. ١١٠	خاكسارئ خود پيندي طلوي
444		مناظه کمب جائزسیے ؛	115	عالم متعو کے اوصرف
ابردسفت ا	۲۱۱ ایم محدّد درایم	تقييراتباح		علم إورهما - كا أحضّ جانا
Y 79 4	۲۲۳ کے حاقست	تفقيك بغب تبقيد	l .	فاسقول ورر ذبيون بيرضم
140 3	المنظول ٢٣٠	دين بي راستےوظن		غيزا فعظم
`	۲۲۱ إرون يسشية	على كابس برجي		علماً اور <i>حكا</i> م ،
ن کی لیت ۲۲۳	٢٣٩ كتاب لنعفرا	فتركب لينعين احتياط	114	دنيا ك ليطلعب لم
	l l	التزام مشتت	irm	علىستەخداكامى
· ·		سنست كانعلن كالبشي	1	علوا ورحمل
L .	1	ترك منت ادر آويل قرآن		طالعب لم اوركسب مال

MARINA SIRA

كتب اورتولف كتب

عرفی اوبین جامع بیان املم فضد، برگ بات کی محلی فضد، برگ بیات کی کتاب ای جاتی بهتر اورجامع کتاب در ای جاتی کتاب و کتاب محلی نظر کتی اسلامی نقطهٔ نظر سے علم اور طالبان علم کے بالے میں اور طالبان علم کے بالے میں اور می جو کھی جانبا جاسے اس کتاب میں موجو دسطے گا۔

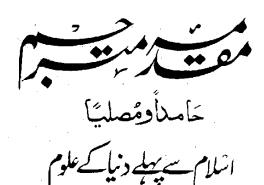
یں ادی بر چبان پاسپ بال ماب یں دبر برس بار کے الیس طریقے بر ہوئی سبے۔
ابواب قائم کے سکتے ہیں ادر ہر باب میں روایتیں کچھ اس طرح جمع کروی گئی ہیں کہ موضوع سے خشک جونے برجی کتاب دلج بیب بنگی سبکے گراسانید سکے بیان اور روایتوں کی تکوار سے کتاب انتا طویل مرکئی تھی کہ دوجلدوں میں جب بیطوالت موجودہ مذاق برگران تھی اس سے زماندہ کو جا دورکتاب کا اختصار شائع کرویا اورکتاب سے زمانے ہوئے وہ مفید برگری کے ۔

سناولۂ میں جناب بولانا الجوالکالم آزاد صاحبے ایاسے بیں نے اس اختصار کا اردو میں ترجمہ کیا الحرصحافی مصروفتیتوں کی وحبسے دو الرا میں اس مک کی آزادی کے بعد علمی دنیا میں ابس

سنه کاموقع الماورایک روزجناب مولانُهُ عَی عَیْق الرَّمُن صاحت باتوں باتوں باتوں باتوں کے ساتھ کے باتوں باتو

ترجمد میں میرائسکک بیسہ کے کہ ہل فہرم کا ساتھ فیقے ہوئے اور اُپی زبان کا اسٹوب برقرار رکھتے ہوئے حتی الوسع لفظی ہی ترجمہ کیاجائے بیترجم بھی اسی مسلک سے مطابق ہے، اور جال حربی کوساسنے رکھکر اسے پڑھنے سے طالب علمول کی خصرف عربی قابلیّت بڑھے گی بکد ترجم کرنے کی صلاحیّت میں بھی اضافہ ہوگا۔

تعامع بیالی سلم وفضلہ کے تولفٹ شہر وافاق اہم حدیث ابو عمر یوست بن عبد لیٹر ابن عبد البر جیں، وطن مدنیۃ العلم قرطبہ ہے جواندل مرخوم کا پائیت خت اور عروس الب لا وتھا۔ سکتا ہے میں پیدا ہوئے نظر اواد فرنا نت کے مالک تھے، جلد جلد علمی نزلیں طے کر کے الم فرقت بن گئے ، حق است نہ بنی اور جلاول وقت بن گئے ، حق اپند وحق کو تھے ، حکام سے نہ بنی اور جلاول کے گئے ۔ کیے ایک ترب بعد لیٹر نہ کے قامنی بنا کے گئے ، سال کا میں وفات بائی ، جمت سی مفید کتا ہیں تصنیف کیں ، کی تعلف ہوگئیں میں وفات بائی ، جمت سی مفید کتا ہیں تصنیف کیں ، کی تعلف ہوگئیں کی والی جا مع المعلم وفضلہ نے کے تصابی ہیں ، لیکن تہیں ہے دیا وہ شہرت اسی کتا ہے معام وفضلہ نے اور کتا ہے اس الاستیعاب فی اسمار الصحابہ نے ماسل کی ہے۔ اور کتا ب الاستیعاب فی اسمار الصحابہ نے ماسل کی ہے۔



شہنشاہی سلب ونہب اور قوموں کوغلام بنا اس کامن بھا آمشند تھا ،

یونان میں بلاسٹ برلندیا بیعلی و فلاسفہ پیدا ہوئے اور انھوں نے استانی ذہن و دماغ کیلئے بنایت میتی مواد برم بنچایا۔ در صل یونان تام پیش روشمدن ملکوں کے سلوم کالائت وارث تھا ، خاص طور بردھر ، بابل ، شوریا کے علوم سی کو شقل ہوگئے تھے اس کے قدیم کی دنیا میس یونان آقاب بن کر چیکا حتی کومت اول کے علوم کا بحثی کومت بونان ہی بنا کہ کویان میں میں علم کا دائرہ ، مدتوں حیث لہ اور جب وست بدیا ہوئی آوعلم کی جگر ایک قسم کی وہنی عیاشی نے لے لی یونان سے افراد میں محدود رہا ، اور جب وست بدیا ہوئی آوعلم کی جگر ایک قسم کی وہنی عیاشی نے لے لی یونان سے افراد میں مونان میں کونان میں کونان کے کہا ، و فلاسف اور کی طرح یونان میں کونان میں کونان میں کونان کے معلوں کی طرح یونان میں کونان میں کونان کے کہا ہونان میں کونان کونان کے کہا ہونان میں کونان کی کونان کونان میں کونان کونان کی کونان کی کونان کی کونان کونان کونان کونان کی کونان کو

بهی علم نه معی عام مواند روزمره کی زندگی میر کمبسی بسنان کاربنها بن سکا-

ھیدنیامین کم کے مام زم نے کا ایک بڑاسب بی تعالی تحریر دکیا بٹ کو مرملک میں ایک طاص گردہ نے اپنے لئے محفوص کرلیا تھا اور دوسروں بہاس کا دروازہ نبر تھا مصرکا بمیر وکلینی خط بال کا یک

مردہ کے اور میں کا طالب ماتی خط عام منظا بخوری سے وی جوای خاندان یا ایک طبقے کے ہوتے منظ اس

جائے اور رہتے نفی علم سیند کہدین میں اس کی منہیں جاتی تھیں یا وکر لی جاتی تھیں اور یا دکرادی جاتی تقبس کیزی علم خاص خاص طبقوں کی میراث تھا اور دوسروں ہیں ہس کی اشاعت ممنوع تھی نیتجہ یہ

بواكرد كيظم فن چندنفوس سي معمور توكرده كياتها اوراي فيم كاطلسي رازبن كياتها -

دنیائی تام قدیم بهزمین دین دمذیرب کی بنیاد دل پراستوار بوئی هین گراسلام کے عسلاده کسی دبن نے بھی بنی دون میں اس مام کے عسلاده کسی دبن نے بھی بنی دون میں اس مام کو تقل رہندیں کھی تمام دیوں نے بنی دون میں عقل داسرلال سے میں اسانی کو نعاطب نہیں کیا عقل سے کام لینے کا بھی حکم نہیں دیا ہوں میں تامی کام کیا بھی تعلیم اسانی کو نعاطب نہیں کیا تھی تقدیم دنیا میں اور کام کی تعمیم تعلیم کے گئی کا دورا ہی اور ایس دمذام ب اندمی تقسیلید جود و تو ہات خوافات کی دلدوں میں بڑھے دھنے ملے گئے کے۔

بنان، یک ایسے دین کا پیردتھا، وروحانیت سے زیادہ ادیت کا دین تھا، اسی لئے بونان میں اسے اور تھا، اسی لئے بونان میں اسلامی از در کھور نے پھلے کا موقعہ ملا ایکن اس عملی آزادی کے باوج دیونان میں ایسے علم وعلما وگوبردا نہیں کرتا تھا، وہ س کے دین قرمها تکا ساتھ نہ دیں وہ یونان ہی قوتھا، جس نے سقواط جیسے جلیل نقد اسلامی کے میں کے سامنے کی میں اسلامی کے دو بات کا سامنے اور کے میں اسلامی کے دو بات کا سامنے در سے سکا تھا اور کے میں اسلامی کے دو بات کا سامنے میں در سے سکا تھا اور کے میں اسلامی کے دو بات کا سامنے میں میں کے دو بات کا سامنے میں کے دو بات کی سامنے اور کے سکتا تھا اور کو سامنے کی کو میں کے دو بات کی کو سامنے کی کو سامنے کی کی کو میں کے دو بات کا سامنے کی کو سامنے کے دو بات کا سامنے کی کو سامنے کی کو سامنے کی کو سامنے کی کو بات کی کے دو ب

مسيحيت كاعروج

میمی دین اپنے وطن ایشیا ہے کہیں پہلے یورپ میں مجولا مجملاء گرمیمی دین ایورپ کو لے محملا دیا کہ استان جہانگر وجہاں داریمی الکین سی دین قبول کرتے ہی سلطنت کو گھن گلت ا شروع ہوگیا اور یکس سلطنت کو تباہ ہی کرے دور ہوا سیجیت کا خی گل جب تک مضبوط رہا 'یورپ جہل وجود کے گھٹا ڈوپ اندھروں میں ایک ٹوکیاں ما تارہا ایکن سیمیت کو بالا مے طاق رکھ کر جب بورپ نے اٹھادویں اور انسیویں صدیوں میں جرت انگیز ترفی کی ' تو دنیا انگشت بزیواں رہ کی یہی تا ا

م رف سے بہاں سے بال میں ہے۔ اور الله اور کا منزل ان کے اسلام کی دج سے ہے کا لائک مید دنیا گی۔ کی ترقی اس کی سیست کی وج سے ہے اور کما اور کا ان کے اسلام کی دج سے ہے کا لائک مید دنیا گی۔ سے ڈبی فلطی متی اسی فلطی جے تاریخ اور حیت سے دور کا میں لگا کو نہیں۔

ر اورب مین سیمیت کو دوسری صدی عیبوی میں عوج حاص موجیکا تھا۔ رومن شہاشاہ مصطنطین او

نے مصن سیاسی مصلحتوں سے مسال میں اپنیسائی ہونے کا اعلان کیا اور میسائیت رون ونیا کا سرکاری ندمب قرار باگئی اس واقعہ سے پہلے میسائیت کورپ میں بہت مطلوم تنی اب وفتا اقت دار

باکے فوظ وجور کا مزر من بنگی اور دومرے دیوں ہی کی نہیں' ملکتہم قدیم علیم دفنون کی بڑھی، کھاڑکر بھینیکنے کی اس بے وری کوشیش کی۔

اس نے بدی کوشیش کی۔ مکندر مقد ونی کی سلطنت اس سے تمین سیسالاروں میں سے موکئی تقی مصر بطلیموس سے ما تھا کا

بطیمیسی فا مان کے ادفرا و بیسے علم دوست تھے ، انفوں نے اپنے اِ ٹیکنٹ اسکندر بیس ایک ایساک تنظافہ فائم کیا جس کی نظیر چیم فاک نے کہمی نہیں دیمی تھی ، سرکتب فائدیں سات لاکھ کنا ہیں تنیس اول ن کتابوں میں

قدیم دیا کے طوم معنوا کے کتب خاند کی آدھی کتابیں جلیس میز رحلاج کا تھا اور باقی کتابیں کیسا یُوں نے برسر تا ایک کریت سر مدید کریں سر دیا ہے کہ اور اس کریں کا معالم اور باقی کتابیں کیسا یُوں نے برسر

ا تتداماً كرتس منهر روابس كدان كيمنيال مير كفروالحاد كاخزا ريتين!

له فيمنان اسلام في مكتب فاحك برادي كالزام حفرت عموارق بلكاديا بي حالا تحظه واسلام سع بي بيل بي و تقيرها مث

مسيعيت كى علم تىمنى

يورپ ايشيا 'افريقه' تينوں براعظموں پر آواکی سلطنت بھيلي ہوئی تھی' بلکہ يوں کہنا چاہيے' كصين مندوستان ارإن اورعرب كوجهة ركر باقى سب معلوم دنيا ، شهنشا ور دما كى غلام تنى سيحيت ياتوا انتهائ مطلوم می اور یارومن تهنشاه کے سرح بسطتے ہی داواتی ہوگئی اوراس نے سرفیر سی چیز کو دین ومذ ہو'ایڈازیادگاریں بوں فون جبلیہ کے بے نظر مونے ہوں سب کو یک منت شاد الناان ما مربی فرم سمجه لیا۔قدیم عارمیں ڈھادی ممکیں اور علوم وفنون کے تمام خزانے تباہ کرڈوالے گئے : مدیم معرک لا الی پانیخت مفس محقیا او عُرِی اشس کے کھنڈر آج می سیموں کے مرسی حبون پر وا ویلا کرد ہے میں . یرسلوک بت پرستوں ہی سے رتھا بہودیوں سے بی تھا بہددی متمرن قوم تھے اورکئ تہذیری کے دارت حضرت میرے بہودلوں ہی میں میدا ہوئے تقے اور بہودلوں کوراہ راست و کھا اُ ہی ان کمشن تفاحضرت كے نزديك يبودى مگراه مهى مگر كردن زونى بركزنه تق ايكن صفرت كے نام ليواعيسا يؤل نے بہود بوں کو صغیر میں سے مٹا ڈو النے کا بیرا اٹھالیا بیودی علوم کی تحزیب پرکربستہ رہے بتہ وا فاق یہودی مورخ ،جوزلفیں ایک انول این ، دنیا کے اسے مجھوڑ کیا تھا اوریہ این مسجیت کے وجودے پہلے ہی یہ نان میں اور رومن دنیا میں میں کرمقبول ویکی تنی اس سے معدوم نہیں کی جاسکتی متی آنہم میسا کم نے یکیاککتاب میں اس تحرافی کردی کروہ اپنی قدر وہمیت کمو میٹی۔ معروريان دوول فك رواكفامن يك تعداس ريمي وان كوايتخت أتيمز على افك

بدم وسي .

اسكندريين سيوں كے ہمتوں كم كافاقد سرطرح ہوا ہس كى داستان در فاك بمي ہے اور شرنا مى مصر قديم ہمذيب اور قديم علوم كابٹرامر كر نعا ہى ہے سيسيت ہى فاك كوظم كى دۋسنى سے دمكيس كرجہل كى دارا ميں تقسيط لانے پرتى ہو فرلىنى بياس مصراس بے دع دشمن كے سامنے چاروں شانے چيت پرانھا كيونكر روا كا غلام تھا اور سيميت روا كا سركارى مذہب بن چي تى اس بياسى برجى مصركے پائيت اسكندر ميں علم كاد يا جلے ہى جاريا تھا جلم كى يہ دصندلى تنم محض ايك عورت مائى بشيا كے دم و فروزال متى الى بنے سيا ہے وقت كى علاقته تى اس كے بریت الحكت دور مى برام او داعيان كى ديمول كا ہجوم ال

تفادداسکندریکا دنی والی بھی اس کی شاگردی کادم بھرنے تھے۔ مسیحیت اس عالم حورت کا دجود بھی برواشت ندکت کی۔ ایک دن ہائی پیشیا، پنے مدسے جاری نئی کہا دریوں اوران کے بیرونو فائیوں نے گھے رہا۔ بچھ بازادیں کہڑے بھاڑ کراسے بامل برمنہ کردیا۔ مجر گھیٹتے ہوئے ایک گرجا ہیں نے گئے اور یہاں نقدس عصائے بطرس کی متوانز ضربوں سے سسک کائٹر ہائش ہائے کردی گئیں۔ اس واقعے کے مرائقہ ہی اسکندریہ سے یونانی فلسنے کا چرجا ہمی کھرگیا۔

مجالير نفتيش واحتساب

پری سے دنیا پہل در رہن کی ایکیاں جوائی ہوئی فیس کہ بین اور بیلی پر عرب تعرف کا آفتاب میں کا اور دور پر میں کہ بین اور بین کا ایک اسٹا این دفت خاط بی وغیرہ علائے اسلام کی کتا ہوئی اور متعدد وہن ان سے رفت ن حال کرنے کے سیحیت اس متالی بیلادی کو مسلام کی کتا ہے گادا کو کتا ہے کا داکار کتنی اعلی دیا کہ کے دارا کر کتنی اور مسلام کے مثالث پر فوز اکم رست ہوگئی۔

میحیت مے پیٹوائے علم اور صفرت سے کی خلافت کے مدی کی پاپئے دوم نے وین کے نام پر علم اور علماء کی بیخ کنی کے ایم جومظالم ڈھائے اور صدایاں جاری رکھے دہ انسانی آینے کی سب سے فیاد

گھنونی وشت و بربربن کا باب ہے بہال مایخ کے ان بھیا کا صغوں کے کھولنے کاموقع نہیں مختصر **و**ر پرلیں مجد لیئے کرمیب بتر مرکے مطالم بھی عربی علوم کی بلیغار نہ روک سکے جوابین اور سلی سے جاپی تن ' تو ہی ہے۔ پرلیں مجہ لیئے کرمیب بتر مرکے مطالم بھی عربی علوم کی بلیغار نہ روک سکے جوابین اور سلی سے جاپی تن ' تو ہی ہے۔ مشكرات ميں عالم تنفتين واحتساب (٢١٥٨ ، ENQUIS، الكركروي، ان محلسوں يا عالم مو كاكام مِلآدى كے كامسے بھى زياد ہ حلآداند وسفاكا نتھا جس وى پرىنجە بى موجا ناكدول ميں وعلم ركيسا ہے، سے فودًا گرفار کولیاجا آاور جرمانے سے سے كرعم قيد تقتل اور زندہ جلاڈ النے مك كى سزايك دى جا س مکے کی گرفت بوری طرح معنبوط کرنے کے بیے بویب نے یہ فرمان بھی جاری کیا کہ میری سین صلتے کے یادری کے ساسنے روز ایسے گن ہوں کا 'برے خیالات کا اور خلاف مدم ب معلومات کاعزاف کسی کرے اور جو کوئی افترات میں بوری سیانی سے کام نہ لے گائیے کی برکتوں سے طعی محروم اور دائی جنم کا متى متحتى بن جائے گا؛ اس محم كانتيجہ به تكلاكه يوى شوہرى تنوير بروى كا' باپ جيٹے كا' بيٹا باپ كا' اور بھائی بھائی کا مخالف جاسوس بن گیا۔ جوکوئی سی کر دبان سے اسی بات من لیٹا بجھے ندم ب کے خلاف مجمیا 'فرا بادری سے مخبری کردتیا اور وہ مخف مغبر سی تحقیق کے محکمہ احتساب کے بے رحم جنگل میں میں ا محكمهٔ امتساب كی سفاكيول كانلازه سي ايك واقعه سے كياجا سكتا ہے كه ماشكار سے شنشار م ك اس فيتن لا كه حاليس بزارة ومبول و خلف سزايل دي ان برنفيبول بين بنيس بزادان ليست منع جنعين زنده جلاد الاكيا إسين كيحكة احتساب في ابني يهلي سالكره اس كارنام سع منانئ كما جيينيي دوم ار وميول كوزنده حلا با ورسره مزاد كومارى جرفي وصبي دوام كى سزايل دين! یادری مارکونی میڈا کیسٹیں اور لیان کا صدر مشب تعااور تضریب کے دین من و مبت گاعلم بددار المن فخف كاكارنام الساني اليخ كمي تهين بعول عنى امن وحبت كاس زره يتلف في الييخ الخاره سالددورات ابي مسترب سوج بمي سكته مي اكتف كافرون كنف محدول كاقلة قرم كيا؟ کے اندر دس ہزار درسومیں اوس کوزندہ حلایا ورتسا فوسے ہزار قبن سوائیس انسانوں کو دوسری مجملاً منراميس ديس ج

من بحل تعصر الجيابن رشد

میسے کا یہ نام لیوا اس و مجت کا ایسانسیدائی تھاکہ زندہ اسانوں ہی کوسنر بیس نے دہی جاس کے خال میں کا فروملحد تھے بلکم مرکعب جانے والے لا فرمب بھی اس کی آئی ایسان سے بی نہی کا فروملحد تھے بلکم مرکعب جانے والے لا فرمب بھی اس کی آئی ایسان سے بی نہیں کے جاسکتے اور فیصل بھی کرتا انگر دیکس نے بیار کا کا مربک کے دائی میں اس کے جو مہزار کے موسائے قدر موالما و و کہا ای بورتیں اس نے بوامی اور انھیس کے میں کہا ہے اپنے دل کو ٹھنڈا کیا !

سی قدر دنیای سولهوی مدی عیدی کم ندیبی تصویر دن میں بیتام دستور بوگیا تفاکد دجال اور تسطا کے ساتھ ابن رنند کی تصویر میں مزور بائی جاتی منی اور سینٹ تھا مس کی ہرتصویر کے ساتھ توابن رست دکا بونا صروری جو لیا گیاتھا۔ تصویر میں دکھا یاجا آگار ابن رست رجادوں نتا سے زمین برحربت بڑا ہے اور سنبٹ امس سینے رسواد ہے !

کلیسا کے دخسیا نہ خلام مادی رہے گرام کی روسی گل نرکسکے ۔ دہسیتی ہی چگی ۔ دیکھ کرہ ہے نے کہ کرہ ہے ۔ موچا کہ کفراس سے بھیں ، ہلہے کہ کما ہیں تکسی اور فرائس کی جاتی ہیں مہذا سے ایسا کی نظور کے بنیرکو کی کتاب نہ جہا بی جاسکتی ہے نہ فرائس ہوسمتی ہے جو کوئی ہیں کتاب جائے گا 'بیچے گا پڑھے گا اس کی منرام وسسے !

ہن کم پر درب بجرب بڑی ختی سے لی کیا الکین علم کی شع براجلتی ہی رہی اور ریشنی بعبیلاتی رہی۔ مترصوبی صدی محدود کی میں فاؤرش کے علام الکیبلو نے وہ اس کے علوم سے استعادہ کرے دور ابن

اللی کے علام اردو کو اس جم میں پڑاگیا کہ تعدد ہو الم کا ماکل ہے اور عدالت اصلانی فیصلہ کردیا استخص کو انتہائی نری سے مزادی حاسے اور خیال کے نام کا منافی نری سے مزادی حاسے اور خیال دکھا جائے کہ خون کی ایک بائے انتہائی نری سے مزاد سے ماص کا مطلب کیا تھا ؟ لاکھ خیال دور ایک نصور می نزکر سے مسالب مطلب میں حجو کے دیا جائے !
پر تعاکہ بے گانا ہ علامہ کو جینتے میں مجرکنی موئی آگ میں حجو کے دیا جائے !

یسفاکانه کام من کرعلامه برونو نے عوالت کومن نفطوں سے نفاطب کیا انا یخ نے یادر کھے بیں ہی فرائی علم نے کہا ۔ نفطوں سے نفاطب کیا انا یخ نے یادر کھے بیں ہی فرائی علم نے کہا ۔ نفوت کا عشر عشر میں طاری نہیں ہوا ہو خود کہا ۔ دول میں اے صادر کرتے وقت پیدا ہوا ہوگا! ۔۔۔۔ از دوری سناٹ میں اس پروانہ علم کو ندراس کا رویا گیا! ۔۔۔ کلید سے ایسے می مطالم ری جم بیاریسائی بیخ اٹھا تھا اور اس کی چنی آیج نے ہیں مطالم ری جم بیاریسائی بیخ اٹھا تھا اور اس کی چنی آیج نے ہمیش کے لئے محفوظ کو لی کیکھا اُن کنت دول کی آدمی ۔۔ مکن نہیں کو کی شخص سے ہوا والطینان سے اپنی موت مراب ! "

يروك شنط فرقهي علم دشمن تقسا

ايك طرف كليساكي انتهان تنك نظرى رحبت بيسندى علم وشمني اور دحشيانه برربت جارى

تقی اور دوسری طرف سلاوں کے دوح پر دوعلوم وفنون کی روشنی بورپ میں ہرطوف میں رہی متی علم وجہ کے اس مکا و نے دو تعوی اور پوپ کے خلاف پر درسندٹ فرقہ سے خرایا ہو ہوں کے خلاف پر درسندٹ فرقہ سے خرایا ہوں کے میں اس کے بیڈر اسسانوں کے معفی دینی خیالات سے متا تر ہوئے تنے ۔ الحقوں نے یہ استول اصول مانے سے معاف ادکا اور دینے کا حق صرف بوپ کو آہے اور یہ کو ارد دینے کا حق صرف بوپ کو آہے اور یہ کہ بوپ استول کے میں اور اس کی ہرات واجب الاطاعت ہے مسلمانوں کی طرح پر والمستند توں کہ بوپ استول کے بیار میں کہ بوپ اور ہردی علم ان کو کتاب استر فرصی ہوئے ہوئے میں اور ہردی علم ان کو کتاب استر فرصی ہوئے ہوئے میں اور ہردی علم ان کو کتاب استر پر مصن ہم ملے نے اور ہردی علم ان کو کتاب استر پر مصنی ہم ملے نے اور ہردی علم ان کو کتاب استر پر مصنی ہم ملے نے اور ہردی علم ان کو کتاب استر پر مصنی ہم ملے نے اور ہردی علم ان کا بورا بوراحی مال ہے ۔

کین پروسٹنٹ رہناہی بادری ہی سے ۔ وہ سلاون کی مرف دین آزادی سے شاخ ہے کے اسے شاخ ہے کے اسے شاخ ہے کے اسے مار ہے نے انگر کلم کی دہمنی میں پوپ ۱۱ داس کے لمنے والوں سے بیعے نہتے ۔ خوداس فرتے کے ابن وی تقریب ارسطو کے بارے میں جو کچے کہاہے اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ پروٹ شنٹ بھی بنی دین آزادی ادر پوپ کے جابل نہ وجا بیانہ انتدا سے بغاوت کے با وجود علم سے سے می در شنفر سے ۔

یوں اس میں اس کے فرانک میں کہ بیلون ارلی افتی ایری میں ارسطو بڑا خناس ہے ۔افترا پر داری میں بناجواب نہیں رکھتا فیشانہ ہرزہ سرائی کے فن کامو حدیے بہت بطان کا سرخنہ ہے فلسفہ کا ایک

یں اپابواب ہیں دھما بینیار ہردہ سراں کے موجب کی جبرہ کی میں ہے۔ حرف نہیں جانتا بھوٹا ہے فریم ہے ۔ دفا ہارہے بھتنا ہے۔ کراہے نیف پرست ہوجاش ہوا '' اوپطریقہ شائیے کے فلاسفہ' وکھرکے نزدیک کیسے میں ؟ ارشا دفرا آہے۔ ٹیڈیاں ہیں۔ رشیکے وا

كورين من لك بي جوير بي ا

سین علم دیمن بونے برحی اس فرنے کے طہور سے ملیسا تقرار تھا کیو کہ جا تا تھا ہمود کی کیری گئی۔ ہی نہیں کہ توہات کی پوری عارت و حرام سے زمین پر آرہے گی اسی کئے بوپ نے اس ڈیمز شمر فرقے تو مٹانے کے لئے اپنے تام سفاکا نہ قو میں جمع کیس اور بورٹ مقد قول فون کے ہمند دمیں تیرار یا! بوپ اور پر دسٹنٹوں میں جو بسیانک لڑائیاں بو میک ان کا مذکرہ یہاں مکن نہیں ہیکین پرو بونے کے جرمیں جن بے شاد نسانوں کوموت کے گھاٹ آماداگیا ان میں سے انگلستان کے آئیے ہو

کرین مادراس کے دوسائنیوں کا واقعہ قابل ذکرہے -میں میں مجھ ھا عدمیں اسٹ یٹر سرار اما

جادی بی منوقیہ قرائے اعلان کردیا میں پروٹسٹنٹ ہوں اور پروٹسٹنٹ ہی مول گا : دہ ارو پراگیا اور ایک میں زند مسبم روینے کی سزاتج بزیونی کیکن حب اسے جلائے گئے تواس فیسب سے پہلے اپنا سیدھا

القديكت بريد المالك كريد وكياتي بي ده كذكار إلته ب جس عي سنده فلط اه بغطار أو بالمعالماً! التعديكت بريد والكرك كرين مرك رائتي البراني والفط ليف دوسرت دفين البران سيك والأالاوك و المالك في الكرك

ہی کو دو پرری مرف میں میں ہیں۔ ہرسیب کے اس نے کہا تھا ۔ ریڈے یہ کام ہیں مردانہ وارکزا جا ہے آت آیج میں ہینے رہنے سے وزر میں لکھے رہیں گئے۔ اس نے کہا تھا ۔ ریڈے یہ کام ہیں مردانہ وارکزا جا ہے آت ہم خواکے فیفس سے اسکاستان میں دہ فیم روش کررہے ہیں جو ہمیشہ فروزاں ہے گی اور بھی انہجے گی!"

مسيحى يورپ كاخلاقى ات

میعیت کی افریمی، رجل کیومیت کا یک نتیجه ین کلاکه درب، خلاتی اجهای معاشرتی محافظ سے بہنس مافلین میں بہدینے گیا، اخلانی گرا وط کا یہ حال تھا کہ رام بدس کی خانقا ہیں 'زبروتقویٰ کے برسے خس دنجو مکام کزین گئیں اورام ارکو کلیسا نے آزادی دے دی کہ بدپ کاخزا نے آگر معرفے دہیں' وجوجی ہیں ہے 'دل کھول کے کرتے رہیں۔

اس مهدك الكستان كى مالت اك معنف كى زان سع سنة :

مع با تسارے ان ما عود اور می بیسترین ہے۔ ہر صف ان ما مان باتھا وان ان بیان بات ان بات ان مان ان مان ان مان ان دور دوراز ما اکسیس جبرا ہم جد دئے جاتے گئے ، ان کی اثر کیوں کو پھی ڈالام آ انتھا وان اور تشارب کے دور جلتے تف درجوبرائيان بيستى كى رفين بين ده ظاهر موموكرد ردد لو نامرد بناتى جاتى تعيس "

درب کی اخلانی سی کا مذارہ اِسی ایک دافعہ کی اجام اسکتا ہے کہ جب کیلبس کے ساتھی خرار موالیند

ے آتٹ کی بیاری اپنے ساتھ لگا لائے اقر ہم کروہ بیاری جیرت ایگیز سرعت سے بورپ بھڑ ہی آگئی ادنی الی امیر غریب اس شرمناک مرصٰ میں متبلا ہو گئے اور تواور علاقہ ڈوربیپر کے نفطوں میں خود یا بائے تعد^س حضرت لیود م معمی تو آیال جیٹے اونیم کی شہنی ہلانے ہوئے یا سائے گئے!"

مستحى يورپ كى جماع حالث

رومانے اپنی جہوریت دو تربہنشا ہمیت دونون زانوں میں بیشہ اس اصول برعل کیا تھا کہ سے کہا ہوں اور بہت دور دست صوبوں کے ساتھ مربع استیر تعلقات قائم رکھے جامین کیکن سیحی استیر تعلقات قائم رکھے جامین کیکن سیحی استیر تعلقات قائم رکھے جامین کیکن سیحی استیر استی دور کی میرک کے در ایس کے دار میں میں سیمیت کے امریک کو در کرت کی ہند کرت کی ہند میں اس کی ادر کی ادر جہالت کو ادر کم بی بڑھاتی اور کی نیز کرت کی ہندی جس میں سیمیت کے امریک نے دنیا کو دال در ایس کی است میں کہ کہا ہما ہوگا ہوں کے دنیا کو دال دیا تھا، جہال در اکو اور لیمیرے موجود مذہوں ا

اورنكرى كاايك كول كندانتيكا كام دتياتما!

جانی صفائی ہے وک طلق است النے رائے در ہے بڑے ارکان سلطنت کیاں کے کمنٹریری کے دائے میں اس کا تھو کے در ہے بڑے ارکان سلطنت کی ہمارے کا میں اس کا تھو کے دری کے جیسے میں اس کا تھو کے دری کے دری کے دری ہو اتھا کہ جرسالہا سال کے کام دیا تھا اور جس میں ہیں برا ہر

کمی ہمیں کیا جاسکیا۔عام ہوگوں کا لباس چری ہوناتھا، جرسالہا سال کے کام دیبا تھااور شرب بربی برا بر جمع ہونا رہنا تھا ہے تھے ہیں حس شخص کو کھانے کے لیے ایک دفعہ گوشت ل جا باتھا، وہ فارغ البال اورار دو حال بجماحیا باتھا۔ سرکمیں نہ توکٹی ہوئی ہوتی تغیب نہ ان پر روشنی کا اشغام **ہر اتحا**لات کے وقت کوٹھر اوں

عن جانب معاسری عرف فرق برق برق برق بن معابد من باید من به من به من به من به من مرتبط مرتبط مرتبط مرتبط مرتبط م کے دروازے کول دیئے مبات نفعے اور کوڑ اکرکٹ وصوال بلا تکلف با برسینیک دیا مبا انتقام جربے جارہ شا

كاملاره گزر انگ داريكى مىس باقىمى دىم مناق بونى ئائىن يىگزىد با بورانقا وه اس لائن

كرسيلاب سائت بئت اور شور اور يوجأ القا-

ى كى بىك تىمالى مادى مون كى كھاف الركى -

www.besturdubooks.net

کلیمائی از برپ کو جس ہفل سافلین میں ڈھکیں دیا تھا 'یہ اس کی دھندلی سی تھور ہے نکین کلیمائی جساخ پی تھی تھا رہائی تک نہیں رہی 'جے بجا طور پر پورپ کا عہد تاریک کہا جا تا ہج اوٹر میں بہب کو دنیا وی اقتلامی حال تھا، بلکا علم کی دشتی میں جانے اور پوپ کے اضتیالات سلب ہوجانے کے بعد میں کلیمیا علم کی بیٹے کئی رہو ہین کی طرح کر بست دیا جہانچہ میں برائی تشاعی بی ہون میں اور عبادت کی تراوی کا تی تیا تھا ہے ہیں کھا تھا 'نے عقیدہ نہایت ہی خطراک بلکم میزانہ ہے کہ معلان وضافلت کا ذمہ دار قانون مونا چا ہے ہے!''

اسيشلام كاعلم سے برّا وُ

ہر بہیں بلکاس کے بکس اسلامی دنیا ہیں ایک سرے سے دور سے مک مدرسوں اور است خاون کا غیر بنقطع ساسلہ جلاکیا تھا۔ ان گنت سحدیں تقیس ان گنت محدول میں ان گنت ملا سے اور کا غیر بنقطع ساسلہ جلاکیا تھا۔ ان گنت سحدیں تقیس ان گنت محدول میں ان گنت ملا سے اور ان گنت مدرس کے مورد سے سے مورد کے مورد سے اور ان مورد کے مورد سے مورد کی مورد سے مورد کی مورد کے مورد ک

وفياصى مصررب كياكرناتها-

ہاں اسلامی این ہم ہی ہی شائیں ملتی ہیں کہ لوگوں کو الحاد وزند فدکے الزام ہیں موت کے گھاٹ آمادگیا الکین اول فو بیٹنالیس آئی کم ہیں کہ اسٹی کی جاسکتی ہیں کھومام طور پر ایسے واقعات کے ہا۔ سے یاسی مواکستے منے ندکھی ودین اگرچہ تغییس دینی رنگ ہی وے دیا جا ناتھا کھواس نے مرکمتام واقعا کا تعلق شاعوں سے یا دعیان تعدون سے علماء وحکماء سے نہیں ہے ۔

اس طرح کے معد دو سے چند وا قعات اس عام و سلم حقیقت پر پردہ نہیں ڈول سکے کرمسلان اپنی الحق کے ماجز طمی دوا داری ہیں ایسے تھے کہ آج اس تہذیب دولا کے ذلم نے بین بھی دنیا ان کی نظر پیش کورنے کو عاجز ہے ہے۔ آج دہ کون ملک ہے، جوابیخ قومی دطوی قائم کی عقائمہ و سلمات کے خلاف کو کی صدا بردا شت کی سرا بردا شت کی مسلم ہوں نہیں ہوں نہیں ہوں کہ درہے ہمیں اسلام ہورہے ہمیں کرائے ہیں اسلام اور نبی اسلام ہورہے ہمیں کہ اس کے حسیب دوا داری ہے کہ حب سسم ان میں میں اسلام ہورہے ہمیں کرائے ہمیں ہیں گرائے ہمیں ہیں گرائے ہمیں ہیں کہ اس سے ان خواج دولی خلاف سے آئی تھیں اس کے خرائے دلی سے انجیس میں درہے کرایا، حالا تک ان کے کذب سمال سے آئی تھیں اس کے خرائے دلی سے انجیس میں درہے کرایا، حالا تک ان کے کذب سمال سے انجیس میں درہے کرایا، حالا تک ان کے کذب سمال سے انجیس میں درہے کرایا، حالات کے کذب سمال سے انجیس میں درہے کرایا، حالات کے کہ ب

است لام کے التھوڑ علم کی سُرلبند

ملانوں کا عمر سے کیا براؤر ہا۔ اور سلانوں نے عمر کی کیافدرت کی ؟ اس دانسان کو جو نہا ۔ تنا نا اور داستمان ہے عرب سے شروع کو نا بڑے گا ، جو اسلام کا بننے اور سلمانوں کا پہلا گہوا دہ ہے قابی کا ہوالہ علم جا تناہے کو سلام سے پہلے عرب میں علم کا مطلقاً کوئی چرچا نہ تھا یعبشت سے وقت پورے عرب میں گنتی کے جند ہی آدمی معمولی لکھنا پڑ مہنا جاستے تھے۔ خود نیمیارسلام بھی ای محف تھے۔

لكمنا برمعنا بالل بنين حانية تنف اوبين مسلانون كيمي بيي حالت بقي كدايك وتوحفول محسواكوني حریث شناس یک نه تقاست میس جنگ بدر مولی و کرنیب مسلم قبید این کی ریانی کا ایک فدیر حفرست رول الترصلي الشرعليية لمف بة وارد ياكرو برسلان كولكمنا يرمنا سكعادي بسلان كاببلامد مستعا اب در وازه کمس گیا دیجھتے دیجھتے ہوری اسلامی دنیا 'ایک یونیوسٹی بنگئی اور کھی چرچی سے گونے اعظی . را ملا سے پہلے و بی زبان میں علوم کیا معنی ؛ کوئی جھوٹی سی چھوٹی کتا ب سمی موجود نہ تھی کیکن مسلالا نے بہت ہی ملیل مدن میں ہس زبان کو آول درجے کی ملی زبان نباد با حرف ویخو تیار کی فضاحت و بلاعنت محاصول وضع کے مغات مرتب کئے اور بے شمار تصنیفوں سے اِس زبان کو مالا مال کردیا بیر فلم ہے اور اس واقعہ سے کوئی ذی علم انکار نہیں کرسکتا کا تصار صوبی صدی عبیوی کے ہوت کے دنیا کی کوئی زبا هريمة يامديه على سراك يب وبي زبان كامقابله نهيس كريحتى متى يورسي زباوف كي فنني مي يوني بوس خرى دید درسال کی با وارہے - اسسے پہلے یوبین زائیں فقر حبن اور ج کچھی سرایان کے اس تھا ع بى تا بوس كے تراحم مى سفى ما فوت ترد بركم ماسك سے كركىلى وفي زبان مرح بنى تصانيف موجود عبي المارهوين صدى كي خريك دنيا بمركي زباون في مجوعي تصانيف سيكبين زياده ان كي نغدا وهي ! ملان اس حقیقت سے بخولی واقف سفے اور فودان کے رسول حق سے اس حقیقت کی طرف ان کی رہنمائی کی تقی کے علم کانہ کوئی وطن ہوتا ہے نہ دین نہ قومیت کی علم تام انسانوں کی عام میراث ہے اور جهان مي كمئے مدلمان السے ابنی تداع كم كشت تسجيقے ہى وجہ ہے كەمسلمانوں نے علم كے بينے اورو سينے مرسم تعصب كوراه ندوى غير المهم بدوسان ابران يدمان كيعلوم بالتحول بالقد لي اوريومان محم اكبرارسطوكو معلم اول كاخطاب وسدويا غير للمحقين يشهادنين کین مناسب ہے کہ علم سے مسلما ون کے تعلق کا اور سلما ون کی طبی خدمتوں کا بیان ہماری زبا ب بلكر كن غير المك ز بان سے مؤوس رجانب دارى كاشىبنىي بوسكتا جنامخيدم بيال مسنّ

م بحن علامهٔ ڈرمیری کتاب معرکهٔ مذہرب وسائمن سے ایک اقتباس بینی کرنے میں افتباس طولانی مو^ل ے گربہات منیدودلحیے ہی ہے:-" مَه لى رولت بِما كِ صدى مِي د كُذرنے إِنْ مَنْي كِرشا برحك الله عِن ال كى كتابوں كا ترجم عى ب ا بان میں ہوگیا " اِنبیہ" اور اوسی مبین ملوں کو جو بت پرستانہ ملیحات کی وجہ سے علوم کے لئے مرحب گرہی ہونکتی تغیس علم دوست لوگوں کے شوف نے سُریانی زبان کا لباس بہنبادیا -المنصور نے لين عبد خلاف وستف مديك عنديم من مكومت كامركز وشق سع بعبدا دمين متعل كيا اوريك والخ كوبوس البلاد مناويا خلبيفه كالهبت مرا وقت علم مبئيت كيمطالعة وترفي ميس حرف مؤ اتفاءاس مح علادہ اس فیصلطنت میں جابجا طب ورقا اول کے مدارس فائم کئے اس کا اچا، ہارون رفید سات ع مجی ہی کے نقش قدم رپھلا نچانچہاں کے حکم سے دولت عباسیہ کی مہر حد کے ساتھ ایک درسہ فائم کیا گیا۔ مین او مرائد مار سام اوروش ناد موریشیا کے لئے سرائی صدا تخاروارس ہے اموں رمضیدکازانه ہے دسمار کے مساحلہ ہے اموں نے بعداد کوسائنس کامرکز نبادیا بفطیرات ان کتب <u>خا</u>لے قائم كئياورا يف دربار كوعلها روفضلا ، كى مجلس نبا ديا -أميا والميادر بصكاعلمي مذات اس زماني بسريمبي قائم ريا محبب وبي سلطنت بتبن حداكا مه حصول ہم ہو گئی تھتی ہنی عباس این بیا میں سن فاطمۂ صرب اور منی امیدا ندنس میں ایک دوسرے کے میاسی رفتیب توسنه بی میکن المروحکت اورادب وانشاکی سرمیت نی میس بمی برای کی بهی کوشیش هی که دوسروں برفون سے جائے مشعر بخن مين عروب نے ہر رکھیے فیتے خیر معنمون برکتا بیں لکھیں۔ انفیس از تھا کہ ایک اکسیلے عِرب نے میں قدر نتاع بیدیا کئے ' وہ نغداد میں دنیا بھرے نتاع وں سے زیادہ ہیں سائنس میں ان کی بب سے بڑی و بی یہ ہے کہ اس کے اکتساب میں انھوں نے ورب کے بونا بنوں کی بنیں ملکہ اسکندر سے یونایوں کی روش اختیار کی بفل کلیم نے اخیس ہدیات مجادی تقی که سائنس کی ترقی محف تخیل ہی۔ نہیں ہوئی کا اس کی ز تی کامیح ادلیقینی ذریعہ صحیفہ فطرت کامینی مطالعہ ہے وہ حکمتِ نظرِی پڑتے

است لامی کتب خاسنے

لرتب خائه فاطبیمیں، یک لاکھ نسخ مین کاخط نهایت یا کیزہ اور جلدیں بہن^ن خونسائقیں[،] موج^{ود} نفع النميس سيحجد مزار بالنح مو منفح فقط مديث اورطب برسق اس كتب خاسك قواعسد كيموجب ان طالب علول كواج قامره بي مقيم من كما بي ستعار ال كني هيس كتب خالف مي زمین کے دوکرسے میں مقے وایک تو تھوس جاندی کا تھا۔ دوسرایتیں کا نھا بیتی کے کرے کی انسبت منهورت كسي مطبيرس في نباياتها وجاندي كرك رتبن سزار د نيار لاكت الى متى -خلفائية مدنس كي غطيرات ان كرتب خابز كي نسؤر كي بتداور فنذر فندجيد لا كمد يوكئ فني بس کی فیرست ہی چوالیس کتا بوٹ بیٹ سل نفی اس شاہی کتب خانہ کے علادہ زیرس بیر ستر سرکاری کتب فلف لیے تع جن میں تیرخص جاکرائنی معلوات بڑھا سکتا تھا۔ فاص فاص أنخاص كے ياس معف وفعركمابون كابهت براذخيره بوالقاء كبطبيب كي سنبث دوايت ب كحبب سلطان بخاراك اے بلامیجا . فوس نے حاسے سے برکہ کرا کا انگر دیا کہ اس کی تنا بوں کی باربر داری کے لئے چارسو او تول کی ضرورت کے! تهرميب كتب خانديس ايك سررسته تقل وترجيح كامهة ناتفا نزاح كمعي نسااة حات بعيض أبخا لينه ذاتى اتبام سے مرتب كرات سے بھينانچه اكب بسطوري طبيب حنين اى نے اس فيم كا دفت بغدادمين فالمركز ركهاتها وسنصصره بتخف ارسطؤا فلاطون بقراط عالينوس اور دوسرسيم بنان کی کتابوں کے ترام شائع کر اتھا ترام کے علاوہ حدید تھا نیف کا بازار تھی سرطرف گرم تھا... تعنیف کاطریقه به تصاکر دالانعلموں کے حکام اسا ندہ کومفرر موضوعوں برگنا ہیں تکھنے کے مامور يتقبق ببرخليف كحدر باركا دفايغ وسي عليعده مؤمانها تصص وحكايات كمتعلق العذب جیسی کتابوں کا وجود ع بوس کی فونت شخیار کا بینہ دیماہے۔ نصوب اورا ضانوں کے علاوہ انواع و نسام^ی دومهے مفامین بھی کنا ہیں نفنیف کی ماتی تعین شلًا آینی اصول فقہ سیاست فلسفہ دسیر واتح عرنیاں نەمرونىجىلىل تقدراتىخاص كى بلكەنتى رگھوڑوں دولا نىٹون كەك كىكىسى جانى تقلىس كتا بول كى یه پیننی ارئیس بن سیاستے . تک نشأ آل نوخت اور را کم په پیننی ارئیس بن سیاستے . تک نشأ آل نوخت اور را کم

اتاعت برکسی قسم کی فراحمت یا ما منت کورت کی طرف سے نہ ہوتی بھی اوران سے مضامین میں بلک مفاد کے بہائے تکی فیم کی ترمیم نہ ہوتی بھی بجنرافیۂ شاروا عدا دکھ نب بایخ مؤمن ہم صفون کی است مناص مغات موجود ہوگئی ہیات کہ لان کے خلاصے بھی تیا دکر لئے گئے ، جانچ محمد اوجو برائشر کی نصنیف دائرہ المعادت اس صنعت کی ایک متناز شال ہے کتا بول میں جوکا عذر کی یا جا تا تھا اس کی صفائی وسفیدی کا خاص طور سے جال رکھا جا تا اتھا۔ دیگا دیگا دیگا دی میں بہت کچھا تہام کیا جا اتھا۔ ورک اورک اورک تیادی میں بہت کچھا تہام کیا جا اتھا۔ ورط ح طرح کے نفتی ذیکار سے زینیت نینے میں نہا ہے۔

اور تنابوس محفوان كومطلا ومذرب كرفي اورطرح طرح كيفت وتكارس زينت فيني منها بيت ويده دېزى مېروز منى اوركمال دوش ملتفكى كاثبوت دياح آماتها،

عوض دنیائے اسلام بی علوم وفنون کی رہنے نی چاروں طرف بھیلی ہوئی متی منگولیا آماز ایران اور نے خان دنیا ہوئی متی منگولیا آماز ایران اور نظام مصر شالی افریق مراکش فاس اوراند سی کنرت سے درس گاہیں موجود تقلیب وولت اور ما کار قد باس می غطمت وجبروت انبا نہ تھا مقبنا اس عوبی سلطنت کا تھا۔ اس غطم ات ایک کمان سے مراکز کا مشہور مررسہ اور رصدگاہ تنی اور دوسرے کمانے پر اندیس کا شہرو آفاق بنیا در معد

اسان سے م کلام تھا۔

 کرنے کی سند دی مبائے بورب کا پہلاطبی مدرسہ دہ تھاجے عوب نے آلی کے نتہ رسرو میں قائم کیا اور بہلی رصدگاہ جو پورپ کو نصیب ہوئی وہ اموی خلفا کی سربر سے میں بتقام انسبیلہ راہین آفام ہم

میسے اول کے علمی کمالات وہ بلتے کی کیونیات سے ناکاریات کا محمد سیادہ

الكريم الم المرابط المن المركر كي كي فرئيات سيحت كرين تواس كتاب كالمجم حدس زياده رُمع ما كُي المهذام مرف إس اجال يراكتفاكرت بي كيسلان في معلوم وفون مي بهت کچواصلفے کئے اور سنے سے علوم ایجاد کیے وائھوں نے صاب مے سندی طرفیقے کورواج دیا 'جبل تهام وتيس تري خو بعبورتي سے وس اعداد كے ذريعيد سے اس طرح طلا سرى جاتى بي كر سرعد وك اول الة ا کی تنایت مطلق مقرر کردی کئی ہے اوراس کے بعدا کی فتریت اعتباری ہے جو بلجا فاموقع یا مرتبہ سیدا بوجاتی ہے اور ماتھ ہی ہرطرے کے اندانے کے ان اسے کے ایم مہل اور ما دہ قاعرے بناد سے سے میں جبرو معا ا الفاطد يُرم مركر ماضى ووطريق بحص ك ذريع سيمقاد رغير عين كتعيين بعن ان تعلقات کی دریافت ہوئی ہے جو ہر شرمی مقادیر کے درمیان قائم ہوں خواہ اِن مقادیر کا تعلق علم صاب سے إدروا علم مندسه اس طريق كاموموم ماخيال دُالونسش كوسدا عوالها المصعوال فاترتى دكم إس مدكمال ك بنيجايا يجبرو مقابلي مين محرب موسى في مساوات درجيج ادم اورغرين اراميم فعملو درج بسوم كي مل كريف كاعل دريافت كيار عوب من كى مساعى سے علم شلت في بني موجودة مكل اختيا می انھوں نے جیب مستوی مے بجائے ، حس کا ادل استعال بذناتھا او مارکواس فن میں دخل کیا اور ترتى دىكراك تتقل فن كى جينتين عطاكى موسى فيحس كا ذكر سم او بركمة كبير علم شلت كروى بر ایک رساله لکھا اور السغدادی کا ایک رسالهٔ مساحت برمود دے مصر میں اس فن کے تعلق بہاں مک عاذ كته سنى دى كى من يدكر منف يدكي بغير ندره سك كداس وضوع بالليدس كاج منفالهم موكياتها المنجداد

کارسالس کی نقل ہے! "علم ہئیت ہیں ایمنوں نے زعرف ننادوں کی فہستیں تیارکس ملکاس صفر آسان کے نقیے مجی تیا www.besturdubooks.net

کے جوان کے بیش نظرتھا۔ بڑے بڑے تماروں کے انکوں نے عربی ام بھی اسکھے اور آج مک بیستار انبى الموسى منهويس النول في مطح د من كايك ورجى بدائش كيسكاس كي جامت ويافت ى طرنت التسس كا وجاج معلوم كياس قتاب واجتباب كي ميح ميزانين شائع كيس ممال كي مرت مقرسكى . تنقبال اعتدالين كي تونيق وتضدون كي ليبليس في البناني كي رسالة علم كواكث كاذكراوه احترام سے کیا ہے اور جا کم مام الشرخلینی مرحد منا بڑے کے دریا رکے مشہر رہائیت دان ابن بیس کی ایک لمان نصنيف كيعف بيع بجائ اجاكابي والددياس سيرس المنعدوم اسي كدنك سعد كراس وقت تك مختلف مثنا بدات فكئ شلاً كسوف وصوف نقاط اعتدال لي ونها زُنقاط القلاب يفي توسو فران سارگان واحتیاب کواکب کے تمائے مندرج میں ان رصدی تمائے نے نظام عالم کے ٹرے سرمیے نے اِت بربریت کے رفت نی دالی ہے۔ اس کے علاوہ ع سبطیت دانوں نے آلات مبیّت کی ترکیب ہیں پہبت ساونت صرف کیا۔ وقت کا نوازہ لگائے کے لیے مختلف قسم کی بانی وردھوپ کی گھڑیا ایجادکیں) درسب سے پہلے اس مقصد کی کمیل کے ائے " پندام" بینی رفاص ساعت اپنی نے ایجاد کیا۔ وعمل المومين جن كامدار تخرب بريخ علىمياكاسهرا الني كيسرب المحول في النف كي مغ ما بن بى الم معياً دوريا فت كي مثلاً كمند حك كانتيزاب منوري كانتيزاب (وراكم على المن من سعامو ب میں می کام لیا' اورسب سے اول ادویات مفرد ہ ومرکب کی قرابا دینیں شائے کیں اوران می^{سود} فی معظم من ال كالم علم ترتعيس كامهيت سعمي وه المدنه تنف حرتقيل كي وون كالمسلط كأني اھی طرح علم تھا علم توازن مابعات میں جرتی انموں نے کی اس کا مندازہ اس سے موسکتا ہے کراحیام محاولان مخصوص كيميزان مرتب كرسح إنى ببس احبام سمح و دبينا بي اور تبر نسيك اله واعليه ليطوح فيعبوط بختين فكبيس فن مناظروم إيابس انفول في لا نابور كى اس فلط فنى كوديست كياكر شعاع ور آنکھ سنے کل کرشی مرئی رٹر نی ہے۔ اس کے بجائے انھوں نے اس کیے کو رواج دیا کہ شعباع ہے برائے نکھ میں داخل ہونی ہے د زندا نع کاس وانعطا ب صنیا کی اسلیت کا اعلیں بولاگم م اسطی ستعدی کا اثراس زق میں صاف نظرا آلہے جوصنعت وحرفت سے متعدد فنون م

جلیطد ہونی خروع ہوئی بن فلاحت بی آب یاشی کے طریقے پہلے سے بہت_{ے ہ}و گئے کھاد کا استعال منراه ميليقك سائه كبامان ككابج ياوي كى فزائن سل ك متعلق فيتى نكت معلوم بوكي ديها وا كاضابط كانستكارى ورفراهين كحقوق كيحاط سع بهبت زياده كامل وتحل بوكياجن كهيتون ببر بيهك دهان كى كانشت نەپدى مى ويال اب اس كى بىدا دارىمى بونى كى يىلىلىن مىر جا جاركىيىنىد رونی اوراؤن سے کیڑے کے کارخانے قائم ہوگئے۔ قرطبہ اور مراکش میں چرم سازی و کا غذر سازی کا کا اثم سرد ہوگیا معداوں برکام مونے لگا مختلف دھاتیں ڈھلنے لگیس ٹالٹیڈومیں بیسے بیسے فولادی خخرا ورکہ نوارىي تيار بوف كيس كرايد دنيا ان كالوبالمن ملى. • شاعوں اور میں بقی برعرب فرنین شفعے یشطر ننے کا کھیں بورپ نے وارس سے سیکھا اور معس وكابات اورخيالي مفنا ببن كالتون مبي والي إرب مين استدريا يا ما ماسي ووب بي كابيرا كيامواس فن ادب كى ان ثنا فول مي و محص تفريح اور دل سنكي مي كا درايد نهايي ما كيشان تْقامِت دِمْنانْت نے ہو کے بن ان کی فکرسلیرداد تکشا فرین دیتی فنی۔ دنیا کی ما یا مُدادی المذہبی کے تمایح، قسمت کی گردشش عالم کی انتدائس کی میعا داوراس کا خانمہ' وہ مضامین میں جن پراکھو

في مطيف اونت خيركنا بن تصييل-" معف دفعهم بتحبب مواسع حبب مارئ مكاه إسے خالات برجا يرتى سے من كي نسبت اذراة نفاخرهم بيمجيع بمجيع بميكان فيالات كعرور مون كاشرت مي كوحال بي منلاً ايك لل ا د نقابی کو بیم بی بست می اکتشا ب حد بیس مین بین بس مسلط کی تعلیمان کے دارس میں دی جاتی متی اور تم فتر حریر بھی اس کے محد دعنی لینے میں وہ ہم سے میں ایک قدم آسکے بڑھے ہوئے نفے اور غیر عفدی اجهام بعن ها دانت مک کواس محرته رعل می دخل سیمنے نف رساین بینی کمیار مازی کا

الملى داز فلزانى اجمام كارتقائے قطرى بين مركورتها - المخزابن عب نے بارھوب مدى مبيوى

كازمانه بإياس ككفنان حب وائم فلاسفر طبيعيس كوبه كنف بوك سنته بب كرسونا ايك جماي

ودرط كمال كوبيو يخ كباس فالمغيل فقين كال بوجانات كسوناه بكسبي جيزي جوادر دهاقال

ی شکل بیکے بدو گیا ہے۔ اختیاد کرتا ہوا ایک زمانہ دواز کے بدلاس حالت کمال کو پنجا ہے اپنی استمالی استمالی استمالی کے شکل بیک ہولا گئے ہوگیا ہیں کے بدیشن ہوا کچر حالات کا اور چا ندی سے ترتی کرکے موابن گیا ان جہاد کو بیسلام نہیں کہ فلاسفہ طبیعیں کا بیہ قول کرسونا ایک ترتی یا فتہ حبم ہے قریب قریب ان کے اس قول کے بہم عنی ہے کدانسان بنی فطرت اور ترکیب جبانی کے لواظ سے قدرت کی قوق کے اعتدال کا مرکز ہے فلاسے کلاس سے ان کا بیم طلب نہیں ہو آگہ اور پہلے بیل تھا۔ میر گدھے کی شکل ہیں تبدیل ہوا کہ گھوٹا بن گیا۔ ہی کے بعد مذروکے قالب ہیں ظاہر مو آل ورسب سے آخر میں انسان بن گیا !"

مورُخ كَبن كاعترات

مسلان کی رہی علوم دفون کا ذکرہ کرتے ہوئے شہورہ رُرخ گین مکھ اسے صوبوں کے خود مختادام بھی علم دنبر کی سریتی ہیں نتا یا مذا قدادات برتے تضاوران کی دفیہ باندسالبقت نے علمی مذاق کی ترقی میں خیر مولی مصد ہے کرسا کمن کے نور کوستم وند دنجا داسے ہے کرفاس اور درطبہ کہ جیدا دیا۔ ایک سلطان کے وزیر نے ایک و نعہ ایک الکھ افتر فیاں ہیں خوض سے وقف کر دیں کہ اس سرمائے سے مفود کر دیں کہ اس سرمائے سے مفود کر دیا جی الحق افتر فیاں ہیں خوض سے وقف کر دیں کہ اس سرمائے سے مفود کر دیا جی اللے اوراس کا ای کے دوراس کا ای کے مصار وزیر کے بیدرہ بنزار میں الا نہ کا دوائی عطبہ مقود کر دیا جی تعلیم کے نیف ان سے موام و خواس کو کیساں بہرہ اند در مہد نے کا مؤتد دیا جا تا تھا۔ وزیر کا بیٹ اورا کی ۔ دان در سے کے موجو بہراز تک بنجی ہوئی تی جن کی جا عتوں کو یا دفات مختلف تعلیم دی جا تی ناوار طلب ایک میں میں موجو بہراز تک بنجی ہوئی تی جن خوا بی خوا بی طبح اس کی تعلیم دی جا تی ناوار طلب کے سے معتول دفا کف مقرر سے معروف تھا ہے کے سے معتول دفا کف مقرر سے معروف تھا ہے کے نقل اور جنع کرنے کے مطالب نام کا مؤتی اورا ہل دول کا مؤد بہروفت میں کے موجو کی دول کا مؤد بہروفت میں کرمی سے معروف تھا ہے کے نقل اور جنع کرنے کے مطالب نام کا مؤتی اورا ہل دول کا مؤد بہروفت میں کی معمود دو تھا ہے کونتی اور کی کا مؤد بہروفت میں کرمی سے معروف تھا ہے کونتی اور کی کا مؤد بہروفت میں کرمی سے معروف تھا ہے۔

علامه ليئان كى شہادت

تهروة فاق فراسيسى علام لايبان ترن عرب مين فكستا بيئة يورب كى يونيورستيان جوسورين

الدّ شلادالماك طام محس في مفداوس واوالعلوم منظامية فألم كما تحا

عوبی تنابوں کے تواجم پر زندہ دہیں دہ عرب ہی ہیں جنوں نے یورپ کوعلم اخلاق تہذیب کی راہر دکھایل منطسسری علیم میں انہاک وقفل کے ساتھ ہو اول نے ان علوم سے صنعت وحرفت ہیں ہی پورا کام ایا ان کے علوم نے صنعتوں کو در طبکال تک بہنچادیا ہمان کے کٹر طرنقیوں سے وا تعن نہیں ہیں 'لیکن ان طرنقیوں کے بنتیجے ہا اسے سامنے ہیں۔ نشلا ہم جانتے ہمیں کہ وہ کا غیں کھو دیے دوان سے گذرہ میک تا نہ کو ہا کہا بیا ندی ' مونا اکا لاکھ تے ستے مقباغی کے فن ہیں جبیب جیرت انجیز دہارت حال تھی۔ فولاد بھانے اسے میں انھوں نے دونے وہ کمال حال کیا تھا ہیں کمال کا بہترین زندہ ثبرت صفائح طبط المیں بھر پہر ابنے معنیار نبانے کھال کی دیا خت کر سے اور کا غذیب ان کی شہرت دیا بھریں عام نمنی غرض انھوں نے بہت سی صنعتوں ہیں ایسا کمال حال کیا تھا بھر کی شال آئے بھی نہیں ملنی عرب غرض انھوں نے بہت سی صنعتوں ہیں ایسا کمال حال کیا تھا بھر کی شال آئے بھی نہیں ملنی عرب

فرانس میں عروں کی سکسکانیتے

ایک اور فرنج مالم منری دی تنامیوں مکمت اسے چارس اڑلی فیصله کن فتح وانس میں خ پیش تعری ہمیشہ کے سے روک ندیتی کو فرانس ہم کو تباہیوں کے والے نہیں کردیا ملہ محاکم احتیاب فزیر یوں سے صرور نے جانا ہیں فتح نے فرانس ہم کو تباہیوں کے والے نہیں کردیا ملہ محاکم احتیاب کی صورت میں اہیں کی بیشیانی ہم کا لگا کا لگا دیا اور دنیائی تہذیب بورے اعظم سورال ہم ہے تاہ اس ذنت ہا دے پاس م کجھ می متاع ہے ہادی تہذیب ہمارے علوم ہماری صنعتیں اس سبیں ہم ہم اور است عروں ہی کے احسان مند ہمیں عوب اعظم سوریال کی کمال انسانی کا ختا ندار نوند درہے ہیں یاس ذمانے کی بات ہے مرب ہم جب و وضت کا برترین نوند تھے !"

انىچى جى دِلزكى شهادت

اليك بى ولزايى تنهروا فاق أيخ مي كمقامي اسلاى تون مغربى تدن كا بيش روب معرك

ر نے بعباد ٔ قاہرہ ، قرطبہ کی این پر رسٹیال علم و حکسن سے مرکز مقیں اور مام جبان ہیں اور معیسلار سی مقبس اور آ یں ویی فلسف مبین کی داہ سے دخل بدا اور بیری آکسفور داور شالی الی کی بینیورسٹیوں پر جیا گیا - اس ع بي فلسفه نه صهر بن رسند كو خاص خصوصيت حال سي يورين ذين كالما بلث دى . طبیں سلاوں نے جو تر فی کی ونان اس کے پاسٹگ کیمی نہیں بنیجا برسلاوں کا طریق علا ہلیے زمانے کے طابق علاج ہی کی طرح تھا اور ہم امنی کاسان کے بہت سے نسنوں سے کام کے ہو بیں جراح میں وب جب کلورا فارم سے کام میت تھے، بیکن اس کے مفایلے میں ہارا سے کلیسا مطعہ كوحوام قرار دسير بإتفاه ويحبار بيونك بمي كوذريع شفاسجعا كرانتعا إس غيرال إعلى كقطم مصلاول كالمى سركرمول كأبيابك بكاسا خاكه باوراس خاكد س مى سردى إلى الى سجد ك سكتاب كم علم سعملان كالشغف كس قدر سجا بكس قدر گراكس فندم ہر گرزها مین اس شغف پر -- چر نظام رہایت عجیب اور ت دیم دنیا میں بے شال ہے لسى التضخص كوتعبب نبهي بوسكنا بجاسلام سع واقفيت ركمقتليك مسلمانول بي علم سع جرب اغدارہ محبت بدا ہوئی اس کاسبب حرف اسلام ہے کیونکہ دوسرے مام دمنوں کے برخلاف ا علم دنفكر تدر؛ و ماس كادين ہے -اسلام كى الى سىنت اولى الاكباب كسے درسى كے -اسلام فے اللب علم برسلان برمرد ہو یاعورت واجب کر دی ہے اوراسلام میں جبل سے نہ یا دہ مدموم کیجہ مہیں۔ أيشلام كايهلااعلان اسلام نے دنیامیں قدم رکھتے ہی جربہلااعلان کیا کوہ کیا تھا؟ ایک سے زیادہ اعلان ہوسکتے تعة توحيد كالعلان رسالت كالعلان عبادت الي كالعلان مكارم اخلاف كالعلان انسا في حوت كاعلان كرامسلام كورين اعلان ميس المستعمل كوئى إت منتى-

ئ گراسلام کے آدلین اعلان میں است ملی کوئی بات نہیں۔ بھراسلام کا ادلین اعلان کیاتھا ؛ غیرسلم من کر صرور حیرت سے دانتوں میں انگلی داب لیں کے اسلام کا دلین اعلان محصف علم کی برتری و ضرورت کا اعلان تھا اور سے اعلان مرمحاظ برحی و ور

www.besturdubooks.net

تاان كام الدين كام نه الآورد و المراك المراك المراك المراك المراب في المراب في المراب في المراب في المراب المراب في المراب المرابي المرابي المرابي المرابي المرابي المرابي المراب المراب المراب المراب المراب المراب المراب المرابي المرابي المرابي المرابي المراب المرابي المراب المراب المراب المراب المرابي المراب المرابي المرا

المام كسب سے بہلے املان كاسب سے بہلانفطان و دنیا نے سنا سنطا ہوتی جرت انگیز بات ہے ۔۔۔ وہ افزا محا المائی اس خدا وندی بول کے اور بن نحاطب محمد کی الائٹر علیہ وہ انگیری جرت انگیز ایک بات بڑھ سے پہسے کا مطالبۂ ہے منی معلوم ہوتا ہے گرنہ ہیں۔ برمطالب ہی سے ہواکہ محمد ای کے وزید جو وی اہمی دنیا کے دفتہ وہا ایت کے لئے آدہی ہے وہ کتاب ہوگی بینی کھی جائے گی " قرات " ہوگی بینی بڑمی جائے گی ہیں کوئی بات نہ ہوگی جو صوف زباون سے ہی جاتی اور کا کون سے نی جائی ہوئی ہوئے اور کا کوسینوں ۔ افراد کا مطالب اس سے ہوا کہ تحریب وکتابت کی ضرورت واہم بیت دنبا پر دوشن ہوجائے اور کا کوسینوں کے افراد کوئی ایک نستان مائی کوئی ایک نستان مائی کھنے اور انستان مائی کھنے اور انستان مائی کھنے اور انستان مائی کھنے اور انستان مائی کھنے کہ اور انستان مائی کھنے کوئی اور انستان مائی کھنے کہ اور انسان کھنے کہ کوئی کوئی کھنے کہ کوئی کھنے کہ کوئی کے کہ کوئی کوئی کھنے کوئی کھنے کے کہ کوئی کوئی کھنے کہ کہ کوئی کھنے کہ کہ کوئی کوئی کھنے کے کہ کوئی کوئی کھنے کہ کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کی کھنے کہ کوئی کے کہ کھنے کہ کوئی کوئی کوئی کھنے کے کہ کوئی کے کہ کے کہ کوئی کے کہ کوئی کوئی کے کہ کوئی کی کھنے کہ کوئی کوئی کھنے کے کہ کوئی کوئی کھنے کے کہ کوئی کوئی کھنے کوئی کھنے کے کہ کوئی کے کہ کہ کی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کوئی کے کہ کے کہ کوئی کوئی کے کہ کوئی کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کوئی کے کہ کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کے کہ کوئی کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کوئی کے کہ کوئی کوئی کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کوئی کے کہ کوئی کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کوئی کوئی کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کوئی کوئی کوئی کے کوئی کوئی کے کہ کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کے کہ کوئی کوئی

بہے اسلام کا آدلین اعلان اور سے اعلان انسانی آریخ کا سب سے بڑا وا فعہ ہے خصف ملاول کو بلکتام انسانوں کو اس برزیادہ سے زیادہ فحر کرنا جا جیئے ۔

له دوس برا فران المحمول كالموس على من ويد كمعن معن الدان المعنى من الدان المعنى الروان المحمعن الروات إناون

اطرائجين محصمني بشارت بن -

بجرده كون مست سي حس سے صرف مسان سرفراز مواسے اورس ميں سى معلوق كى تركت معبر دەنىت بلانتىغلى بى علىهى دەنىمەن غىلىلى ئەخوصرت اسان كۇنىجى ئىگى ئىسى مىگىركەن على جىزا فات قوما اصاطربندی جن پیل کی انگلیوں نے علم کی جاب لگادی ہے۔ وہ علم سی نہیں جس کے معلی کا بن وسام احبار ورمبان پروست اور یا میرے عالی اور اینے دسے میں کیونک میں چنز کا مام اموں نے علم دکھ جھوڑا ب علمنهي ہے كيجه دموز وامراد مين غير فهرم لفاظ لمي لونے لومنے ہي جنز منز ہيں سمجولي سے دانی داران میر جری و ملی دهمی باتس مین جرندسب کے سامنے کہی جاتی میں ندسب کو تبانی سکھائی مانى مى ان كى برانى "اولان كا افر"س اى مى بى كەسىنون مى سىدىمى اورسرگوشىول مىس اسى مىرىمى اسلام نادنیایس عدم رکھنے ہی بانگ دہل اعلان کردیاکہ تیم " واعلم نبیس سے جوانسان برحدا ى منت كبرى وللمن عظمى ب واكلم والى ب جوراز نبين نبتا قلم وكتابت سي شبت ومدون الإلاب ادرجے برآ دی حب جا ہے جال کرسکاا در پر کھ سکتا ہے۔ دہ چیز طرکیو نکر موسکتی ہے جوفا سر پونے سے رضن میں آنے سے مکسی رعی رکھی جانے سیجی المحق ٹرتی ہے ؟ بقٹیا یرچیز علم نبی ہوسکتی علم کے نام ہے جہل بیحتی ہے۔ کمرودی ہوتکتی ہے۔ اسلام نے سی علم کو انسان پرضلاکاسب سے بڑا اصال تبايا بي ويخرين آف سي كرزينب كرنا بصد مكورتهام ونيك سامن سورة ك توني مي د كاما ماسكما ے احسب کی زبان حال چلینے دہتی رہتی ہے کہ اور در جھٹے پر کھور دیجیؤ میں کندن ہوں بالمع کیا جو اس وران فيري نهير كيا كرصيتي مل كومصنوى وفرصى المسهد الك كرويا ، المك نمت علم كو مفت يجنيلن كريس زياده برتر وأغنل دكھايا ہے۔ ويجھية لوكيا ارشا دمو كيے: " احرابا سعديك الم خلق الدنسان من علق " تغمن يخليق عام بيئ جس مي انسان اورتمام مخلوقات برا بريم تشر ما اقروريك الزكوم الذى علم بالقلئ علوالانسان مالوبعيل أس كرزاقه البيرين من لمرکونہ رب کی طرف منوب کیا 'نہ" رب کریم کی طرف بلکہ رب اکرم"سے ئے کی علم کی مغرت وہ معمن سے جو از حد کرم والے یدور دکا رکا کرم ہے مجھن رب کا کرم ہندی د

رب اکرم کاکرم ہے اس لئے سب سے بڑا کرم ہے اور دافعی طلوم وجول اسان پر اس سے بڑا کرم اور کیا بوسکتا ہے کہ علم ومعرفت کا سورے اس پر درختا اس بوگیا عمر سے وزکی ندکوئی مدسے اور نہ وہ رب درم م فراکر علم کی عفرت و اسمیت بودی طرح واضح کرے بیمی صاف کردیا کرقلم و تقریبے ور معید انسان محفظم کوجو وسعت و فراوانی نجنی گئی ہے اس کا اندازہ کرناکسی کے مب میں منہیں۔ وعلم الانسان مالع بعيلم" س خروع شردع انسان حیوان سے متناز نه تقایشکار مار آماور کھا آلتھا ۔ غاروں میبٹوں میں ا بسركمة انفا اور درندول مصالكا ما ركزال مين شنول نفا الكرة مهندة مهنديس كاعلم مربطا ، جرّرب اكمم مرّ نے ا*س سے خبر ہیں دکھ* دیا تھا' اور آج دہی انسان ج<u>ہدا</u>کھی نہایت کمز ورخلوق تھا اختکیوں پڑ اپزی^ل پڑم اوں پھکومت کرد ہاہے علمے بالقدائسان کوئل کہاں ہے جامئی گے بون بیٹین گوئی کرسکتا ہو رب کرم ہی جانتا ہے کہ اس کی سیخشش انسان کو کہاں بہنجانے دالی ہے! جاند و خیز مین سے ہ قریب ہے اسان مباروں کو مجی سخر کر بینے کا خواب دیجور ہاہے۔کون کہ رسکتاہے ارب اکرم اکا کرم البرام كسى دن تيارول كامى اسان كو مالك نبادسے -اوراس يادگاروهميب دن اسان قران بجيمي بدايث ويره كرجيران ونستندر ره جلك - وسعو ليكرما في السموات ما في الاصطبير ويحياآ بب في اسلام ك نظرير علم كام تنبه كياست يمي يادر الت كرغير سلم ونباف علم كوس نظري دىجھا'اورعلمسےكيا برناؤكيا؟ قران بي اگرمورة علن كى الله الى چار ہم تيوں كے سواعلم كى فضبيلت مين اور تجيد ملمها جأنا الوهبي كافى و وافى تعا اليكن قرآن مين إر بارعلم كى عظمت والمبين كونهاسيت ول كش بيراول من بين كياكيا بي اورتفيس علم بران اون كوراغب كياكياب -

إنسان في فرشتول برفضيلت

. اولین اسان مصرت دم کا قصه می حقیقت میں می علم کی فعنبلت ورتری کا بیان ہو۔

طرونقدس ععدت وعفات عبادت وریاضت کسی محرصنفیس استی مطلوب فیس به از خشتان صفتوں سے بدرط ازم متعنف بہی ، فرشت بنی جابت ہی بیں نیک اس وشر کا ادادہ می نہیں کر سکتے ، نیکن فرشت میں نوشرک ادادہ می نہیں کر سکتے ، نیکن فرشت میں برگزیدہ مخلوق برای ہے مخلوق کو مساوم کو سے اسان کو سعرہ کم معمول منافظ میں محرف کو سے اور کا معبول دیوگا ہے سعرہ می کر واکیو کہ فاک کا یہ تبلا زمین برسالاً ایک میں معبول دیوگا ہے سعرہ می کر واکیو کہ فاک کا یہ تبلا زمین برسالاً ایک وظلیفہ برگا !

ذرختوں کی فطرت سیم جمیعت کے بہونج کئی کہ بیر آدم بدان کی جمیب چیں چیل کامرتہ ہوگا بیلی ہیں کے گا اور بدی بر تلے گا اور فو و بدی بنا و انگف کھے گئی۔ فرشو نے اپنی سے باری تعالیٰ میں بین کیا اور بدی بر تلے گا اور بدی بر تلے گا اور بدی بیا کہ استعمال میں بین کیا استعمال میں بین کیا استعمال میں بین کیا استعمال میں بین استعمال میں میں اس کے حضن سیم بر معمول ہے اس کے حدا کا خلیفہ میں جمیعی میں بیا کا خلیفہ بنے کا اور فرشتوں کا استعمال میں جبر فصل کے با وجود آدم بہی رہا کہ آدم زمین بر ضعا کا خلیفہ بنے گا اور فرشتوں کو ابنے تام طرو تقدس نجر فصل کے با وجود آدم کی سے دور دور ا

بینے سے بنا سرکہیں سبت مخلوق آدم کوفرنتے، کیوں سعدہ کریں ؟ اس سے گرآدم کو ایک آسی فرست میں اور میں اور میں اور میں اور میں میں اور میں اور میں کا میں میں کو خلافت اللی کا میں دار بیانے مالی ہے۔ کوخلافت اللی کامنی دار نبانے مالی ہے۔

وفعوصيت كياب، - عمرٌ وعلم الاسماء كلمها توع صه حوعلى الملائكة نقال إنبئوني باسماء هؤلاء ان كمن توتعلمون "

اب فرشتے سمجے کہ معاملہ کیا ہے ؟ بغیب معلوم تھا کہ انتشر جانہ و تعالیٰ کی ایک صفت علم میں ہے۔ اور چنی بقت ان پرظا ہر مورکی کہ زمین کی طلافت کے لئے علم وحکمت آئی فنرط ہے اور خدا کے علیم وحکیم نے اور کوزمین کی خلافت کے ساتھ علم وحکمت مکی خان دی ہے کہ واعلم وحکمت میں سے خود فرشتے

www.besturdubooks.net

محوم بريالهذا ال صفت سے اپني محروم كانهايت فولمبورت نفطون بين اعتراف كرايا " قسالوا سبعانك لاعلمنا الاماعلم تناونك ونت العليم الحكيم"

من اغزون عجز بهارت او بواكم وم كوم برفوقيت برى برى صلحتوں سے دى كى ہے تم كيا جا تو ير فاك كا پيلائم برے بختے ہوئے علم سے آخر كارس حد كمال كو بہد بنجے كار بة تو صرف ميں ہى جاتا ہوں۔ قال الم حال لكم إلى اعلم حالا تقلم مون ؟!

ظن اسان کی داستان تورا قد نظی سانی که اور دوسر سه ادبان کی تا بوسنه می ایکن قرآن نظم کی بنا پرانسان کوجله مخلوقات پرهام فضیلت دے کر جود اسان سانی کہے کہیں نہیں منی وہ حرف اسلام ہی ہے جس نے انسان کو زہمین پر خدا کا ضلیفہ قرار دیا ہے اور وہ صرف اسلام ہی ہو حس نے انسان کو محف علم کی نبا پر جلہ مخلوقات ہی سے نہیں ملکہ فرشتوں سے بھی متناز عظم راہے۔

قومى خود مختارى أقربه لم

ہیں دنیا کی زندگی میں خود فتاری وقوی حکوانی اسبی نعمت ہے کہ جو قوم اس نعمت سے محروم ہوجاتی ہے آخمذ ندگی سے مبی محروم ہو جاتی ہے ۔ قرآن مجدید نے ایک واقعہ بیان کہتے ہوئے واضح کردیا ہے کہ خود ختاری وقومی حکم افی سمر طندی و فیروزی کے سائے ادمی طافت اور علی طاقت دولوں کا ہونالازی ہے ورنہ قومی ایل جو دبر قرار خرار کر کئیں گی۔ اسرائی قوم ایک قدیم فوم ہے ۔ نیمنوں سے حب لگا ارداد کھاتی دہی تو درسری قوموں کی دیجھاد تھی اس وہم میں متبالا بوٹری کے کہ باوشاہ کے بغیرزنگ مہیں ہوسکتی خدا کے بنی نے مرحید مجھایا کہ بادشاہ سی ایک بسبت بڑا شرہے تے اس وہم سے بازا جا او انگر اسرائیلی شانے کو خدانے طافوت کو ان کا باوشاہ منتخب کردیا ہ

طالوت کا امن کراسرائیلی قوم میرن ده ده گئ بچراخیان کی داه سے جیلائی انی مکون لسن الملاک علیت آخین است با ملاک منس طیرویت سعت، من المال، طالوت بالا بادشاه کیسے ہو مکتابے وہ تومغلس و خلاش ہے: ان امقول کے خیال میں طاقت کا اس سرختی مون دولت تھا ادرده تصوینبی کرسکتے سے کرغریب یا فقرآدی مبی کوئی بڑی میم سرکرسکتا ہے۔

ان نادانوں کے جواب میں ارشاد موا در ادی دسیط نف العلم در الجسم عرب شک طالوت کے پاس سونا چاندی نہیں گرسونا چاندی ہی تو ۔ تم لا کھ سجھا کر دو۔ قوت وغلمت کا اسلی منے نہیں ہم قوت وغلمت کا ماز توکسی اور سی چیز میں صفر ہے اور وہ چیز میر حکہ انم طالوت کے حصے میں آجکی ہے۔

وت وعلمت كالاروسي اور مي چيرس محرم اور وه بير مورد ام مارت مصل بي بهار باب و اور وه بير مورد ام مارت مصل بي اب ده چيزه ملم کي قوت اور ميم کي قوت و فراد کا بسسط نه في العلم و الحبست سراور کي تو تون سے اسرائي کي مين کاسب سے زياده اہل ہے اور جاري نابت ہوگيا کہ طالوت اپنے علم و ميم کی قوتوں سے اسرائي ک

ا بھے ہ سب سے دیادہ ہوں ہے اور طبع ہی بات رادیا اور ایفوں پر غالب آگیا اور اسرائیل کرمی قوم بن گئے -

انبیاطیم اسلام بحس اسان مونے میں اور خاتم بنبین ملی انشرطب و منس لانبیا رہیں اس ریمی خدا کا حکم مواکہ ہے گئے فراوا نی علم کے مہیشہ دعا کینے دمیں " قل دَتِ نِدِ فِی عِلْماً "

ان سرمری شاروں سے آبانی سمجھا جاسکتا ہے کہ دوسرے ادبیان و مداسب کے مانے والو میں ذہنی عقلی علی سیاری کیوں پیرا نہیں ہوئی اور سلاون میں بیجیرت انگیز سباریاں کیوں عام

من دہی عقلی علی مبیاری تعون بیدا مبین ہوی اور مسلم اول میں بیشیر مبیار بیار میں اسٹر مبیار بیان میں مار میں اس رمیں ان انناروں کی تعقیب آب کوشیخ الاسلام علامہ ابن علید تبریحندالشرکی اس ملیل القدر کتا ہے۔ میں بیر

ہیں ملے گئ میں کا زجہ ہے ہے سامنے ہے ادریا پ یسوچ کرجیزے میں ڈوب جامیں گئے کہ اسلام سے علم کو جواعلیٰ واخرف فوض درجہ دیا ہے مسامالوں کی موجودہ حالت دیکھتے ہوئے کون خیال کرسکتا ہج

مراسسلام نے ایساکیا ہوگا ؟

رمقدر کی ترسیب میں بن کتابوں نے یادہ تربدد لی کئی ہے ان سے نام یہ میں ،

موركة مذبب وسائنس يتمدن عرب وزليبان ووائرة والمعادف ومغريد وحدى والسائيكلوبيديا

برثيانيكا . إي جي ولزكي ماييخ . الرردم من من مين)

عبُدالرَّراق مليح آبادي بل- ي_مونبر عقيف ي

مُقالم برام وع لِقات

بِسَيْ بِنَ لِي فِي السِّرِي السِّرِي السِّرِي السِّرِي السِّرِي السِّرِي السِّرِي السِّرِي السِّرِي

الحمد لله المبتدئ بالتعمر، بادئ النسم، ومنشر الرّمم و مرادق الفرم الذي علمنا مالم نكن نعلم، وصلى الله على سيدنا همد خات مر النبيين، وعلى اله الطبين، والحمد لله دب العلمين -

ومجعی*ن کے ا*اروا قوال مروی میں تاکہ تہیں ان کی راہیں معلوم *ہوں اور نم*ال منظ ننس قدم

بین نے تواب اخروی کی میداور تقرب اٹنی کی ارز دلیں نہاری درخواست منظور کرلی اور مجھایی ار امبی جارہیے تھا کیونکر بشرتعالیٰ علما ہے عہدے جبکا ہے ک^{یما} کو جیسا می*ں گئے مہیں* اور سوال ہوئے *ۑڟٳڔڮڔ؞ڸڮڔۑڲۜ فرطاي* وَلِذُ ٱحَنَاسَٰةُ مِيثَانَ ٱلَّذِيثِ الْحُثَوَ الكِتَابَ مَتَبَيِّمَتَ ُ اللَّهَ اسِ وَ لاً تَكُمُّومِنَهُ "ادر بنب على النّه عليه ولم كار زناد ہے جس معلم يوجها كيا اور اس في حيايا يا تو تيا مت کے دن اس کے منہ میں آتشیں لگام ڈیٹی ہوگئ اور حکماو نے کہا ہے" جو کوئی علم کوچھیا ایسے 'وہ کو پاجا لیک مجوسے بیلے میں سر تی تابی کئی وی کھر چکے میں وہ کافی ہوئیں قالمیں برکتاب زاکھتااور ان کی طرف انتارہ کردتیا ^{، کب}ین دہ کائی تہیں۔ سر کو لف نے دہی جمع کیا ہے جاس سے ذین میں مخط نخااور سب كمالمن م وحان كاندينته تعاكيا بيس إس فطالب ارتناوك لي مناسب محما اورياجها بي بيوا كيونكه أكر علما راجع وندوب علم مب غفلت برست توحكست رخصت بوجاني اوعلم معدوم مبوحاتا بكلانسوس بهن ساعم الي بروائي اورحب دنياكى دجست لمعن مي جويكا سي سكن براسرو وجل كا دعده ب كراب نفنل وكرم ب س وينكب أيسادك بميشد إلى ديك كا مج كركم جول كرا كر امن مے سے احدل و فروع دین کو محفوظ ایکسی کے سے نیک اس امت کو اس وقت کے خطرہ یا حبت کے ایسے وگ اس میں موج دہیں جن سے آنے والی سلیس علم حاس کرتی ہیں گی معیا کسنسی طبی الترطیب ولم نے فرما یا ہے علم کا زوال علما دے زوال سے ہے اور مبیا کرتم ہاری اس کتاب بس انشادال المعالي كيوكر وهو حسبى ونعم الوكيل،

اله خدائة بل ت سعبداياكدوكول كيسك كتاب كوبيان كريس مكه ادراس سعجيا يك كم منين-



"طَلَبُ الْعِلْمُ فَرِيضِ لَّ عَلَىٰ كُلِّ مُسُلِمٌ وحديث،

ابو کہتے ہیں یہ صدیف بحثرت طریق سے حفرت اس کے واسطے سے روایت ہوئی ہے گرسب طریقے معلوم ہیں اور میڈئمین کے نزد بک نا قابل اضحاج اسحاق بن راہو یہ کہا کرتے ہے ہے ہمدیث میں قونہیں کیکن اس کے معنی بیمیں کہ وضو ناز ارکڑہ جے وغیرہ ضروریات دین کا علم حاس کر الازمی ہے انہی سحاق کا قول ہے "واحب ملم کے لئے سفرکی احبازت والدین سے نہ لی حاسے البتہ ستعر عبسلم

اوعرکتے میں اسحان کی مراد میسلام مونی ہے کہ اس حدیث کی اسادمدیں کلام کیا گیا ہے لکبن ام سے معنی می نین کے نزد کی بھی درست میں اگر جیعنی تی تفسیس میں ان کاسی فداختلات ہے۔ میںاکہ میردیں میں بیان کہتے میں ۔

الممالک سے بوجاگیا کیا طلب علم سب اوگوں برخرص ہے؟ انھوں نے واب دیا نہیں کیل اوی کو انناعلم ضرور مال کرناج اسکے کہ اپنے دین میں فائرہ اٹھا سکے ک

حن بن الربي كية من مي مي عبرالله بن مرارك صحديث اطلب العلوف يصدر على المربي كية من من الربي كية من من المربي المربي من المربي ا

ھ مسلوسے بارے یک موال لیا۔ میے سے اس سے مراد دوم مہیں بے وق ما سر سے ہیں بلد

العظم برسلان پرفرف برک کتاب بس جهان الا فرکت بس ایس است مراد خود موف سے دوائی رائے ا

می کنیت سے پیش کر اسے - در ترجم،

سنیان بن عینیه کا ول ہے تخصیل عمرادرجهاد مسلانوں کی جاعت پر فرص کفایہ ہے۔ ایک تروه ودار در بعد قد باتی وگ سبک دوش بوجانے میں" بھری<u>ۃ آ</u>یت پڑھی-اورييناب نبين كرسب مملان كل كور وماكان المومنون لينفى واكافد فكولا بور. ایساکیوں ندکیا کان میں سے کچھ لوگ نَعَرُمِنَ كُلٌّ فِرقَةِ مِنِهُ مَرَاكًا بُعنَتُ مَنَّ تطفي بوت كوين كي تجديد اكريف وراوث بِيَتَفَقَّهُ وَإِنِي الدِّيْنِ وَلِيُسنِ مُولا كريني وميس ون فداييد اكرت -تُؤْمَهُ عِإِذَا رُحَبُوا ِ لَكِيْهِ رِّم اجدين صابح سے صديت طلب العلوفردفيت ك بارسي من موال كيا كيا الدكت لك مير نزدي مطلب يهدي وكرام أكرايك جاعت لي سبعال ك تو ما تى وكون سے فرض ساقط روحا آہے" اوعركينه بن علاد كاتفاق سے كاملى وسي بن ايك فرضين اس كي تقبيل سرفرد برلازمي م اورا یک فرمِن کفاید اس علم کوایک آومی فیلمی حال کراییا تواس علاقے کے اِتی اوگوں برسے ساقط ہوا فرائفن دین کا جالی علم فرض مین سے بوئی مریمی میں سے سنٹی نہیں بیسے زبان سے مہاد اورقلب سے است رارک انٹروا صدہے اس کا کوئی شریک بنین کوئی نظر بنیں مکسی کو اس نے جاہے نسى نے، سے پیداکیا سے اور دکوئی اس سے باہے سرچیز کا خال ہے اسب کو اس کی طرف و ما اس وی موت دیا ہے وی زندگی خشتا ہے۔ زندہ ہے تمین مونے والانہیں عالم المعيب والشَّهادة مع سان وزمين من كونُ ايك دادة مي اس سے الحيل نهي وي اول سے دمی خرہے - دمی ظام رہے وہی باطن ہے - اہل سنت کے عقیدے بین دات باری اپنی حلیصفات واساء کے ساتھ ازل سے موجود ہے نہاں کے میں انتبدائر فی ندمھی انتہا وہوگی اور دہ عران پیشکن ہو، امداس بت ی شهادت کرموصلی استرطب در می خدا کے شدے رمول اور خاتم البنین میں اور میک موت كے بعد جزار وسنرا كے ليك الفنا ب ايان واطاعت سے نتادكام مونے والے بميندخب ميں رہیں گئے اور کفر زیا فرمانی کی بخبتی کے نسکار من حابنے والے مہشد دوزخ میں رہیں گئے اور یہ کردے آن

منٹر کا کلام ہے اور جو کچونت کران میں ہے اسٹر کی طرف سے حق ہے ۔ اس برایان لا مااور اس کی آیات محکمات پڑس کر افرص ہے۔ اوربيكه بالتجون شازي فرصنهي بيزان بالول كاعلم محبى لازمى بسيحبن كمه بغير خازيورى نهبي موتى چیے طیارت نماز کے نام ارکان واحکام اور بیک رمضان کے روزے فرض میں اور روزے کے احکام کاعلم می ذعب ہے۔ ہی طرح اگرا دمی الدارہے او بہ جاننا می ذعب ہے کہ زکڑ ہی جینروں پر فرض ہے ب در سے ؛ کتنے ہیں فرص ہے ؛ اور یہ کہ سنبرط استطاعت عمر مجربی ایک مزب رج فرض ہے وغره وغيره امور جن كاجالى علم ضرورى ب، وحبن سے بي خبرى ا قابل معانى -منلا بركارى مودخوارى فتراب نوشى سوسر مردار اورنجاسنون كحفاسك كي حرمت غيركا ا غصدب كمرنا رفنوت مدكر فبصله كمرنا محبوثي شهادت دنيا وصومحه بابلا بضامندي كسي كامال كما اور بی که برقسم کا ظلم حرام ہے۔ بہنوں مبیٹوی وغیرہ رسنستہ داروں سے بکاح اجا کرنہے ، ناحق ملم ى جان بيناح امها وغيره وغيره امورجن كى حرست بركتاب التنزاطت اوراست تنفق س ره سكت دوسر معلوم ان كي خصيل ان مين اوتكل وتتجرُ ان كى نرويج واشاعت ويني ودنياو معاملات بیں ان کے مطابق فیصلہ وفتوی کو بی فرمن کفایہ ہے بینی ہے تو بیھی فرمن میکن اگر مجے دیگ اے سنعال میں تواس معام کے اِٹی وگوں سے فرض سا قطع جانا ہے۔ اِس ارسے میں بلان ملاف تام علايشفق بي اوروس من يه ين بيش كرية من : فلولانفرامن كل فراقت حطائفه ليتفقهوا في الدين وليبذيما وا قوسه حاذا رجين البهع اس بن میں حکم کل مسلمانوں کو نہیں دیا گیا المک معن سی کو دیا گیا ہے کی علم حاسل کریں اورد کو ا كوسكها مين - طالفتر اطلاق ع بي زبان مي ايك وي رجي بدا سه الله أيست زيادة وميوز الى طرح جها د فرض كفايسي كيونكه خلافسنسرا أب: -براربنين مي بغير عذك جهاد سينبي يست والمصللة اورائٹر کی روہ میں اپنے ال مان سے جہاد کریسنے غيرادلى المضرر والجياهد ون فى

والمصلان ال دعان سے جاد کرنے والو سبيل الله بأموالهم وانشهم كودرسه كالحاط سيميني رمينه والرابي مندا فضل الله الجاهدين على لعنا علىن إجراعظيا-نے فضیلت دیہے۔ س بت میں مجابد کو نفیدات دی گئی ہے اور ختلف (پیھیے رہ جانے ماسے کی فرمت نہیں گی گئی جہاد ی فرمنیت میں مخبرت آیتی موجود میں میکن مردومی ہے جو ہمنے بیان کردی ہے ہاں اگر تمن کسی علاقے پروٹ پڑے قودیاں کے تمام مسلون پرجها د فرض جو حا باہے ساتھ ہی،ان علاقوں پریمی جواس ملاتے سے قریب ہوں سلانوں کی کروری سے داقف ہوں اورحایت کر تجب -ادع کہتے میں ہواسے احواب کے زدیک سلام کا جاب دنیامی فرض کفایہ ہے جاعت میں سے ا کیشخص نے جاب دے دیا اوسب کی طرف سے فرص اوا ہوگیا الکین علائے واق کامسلک دوسراہے وه برتبخص برجواب دنيا ذص تباتعين-سی تبیل سے مردے کی جہنے و تحفین از خبار ۱۵ دو دفن ہے عدالت میں شہادت دنیا می دفن کفا ہے لیکن اگر صرف دوہی شا مرموجود میوں اور تلیسا گواہ ندل سے قودولوں برشہادت فرض میں ہے -ِ على كي يسبعاعت في وت ريف اوتميت عاطن وهي السام المالي المام الصغرمن من تبات بن ميكن مهورها وى رائع بس عيادت تينميت أس اب سيهبيراً المرحض تعب ہے جبن ادب ہے ادر محبت والفت بڑھنے کے لئے اس کا حکودیا گیا ہے لہذا اگر کوئی شخص اس میں اس كرياسية قابل مواخذه نبيل كين اتباع سنت بب كرايس نبات ودنعمان ده ہے -حن بھر **کا قول ہے جو ب**اتیں اسی میں مخسیں ایک گردہ انجام دیدے تو باتی لوگ سب دوش بوماتيمي ادرسب وك كيلخت ترك كردين توسب كسب كنذكار بوت مي دجهادميت كي تجییزو کھین نارخبارہ فتوی دیا مطابہ مجیسنا کیونکہ روانہیں الم کوخطبہ دینے کے لئے تنہام وردیا حا

> نه چینک یعنے والاجب الحدد نتر کے تو سننے والے کو کہنا جائے رحمک و مشریع کشمیت ہے۔ www. hesturdubooks.net

جعفرن محرکہاکرتے متع ہم نے اس ملا علم چار بانوں میں محصور پایا: پر وردگار کی معرفت اس کے دسانوں کی معرفت اس کے احکام کی معرفت اوران امور کی معرفت جو انسان کو دین سے نکال کرہے دین بن ادیتے ہیں "

إ

عشام اورا باعسام كي فضيات

حفرت الومدی بشعری سے روابیت ہے کہ دیوں الشوسی الشرطلیہ ولم نے ارشاد فرمایا تجس علم و

ہوابیت کے ساکھ جفرانے مجھے مجھا ہے 'اس کی شال تیز بارش کی ہے ہے جرسی ایک دمین بانی سے بیاب

عول اور اس میں بہت سا ہرائے ارسزہ اگا۔ دوسری زمین میں سیاب بوئی اور اس نے یائی جمعے کرلیا تحرب

خواہنے آدمیوں کا بھلاکیا۔ انھوں نے بیا ہی سے میسی کی بہب باشی کی لیکن ایک زبین میں بی بی کئی حسن

خرسنرہ بدیا کیا نہ بانی مدکا بہی شال ان توگوں کی ہے خبوں نے دین المی میں بہارت ماس کی اور میری لائی

مرد کی مواست سے فائدہ اٹھا یا۔ انھوں نے فوج علم حاس کیا ہیں بیمس کیا اور دوسروں کو سکھا یا اوران توگوں کی

مثال ہے محبول سے ندمیری موابیت ولی نہیں سے کوئی فائدہ اٹھا یا "

حضرت جابربن عبدا نشرے روایت ہے کہ رسول انشر صلی انشرعلیہ دلم نے نسسرایا یہ لوگ جا ہر اور دیات کی کاون کی طرح میں۔ جو حالم بت میں اجھے تھے دہی اسلام میں اجھے میں اگر علم سے اداستہ

www.besturdubooks.ne

بوحسايس"

سعيدبن ابى سعيدسے مروى ہے كەرسول السُّر صلى السُّر عليه والم سے سوال كيا كيا كيا زیادہ عزت دارکون ہے؟ فرمایا جوب سے زیادہ پر ہنرگار ہے عرض کیا گیا ہم پہنہیں ہو چھتے وسنط یا

نوسبى زياده عزت دارده بسئ جوبني الله من الله من الله من الله من الله من الله من الله الله من الله الله الله ال وال میں فرمایا" نوکیانم عرب کی کانوں کے تعلق پر چھتے ہو جنمیں سے جو کوئی جا کہیت ہیں اچا تھا

وى اسلامى اجهاب الرعمسيكه حاكي

تدمن عبين سعدواب بهدر والاسترصلي الشرعلية المرسرخ جادرس ميك لكلي مسحدمير سْرُبِ فراسف كم قلبيلة مراد كالم يشخص صفوان بن عالى حاضر بوا اورع ص كيف ليكا أيار سول الشركما المب حافر بدا بول مصنور في المرا إلى مرحا العطالب علم افر شقط المعلكة برطوف سي كلير اليتم

اپنے بسرول سے مالے میں اسے بیتے ہیں۔ ایک پر ایک می ابوتے سہتے ہیں بہان کے کھا کھیت ماسبسے نجلے مان کے بطر تے ہیں....،

حفرن عدارت سام السام الماروات ب كانتي الترطبيد والمناكم المناكم عالم دقيم كيدين ايك ده جصه صدا في علم نجساد راس مله بعدر بنع وكون كوسكها يا اس بريد موما جاندى بباركان ادربدار جابا البع مالمورك بليك اسمان كريند زمين كريند إنى كي معليال اوركراً اكاتبين ، سمعى دعاكست ملين اورد وسراده سي جيه خدانے دولت علم عطالت رائي گراس في خدا كے منبرول

بخ كيايس برموناجا نرى ليا اور دنيا وى نفع كافيات مندموا تواسيا عالم فيامن كون إس مال م أكاكس كمندمين انتب نكام فيصى بوكي

فألم بن الاسقع سے روابت ہے کہ تن حلی الشرطيبہ ولم نے نسنے ما يا" حب نے ملم کی حتو کی اور واکتب

خداست دوصقتے تناب دے گا ورسب فعلم فی الش کی مرصل ند کرسکا اسد کی حصد قاب ملے گا"

ليكبيغ هفرت يوسعت على إسساء

اوعر کتے ہیں یا درہے دغنا کو اعمال کی حدیثیں متقدمین نے بغیر کا کوشس موات کی ہیں اور احاد اعال کی طرح ان کی تھیص و تنعتب رنہیں کی ہے۔ حضرت بن سے روایت ہے کہ ایک غفی رسول الله صلی الله علم کی خدمت میں حاصر جدااؤ عِن كرنے لگا" يارسول اللهُ سب سے افعن ع ل كون ہے ؟" فوايا" معوفت الهُي اس نے بجرعوض كيا يارس البترسة سے انفنوع ل كون ہے ؟ فرا بامعرفت الى اس فىسد بارە وحن كيا" يارسول المتر میں مل کے بارے میں سوال کرنا ہوں اور صفور علم کے بارے میں جواب دیتے میں 'اس برحضرت مے ادشاد فرمايا علم مح سائدة تقورًا على من نفع بينجا للهيء ككن جب كح سائد مبهت على مم نف بني بينجا الم الويسف كابيان ب كرام الوعنيف في سيم ما يا مين بين والدك ما فوس ويم مي م کرگیا۔ اس وقت میری عرسولہ برس کی تنی میں نے ایک بوڑھے وی کود بچھا 'بھے بھیڑ گھیرے موسے متنی میں ا سے دِجا' بہ بڑھاکون ہے؟ انھوں نے کہا یہ دسول التّرصلی الشّرعلب ولم کے ایک صحابی میں ان کا ام' عبدالله بن العارث بن حزام ہے بیں نے کہا ہ مجھے میمان کے پاس نے چلیے ماکہ کوئی حدیث من کو چانجہوں رہے مج دِلے اور دوگوں کو ہٹانے چلے گئے ، بی صحابی کے قریب بینجا تو دہ کہ رہے تھے اسطال سلے الشرعلبہ رسلم نے نسسرایا" جبر کسی نے دبن الہی میں تَفَقَّم حال کرلیا معدل سے فکریز ق سے اسط سرح مب دوش كردے كاكداس كے ديم وكان ير جى نہيں" الإعركينزيس محدبن سعدوا قدى في كلمها لم المحاليم البوحنيف في صف دوصحا في ديجه منف ايك حفرت إس اورد وسرك يهي حفرت عبدالشرب خروزبيدي -حن ے مردی ہے کدرمول الشرصلي الشرعليہ ولم في فرمايا ميرے جانشينوں برخداكى ديمت مبرے جانشینوں برخداک رمست امبرے جانشینوں بیضالی رحمت اس محاب نے وض کیا آب کے جانثين كدن بن ؛ فرما يا مجرميرى سنت مص محسب ركهت بن اور سندگان خلاكوس كي تعليم فيتيم بن الم المِ ومنيفه في حادبن ابرائيم سي أيب و الموازين القيسه طلبوم الفيامية

ك اوقيامن كون م شيك ولى تنادوين نكايش

dubooks net

کی آخبہ شریدوایت کیا ہے کہ قیامت کے دن آدی کاعل کر آزدے ایک پلے میں رکھا جائے گااور وہ اونجا ہوجائے گا بھرار جبیں ایک چیزلائی جائے گی اور ترازوکے دوسر سے پلے میں رکھ دی جائیگی اور دہ حبک جائے گا تب آدی سے کہا جائے گا' تو جانتا ہے یہ کیا ہے ؟ وہ آکاد کرے گا تو کہا جائیگا ریاس علمی فضیلت ہے جو تو تو کو کو کو کو کو کو کو کا تھا "

ہے مہر الم سے آیت و کفتک فضّالنّا بعض، لنّبِیّینَ عَلیٰ بعَضِ " کی تغییری موی سے کا فیلًا میربن الم سے آیت و کِفتک فضّالنّا بعض، لنّبِیّینَ عِلیٰ بعَضِ " کی تغییری موی سے کا فیلًا مے مزموں میں کم مینی ان کے علم کے لحاظ سے ہے -

ب میں میں میں ایک استرعت کی طرف منسوب میں اور میں نے متعد و اومیوں کی زبانی اور میں نے متعد و آومیوں کی زبانی وزیر

الناس من جهترا لتمثيل انكأع الوهم ادم والام حواع (مورت كالحاطب المروى كيسال لي اب وم ادر ال واوسه وإعظ يخرخلقت فيهم وإعضاء نفس كنفش وإرواح شآكلت دستب ایک می مان ہے روس می مشابیں سبی بڑیا ہی اول عفائیں ا يفاخرون به فانطين والمساء فان يكن لهمومن إصلهم حسب (اوی این اصلیت براگر فرکری، تواصلیت مشی اور یا ن سے) مآالفضل الالاهل العلم م على الهدى الناستهدى الألا دال فعنيلت برا تومرف إلى المركوب. وبي طالبان برايت كرونها إلى وفددكل امرع ماكان عسنه والرحال عيلي الزفعال اسماء رةدى كارتبدب وه مرب حسمي كال ب على بدان كومنا وكوايى والجاهلون لاهل العلواعناء وصدك كل امرع ماكان بجهلد (ہوی جس بات سے جاہل ہو اس کا مفالف ہو ایو اس سے جہلاء علماد سے و شعم بوتے ہیں)

ئەنبى نېيىل كىم قى مىغىلىن دى سىد ،

حدیث میں ہے کا مشرتعالی نے حضرت ارابیم خلیل سے دحی میں فرایا" میں ملیم مزل اور مرصار علمس محسن كرا بول ابن بی الجاجر کابیان ہے کہم الحابِ مدیث کی ایک جاعت محرب مصعب وتسانی کی ڈیور پر مع نقع - ہارے سابھ ایک واتی زجان بھی تھا اور فن نفو میں نہارت رکھنا تھا بہم ارز و مندیقے کہتنے سی طرح بهٔ مدمون اورا کاب ہی د وحدثیب نیادیں - اتنے میں وہ کل ہے اورنسبہ مانے لگے میرے ذہن میں ایک شخرہے جوکوئی تبادے گائس کا ہے ہیں اسے تین حدیثیں سناوں گا۔ **ین کرو**اتی انوان بول الما عداى رحمت بورب يروه كون شعرب ويشيخ في مرهما: العلوفيين حياة للفلوب كاعميا البلاد اذاماسها المطرا (دور کیسے ملمی ای طرح زنرگی ہے جسطرے میند سور مین زنرہ جو ماتی ہے) فوجان نے وض کیا اسابن ربر کا شعر ہے سبینے نے خومن موکر تقسدیت کی اور کھا اس کے مب ون مسريع ووان في بشعرر ما: والعلريج الوالعسى عن المصلحبه كما يعبلى سوارد المطلهة ما الفعر رمل کوری کودل سے ہی طرح زائل کردیا ہے جس طرح جا ند اند حیرے مگر یکے) سننے بہت ومن ہوئے اور چھ حدثیں روایت کیں عواتی نوجوان کی بدولت ہم نے مبی سالی حفرت عبدالترب عمروبن العاص سے مروی ہے کہ ایک دن درمول التّرصلی التّرعلب والم سنے مبيدين دوطيقه ديجعين كب حلقة بإد خدامين شنول تقااور دورمرا مسائل دين ي تعليم يعلم مي مسنسما با ودون طعے استھے ہیں گرا کی دوسرے سے افضل ہے دہ لوگ خدا کے ذکر میں شعول میں اوراس کی طرف داعنبان جا ہے دے یا نہ دے لیکن برلوگ جو دعی علم سیستے ہیں اور بے ملموں کو می سکھلنے مِن خود مِن من معلم نبا كرميجا كيا مول أياب ما يا ورد وسر صلفي من شركب موسك -عبيدانترب بى صغركهاكرت مقع علاونيا كم ك كفشى كامنياديس وابنى سعده فديويما

ے عب سے ممراہ بات پاتے ہیں"

حفرت عبدالله من معود كامتوله بيئ ومحلس كيابى فوب بيئ حس مين حكمت كي اثباعت وفي اور دمت کی میدکی حاتی ہے" حن بصرى كا ول ب "خالعنَّه لو حالت صريث كى تقييل دنيا كى المعموس بهنرس " رام زبری کتے بی علم سے بہتر کوئی طریقہ نہیں میں سے عبادت الی ممن مو" اسحان بن ابرائهم سے روایت ہے کدمولی عفر عرفے محجہ سے کہا" اسحاق علم عال کر کیو مکھا مين كونى مذكونى بول السيا صرورل ملك كالم ع ستحف مداميت كى داه دكھاسية كا يا بلاكت سي كيا المكا حفرت معاذبن جبل كاوقت اخير بوا توكنيرس فران سك كياميع وكمي واس فع من كيساء ہمی نہیں۔ ایک گھڑی چپ رہے اور میرونسر مایا اب دیجھ اس نے کہا ہی ہاں میں مرکزی ہے۔ بیس کر فرانے گئے اسی سے بناہ انگا ہوں جودوزخ کی طرف سے مانے والی ہد اس محصل اللے مرحالے موت اليدهان مرصارة فات ك ككورية ياسه اج كدني ادم موا بلاك بوكبا حدايا توخوب مأسا بر کرماذ دنیامیں رہنے کاس مے کھی شتاق نرصا کہ نہرین کالے ' باغ مگلے ۔ دہ آدمی اس منے زیزہ تھاکشبی راننیں شنقت میں کا لیے ۔ دن کی سخت گری میں ملت میں کا نیٹے ڈایے والی بیایں بردا كرك اور علمى طقول مي علما وكي يحوم بي ر إكرب!" اور صفرت معاذبی سے مردی ہے کہ رسول اسٹر صلی اسٹر علبہ ولم نے فرایا عالم زمین پرضدا کا اس سيت بينا اتنافى لدنيا حسنة وفي الإحدة من الثاني التي المنافي الدنيا حسنة وفي الإحدة المنافي المارية المارية المنافي المارية المنافي المارية المنافية المنافي فى الديدا حسنة معمراد علم وعباوت بعاور في الرخوكة حسّنكة كسمرا وحبت مع" سفيان تورى كيتي تنع لفالده نياحد كأسهماه ورزن صلال اوعلم يصاور في الأخرة سنَّا سهراد حبنت بيا حن بصرى كامفوله بيد" علم كاليك إب سكصفااوراس بيل كرنا و نياس اور دنيا كى مسام

ا ن پردردگارس دنیا میر می الجهانی دے اور آخرت میں می الجهائی۔

نمنوں سے بہرہے"

حفرت عبدالله بن معود لاکول کو پڑھتے دیکھتے تو فراتے شابات: تم مکت کے سرچھے ہو آریکی میں رفتنی ہو. ننہائے کپڑے پھٹے پوانے ہیں گردل نرقان ہیں۔ نم علم کے لئے گھردل ہیں تبید موسئے ہو ' گرتم ہی قوم کے میکنے والے بھول ہو!"

زیادابن میدنے کو فیمی خطب دیتے ہوئے کہا گات بھوٹود کرنے کے بعدی نے فیصلہ کرلیا ہی کے کہا گات بھوٹود کرنے کے بعدی نے فیصلہ کرلیا ہی کہ کہا کہ کوئون دارکو اسن درسیدہ کو ٹوسے گا اکتوب کر ہران خص کوسخت سزاووں گا ، جو تھیں ہمیں سے قرمیس ہمیں "

میت تربین بی ہے ، وہم بی سے نہیں جوچووں پر نمعت نہیں کرا ، ٹروں کی عود ت نہیں تا ا اصطالموں کاحق نہیں بیجا تا "

ا بنند خوان کامتولی کون کوئی بول ال دودلت می برص کرعظید بوتا ہے دولت المجتر باکرتی ہے گر حکت کا بول مرایت بخت اسے"

مبالترس مندار سعم وی می کرده رسیان کواهتیار دیا کیا کیم اس اسلنت انتوا سند جودی اس مندار نظامی دولاد سلطنت می دی -

المرادی و دی اس پر فدان ملے ہو یا اور سلطنت میں دی۔

ماری تری اس پر فدان ملے ہوں ہے کہ در دل ملی استر علیہ نے نسب یا " علم حال کرو کی و کھو جو المقر ماری بر خوال ہوں ہے ہوں کہ استر علم کی المائن ہے ہوا ہے۔ بے علم کا مذاکرہ التین علم کی المائن ہے ، بے علم کا مذاکرہ التین علم کی المائن ہے ، بے علم کا مذاکرہ التین علم کا المثن ہے ، بے علم کا المائن ہے جنت کے واحت المائن ہے ۔ تر ہیں میں رفیق ہے ، خلوت میں ندی ہے ۔ واحت واحت واحت کی بیان کی بیان ہے ہوئے ہوئے واحت واحت کی بیان کے بیان کی بیان کی بیان کی بیان کی خدرت بیدا جا ہے۔ ان کی میت کا بیان کی موان ہے ۔ ان کی میت کا بیان کی موان ہے ۔ ان کی میت کا بیان کی موان ہے ۔ ان کی میت کا بیان کی موان ہوئے ہیں۔ ان کی میت کا بیان کی موان ہوئے ہیں۔ ان کی میت بیدا حقیق ہوئے ہیں۔ ان کی موان کی خدرت بیدا حقیق ہوئے ہیں۔ ان کی موان کی خدرت بیدا حقیق کی ہے کہ کے دائے کے دائے کا دور میں کی موان کی خوان کی خدرت بیدا حقیق کی ہے کہ کے دائے کی خوان کی خدرت بیدا حقیق کے دائے کے دائے کے دائے کے دائے کے دائے کے دائے کی میت بیدا حقیق کی ہوئے کی ہے کہ کے دائے کہ کو دائے کے دائے کی کے دا

خشکی کے درند وجے ند دعا کرتے ہیں جہل کی موت میں فلم ولوں کے لئے زیز کی ہے۔ ماریمی میں انکھوں ك لي رونسنى ب على ك وربع من ب ونيا واخت بي اخيار كم من يا ني اور لمند درج حا*ل کرنے میں علم میں غوروفکر' روزے ہے برا رہے او والم کی مشنو لسبت فیا سکے ہم مآیہ ہے علم ہی* سنت مرتب علم من سع حلال وحمام كي مشه ناخت مو في سے علم عل كار منها ہے او عمل علم كابيرة سے نفیعے ورول ہی کوعلم کی و فین میسر آئی ہے اور برنخبن اسے محروم رہنے ہیں" الوعر كہتے بين بيره دين مهابت عمده بيئ ليكن س كى اسسنا دورى نہيں اگر حريحتات ط سے ہیں موقو اُلمبی ہینچی ہے سفیان نوری کامغولہ ہے علم سے مبتر قربت المی کا کو فی طریقہ ہنیں اور آج سے زادہ طلب علم می افسل نقی" علدرات را دی می کومیں نے سفیان نوری کوایک عرب سے کہتے ساتے توم وب علم حا*س کر* دُور نه مجھے ڈر ہے کہ علم تم سے کل کرغیروں میں جلاحا کے گااور تم ذہبل ہو کررہ حا دُسکے علم **حاس ک**رو کیو نکی علم د نیامیں مجیء ت ہے اور آخرت میں مجیء ت ہے " خالدبن حدامن بغدادی کتے ہی کر خصت ہونے و تت میں نے صفرت بس بن الک سے ع ص كيا المضيعة تسخير على الم إلى خلام و باطن من حداست در و برمسلمان كي بعلا لي جا بوداورا المعلم یت علمحامیل کرد ۔ حفرت داو دعلياب لام كارشادب سيني بم الم ك شال يرب بيد المرهر عظم كى داك پوچھاگيا وه كيا جيز است سيسينت كردكه ناچا اسية ؟ است كرب آدى كانسى ربے او وہ نیرنی سے ملے بی علم!" ا كيداوكي كا ولهي جوكون حكمت كوابني لكام سائي كا اوك اسے انبادام سالين تحيي ک دانال منہور مومال ہے اس کئ سبمی موسے ملحق ہے خليفرعابلك بن مروان في ابن وركول كلفيعت كي علم حال كرواكيو كم ال دار

ہوئے اقوام متہادا جال موگا ادر غریب، بو کئے تو علم تمہارے سے دولت ابت ہوگا " حضرت ابوالدرد ا اسےموی ہے علم کی دولت وش مصنب ہی کولمتی ہے اور مذبعب حفرت فلى في فوايا علم ال سعبتر الم كيونكه ال كيتبي مكه بان ترايد ل يد معمم معمم مهارا عجربان بواب الخرج كرك سفتم موجاب محرم خريكرف سرر فساب علم حاكم المد مال محكوم . مال دار حيل بسير ميكن علم والے زيزه ميں اور رسانی دنيا مک زيزه رمبي سے 'بيات ک ن عصرمت سي بين مران مح كاد المصمى ملت والم المبير" ا كي يكيم كا ول سية علم كامرتب سي حال المرسى كم جي اس كا الك كم و وس يواسي جاب معلم می کبون ندیدا ورجع محروم که اون بوائے جاہے جاہل ہی کبون سابو" ون بن مدالله كامفوله به كال نغوى ليه ب كدنيا علم حال كرت دمو - بعلم نظام به كه اسمي اصافه كاخيال زبو علمي افزونى سے عفلت اس بات كى دليل ہے كة وى البينے موجودة مسلم فائرہ ہیں اٹھاریاہے" صغر كيتيمن اصلى كمال بيهي كالنفقه في الدين حال بويضيب بين ابت قدمي بوا اور میشت درست رہے۔ بلبیر کسی کی موت سے آنا فومن ہنیں ہوا مقبنا عالم کی موت سے فوش ہوتا دانا وں کا تول ہے اصحاب ملم کی برری کا نبوت یہ سے کد لوگ ان کی العبداری کرتے میں " تدرم مغوله سے علمسب سے بری شرافت ہے اورادب وانسانیت اسے الی سنب ہی اخف بن قبس كهاكرت من قريب كمله المعبود مان ك عابي وه عزت جس كى منياً ربیلی فرود ولت بن کے دہے گی" متهدر مقولهد علاد باران رمست بس جهال مي بول كي تفع بنيجابيك كيَّ ابن المقعنے كا قول ہے علم ماس كرو. با دشاہ ہدئے تواور او بنجے ہوجا وُسكے عام آدى ہو توزنده رهسكوسكي

www.besturdubooks.net

حضرت معادیہ بن ابی سنیال ج کے موفعہ پرسیان ہیں ہمیشے ننے پہلومیں بیوی می ہمیٹی تھی۔ کیا دیکھتے ہیں کچھ اُنٹ اونٹوں پر چھا آرہے ہیں اصا کی فوجوان گار ہاہے:

وانا الاحضرامن بير فنى واحضر الجدد من بيت العرب المعدد من بيت العرب المعدد المدري من بيت العرب المعدد المدري من بيسا جلس الما المدري ا

بننماً بن کوننی المصنی تعنده قد المیل بسی بی الآم داز نین بس براچ چا برد با تعاکد مسبوب نے دیجوایا انگوڑا بھے اڑا۔ کے کئے پلاجا رہا ہی قلن تعنی الفتی قلن نعم قدیم فنا کا وہل پینی الفس دَ ابس میں کئے گلیس اس بانے جاان کو جانبی ہو؟ جاب ال ای باں چا نرمی چیت ہا ہی ک

معاه به نے پوجها بیکون ہے'؟ بایا گیا' عمر بن علابیترین الی رسبیہ کہنے نگئے رسستہ جیورو عانے دو بچور کھاکدا یا شخص کے گرد معظر گئی ہے اور طرح کے مسلے بو چھے جا رہے ہمی دریا کیا اور بیان ہے ؟ تبایا گیا عبداً نشرب عربین کرمعا ویہ نے میری سے کہا" بترے اپ کی تسم یہی ترف ہے خداد نیاد آخرت کالی سنسرف ہے!" عِلَمَ كَي فَضِيلَت عِبادُت بِر حضرت عبالترب عروب العاص سے روایت ہے کہ نبی صلے الشرعاب وللم نے فسنسرا إ تھوڑا علم بہت عبادت سے بہترہے ،انسان کو تھوڑا عالم ی کا فی ہے اگر غداک نبرگی کرے اور تعوری جالت مجی بہت ہے آگرا پنی رائے بین فرور ہو ۔ وی وقسم کے بین عالم اور جابل عالم سے کی محتی نہ كروادرهابل سي كفتكونه كرو" حضرت بنس را دی میں کدرمول اسٹر صلی اسٹر علیہ والم نے فرایا مسب سے اچھا دین دہ ہے ج ب سے سان ہے اور بہرن عبادت فقر اعلم، ہے" حضرت الوسعيد بضدرى سدروابب بسه كررسول التترصلي الشرعلب ولم في فرمايا عالم كي فصنبات عابدر ركسي مع مبيي ميرى فعنيدت امت ير" حضرت عمرد بن فيس الملالى سعم دى بي كينى صلى الشرعليد والم في فسيلت عبادت کی فضیلت سے ہنترہے اور دین کی منیا و تفوی برہے " حضرت حداد مترب عباس سے دوایت ہے کہ رمیوں الشرصلی استرعلیہ وسلم نے فرایا کیا ہی نوش عطبیب اورکیابی خوب سوغات ، حکست کا بول بیصے تم نے سسنا اور یا دکر لیا مجراب سلا^ن

www.besturdubooks.net

جالی سے معاورا سے می سکھادیا -ابساری عبل سال بھرکی عبادت کے برابرہے"

قادہ کا قول ہے علم کا ایک باب جسے آدی ہی اصلاح اورا پنے بعد کی اصلاح کے خیال خفط کر ہے اس کوری عبادت سے افغن ہے " حزام بن حكيم كى دوايت ہے كونبى على السترعليد والم في فرايات م ايسے زمانے ميں مؤحس ميں علماءبهت بين اورتفاظكم المنكف والمحتوري ميل اورديني والدبيت الكن ايسازما نامى آئے گا، جب علماء کم مول سے اور لفاظ مبہت و بہنے و اے تصور ہے بول سے اور مانگنے والے ، اس نمانيين المعلى سيبير بوكا" مطرف بن عدولت لننخ بركا قول سے میں علمیں حصہ بائے كوعبادت مے حصتے برترجے دہنا ہوں عافیت ملے اور تسکر محالا وک فریم زمانسٹ میں بڑنے اور صبر کرنے سے بہترہے بیں نے ن خيرر پورکيا ځې مين ننه نهي او عافيت و شکرميسي کو کې چنرېز پانی " ۔ قادہ کتے میں میرسے نزد کی اور می را سطی مذاکرے میں گزار دنیا عبادت میں گزار سے سے مبت ہے" محاق بن منصور كمية من ميس في ام مدسة قاده كه اس قول كاذكركما توصف الا اس سے مراد وہ علم ہے جس سے وگ اپنے دینمیں فائرہ اٹھاتے میں" بیر سے کہا مشلًا وصور کا زار مقا ج طلاق وغبره مسائل واحكام كاعلم ؟ كين لكية إل" احاق كيتي مب اسحات بن الرويد المع الم احمد كى تقسد كتى ك-حضرت أبو برريره في تسميرها يا "اكرميرايك كفرى بعيد كرايين دين مي نفقه حال كرول الو ير مجهاس سيكيين زياده بسندم كانتام سيميح ك بورى دات عبادت مي كزاردوك بن ومب كابيان ہے كرمين ام الك كے إس مبھادرس الا الكاكر الكا وقت الكيا يا تمامير ميشي اورائفكفرا بوا- الم الك تعبب سيد جين مك يكيا ؟ ميس في عن كما تانك ك جار ہا ہوں فرمانے گئے" عجیب بات ہے حمل جیزے لئے اٹھے ہوا وہ اس سے افغنل نہیں جر رے مع<u>ظ ت</u>نے سرطرکرنریت درست ہو^ہ

، امشافی کامقولہ ہے" طلب علم نازنف سے افضل ہے" سغیان نوری کہاکرنے متع نبت نیاب ہوا تو طاسب علم سے افضل کو فی مع ننبی" حضرت الو ذر سے رواببت ہے کہ نبی صلی الترطب و ظم نے فرطیا" اگرتم بحلوا دو کام کا ایک باب سی سکیم لوا تو رہتہا سے سے سور کھت ناز سے بہترہے"

حفرت ابومبرمیه سے مردی ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ دیم نے سندیا یا مرجیزی سنون ہوتا ہوا در اس دین کا سنون علم ہے تعقد فی الدین سے بہتر خداکی عبادت کسی، ورطریقے سے نہیں گی کی بنسیطان برایک اکیلاعالم میزاد ما بدوں سے زیادہ محت ہوتا ہے "

عمِن عبد لعزیز فرایا کرتے تھے جو کوئی علم کے بغیر ل کرنا ہے اس کا فساد اصلات سے زیادہ انہے "

بالب

عسلماركى فصنيلت نتهداربر

حضرت الوم ربيه سے روا ميت ہے كه نبي صلى الله عليه والم في سندوا يا أنبيا و كوعلا و بردو درجے فضيلت حال ہے اور علما و كوست مهدا و رہا يك درج "

حضرت الإفداورا لو ہر رہے وابت ہے کدرسول ملی انشرعلیہ دیلم نے فرایا" طالب علم طلب الدون کوریت کے انتقاب اس میں ا

على حالت بي مراب أو شهيد مراب "

ابوعرکہتے میں اس صدیث کی اُسٹا در مضعاب ہے گرا حکام طال وحرام کی طرح فضائل اعمال کردوا متوں میں اسٹادکی جھان میں مہنیں کی جاتی اُسی لئے ہم نے صنبی عن ہوسے برجبی بہ صدیث

www.besturdubooks.net

درن کم دی -

ازدی کابیان ہے کمیں فی حضرت عبداللہ بن عباس سے جہاد کے بارے میں سول کیا اقد فر الفن کی است میں میں است کے است م فران میں جہاد سے افضائ کی کیوں نہ تباد وں ؟ ۔۔۔ سعد نبا کے مبیدہ جا کو اور فرائف وسنت اوٹل دین تعلیم دنیا نشروع کرد وس

أ

نيكي تعب يم

حفرت الدسعود الفاری سے مردی ہے کہ ایش خص کرمول النوسط الترعلیہ وہلم کی خدمت بیں صافر ہوا اور عرض کرنے لگا ممبرا و ضرف ستہ ہوگیا ہے سواری عطا کیج بحضور سے جواب دیا سیرے پاس سواری نہیں ہے کیکن تو فلان شخص کے پاس جا" وہ گیا اور سواری لگی اوٹ کر اطلاع دی 'قوارت اوفرایا 'جلائی کی راہ و کھانے والے کا تواب جی بھلائی کرنے والے کے بما ہر ہوگ حضرت ہیں سے دوایت ہے کہ نبی ملی استرعلیہ ولم نے تسندہ یا '' نیکی کی راہ د کھانے والائی کہنے والے کی طرح ہے "

حضرت الواکم مست مردی ہے کہ دینول صلی الله علیہ وہم نے منسرمایا تحدا کو شنے آسل وزمین کی مخلوق صلی کہ اپنے سوراخ میں چنٹیاں علی کے سمندر کی تھیلیاں سمی نیکی سکھانے والے کے لیے دماکہ تے ہیں "

و و المراد و المراد

والداوزيكي بريطينه والأدوكون نواب مين نتركيمي

حضرت الجدامدروايت كرت بي كرني صلى الشرعليد ولم في مسترمايا علم حال كراواس

پہلے کہ اٹھالیا جائے "کچوٹ را یا عالم اور علیٰ دونوں احبیب تسریک بہی اُتی وگوں میں بھلائی ہنیں بچزشہادت اور پیچ کی مبارک انگلیاں ملاکرد کھا بیک '

م مضرت على كاررن دہے ہومی تین فیم مے ہیں: عالم آبی سخبات سے خیال سے طالب علم ورباتی است میں استعمار ورباتی است

لوك مراواز بردور بيف والصاحد كنواريس

حضرت دوالدرداد فرایا کرتے سے عالم بزیامت میں میں باتیج ، گرضروار بانچیں نہنا ورنہ ہلاک بوجاؤ کے "من بصری سے وجھا گیا بیانچاں کون ہے ؟ جاب دیا "عبتی"!

باب

عشِلْ مُوت کے بعد میں کا آیا ہو

حضرت ابوہرریہ سے روایت ہے کہ ریول انتر صلی انتر علیہ ولم نے نسب وایا تموت کے ساتھ وی کا میں ہے۔ ساتھ وی کاعمل میں منعطع ہوجا تا ہے ایکن تین چیزیں باتی رستی ہیں، صدقہ عاریہ ویض رسال علم' اورصالے اولاد' جومرنے والے کے حق میں وعاکرے "

صفرت البرقادہ سے روایت ہے کہ بی کی اسٹر علیہ رکم نے نسنسرایا ہمن عمل ایسے ہیں کر مو کے بدر میں سلمان کو فائدہ پہونچاتے ہیں اسیا صدقہ کر گیا جس کا قناب اس کے لئے برابر جاری ہے ، اسی ولاد صائع میوڑی جاس کے لئے دعا کرتی ہے 'ایسے علمی اتناعت کر گیا 'جس براس کے بعد مجمی ک کیا جسا آہے "

علمين رشك رقائب

حفرت علدبنترین مسعود سے مردی ہے کہ بنی سلی سنٹرعلب دیلم نے نسسرمایا صرف دوجیوں میں حسد کرنا تھیک ہے ہے وی کوخدانے ال دے کر راہ حن میں خرچ کرنے کی قدر سے بنتی اور دنا کو حکمت دی حس کے بوحب دہ فیصلے کر آادور حس کی تعلیم دنیا ہے"

سيت ماذكون ما يتلى فى بيوتكن من إيات اللهم والحكسين كي فيرس قاده في كما

ایات دلان اورالیکست سےمراد قرآن وسنتہے"

من وَعَلِمُ هُوَ الْكَنَّابُ وَالْحِكْمُ مَا كَتَعْبِيرِ مِن بِعرِي فَكِمَا كَتَابُ قُرَان ہے آور "مت وَعَلِمُ هُو الْكَنَّابُ وَالْحِكْمُ مَا كَتَعْبِيرِ مِن بِعرِي فَكِما كُتَابُ قُرَان ہے آور " . . . "

سنت ہے"

ابن وبب كابيان ب كرام مالك في تبين برُحين وانديناه الحكوميات مداخبتكم بالمحتمدة ويعلم المحتمدة والحكمة المحتمدة و والحكون ما يتلى المحتمدة والحكمة المحتمدة والمحتمدة والمحتمدة

ابن وبب کہتے ہیں ایک اور تو فعد پر ہیں نے امام الک کو فرماتے سنا میلول کہتا ہے کہ حکمت است میں ایک اور تو فعد پر ہیں ہے امام الک کو فرماتے سنا میں توعقل مند نظر است میں انداز میں اور تو نیاں کے کہ معلمی اور تو نیاں کے معاملات میں کاسمجھ ہوتے ہیں اور تو نیاں کہ میں اور تو نیاں کہ میں اور تو نیاں کہ میں اور تو نیاں کے معاملات میں کاسمجھ ہوتے ہیں اور تو نیاں کے معاملات میں کاسمجھ ہوتے ہیں اور تو نیاں کے معاملات میں کاسمجھ ہوتے ہیں اور تو نیاں کے معاملات میں کاسمجھ ہوتے ہیں اور تو نیاں کے معاملات میں کاسمجھ ہوتے ہیں اور تو نیاں کی معاملات میں کاسمجھ ہوتے ہیں اور تو نیاں کا کہ تو نیاں کی کارٹروں کی کارٹروں کی کارٹروں کی کارٹروں کی کارٹروں کی کوئی کی کوئی کی کارٹروں کی کارٹروں کی کارٹروں کی کارٹروں کی کارٹروں کی کارٹروں کی کوئی کی کارٹروں کی کی کارٹروں کی کارٹروں کی کی کارٹروں کی کارٹرو

له اورم (اجهات الموسنين) يادر كور هذاك أيسي اور دانانى كابتي جانم ارس كلرول مي برعى حاتى مي-

الله المداخين تعليم دسكتاب ومكن كى المسلم ال

میں تہارے اِس مکن ہے کہ آیا ہوں مے اور ہم لیے سکھا یُس کھن

گریادین وب سجتے ہیں خدائے کیشئت ان اوگوں کودی ہے اوران اوگوں کوال سے محروم رکھا بي دين الي بي تعقد كيرواكيونهي ابن ومب كية بين الم الك في مندا إلى حكت اوظم ببت سيراك كا إدكر لينانهو ہے اللہ دہ ایک بورہے عب کے ذریعہ حداجے جانتہاہے عراب بخبش دنیا ہے " حضرت بن سعد وابت ہے کدربول استُرصلی استُرعلیہ سِلم نے نسنہ مایا محکمت عزت دار ادى كواردزياده عزيج بنستى سے اور غلام كو لمبندكرت كرت بادشا بول كے تخت ير عبادين مى اوع كنيدين اسى مفرن كوك رفتاع ن كباب: العلم سيعض المنسيس الحالعلا والجهل نقعد بالفتى المنسو (عم حيرة دى كومبى لمب، كردتياب، كرجيل صب سب العازريف كومبي في وتباب، . نفقت في الدين حضرت عبدانتدن عرب، وایت ہے کہ نبی صلی التّرعلیہ ویلم نے نسنہ وایا "حدا کو حس کے سا بعلال منظور ہوتی ہے، دین میں اسے مجداد جم مطافست ما دیما ہے " مرب كعب كابيان ب كرحفرت معاويرب الى سفيان في مديني من خطب ديت موسك كما ل وكر إضاع كيد د ي چكا ب اسد وك والاكونى نبي اور وكيون اف نبيس ديا ب ك ديين دالاكوني نهيس خدا كيه مقلبط ميكسي كالمي بس نهير حيل سكنا - خدا كوهب سي عبلاني منظور ہوتی ہے اسے دین میں مجھے بن ونیا ہے ہیں نے بیلفط اسی منبر پر پرول الشر صلی الشرعليد وسلم کی زبان مبارک سے سے ہیں"

ی جبات حمید بن عبدالرحمان کی روابت ہے کہ حصارت معاویہ نے خطبے میں کہا " ہیں نے بنی صلی اللّٰر علیہ ولم کو فراتے ساہے خداجس کے سابھ بہتری جائیا ہے اسے دین میں خاص فہم نجن دیا ہے ۔ میں تو محف بائنے والا موں گر دینے والا خداہے یہ است بدارجی برقائم رہے گی اور محالف نعما دیمونجا سکیں گئے بدال کے کہ قیامت، حاسے "

اور حدیث بی ہے کہ خداکو حب کسی سندے کی بھلائی منظور موتی ہے تواس میں تین وصف بیلا کردتیا ہے دین اہی میں فہم ونیا سے بے زاری اوراپنے عبوب کی پُرکھ"

<u> چالىيە حدىثۇن ۋالى روا</u>

حفرت اس معروی ہے کہ دسول الشرطی الشرطليہ ولم نے فرايا بحس کسی نے ميری امت کيلئے چاليس حيثني حفظ کرليس نيا مت کے دن نقيبه وعالم بن کر خداسے ملے گا" امام الک نے نافع کے واسطے سے عبدالشرب عرسے روایت کیا ہے کہ نبی ملی الشرطلیہ ولم نے فرایا ۔ حرکسی نے میری امت کے نئے جالیس حریثر یہ خط کیں اوراسے بنچادیں توہی قیا کے دن اس کا نبینے بول گا"

ا بوعر کہتے ہیں اس باب کی صنیوں میں اس حدیث کی روایت سب سے بہترہ گردہ ہی غیر مخصوظا و را اس سے بہترہ گردہ ہی غیر محفوظا و را ما الک سے غیر معروف سے امام الک کی طرف اسے منسوب کرنا سخت علطی ہے۔ البوعلی بن اسکن کا فیصلہ ہے کہ اس باب میں ایک روایت میں نابت نہیں۔

ت ابت علمیں سُلف د ومسُلک حضرت الوسعيد خدري سعد وايت ب كدرمول الشّرعلي الشّرعليب وكلم ف فسنها يا معج سے قران کے سواکیچہ ند کھوجیب کسی نے قرآن کے علاوہ کیچیو ککھا ہو ' مشاد اے'' ایک مزبر حفرت زیدُ حفرت معادیک پیما*ں گئے معاویت نیان سے ایک حدیث ہو*یا ى اورا پندنىشنى كەلسىدىكى يىنى كاحكم دايداس بېھنىت زىدىنى كىما"رسول اىندىسالى اىندىلىدىكى كالىم مرہے کہ صدیث ند مکھا کریں معاویان وہ تحریر مٹو ہوی۔ عبدالترن بسار سعدوات به كامير لمونن على بن إنى طالب في طيم من من م مرکسی کے پاس فران کے علاوہ کو نی تخریم وجود موا میں است میم دیما ہوں کہ تعراوف کے فور است والما كيو بحر مجيلي قومي سى وجرس ماك مؤكسي كرا محول في المار وكالما و بنے علمان کی تیں وفال کی بیروی میں اُگھ کئی تعلیں'' ا دِنفرہ کتے ہیں ہیں سے حفرت اوسعیدخدی سے عف کیا ہم آپ سے ج کھے سنتے ہی لي كليه لياكرين؟ فراف ملك كياتم ميرى بالون وست مان نبانا جائبة به ؛ رسول الشوسلي المشطير والم فرات محاديم إدكراباكر تم عف تدمي بارى طرح يا دكراباكرو" الممالك سے روابت سے كرحفرت عرفاروق فيصديث مدون كراجابي مروموم يا كاب الترك ما هراه رك في كتاب نبيس بوا جائي " نزرام الک نے کہا ابن شہا ب زہری کے پاس ایک کتاب سے سواکو لی کتاب نمتی اور

له بهال الم سعرود عديث شريف بعد

اس كتاب ميں ان كاسنب نامدورج تھا۔ اس زمانہ ميں لوگ لكھنے نہيں ہنے۔ يا وكرايا كرتے تھے اگر كم كا ك في كمسابي تعا، وصرت يادكرف ك الله يادكر ملكة سقى وتحرير اوية مف -عودہ بن الزبیرے روایت ہے کہ حضرت عرمے حدیث نبوی مدون کرنے کا الا دہ کیا اور صحابہ سے متورہ لیا سب نے تخ نریب ندکی گرخ دحصرت ایک مینے کاس کے رہے اور خدا سے استحاد کہتے مهيريهان ككربصيرت عال بوكئ وطابك دن صبح كونسنها بالميرا فضائد سنت نبوى كي تم وتدويز كاتفا بحرخال مواكدتم سيبيل مى قومول في كتابين مكعيس اوركتاب الشركوحيور كراين بناني بودني كا بون كى يورىس بخدامي كتاب الله مس بركوكسى چيزى الماوث مز بون دول كا" حفرت بن عباس منسرها ياكرت تف مذه وتظم لكفت من مدد مردل كولكهات من ال ابن سريري والساعة بني امراكي ان كتابون سع كمراه بوئ وان محد بزرك جود كفي تقع ت سدین جبر کتے ہیں ہم ہے اختلاف ایک کتاب ہیں مکھ لیا کرتے تھے ۔ ایک دل میں انجا اخلافا ئى تىتى كەكەرەن مىدائىرىن مركى خدستىن ماخر بودادىدە كاب بوسنىدە كىي و بېركىيى أوسى وفت محم سقطع تعلن كريسة المودبن الال كينة لبي مجعي اوط فيركوا مك شفر دست باب بواسم اس صفح كوحضرت عبدالله بن سعود کے پاس مے گئے سورج ڈھل چکاتھا ہم دیر مک ڈیاڑھی پر بمیٹے سے بھرحفرت عسائل فے نیز کو کم دیا کہ جا کو بچے در وازے برکون ہے ؟ اس نے تبایا علقما وراسود بسیطے ہیں . فرمایا امند ملالا ہم بہدیجے تو فرایا شابقہ دیسے معیقے منے ہم نے اقرار کیا او کہنے تھے خرکوں نرکردی ہم نے وض کیا اس خیاں سے کرٹنا پر آب ہوتے ہوں کینے لگے "مجھے پسندنیمیں کرمیری سنبت ایسا خیال کردیہا میں ماعت ہے جس مرات کی ناز رقباس کرتے تھے" ہم نے وص کیا ہدا کے کاغد طاہے۔ اس می المجيمي بتن للبي من وسنسمايا لاكو مصدوكا عند كركيز كومكم دياكه إلى معرك طشت المراطشة الكيا وكانفكاس من دباد بار بالاست تحرير ممان سك اوريكي فران مات تع عن نقص عليك بن القصص " بهم نه عص كيا ولاكاغذكو بله عد له يعيدُ - برى عجب بابن تكمى بن كرمفرت

دېمىن كې بېرن مورسايايون vww.besturdubooks.ne

مرون نے علنہ سے کہا میر سے نظائر مکھ دیجے بلتمہ نے جاب دیا کیا بھے معلوم نہیں کد کھسا کروہ ہے ؟ سروت نے جواب دیا معلوم ہے انکین میں یا دکر ہے تحریر عبلا دوں گا۔

ا اُتْم بی کہاکرتے تقے میں فرسنیاری کیمبی سیابی بیدانی نہیں دیدی کا عدر کھی مکھانہیں) اور حدیث کسی سے دوبارہ دہروائی نہیں رہینی میلی دند سنتے ہی خفط کر سیتے تھے)

الحاق بن المعیل طالعانی کہتے ہمی ہیں نے جریر بن عابد محمد سے بوجا کیا منصور بہتم رکتا ہت حدیث الب ندکرتے ہے ، کھنے گئے ہے تک منصور مغیرہ اعمیل پرسب برگ حدیث کی کتا بت نا سنہ لمتے منعے "

الم اوزای کہاکرتے سے بیلی شریب تھا، جب کہ آدمیوں کے مندمیں تھا۔ ایک ووسے سے سندا تھا اور فراکرہ کرتا تھا، کیک جب تھا، جب کہ آدمیوں کے مندمیں تھا۔ ایک حریث اور فراکہ کرتا تھا، کیک جب کیا اور فراکہ کہتے ہیں علم کی کتا بت جن وگوں نے نایب ندگی ہے ان کے سامنے دو وجہ ہیں جس ایک اور دوسرے یہ کہ لوگ تحریر بڑی کیے کرلیں اور خفط یک درجہ کو کی کا ب نامٹر اور خفط کی عادت مانی رہے۔

خلیل کانتعرید : -

www.besturdubooks.net

تو کہنے تھے بیکم بخت علم اور خفط علم کے لئے کیسام تعدیب امل کا تعلق روح سے ہے اور مال کا تعلن مبلن سے ہے کہ میذاعلمی کوسی حفاظت کر دہیں روح کی کرنے ہو اور مال کی کسی حفاظت کر جسی بدن کی کرتے ہو"

ابوعمر کتے ہیں اس باب ہیں بن لوگوں کے اقوال ہم نے درج کئے ہیں انھوں نے وہ کا طریعہ تبايا ہے عندیں قوتِ حفظ قدرتی متی حضرت ہن مباس کٹنی ہن نسہاب بخنی قنادہ وعنب رہ بزرگر کی حالت بیمتی که ریاب دخورسنا اور یا دموگیا۔ خود ابن شہاب نے لینے مارے میں کہاہے میں بقیع سے گزر تا ہوں تو اس ڈرسے کان سند کر لتیا ہوں کہ بری بات کان میں بڑھا کے اور دس پر یہ ھوائے ىخدا جېچورا يك د فعيرن ليتيا **بور، ئېرېمورينېن بحو**ليا "شعبى وغيرو نے بھى دىنى حالت بسي ہى بيان كى برائ شهور ب كرعوب كي وت ما فطرب ترمي مولي متى وك لمي لمي تصيد مستقيم يادكر تے جفرت *ابن عباس کوعرب* اب*ی بربیہ کامشہودقسیدہ"* امن آل نعبد انت عاد خبہ کو <u>' سنتے ہی</u> یاد موگیا تھا' کیکن اب توگوں کی حالت بینہیں ہے۔ اب کتا بیں نہ موں توہبت راعلم ضائع موجلے بجرخو دربول الشرملى الشرعليه ولم اورببت سعلمان كصفى احازت دى ب اوراسين مبی نسندمایا ہے میساک ہم مبی بیان کریں گئے۔ امائخنی کٹا بوں کے بڑے فالف منعے نتیجہ یہ بوا کہ آخر عرمیں یاد دانشت کزور *کارشن*لبہ ہو کئی منصور کا بیان ہے کہ تحقی حدیث کے معقی صفحہ عراصاتے نے۔ ایک دن میں نے ان سے کہا ' میکن سالم نے قریر حدیث پوری روایت کی ہے۔ کہنے بگنے مام لکھاکریتے سنے اور میں نے کمبی لکھا نہیں' بالہدکر نخبی نے کتاب کی اور کیاب کی ضرورت و مسلت شليم كمالي ہے۔

بارست منابت علم کی اجازت

حفرت الدبررية معدد واميت به عدفت كمد كدن يول التنصيط الشوطيه ولم في خطب المرات المعلم في خطب المرات المرات الم المرات ال

حفرت الدبررية فرا ياكرت تن اصحاب محميل الشولية والمي مبدالترب عرو كسامجه

سے زیادہ کی کے پاس ا مادیث نرتقیں عبداللہن ولکھاکرتے تقے اور میں الکھنا المقا

حفرت عبدانشرن مرد سے مردی ہے کررول انشر صلی انشر علیہ کا مسیر ہو کھے منتا الکھ التیا تھا کہ اور کون کی نہیں ہے کروں کیکن فریش نے منے کیا۔ کہنے گئے ہے نہ کرد ریول انشر کبی ضعیم بس مجی ہوجاتے میں۔ اس پر میں سے
انکھنا موقوت کردیا بھر ایک دن ریول انشر صلی انشر طلبہ وکم سے اس ان کا خدکرہ کیا او حفور نے انگشت مبادک سے وہن مبادک کی طرف اشارہ کر کے سندایا" کھا کر کیون کم قتم ہے اس اوات کی جس سے انکھ میں میری جان ہے اس سے دمنہ سے اس کے سوائمی کھی نہیں نکھتا "

حدیث سے مابت ہے کدرمول املی مالی اللی ملب دیلم فیصدفہ ویت اور فراکف وسلن کے

احكام لكماكر عرب وزم وغيره كوعنايت كئے مقع -

اوِ حفر محدب على سے مردی ہے كر دمول الترصلي الشرطيد ولم كى الوار كفيضي ميں ايك كاغفر الا ، عبر ايس كم المعان ا

ب صادق نے اور و حطف می آدف اس توریکا ام بے جلی نے دیول می النہ طلب دیم سے مکھ ملی می اور و مطابق اور و مطابق ا دوز مین ہے جو میرے دالد عرد بن العاص نے صدقہ کر دی متی "

حضرت بن بن الک سے دوایت ہے کہ دسول التوصلی التر علیہ دیلم نے نسسرا یا علم کو کہا ہ

میں کھاکر و مفرت عمر سے مبی ایسا ہی مردی ہے۔

سن کابیان ہے کہ عدالی حان نے ایک تحریر مجھے دکھائی اوقیم کھاکہ کہاکان کے والرحفرت عالبتر بن سود کے ہاتھ کی کسی ہوئی ہے جنحاک کا قول ہے حب کچھ سنو کھھ لیا کر د کچھ نہ ملے تو دیوار ہی رہی ہا سعید بن جمید کتے ہیں حضرت بن عباس کے سائنو سفر ہیں ہو آنا تو جکچھ ان سے سننا کجا دے کی

(سعیدبن جبریستے ہی حفرت بن عباس کے ساتھ سفر ہیں ہوتا کاری پر مکستارہا جب منزل پر ہیم نے آنوکتاب میں تعلی کرمیتا۔

الوقلا بكامقولى عول حاف س المدليناكبي بترب "

اولی کہاکستے ہادی تا بوں پر اِعراض ، مالانکہ خودخلافر اِ آہے علم ہا عند کُرکی ۔ فی کتا ہے "

على وزين محددار وردى نے كہا بن شهاب بہلے وى مي حبوب نے صديث كورة ون كيا -الوالز نا اكت مين م صرف احكام طلال وحمام لكھاكرتے سے الكين ابن شهاب جو كچو سنست تنے

الوالز ما مسے ہیں ہم صوف احکام حلاک و حمام لکھا کر ہے۔ قرمند کر بیتے سنے ، بعد میں معلوم ہوا کہ بغی کاعلم سب سے زیادہ ہے ۔

ماويدن قره كامتوله ب وتخف كتمتا بنين اسعالم بى نرعبو

ان اس كاعسلم ميرك يدود كارك إس كتاب يرايك -

www.besturdubooks.net

حن بصری محتسطت مردی ہے کی علمی کما ہت ہیں حرج نہیں سمجھتے صفی بلکان کادری تغییرولو المدلياكرت مقرض بي كاير قول اعمش ف روايت كياب كه بارب إس كتابين بي مبني مبنيس بم مرام دى كى اكرتى السال الصايابية المال بناؤالد وكيديين م خلبل بن احد کامنول ہے ' ج کچھ ککھتے ہو كرجك مواست مرسنيس الأو" مِشام كِية بِمِن مير، والدعوده كى كما بين يوم حَرَّهُ مِن جَلَّى عَيْن وبعد برا برفرا ياكرية كاش بل وعيال ال و دولت كى حكركما بي ميرك إس رحكى بوتس!" ا ما ق بن منصور سے کہا میں نے ام احمد بن منس سے بوجیا اعلم کی کتا ب کس نے مردہ تانى ہے ؟ كينے لكے بعنوں نے إے السندكياہے اور مفول نے جائز د كھاہت ميں سے كھ المعلمدون دكياماً الوضايع بوعاً الفراياب ننك علمكمانه عالا قودهم كميا جزيوت إم سیدبن ابراہیم سے مردی ہے کہ عرب عبدالعزیز نے مہی سنن جسے کرے کا حکم دیا۔ ہم نے کئی کتا نياركس العلامون في سلطنت كوايك الك الك ايد الك الك المستخدمين ويا-زېرىكهاكرتے سے ہم طم كى كتاب ناكرتے سے يہاں كے كر حكام نے ہم <u>را كھے ہم و</u> كرديا - بچرفود مادى عى يى دائے بوكى كر سكھنے سے سى سلمان كومت زكرى " طيل بن احدكا ول ب جوكيمي في سنائ الكوليا بداد وكيولكما ب إدكرايا بعاد وكيديادكياب اس سے فائدہ الله إلى اسے" تحرير بريطراني بتام كتيم بن مير والدووه بن الزبير في ايك مرتبه مجدت فرايا وكويكا؟ "بي

بزيدين محلوجها ابني دودهكومت عي ج توزيزي في ده " يوم حره ماسك نام سع مشهور

عِض كيائمي إلى فرايا نظرًا في مبى كولى ؟ من في الكاركيا الوسسرايا " بِحركمي عبي المي الكها" یمیٰ بن کثیرکا قول ہے" ہج وی مکستا ہے ورنیظر ان نہیں کرنا اس شخص کی طرح ہے جو بہت الحا طا بے گراشنجانبیں کرا" علدلرزاق دادی می که معرف کها کتاب برسود فعد نظرانی کی حاسیے تو معی معلمی سے محفوظ میس حضرت الدامد الميسع مروى ب كنبي على الشرطب والم في اور مباوت میں نشو دنما یا آہے یہاں ک کہ ٹرا ہوجا ناہے اور اپن آسی حالت پر استوار رہما ہے تو ك مترصيد يقول كانواب لمثاب " حن بصرى كامتوله ب بجين برخ عيل على تيوس كيرى طرح ب." علقه يهتيمن ميں نے كم عمرى ميں جرمچيد ياد كرنيا تھا' اس طرح محفوظ ہے گوياكنا ب ميں ديجھ را ا حضرت ص علالسلام نے اپنے لڑکوں اور مجتبوں کو تصبحت کی علم حال کر و کیو کم گوائے تا ہ کے چوٹے ہوئ گرکل ترہی قوم کے بڑے بنے واسے ہو جس نے یاد ندکیا ہو، تکھ کر یاد کرے ہے۔ عرده بن الزبير البين لزكول س كهاكرت تف أوتجيس علم حاس كروكيو كرعن قريب قرقه مرسے آدی ہو سے بیں بھی بہلے جو ماتھا اور کوئی میری پر داہ نکر مالھا ، اسکین حبب جوان ہوا کو لوگ دورد ورکر ہے اور محبوسے فتوے لینے نگے۔ اس سے بڑھ کرعیب اورکیا ہوسکتا ہے کہ آدی ہے اس کے دین کی کوئی بات بوھی جائے اور دہ حامل تکلے ''۔ یوسف بن بعقوب بن الماحبون کابران ہے کہم ابن تہاب سے مسلے پوچاکرتے بقے یک دن امغوں نے ہمسے کہا کم عمری کی وجہ ہے اپنے آپ کو حقیر تیم بھوکیو نکہ حضرت عمر فار و ت کا ڈ

تعاکہ جب کوئی شکل معاملہ پڑتا ہو نوعمروں کو بلا کوشورہ کیستے اوران کی تیز عقلوں موفا مُدہ اٹھائے'' حفرت عبلانترب عاس مسنسرات ببي ربول الترصلي الشرعلي والمكى وفات كے وقت میں کم بن تعاراب ایک سم عرافعداری لڑکے سے میں نے کہا جلو صحاب رکبول اسٹرسے علم صل كريس كيوكديمي ده مهرت بين انصارى في واب ديا ابن عباس نم بمي مجسيب وي ورين معابوں کی موجود گیمیں وگوں مو بعلامہاری کیا ضرورت پڑے گی اس پرسے انعماری ارك كوجيوز ديا ورو دهم حاس كرنيس الك كباب بار إرب الداكم علوم مونا فلان صحابي كويس فلال مدیث ہے ہیں اس کے گھردوڑ جا آ۔ اگردہ قبلو نے میں ہوتا ، قدیر ، این جادر کا تحید باکر اس کے در دانسے ہی پریزرمتها اور گرم موامیرے جہرے کو صلسانی رہتی جب وہ صحابی ابر آنا ور مجھامی ل میں یا اونتا فر موکر کہتا "دمول سٹرے ابن عم آب کیا جا ہتے ہیں؟" میں کہتا اسا ہے آپ دمول آ ملى بىنتىملىيە وسلم كى فلال حديث روايت كرية مىنى يىسى كى طلىب بىس حاضر بدا بول. دەكىتا كىسىنى ئىسى ۋېمپولېر ئاامدىمىي خودچلاتى بىب جاب دىيا، بىنىي اس كام كەپ ئىغۇدىمجى كەتر ناچا جىيئى ت**غاناس** تعبيديه بواكرمب بصحاب ديول التركزر كئے تو ديرى انصادى ديجنناكدادگوں كوميرى كسيى خرورت بسادر سسكمتا ابن عباس ترمجوس زياده عقل منسقي " كمحل سعدوايت بسعكدرمول الترصلي الشرملب وكم في ارتشاد فرمايا" بورها آدئ جان معلم حال كرفيمين نشراك علمتين سئواك جواب دىول التُرْصِلي التُرطِلبِ وَلِمُ فَي صَنْدُوا إِنْ جَبِلِ كَا عَلَانٌ اسوال بِيهِ " حضرت ام المومنين عائشة صديقه فرما ياكرتي مقيل خداكي دحمت بإدا نفها ري هور**ون برانشرم**

النيس اينادين كيصن بازنر ركوسى!" حفرت وبليم في رسول الشرصلي الشرعلية ملم سعوض كيا تعذاحن سينهيس شروا ما اكياعوت ير بی مسل ہے.... کین حفرت علیٰ مشرم کی دحہ سے مذی کے بارے میں سوال نہ کرسکے کیونکر حفور براري درا وست جكرمقدار ادر عمارت دريد دريافت كيا-حفرت عبدالشرب معودكا ول بي علم الماس سيرمما الديوال سعامل مولب

ابن شہاب کا مقولہ ہے علم خرام ہے اور سوال اس کی منی "

حفرت عدد الشرب عباس سدواميت سے كه عهد درمالت ميدا كي شخص كو اوزخى تعام عنل كي حاجت بوتى وكون في من كاد باورو ومن من المرابي و الله الله من الله عليه والم وخرودي أو الامن الم ادرست ما ياست ارفوالا خدا الفيس ارب اكياج ل كاعلاج اسوال منها ؟ "

مداه نترین بریده کا بیان ہے کر صفرت سا دبیب، بی سنیان نے نسٹ ائر وب دمیل وطلب کیا ورو البين قباكى نسب اورسسارول كي معلى مبت سيسوال كئ اس في مقول جاب دئ ررمبت ذي كل ابت بوا معاديه في وتعرب سي وجها وعبل وفي يسب كي عاا؟ ال جاب دیاتمس نے برسب بدیار قلب اور او چصنے والی زبان سے سکھا ہے ا المعى كاشعريه:

تكام العهلى طول السكوت على لجل شفاء العملى لحول السوال وا رور کی مقل کا ملاے دائی سوال ہے اور کوری کی تکسیل جہل بردائی سکوت ہے، خلیل بن احدکہاکیتے تنع قواب ایھے دیے نہیں تواسی خیال سے لوگوں کو تعلیم دو کر ذو د متہا را علمان سے کرت سوال الا انہیں کیونک اسے تم برام کے سے سے در دارے ملیں گے" ا کی شخص عبدالترین مبارک کے <u>حلتے ہیں حاضرہ</u>وا ۔ می ریٹ طرح طرح کے موال کر *دیسے سنتے ہ* وخرم سے جیب میا تھا عبداللہ المد من كالولاك برنس بريش وكموكراس كى طرف برحاف ان تلبُّت عن سوالك عبد الله ترجع غد الجنعي في

رنبدهٔ صدائم جسوال سے میکیانے رہے وال حب اوائے فراطنی دھاک کے تین بات ہی ہوں گے فاعزت الشيخ بالسوال تجدة سلما يلتقيك بالواحتين (شيخ وسوالوں سے پريشان كرواتم اسے زم يا وُسكھ اور وہ متبيں بالتحول بالقدام كا) واذالرتعبر صباح النكاكي قست عنه وانت صفي لئيت (بوارل کی طرح نه حِلاً وُسكُ الوشيخ ك إسس سے خالى الحصند المحسك) سلیان بن بسار کا مغولہ ہے سلیقائول نعسف علم ہے اوراعندال مضعف زندگی" المعى سے إو جاكيا" آب نے بيمام علم كيسے حال كيا ؟ "كينے لكے مسلسل سوال سے اور ا كماكي تفطركره ميں يا ندھ كے" ع بن عبالعزيز فرما إكرت تقع" مبرت كيوع لم مجھے حال ہے ميكن جن بانوں كے سوال سے میں سنے مایاتھا' ان سے مِس بڑھا ہے بین میں جابل ہوں " حضرت علی نے فرایا" پاینے بائنس اسی ماہی جنیں خوب یادر کھنا اوران کے لئے ترضم کی شہت بردانشت كرناچا بيئي؛ منده اپني كناه كے علا وكسى سے مذرسے - اپنے ير وردگا سے سواكسى مس زنگائے۔ مال سوال سے نشرائے عالم اگر کوئی بات منہیں ماننا، نوعت مان جرامی خرم ذکرے ایان میں صبر کا درج دہی ہے جسم میں سرکا جس طرح بے سرکا جسم بے کارہے اس طرحب أومي مي مبرين أن مي ايان مي مبي " حصرت مالمومنین ہی کامقولہ ہے" خوف کا متحبہ اکامی ہے اور شرم کا متحبہ مردمی" حن مصری انول ہے جو کوئی طلب علم میں ننوا ، ہے اس کاعلم حقرر متاہے " خلیل کھتے ہیں جہل در اس حیااہ یکبر کے درمیان ایک درجہ ہے " مست بورتولہ ہے جوسوال كرفي بي سكى محفال اس كاعلم مى بكا بوتا ہے . ج فيال كرما ہے کے علم کی کوئی انتہاء ہے 'وہ علم برطلم کرتا ہے'' الوكثير نفكها على ميراث سونے جاندى كى ميات سے بتہر ہے . اجبادل البيع موتى سے ميتي

على تن آمانى كر ماهد على سبير كيام اسكاس

اوسلمن فهدو نحاطب كريم عوب من دبيرى في وبكاب،

أبامسلوان الفتى عجنانه ومقوله لابالملكب واللبس

(الإسلم ادمى النيدن اورزبان سے مندك العي العي سوار لوك اوركيرون سے)

وليس تياب المرة تعنى قلامتى اذاكان مقصوراعلى قصل نفس

ردنى البليع السان كوتميتى كم المسلط كليسا فالمره بينج إسكت ميس المسادي

ونيس بيسيد العلم والعلم ولتقل المسلم لمول القعود على لكوسى

(ادرائے ابرالم کرسی برلدے رہنے سے مسلم وعلی دنیوی ماس نہیں ہوسکتا)

ابدائيم بن مدى كاستولى بعد قوف فى كار صوال كروا درعقامندول كى طرح يادكرو" مفيان قدى كى دوايت سے كرنى سلى استرطب ولم في سندايا" جرك ما خام مال كيا

معیان وری دوای بے ایک بلاکت ہے اور جو جابل ہے ، گرعم حصل ایک بس می معظم ماں ایا اور میں اور جو جابل ہے گا میں ا

الكتيسيس "



جمیل بن قبیں سے مردی ہے کہ ایک خص مریف سے بل کرحضرت الوالدروا کی ضدمت میں وشق آیا اورا یک حدیث کے بارے میں موال کیا۔ الوالدردا وسے کہا آتم نکسی اور مطلب آئے ہو نہ تجارت بین نظر ہے۔ صوف حدیث ہی کی جستو میں نظے ہو؟ اس نے عض کیا 'جی ہا واقع ہی ہے۔ اس برحضرت نے نسبہ ایا آگریہی بات ہے تو خوس ہو جا و کیونکہ میں نے سنبی صلی اللہ والم سے سنا ہے کہ جو مندہ علم کی الاسٹ میں بھتا ہے کو فرشتے اس کے لئے لیے

پر مکود ہتے ہیں بخبن کی ایک روہ اس رکھل جاتی ہے اور یہ کہ عالم کے لیے اس ان ورمین کی مشام تخلوق حتى كرسمندرى مجيليان مبى منفرت كى دعاكرتى بب عللم كوعاً بديروسى ففنيلت عال بيم ا چ بدر منبر کوتمام ستاروں پر علما دانسیا رہے وادث میں کیو نکد انبیا وسے درہم و دنیار نہیں جوڑا عمر المعجدال بالمراب بل المحاصل كراب برى دولت كا الكبن كيا" حضرت ابو ہرریہ کسے مروی ہے کدرمول صلی الشرعلبدو کم نے مستسرما با تعب نے اپنی کنیز کو ا جریف کیم دی ا درا جی ترمبیت سے سنوا لا کیم آنا دکر کے اپنی زوجیت میں سے لیا اس کے لئے دولوا میں اورا بار کتاب میں سے جوشخص اینے بنی براور محبر برایا ان لایا اس کیسلئے دولوا ب میں اور میں غلام نے اپنے آقا کا حق اور اپنے ضلاکا حق اداکر دیا اس کے لئے دو تواب میں "شعبی نے بیر حد بیٹ روانیٹ لرکے حاضرین سے کہا ' او بیمفت ہے جاؤ ہی سے کم درجے کی حدیث سے لے وگ انگلے ذما نے میں مدينة تك مغركيا كرتے ہے " حفرت مابربن عدالتركية بس محصابك حديث كماريد بسير جلاكه فلاصحاني ر سواصلی انترعلیہ بسلم سے سی ہے ہی وفت میں نے اونٹ خربدا -اس بزرین کسااہ رضحا بی کی ملا میں بڑا۔ ایک ملینے کی دوڑو دھوپ کے بعد معلوم ہداکہ وہ صحابی طک شام میں موجودہے مبدامترین بنس انصاری اس کا مام تعالیس شام بنجا اور اس سے در واز سے برا ونٹ سٹھا دیا گھر من خبر مبعی که حابر آپ کی چکسٹ برکھڑ ہے۔ خا دم نے اوٹ کرکہا' میرے آفا یو چھتے ہیں' کیآ آپ حابر ن مبر ہیں :ہیں نے کہا' بال بھبی کو جا ہن عددانٹر کہتے ہیں برسفتے ہی عددانٹرین ہیں با بڑکل ہے اور تھے مصمانقه کیا میں نے کہا منا ہے آپ کے اِس مطالم سے اِرے میں ایک ہی حدیث موجود ہے جو بى ف درول الترصلي الشرعلب والمست منديس في الفول نے جاب دیا" ہے شک میں نے رسول امتر صلی انتر علیہ دسا كوفهاني مناب كوالنزتعالى وكولكوداه فام كى طرف وست مبارك سے شاره كيا، بن حال ميں مِن كريے كاكه ننگے مرن اور ننگے ماؤں بوں سے بھرامنیں اسى اواز میں بچارے كاكه دورنز ديك

سعید بن میدب کہتے ہیں ہیں ایک ایک حدیث سے دیے کئی کی ون اورکی کی دائیں ا سفوکیا کر تا تھا "

فعبی کا بیان ہے بی نے مردق سے بڑھ کرسی کو علم کے لئے مفر کونے والا ہمیں سنا ،
حفرت عبداللہ بن الزبیرے دوایت ہے کہ بن حلی اللہ علیہ خطرا یا حال مجانب کے
خوت سے جونبرہ اطلب علم میں کل اسے ، یا سنت مٹ جاحد کے در سے اس کے احمیا ،
کے لئے جانا ہے کا داس کی مثال فازی کی ہے ، جہا دفی ہیں اللہ کے لئے کا است مے عل نے
پیم کے کردیا ہے اسب اُسے آئے نہیں کرے گا "

حفرت اوسعبد صدری سے روایت ہے کدرسول الشرطلیہ رسلم نے سنسرہ ایا ہوکوئی طلب علم من کلتا ہے فرشتے اس کے سے دعاکر نے رہے ہیں اس کی مسانت میں برکت ہوتی ہے۔ اس کا www.besturdubooks.net

زن گھٹ نہیں مبارک ابت ہو اے حفرت اس بن الكسع دوايت ب كرنى صلى الشرعليد والم ف وسندا إ واللب علم مي شكل والأولىي كب جهاد في سبل الشريس سي خىبىكا قولى سى الكركى تنفع كك شام كة خرسيم بل كومن كة خريك معفر عبي كومكن كايك ول سن الأومر الزديك بس كاسفوضائ نبي كيا" كلاعث كم من نباتِ و دُوام اام الک کا ول ہے جس کے اِس علم ہے کے اسمبی مزید علم کی تھیل صنت مابرسے روایت ہے کہ بنی ملی الشرطبر و لم ف سندای " تقیدے کی ایک کان یہ مبی ہے کہ وعلم مہارے پاس ہے اس کے ذریعیہ دہ علم حال کر دو بمہارے باس نہیں ہے بیلم انتعن سے کراس میں اصافے کا خیال ندم و مزیعلم کی توامش ندمونا اس ات کی دلیل ہے کہ آدی ا لمے فلرونبیں انعار اہے" ابنى حفرت ما برسے مروى ہے كدرسول السّر ملى السّر علب و لم ف سندا إسى احياد الله ك العظم على كرية بيد ومرحا اب إنبادكواس بصوف ابك در منسلت ده ماني " صن ابن عاس مردی ہے دور بعی اسے میں جن کی در صمی حتم بنیں ہوتی علم کا ربع

حفرت الدبريه اورحفرت الدورسد واست سي كربه في بنى ملى الشرطب والم وسندلت

احدثيا كامونيس"

سنا طالب عم الرتحميل على مالت مين مراسي وشهيد مراسي حضرت مليلى طلياسلام سعموال كياكبا على كب كم حاس كراجا بيد ؟ فرايا وجب كم فلا كا عبدالترن مبارك سے وچھاكيا أب كب كم علم حاس كرتے رس سے ؛ جواب ويا توت مك انشاوا منز ابب وروفعه باس طرح جواب دیاشنا ید ده کمه اب تک میں بنے ندنیا بور جومیرے کام کے سغیان بن میسیدے و جاگیا طلب المری مزورت سب سے زیاد ہ کے ہے ؟ جاب دیا سج سن یادہ صاحب الم ہے، کبونک اس سفلطی بوناسبسے زیادہ میوب ہے" منعدر بن مهدى سن امون درنسيد سے سوال كيا ، ور حول كيمي علم حال كرنا جلهيد ؟ امون م جاب دیا اگر جل بورحول کے حق بین می سیدب سے تو فرور فرحال کر اجابیے " ابن ابى عنان كامقوله بي أوى بى وفت تك عالم بي حبب بك طالب علم بي اورام قت مع الى مع جب طالب على كوخيرا وكمدو مي " حفن بن ماس نے سنرایا اصحاب ربول الله میں قدم الفرار کے پاس مجھے زیادہ تر علم طامبر کسی انفساری کے دروازے بردویری گری میں برارتها تھا احالا کد اگر میں جا تہا تو وہ ملاقا كمين في الكرام المرجعاس كالامادون ولكاخيال رمياها!" حفرت الدبرية وسنده باكست من وك كتيمين كدال برره بهندوايت كراب والانكر المرتسسة ن مين مدوة ايتي موجود فرمونتين وعي كيونمي معاميت ندكتها: إن الذاين ميكتون سيا انزل السماس الكاف اوران الذين يكتمون ما انزليامن البينات والمهلى الخ واقعه بها كرمير مع الربع الى خريد وفروخت مي ملكه ديت منه اود الفعادي بوالى كليني بالري سے فرصت شہانے مقع میکن او ہریہ واپنا بیبٹ پاسٹ کے لئے رمول صلی انٹرعلیہ والم کی خدمت میں حاضر سہاتھا اور وہ ارسشا دمبی سنتا تھا جوبہ لوگ نہیں سنتے تھے ،، الهجول مباقيم ساكن ادى بولى ناب كو تله جول مباقيم بادى ارى بولى نشاين اومداه مدامت كو الدالزنادس مروی ہے کہ عمر بن علب لعزیز عضرت ابن عباس کا علم حال کرنے کے لئے ان سے صاحبزادے عبد بدانٹر کے پاس علیا کرتے تھے۔ وہ میں آنے دیتے اور معبی اور ان ہے۔

ام الک کا قول ہے یظم مال بنیں ہوسکتا، جب کساس کی راہ میں نفر وفاتے کی لذی عکمیں منہ ا جائے " بھر رہ میہ کی غربت و معیدت براین کی جو منیں طلب علم میں حبینا پڑی تھی۔ فرایا رہیم اس ت رر

ادار موسئے سے کہ گھری جبت کے بیج والی ان کی غذا یہ می کدمانے کے والے برے سڑی جولی کشش

بن بن مع كماياكرت سقيد"

الم ابویوسف کہا کہ نے سفے ہم نے اور بہارے سامقر بے شارا دمیوں نے طالب علی کی المین فائدہ ابنی کو بنجا ، جن کے دل دہی سے باب کئے تنے ، واقعہ یہ ہوا کہ ابواسباس نے عکومت پاکرتام علما وکو مدینے سے بلالیا تھا۔ ہمارے گھو میں سویر سے تر کے دہی چیڑی دوئی تیار ہو جاتی ہی بہاس کا است تر کے مدینے سے بلالیا تھا۔ ہمارے گھو میں سویر سے تر کے دہی چیڑی دوئی تھا بیتے سے ایکن چود است تر کے طلب علم میں کل کھڑ سے ہو ان کے تر بھرو شتہ سنتے اور دہی دوئی تھا بیتے سے ایکن چود اور اس کے حروم رہ جاتے ہے ان کی غیر حل میں ہمیں مامل ہوا کہ اتھا "

سون كاسوله بي عم العراس بنين أسكنا، جبيث موكها الحا اب "

ام شافعی کہا کرنے تھے جنعص دولت کے زورا ورخودی کے مسٹریس طالب علی کرنا ہے انگا رہے گلہ الدبتہ عب نے خاکساری تنگ دستی اورا حرام علم کے سانعہ طالب علمی کی وہ کامیاب ہوگا''

الم ثانعی نے اپنی استدائی طالب علی کا حال اس طرح بیان کیا ہے:۔

می مین بین بین بین بین است کمتب بین با گرگیر می انتابی مذیقاکه میان جی کی بچه خدمت کی جاتی نوش است می بای نوش ا متی سے میان جی اس بردامنی بوگئے کہ حب با ہر جا یا کریں گئے قومیں لڑکوں کی گرانی کیا کہ دس گا ہی ا طرح جب بیرا قراب ن ختم بوگیا، تو محد میں علما دکے حلقوں میں حاضری دینے لگا ۔ جو می حدیث بامسئلہ سن پا فورًا یا دیوجا تا میری ال اس فدر خویب مینیں کہ کا غذی فتمیت میں نہیں وسے سکتی میں ۔ مجدّدا چکی بڑیاں ڈھوند تا بھر ااور کوئی ک جاتی تو اٹھا لیتا اور اس پر مکھنا فشروع کردتیا تحرمیسے معرفانی اور مگب

إنى مذري الاست كرم اكب يراف كور عين احتياط سد وكد ديا -اس طرح ميري تعليم لي من متى كاتفان سيين كاليك كورز كمي إيعن قرشيون فيرى مفارش كى اوروه مح كام دين پرامنی بوگیا ، گران میاس اناکهان تعاکدین این حیثیت درست کر می گورنر کے سابق سفر کرسکتا آخر بری بی نے اپنی معاد سولد دنیاد میں دہن رکھ کے مجھے رویبید یا اومیں گور نر کے ساتھ ہولیا میں پیچکم درنسفا كيك كام مير بسيردكيا ادمير في سائع مردياكه لوكون في تري تعريب كي س ے مجھے ترقی ملی اور زیادہ ترا کا مہدیا گیا۔ اسے مبی میں نے خوس اسلوبی سے پوراکیااور زیادہ تعریف بعلی اور ترقی می دوسرے سال ۱۱ رجب میں جب بین کے زائر کے گئے قریری تو بعث اپنے ساتھ معسكة ادريكة بين مي ميرى تثرت ميس كئ ويومي من سد واسي آيا در ابن ابي كي سد طايسلام لياتوا مخول نے برى طرح آرائے ما تقول ليا . كينے كي " نم لوگ ہارے ساتھ استے بيٹے ہو . يركينے جوده كرت عدي الكرموتعه يات بي بمل معاكمة مودا اس ك بعد سفيان بن علته سلاقات بدل بري خنده بشانى سے بین اسے اور سندایا مہنے متوارے مفدب كامال مناميد بهن اجها ہے كرب منهار الصعداع من المحوق السّراد اكرية كم مراب داس من حاقاً " سفيان كي فيوت كالمجمع إبن الی کی کی میشکارے زیادہ اثر موا " المثامى في بينه دوست محرين من ويتع مكره بقيع حب بمول في خط بحصير ميل خركي قل لن لوتوسين من رأه مثلد (اس سے کہددوجے دیمی میکنے کے بعد ہنکھوں نے اس کی نظر نہیں کا متدراىمن قبلد رمين كان من رآ (ده ایساب کوس نے اسے دیجد لیا اکویاسی اگوں کو دیجد لیا) العلمياني اهسله ان منعوي اهسله رعسلم و كوار البيل كرواط م المروس كوال سے إزركسي

ىعلەسىدلە لاھىلەنغىلە

ك يروام شافى كابيلاسفرتفا- دومرا صفراري المراي كالرباح الفايل والكايرة باليان المجيب سفرامد المنطر محيط -

دلكن يعبن كيول ؟ شايده علم كوستحول برخري كمن كلَّه ، اہنی محدین حن سے متعلق امام نمانغی فٹ را یا کرنے سنے ان سے میں نے ادنٹ کے تجھب ابوب کا قول ہے مماینے استاد کی فلطی ہی وقت جان سکتے ہو، جب دوسرے علماء کی حفرت علی نے اپنے اکے شہور خطبے میں فسنسرایا آوی اپنے میزی سے آوی ہے ہے وی کا زنبرانا بى سے مبناس كائبرى، لىذاعلى تُعتكوكرو الد تهارى رئينا اس بور، الوغر کتنے ہی محضرت امیار کومنین کے بہلے بہ جار کسی کی زبان پر عباری نہیں ہوا ۔ چکر کے جیکا وغربب کلام ہے ہی مک نام لوگ اس بر دجد کردہے میں بہن سے شعرار نے بہی معنون سیکم طبع انیا کی مملی ہے۔ حفرت ابسعبد مندرى سعدوا بن ب كرنى على الترعلب بلم في مسروايا علم المعرمين ومجمی سری نہیں ہوتی علم حال ہی کر ارتہا ہے بہاں اک کوخت میں کہونے جائے "

تنجصيل علم كى كيفيت

الدالا وص سے مردی ہے کہ عبدان شرے کہا آب دی عالم نہیں بدا ہونا علم سکیر کر عالم نبتا ہے " ابن شبیب کامقول ہے طبیعت کر میت سے نبتی ہے علم الماس سے ملیا ہے " کشیر کہتا ہے: ۔

فف الحلود الاسلام المس دارع وفي نوك احواء العواد المتيم رسلامت روك المراد الماليم المرادي عدد المراد وي عدد المرادي

www.besturdubooks.net

بمائرينيد الفتى متبينة واخلاق مدق علمها بالتعلم (رشده بإیت کے فنان کھلے ہوئے ہیں اوراعلیٰ اسٹلات سیسفے سے آتے ہمی) حضرت میدالمومنین علی کامقولہ ہے علم کا کم کت تہ حال ہے ، جہاں ملے سے او چاہے مشر کس ا بى كے الحد سے بو ملم سيكسفى ميں عيب سطور ابس ميں او جلوا در الم كا جرجا كرو ور مام حال السے كا" علتمه كباكرت ليق حديث كامذاكره كرواكي نحظم مذاكرك سي جن اراكاب اسامیل بن رما ، کاوستور مقاکر مکتب سے او کول کو آگر مدیشی سا اکرتے ہے، تاکہ جول ا من سے و جاگیا اب نے یہ ب الم كيو كر معنوظ د كھا احالانكة آب كے سائقي مول كئے كن لكة مير التقييل في حال كريك كابدعلم كو جوارديا وديس برابر جرها كرمار لا " معيدبن جبركها كرت تق حفرت ابن عباس لمجمع حيثلي سنات في الراجادت فية كه الموريشاني جمان وضرور جوماتيا!" خلیل بن احد کامقولہ ہے کتابوں سے زیادہ اسے بینے کے طرکا مذاکرہ کیا کرد" عن بن عبدالله كابان بي ايك دن محضرت ام الدرداد كي خدمت مي پنج الدوري كم بتی کرتے رہے۔ پھرہم نے وص کیا اشابہ آپ الا گئی ہیں ؟ فرانے لین کیا کہتے ہو بہوا می مرى نين عبادت كى رسى سى معلى مذاكر الصين الدين المعصى كامير من النات المين المتى الم فرآوكا ول ب دوآدميوں ير مجھے بارحم آبس، اس يرعِطر حال كراچا سباب كر مجدين وكمنااهاس يروججه دكهتاب كمطم عاس كزانهين جابها ان لوكون ليخت بتجب يع وتحصبها على مقدرت ر كمقيس مرطم حال نبيس كريت " فرابي في كاي حكيم والليوس بوجهاكيا كياسب ساميون سعز ياده تم في حكمت كيه هل كرنى ؟ حالينوس في جاب ديا "اسط رح كديس ف كتب مبنى ك في حسارة یراس سے زیادہ سنرے کیا ہے متناوہ نشراب پرخرج کرچکے ہیں ! "

زرچېرے پوجهاگيا آناسب علم تر نے يو تروال كيا ؟ جاب ديا "كوے كى طرح ترشے انتشك گدھے کی طرح تابت قدم رہ کڑا ور سو ہر کی طرح حر معی بن کر!" الإبهم بن النعب كتيم بن من فضيل بن عياص سے بوجها مصبت برصب كمعنى كيا ب؛ نسندوبا "به كه منكوه خكرو" زبيك إرسيس سوال كيا . فرابا " زبر فناعت ب اوريمي و عری ہے اورع کے بارے میں پہنا بست مایا محوات سے برمیز ورع ہے الکساری کا طلب وریافت کیا۔ فرایا بیکوش کے سلسے حبک جاؤیسی سے می حق ملے فیول کراو ، جاہے ا این انساس می کبیون نه مو^س اورسنسها یا " ایناعلم جابلون کو دو عالمو*ن کاعلم خود لو- اس طرح تمها رغ*سلم محفوظ رہے گا ورجل دور موجائے گا" ا کتفس فی حفرت او برره سے عن کیا مجمع عمر کاشوق ہے، گراس اند بیتے سے حاصل انبين كراكد ضايع نرمو حاب بسرا إعلاما منائع موايل به كعلم وجور وإحاب " علمیں مدریجی ترقی پس بن زید کا بیان ہے کہ ابن تہاب زمری نے مجد سے کہا" یونس علم سے صدر کرنا کے میدان بہت سے ہیں نوعس میدان میں سی اترے گا '<u>یطتے جانے</u> تھاک حاسے کا اور کام ختم نر ہوگا ، البتہ علم کو شدد ہے حال کریں ونہار کی سست رقبار سے ساتھ جی کراسے گرفت میں يك سنت يلي كوسس دكر كيوك وكي وسنس كراب كيونهي إنا" ابنی بن شهاب زهری کا دستور تھا کہ مہت سی حدیثیں روایت کر چکتے اقوشا گردوں ندات بان درا بي انسارلا و كيجواد مراد مري التي كرد كان تعك حات بي دل اكم

مفرن على كامتولىية ول كوانا دمى حيور دياكرو في شن يحقة من سي مع الكواكروكيو لأمم كل طرح دل من تفك جاتب ؟

قاسم بن محربت موال كئے جانے قراكما حاسنے اورسسرات اب كچيوب كے قصاعد فود اپنى اللى افروع كرو- استے بہت سوالوں كا اوج مع برياد دالو "

ابن شبهاب كماكرت منع المفورى محورى ديك مي دل بهالياكرو"

الوخالد والبی کہتے میں ہم صحابہ کی صحبت میں بمیغے سفتے اور دہ اِشعار اورا پنے ایام حاطبیت کے افضا میں سنایا کرتے سنتے ۔ تفصیمی سسنایا کرتے سنتے ۔

شفیق ن سلم کا بیان ہے ایک دن حضرت عبداللہ بن مود ہاری مجلس میں تشریف لائے اور مسندرانے گئے مصح مجاری اس محلس کی اطلاع الاکمی ہے گراس ڈرسے نہیں آ اکر کہ کہا جا دیگے اور مسئوں میں معلم کی ہے محل کا معلم کا م

حفرت عبدالترب عباس كامتوله ب علم كااحاط سنيس بوسكاً الدنداعم مي انتخاب سي كام والم حفرت بن عباس بى كے شعر بيس: -

ماکترانعلو دما وسعی من دالدی بقد دان میمه میمه ماکتران میمه در الدی بید می در الدی بید می در می

ہےار این بہرین معوظات روایت کرتا ہے"

باب

بين بهانفيتين

سفان نے اپنے بیٹے سے پوچا" ابقیری دانائی سنزل میں ہے ؟ بیٹے نے جواب دیا اسے فائدہ بافان سے ہمبرگرف لگاہوں ۔ لعمان سے کہا "ہمی ایک سرواتی ہے ، علمادی صحبت یا بیٹھا کیونکہ خوا نور مکت سے مردہ دلوں کو ہی طرح زندہ کر دیتا ہے ہمب طرح میں نہ سے مردہ زمین گا دیدن کیا کہتے ہیں کتمان مکی کو مو آب دسودان ، سے سے دان کی ایک مفیعت یمی ہے قرز م علماء سے حجت ناکرنا کہ تجھے ذہب تجھیں مقل دیں ۔ بے وقو فون سے کوار نہ کرنا کہ گا بیاں دہی او

دمواکرڈ الیس بڑوں اور چیوٹوں سب کی برواشت کرنا 'کیونکے علمادے حلقے ہیں وہی کھپ سکتا ہے جان سے نرمی ترماکہے اور سکیمنا چاہ تا ہے "

حفرت عباس بن عبالمطلب نے اپنے صاحبرادے عبدانشرو نفیعت کی فرزیز مین الادو سظم نمال کرنا دریا کے الادے سے مجت مباحثہ کے الادے سے نخروم یا ان کے الاوے سے

اورتنی ادا دوں سے ملم کو ترک ندکر نا جمیل کی محبت سے علم کی اقدری سے طلب ملم میں تقومے" حضرت علی مرتصلی کا مقولہ ہے" علم سکیموا ورصب سے کھوکی تواس کا وزن میں برواشت کر دیبنی

مان محیل کود سے ملم کونہ لائو کہ دل اِس سے نفرت کرنے میں '' مان محیل کود سے ملم کونہ لائو کہ دل اِس سے نفرت کرنے میں ''

اورسندایا علم حال کرو گرعتل و وفار کے زیور سے مبی آلاستدم و ۱۰ سے مالان کے ساتھ خاکسار دمو و جارعا کم زیر کو کہ ہمالا اِطل متہار سے خن کو بر باوکر ڈ اسے "

علم کی قت اورماال کونشکی ام زہری کا قول ہے علم رہی بربادیاں آتی ہیں ایک بربادی یہ ہے کہ عالم کو اقدری سے چھوڑد یا جائے اور عالم اپنا علم سینے ہیں جیسائے مرحائے۔ ایک بربادی یہ سے کیملمیں جوٹ کی۔ آمیرشس کردی جائے اور پیلم کی سب سے بڑی ہر بادی ہے" نیززبری نے مسلما یا ان یان سے مذاکرہ نکرنے سے الم ضائع موجا آہے" عش ی روایت ہے کہ نبی صلی الله علم الله والا علم کی افت المیان ہے اور الم کا اللہ بهرنا ایل کے والے کردیا صالے" ارفنعب توخنزرول كے تطفير موتى نظار باہے!" حفرن علیا صلال سلام کارشادہے عکست کوال سے باز ندر کھوکر گناہ ہے اور ناال کے میں مِین فروکر عاقت ہے۔ در بان طبیب کی طرح بنو ، جودواکا وہیں استعال کرا ای جا اس مند ہود الم شافعي كانتعاريس:-اانترورابين سائمة انتعم ام انظمه نظالمهملة العنم ركيايس جو پاوسيس وني جيرون اور مانورون كيلي اركوند صعد الكون) الوترني ضيعت في شما للِّي فلست مضيعا بينهم ورام الم رنم دیجیسے بہیں کہ برترین آبادی میں منائے پڑا ہوں کو چو کیوں ان لوگوں میں ہر حکت میں کہ رہ فان شيعنى الحان من الواماري ومادنت اعلا للعلوم والحكم رحب خلاے دھیم اس معیت سے نجات دیدے گااد عمد حکت کے ال مبی دستیا جو ما مجلے

تبنت منيداء استفدت وداهم والاضخرون بدى ومكنتر ر توہی جاہر ریزے بجیر کوان کی معبت ماس کروں گا ،ور مام میرے پاس جمع و پونسدہ ہی مامیگا ، حن بصرى كا قول بية نيان نام والا وعلم كى الري سنداواني مولى" عرمدنے كها علمى مى فتيت سے سوال كياكيا علم فتيت كواسه ؟ جواب ديا ميت المريم كوابية وى كرسيروكيا حاف والسك حفاظت كرك السي كنواندوك روببن عبائ كابيان كريس نستام كرى ك ياس كيا الوه كهف لكا الضخص وكون و یں نے اپنا نام نبایا نو بوچاکیوں آباہے ؟" میں نے کہا عربے سے کھنے لگا شاید ومی اپنی وول میں سے ہے جن سے میرا بالایرا ہے ان کی حالت یہ ہے کر حبیب ہوجا تا ہوں کو وجھتے مہیں ، ولمابون وسيصة نهين مين عله امبدب محصوب الما أوس كيف لكا تومانامي و ارات نیت کی مصدت برے پڑوسی میں و اجھائی دیجیس تو وفن کردیں برائی دیجیس تو اجسال دیں *" میرٹھنڈی سانس ہے کر کہنے* لگا "روبۂ علم پھمی انتی ہے وہ صلعُمی موجا ہے اس ک حق اشناسی مبی ہدتی ہے۔ عالم کی قت اس کا بھول ما اے جلم کا ضائع ہونا کا اہل سے یقے یڑ جا کے معاور ملم کی میں اسٹ ناسی اس میں دروغ کی آمیزات ہے" حضرت عسيلى على السلام كارشاد ب، سوبركة على موقى مردالواكيد كدوه موتى كى قدر منبي جانیا۔ جے طلب بنیں کے حکمت نددو کیونکہ حکمت موتی سے زیادہ میتی ہوا ورجے حکمت کی جبح سنیں وہ سوسرے برترہے!" بني صلى التعطيبه وللم في ايك خطيه مين مستره إلى ميرت بهالي عيني ابن مريم في بحال الميل مے کہاتھا " لوگون اولین کو حکمت نے دوکہ بیونکہ سے اور الہوں سے حکمت کو باز نہ رکھو کہ ان ہر ى شاع نے ذب كہاہتے:

www.besturdubooks.net

فالوانواك كمول العمت فكت لهم

مالمول صبتى منعى ولاخوس

رکھنے گئے تم قوچپہی رہتے ہو یں نے جاب دیا، گرمیری فاکوشی کچوگنگ کی دھ ہے ہہیں اس کے گئگ کی دھ ہے ہہیں اس کا کہ الکنے اس خاکوشی کو نمی بیا ہوں ہے اس خاکو سے ایم سے اس کا کہ میں اور ہری گفت گوے ایم سے اس کے میں اور ہری العملی فی الس المنظم الدر دہیں العملی فی الس المنظم الدر دہیں العملی فی المس کے سامنے قیمی کیڑے ہے یا کہ اور اور اور اور اور اور ایم کی جھے دوں)

> متعب لم برعالم كارعب منعب لم برعالم كارعب

حفرت عبدالله بنام الما بان ہے کہ بن لگا اُردوبرس الادہ کر ارا کا امرازہ مرازہ کر ارا کہ امرازہ بن عمر قارہ کے اسے ایک میں لگا اُردوبرس الادہ کر ارم اسے ہوئی اللہ اللہ میں ہونے ایک میں ہونے ایک میں ہونے ایک تو ہیں جمع کے مقصہ برم انظم ان میں جب دہ قضائے ماجت سے فارغ ہوکرواپ ہونے گئے، تو ہیں نے دل کڑا کرے وصل کیا امرازہ نہیں ایک حدیث کے متعلق دوبرس سے موال کرنا چا مہا ہول کہ آپ کا رغب ہوئے اور اسے دھر کرک اور جب کہ ایک میں مانیا ہوں کا رغب کہ جو اور ان کے دھر کرک اور جب کہ ایک میں مانیا تا ترکسی اور سے یو جو لینا یا اور نہ کہ دول کا کہ نہیں جانیا ترکسی اور سے یو جو لینا یا

سی طرح سعیدبن مسیب سے مردی ہے کہیں نے سویدبن الک سے کہا ہے ہے۔ عیافت کرناہے گراپ کی حیدہ فالب ہے اور زبان کھو نے نہیں دیتی اس پراضوں نے میں میا " بھائی محبوسے ہرگز مرعوب نہ ہواور ہیں بات کو سمجو کہ جاتا ہوں ' بے کھٹلے پوچھ او" ہیں نے عمل کیا' ہو جہنا یہ ہے کہ ربول الٹر حلی، الٹر علیہ وسلم نے غزو ہ تبوک پر تشریعیا نے جائے ہوئے حضرت ملی سے کیا صند وا القوائی کہنے ملکے فرایا تھا کیا تو ب ند نہیں کرنا کہ مجب سے بھے دہی اسنبین جہج مرسیٰ سے یا دون کو تنی اِ"

طادس نے سے والد کا یہ ول اقل کیا ہے عالم ی عزت کرنا سنت ہے" علمى عام بخشين حضرت عباده بن اصامت سے مروی ہے کہ بی صلی استرعلیہ وہم ہے ایک مز حضرت جابرى دوايت بهدكر رول الترصلي الشرطلب والمهد وم التخريس فسنسروا إلى مجهد انے ملک سیکھوا کیونکو اس معلوم اس جے کے بعد شاید بھرج ناکرسکوں" خالدبن عرره كابيان ہے كہ ميں في امار لمومنين على و فراتے سنا ، كوئى ہے جمعے سے مجمع اوردوسرول كونفع القلف اوردوسرول كونفع بنوائي سعبدبن جبرفرا يكرية مق محص ابت كى برى فكري كاكر برعم علم عال كريت " مشلم كيتي بي ميرے والدعودہ بن الزبير في محمد كو اور ميرے بھائيوں عبدالله عال اور اسل لوبلاكرسنسايا وكول كى ميرك ساعة ميرس صلق مين أراكرو تنهائ مي مجعب بوجياكروان تع بعدمائل بسیان کر انٹر دع کے میج بے ہوگئے اور دبر کے بعد کینے گئے اچھا ج کھونا ہے معص سناؤ میری ادداشت احمی کی توسیت وین موسے ۔ سفیان زری تعبم کماکرتے سفے والتربه صدیث کے طالب علم میرے اس آ اچوردی، قىمىب خودان كے باس جا^نا شروع كردول ايكتى خىس نے عض كبيا، گروہ بغيرنين سے علم عال كمرة اس بسندا! علم عال كرنابي نيت ب " ربی بن سلیان کہاکرتے سے اوم شاقعی نے مجد سے کہا اگر میں تجھے علم کھول کر ہاسکتا او

با

عِلْمُ كَامُتُ زِلِينَ

نفنیں بن عیاص کہا کرتے سنے علم کا پہلازینہ ' خائوش ہے۔ بھر توجہ سے سنا ہے بھر خطہے ۔ بھڑل ہے۔ بھر اِشاعت ہے "

عبدونٹر من مبارک سے کہا علم نیت سے خروع ہوتا ہے بھر توج ساعت ہے کھر فہم ہے بھر ضغط ہے کھڑ مل ہے کہ جرام کی تردیج ہے "



حضرت معاذبن جب سے دوایت ہے کہ بنی کریم ملی الشرطیب کمی سوادی بر میں رویف ا تفاکہ تسنیریایی معاذکیا بخص معادم ہے کہ وگوں برخدا کاح کیا ہے !" بس نے عض کیا الشرو رسول ہی کو بہتر علم ہے بسنسریایا" وگوں برخدا کاح تر ہے کہ ہی کی عبادت کریں اور سی جب نے کومبی اس کے مالفونٹر کیک نہ نبا میری" پھر نسروایا اصلامے معاذ کیا تو جا تا ہے کہ خدا پروگو کاح ت کیا ہے اگر دہ اساکریں ؟" بیس نے عض کیا 'انٹر در سول ہی بہتر جابت ہمیں فرایا تحدا پروگوں کا میں ہے کہ ان میں عذاب ندد ہے" میں نے عض کیا" تو یا رسول اسٹر کو گوں کو بیت ارت بہنچاد میں یہے کہ ان میں عذاب ندد ہے" میں نے عض کیا" تو یا رسول اسٹر کو گوں کو بیت ارت بہنچاد

سرمایا استرمایا ایک درخت اسیامی ہے ، جس کے ہے کہ میں سرول الشرحلی الشرعلیہ وکم نے صحابہ حضرت عبداللہ بن عمر میں مردی ہے کہ ایک مزنبہ رسول الشرحلی الشرعلیہ وکم نے صحابہ میں ہے ۔ جس کے ہے کہی بہیں حبر نے احداس کی شال مومن کی سے ۔ بنا دوہ کون دوخت ہے ، سحابہ کے خیالات ، بیا بانی پٹروں کی طرف دوڈ نے گئے ، گرمیرے دل نے کہا ہو نہ ہو کم جو رکا درخت ہے ، کین شرم کی وج سے میں بول نہ مسکا ہم خوصحابہ نے عض کیا 'یا رسول الشرا اب صفور سی فرایئی وہ کون سا درخت ہے ؟ فرایا وہ کم جورہ ہے میں نے بیم واقعہ اپنے والد عمر من المحال ب سے بیان کیا 'نو کہنے گئے ''کاسن تو نے دل کی بات کہد دی جونی کہنے تا تو جھے نہا بت نوشتی ہوتی ! ''
الشر کی خوالات میں دوئت سے دیات کہ دی جات کہدتی الشرائی بونے سے پہلے رسول المنتر مسلی الشرائی بات کہدتی الشرائی بیات کی دیت میں دول المنتر مسلی کو ناز ل بونے سے پہلے رسول المنتر مسلی کی دیت میں دول المنتر مسلی کیا دول المنتر میں کی دیت میں دول المنتر مسلی کی دیت میں دول المنتر مسلی کیا دی تو کی دیت کی دیت میں دول المنتر مسلی کی دول المنتر مسلی کی دیت کی دیت کی دیت کی دیت کی دول المنتر مسلی کی دول المنتر مسلی کی دول المنتر مسلی کی دول المنتر مسلی کیا دول المنتر مسلی کی دیت کی دول المنتر میں کی دول کی دول المنتر میا کی دول کی دول المنتر می کی دول کی دول المنتر می کوئی دول کی دول کیا گیا کی دول کیل کی دول کی د

التر نمان بن مراہ سے روایت ہے کہ تسبہ آن میں کم نازل ہونے سے پہلے رسول الشرطی علبہ ہلم نے صحاب سے فرمایا" خرابی چورا درزانی کے بارے بس تہاری کیا رائے ہے؟"المعول نے عض کیا معداد رسول ہی کو ہتہ علم ہے بسنسرایا" یسب عمل فواش میں اور قابل تغریرُ کین برترین چوری بہدے کہ ومی نازیس چوری کرے "عض کیا گیا نازیس چوری کیے ہوتی ہے سنسایا" اس طرح کہ ندر کوح یو راکر "اہے نہ سجود"

دیں مان کر مصوبات ہا ہے۔ سعید بن مسیب نے اپنے شاگر دول سے سوال کیا وہ کون نارہے میں کی سب رکعتو

میں آدی مبٹیسا ہے ؟ شاگر د جواب مز دے سکے توسنہ مایا" وہ مغرب کی نیاز ہے ۔ یہلی رکعت .

اشاعن عبيلم

حضرت زیدبن تابت سے روابیت ہے کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے سنہ مایا حدااسے سرخروکرے میں جس نے ہی حالم علم سے کوئی بات سنی یا در کھی اور دوسروں کو بہنچادی کتنے ہی حالم علم ہمں جو عالم بنیس بوتے "

حفرت الوبکرہ سے روابت ہے کہ ٹی بین خطبہ دیتے ہوئے رسول اکرم ملی التّرعلیہ، وسلم نے سنسر ایا" دیچو ، جو حا فربیں ، غیرحا خروں کو یہسب بہنچا دیں کیا عجب جفیس بنچا دیگے

وم مے سے رہا ہا رہو ہوساس دہ زیادہ سمصنے والے ہوں "

حضرت الوہرریہ سے موی ہے کہ رمولی اللہ صلی اللہ علیہ دسلم نے نسنہ مایا من خدا کی رحت ہوا کی ہوت ہوا کی ہوت ہواک ہوگ کے اس بھاکریں ہواک ہوں کے اس بھاکریں ہواک ہوں کے اس بھاکریں ہواک ہوں ہواک ہونے کہ بھر ہونے کے اس بھر ہونے کے کہ ہونے کے اس بھر ہونے کے کہ ہ

مسلان اپنے بھانی مسلمان کویرسب سے بہنر فائدہ بنچاسکتا ہے کہ جرافی بات سے اسے مربر اللہ اللہ

جی مسادے: میں ادیار

سفیان نوری کہاکیتے تھے" میری داسمت میں اس سے زیادہ افضل کولی عبادت بنیں

كظم كاشاعت كرويه حضرت سبيل بن سعد سے مروی ہے کہ منبی سلط الشرط بيدوسلم في حضرت على سے تست ما إتحادا تىرە درىيە كى تارىخىيى بايت خېنىش دەپ ئۇ يەنىرے كە مىرخ ادىنوں سىمىمى بىتېرىپ ئە حضرت الوسريه كى روايت ہے كەرسول الله صلى الله عِلى بدو الم ف تستسرمايا" جوكونى عس عال كرنايية اوراس كاجرها بنبير كرمًا 'اس كى شاك استحف كسى بين بوخسنران كالماك ب گرحنسەرج بېي*پ كەت*ا" ابن قاسم كينة بين درسس كے بعد حبب بم امام الكسسے رفصت بونے مكتے ، تو فرانے عذاس وروادر المعسلم كرميلا و لوكول كوسكما واورسي سيمي زجيبا وم حن بعرى كدوابت ك كنبي على الترطبير الم في سندايا" السال كاعلم حال كرنا ، اس عِمل کرنااوراس کی اشاعت کرنا مسدقہ ہے" عبدالملك بن مردان نے خطبے بیں كہا" علم بہت جل يسلب بوجا آہے كا لهذا حس محمد بام علم ہے علواور خوف کے بغیرات اعت کر مار ہے " حفرت اسس كادر شادي مجمع معلوم عواس كرقيامت كدن علماء ساتمامت م کے بارسے میں اسی طرح سوال موگا ، حس طرح ا نبیا اسے تبلنے رسالت کے بارسے میں " حدیث میں ہے کہ بنج صلی اللہ علیہ و لم نے صحاب سے مستسرایا " کیابیں ہمیں تباد ورس ے بڑھنی کون ہے ؟ سب سے بڑھی خداہے ، کھرآ دمیوں میں سب سے بڑھی میں ہوں اور ميرب بعدسب سع بتراسخي وه ہے جس نے علم حاسل كيا اوراسے معيدلا يا ابيانتخف قيامت كيدن ، كاب بورى است بن كرا مطع كا اورسب لسي براسخي ده مع حس في حداكي را و ببراسي مان خری کی اورتسل موگس! سلیمن عامر سننه مین حضرت الوامامه حب بهی سبت سی مدینیس سنا چکے، توسوال کر

سمھ سکنے ؟ مم وض كرنے ، جى مان توب مجھ سكتے بسنسراتے توجا وا دربيعلم دوسرول كو اى طرح

پنچاد و حس طرح سم نے تہیں منچا ایسے "حضرت کو اس بات کا بڑا اتہام تھا کہ سم جھھے۔ سین اس کی اشاعت بی کرتے دیں۔ حضرت معاذبن اس جہنی کی روایت ہے کہ بنج سلی استُرعلید والم فیصنی ایا جس سے علمی انتاعت کی اسے برابرنواب ملتا رہے گا ، حب مک کوئی ایک و کی ایک والی اسے علم بھل حفرين برقان كابيان مي كرعم بن عدالعز بزين مي فرمان بيجا" البينيها و محفقها وعلما وكوم دوكرا بني محانس ومساحد مي المناعت كرين" سنسبورمغولب علمى إس سرطه كركونى صاطت نبيس كرس يعمل كيا حاك اوراس كرال وسكمايا عائ علمى شال الكرك بع ج خرج بوف سي نهين عبى الننداندهن م باف سنجهمانی سے بھی طرح علم می خرج ہوئے سے کم نہیں ہو یا العبتہ مت دردان ملے 'إن ابراه بيوكان امية قانتا"كي تغيير بي حفرت عبدالله بن معود ني مسلم أيام^ت المعنى من معلماور قانت محمعنى من مطبع سيت وجعلنى مباركا اينماكنت كي تفيرب سفيان بن عيدية في مارك س مسى دانا في المن وست كولكها علم كاجبها أن بلاكت ب اورش كاجبها أنجات ب المارينين صفرت على بن إنى طالب ك فرايا "جس فيعلم حاس كيا الموسيلم دى المكوت الساوات مي أعظم كبدكر يكاراجا ماسك" ای عنون کو ای کر کرین حاد نے امام احمد بن عنبل کے مرتبے میں کہا ہے:-ا عد ب شک ابرامیم مذا کے نسروا بردارامت نے کے اور میں کہیں می دبوں معے بارکت کردیا ہے۔

وإذا إمر وعملت مياه بعله ودى عظما في السّماء مستودا

ر. اداب موعلم

حفرت عبدالترين عباس سے مروی ہے كہنى ملى الشرعلى و كلے فسسرا يا سكھاؤ م سان كرو مشكل مذنبالو"

حضرت ابوسعید ضدری سے دواست ہے کہ رسول انٹر صلی انٹر علیہ وسلم نے نسسرای علم صال کرواور علم کے لئے تمانت و د قارب داکر و جس سے تعلیم بلتے ہوا ورس سے تعلیم یعنے ہوا وولوں سے خاکساری بر تو جارعالم نہ نو"

حفرت معاذبن جبل دوایت کرتے ہیں کہ بی صلی استرعلیہ والم نے سندہ ایا جوچز رسب سے کم الدی گئی ہے عقل سلیم ہے عقل سوزیادہ فوسٹ اعلم کے معالی کی چیز نہیں "
خوسٹ اعلم کے مواکوئی چیز نہیں "

ابائیم بن دیم کا قول ہے شیطان پر عامل مالم سے زیادہ سخت کوئی نہیں ہیں لئے کہ مالم بوت ہا ہ قومل کے ساتھ بولنا ہے جیب ہونا ہے تو عقل کے ساتھ چپ ہوتا ہے آ خرشیطان جنجلا کرکھ ہا تھنا ہو و بحیور 'مجھ یہ س کی گفتگوں کی خاموش سے میں زیادہ ثنات ہوتی ہے !"

رجا، بن یوه کہاکرتے منے کیا خوبہ دہ اسلام عس کا زورتقوی ہے ! کیا خوبہ دہ تقوی ا جس برج اہر طم کی مجیکاری ہے ! کیا خوب ہے دہ کم عظر یعقل سے آراستہ ہے !اورکیا ہی و نفریب ہو دہ تقل جس برطائت کی حول بڑی مول ہے ! "

حضرت عبداللرين سوداي للمذه سي سماياكرة سي علم كيون ادربدايت ك

www.besturdubooks.net

مستایسے مزوب

سغيان بن عينيد في كها حضرت عيلى عليالسلام كارزناد ب يبي وكول كي حبت اختيار كرد جن كى صورت دى يوكر تهيين خداياد آئے جن كى گفت گوئم ارسى المبرى اصافر كريس، جن كاعل تنبي أخرت كاشوق دلاك " ليث بن سعدُ إصحاب حديث مع مست والكرية منع المهي يها عقل وقاره الله وال ابن وسب كهاكريت سفة الم ما لك كادب مسمع وتحجيد طاك وان كعلم المفنل مح" امام الوصنيفه فرا ياكريت ستف علماء كى ميرت وصحبت فقدكى فرونى سع زياده بمحص ميندب كيدنكاول الذكران كاملان كالأمينها ١١م ثنافى كا قول ہے جسنے قرآن صفط كيا اس كى عزت بڑھ كئى جب نے صدیث ماس كى اس کی حجت قوی مِوکئی- جاہنی عزت خود نہیں بجانا علم اسے بجانے سے رہا ہے عمرمانی غفرہ کامقولہ ہے عالم ہی وقت تک عالم ہے حب تک بغیر علم دائے زنی بنیں کڑا اور ببتك ابنے برے عالم كے إس مانے سے مہیں شراتا" خليل بن احدكهاكية لفظ الرتهاري رور والسانتحف غلطى كرك بص يحق موك تفيحت سفالامن ہو حاسئے گا' نذا سے نہ تو کو۔ کبو نکر قماس کی تعبلانی چاہو سے اور وہ نہارا دشمن بن جاسئے گا' شعبه كواكرية من حركسي سعداك مديث بي مي في في الما علام ول" حس بصرى كامتوليسية طالب علم كي أبحد سيكان سيد ورخاكسا رى سي طالب علمي كي ي " ومب بن منب كا قول ہے وولت كي مندكى طرح علم كام ي ممند ع اسے" تسبی کی دوامیت ہے کہ حضرت زیدین نابت نے ایک جنازے برنمازیڑھی ، بھرسوادی کاعجیب لایا گیا تو حضرت عبدالله بن عباس فے بڑھ کر رکاب تھام لی یہ دیکھ کرحضرت زیدے کہا رسول الله کے بن عمر آپ سے مابیک اس برحضرت ابن عباس نے جواب دیا "علماء واکا برکی اس طرح عزت كذاجا بيئ معصوب في الناورا منافركياب كرحض ويدف معرت بن عباس كي بنيالى حوم لى ادر سنسمایا" ہیں اپنبن کے اہل سبت سے اسی برناؤ کا حکم دیا گیا ہے محر مبہت سے اہل علم

اس اصلف كوغلط باتيس-

موسى بن مبيده خاقاني ڪيتياب:-

علوالعلومن إناك لعلم واغتندوه اجيت مندالعكم (علول علول المعلم الدرندي مبرك المعلم المعلم المعلم والعنبي المعلم والعنبي سواع وليكن عندك القفير إذاماً طلب العلم والعنبي سواع

رامبرطالب الم اورغ ريب طالسب لم دولون منهاري مكاه يس برا بر يول)

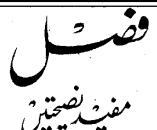
میمون من مہران کا قول ہے مذعالم سے محبت کرونہ جا بلسے کرو سے توعالم اپناعلم ازر کھے

اورحابل مهارے سے پر بوجر ہومائے گا"

معنی خصرت علی نے سند مایا عالم کاحل بیسے کہ نہ اس بر بہت زیادہ سوالوں کا بوجر دالو منہ ا جاب دینے برمجور کرد کرنہ اس کاماز فاش کرو کرنہ اس کے میب جوٹی کرو۔ اسے شوکر سکے قوعت در قبول کرو جب اک امراہی بیاستوار ہے اس کی عربت کرو کاس کے آگے معجد واور ضرورت بیش

المن المراس بيلياس كي مارست بركور موجا و"

تبی کا ول ہے" اس کلم کی ہم تشینی اختیاد کرو- اجھائیاں دیھیں سے نو تعریف کریں سے برئیاں ہوں گی تو درگزرسے کام لیس کے غلطی کرو سے توجڑ کی نہ دیں گے بے عقلی کا کام کرو سے وعلم سکھایٹ کے اور شہادت کاموقد ہے گا تو نفع بنچا میس سے "



خلیل بن احمد کا قول سے تعلیم دیے کو خود بنے دیں بھی ۔ شاکر دوں سے مناظرے اور نے علم کا ذریعی بناؤ معلومات بڑھانے کے سے زیادہ کم عاصل کر واور خفط کرنے کے خیال سے

لمیں ہمشدال سے کام لو" مشہور متولہ ہے عالم نبنا ہے نو کوئی ایک فن منتخب کر لو۔ اویب نبنا ہے نہ ہرن میں

موتی چنو"

الدِعبيدة السم بن سلام نے کہا نہت سے فنون جانے والے برمناظرے میں مجھے غلبہ حال رہا ہے الیکن ایک فن کا اہر ہمیشہ محب سے جین گیا ہے "

یمیٰ بن خالد بر کمی ہے اپنے بیٹے کو تقدیمت کی ہر علم بیں سے ایک اجھا صدح اس کرو اکیونکم او می حب علم سے جاہل ہو ماہے اس سے تعبق رکھتا ہے اور مجھے منطور نہیں کہ تم کسی علم محمی نعبی

مدیت میں ہے تین آدمی قابل رحم میں ؛ عزت دارحب فوار ہوجا نے امیرحب غریب ہوگئے دورعالم حب جا بلول میں تھینس حائے "

بلال بن ابی برده کہاکر تفسق ہاری بڑی سے بڑی بائیاں بھی تہیں ہارا علم قبول کرنے ا سے باز ندر کھیس "

غلبل بن احد کاتسعسسرے:-

اعمل بعلمى ون قطة في عملى منفعك على ولا بقيرك تقصير في المسلم والمن المسلم ال

رىرى طريى كرد چاہے فودى اپنے على مي كو اه مول ميم الم فائده پنجائيكاد دريري كو ايسى وتبني تعمار پنجيكا ، درير علم رئيل كرد چاہے فودى اپنے على مي كو اه مول ميم الم فائده پنجائيكاد دريري كو ايسى وتبني تعمار پنجيكا ، علميس انصاف ابوعمر كبنة مين علم كى بركت ورعم كي داب كأنقاصا برب كه عالم الب علم مي منصف مو اس بے کہ میں نصاف نہیں وہ نہ خود مجھ سکتا ہے نہ دوسروں کو سمجھ اسکتا ہے کہ بعن على كا قول ب ميرالم بس اى قدر ب كرمانا بون كيونهي مانتا" محمود ورات كانتعرب اب وإقمعه ولشهوته وحرصه انوالناس اعرفه ونبقصه ركال دي سے جواب نقص كونوب مأتاا درائي فوائن دوم كوالى طرح ارائى روایت ہے کہ ایک مزنبہ حضرت املی الم منین عرفار وق نے اعلان کیا تجالیس اقعیہ سے زیاد عورت کا مېرنه باند صاحبائے اگر صوره برے سے بڑے آدمی کی بیٹی موجو کوئی ایسا کرے گائیں زائدةم صبط كريح ببت المال بس دال دول كا!" ليك كرورون كاصفيس سايك لمبي عورت في حس كي اكسيشي متى اعتراض كيا المالمونين آپ كويدافتيار مال منبي العليف فسندايا كيول افتيار نبي و وست وابديا أسك كالشرتعالى سراج كاب وإن استيم احداهن قفطال فلرع اخذها منى شيئا" اميرونين ني برينتي ما منبرة وانس سنرايا عورت في مليك كما اورم ك أكر إنى كى يوى وره مرسال دسيط إوا ولى النيس سيكه داو-

معربن كعب قرض سے مردى ہے كدا كي شخص نے حفرت على مرحنى سے مسئلہ پوچھا اورپ نے تبایا، گردہ ندما فا اور كہنے لگا 'امبارلومنين بيسس ئلہ ديں بنين ايس ہے ، امبارلومنين قائل ہوگئے اورسن مراما" تم شكيب كہتے ہو مجعر سے خلطى وچگئى!"

اکی مربر حضرت ابن عباس اور حضرت زید بن نابت بین حالفن کے جع پرافتلات ہوگہا حضرت ابن عباس نے فرایا آپ جابیل اورام سلیان اوران کی سائقی عور نوں سے دریا فت کرئیں حضرت زبر نشر لوب سے گئے پھر نیتے ہوئے لوٹے اور کہنے گئے بے شک سئلہ وہی ہے جو آپ کہتے ہیں "!

الم الك فرايكرية سق بارك ذافيس وچيرسب كمه، وه انفان يى

الممالک نے نسبرایا ہیں کے ایسے لوگ دیکھے ہیں جوصاف کہد دیا کرتے سے کہ ہمنے ا علم پنی فوات کیسلئے حال کیا ہے اس لئے نہیں کہ دوسروں کی خدمت کریں "

الادے بر خردر عمل کرتا " ابو عمر کہتے ہیں امام الک نے جو کھی کیا اس سے بڑھ کراور کیا انصاف بولی کا علىله حان بن قام كابيان ہے میں نے الم مالك سے عن كيا الل مصر سے بڑھ كرمساً كى ہے كالمرس فيكسى ونهيل وكيا الممالك في وجرادي مين في كما وجريه سي كدوه آب كى يروى ئرتے میں بن رمانے گئے گرخو ملی نوسائل ہی سے نا واقف ہوں بھر میری بیروی کرکے وہا، كيم بوشخ إ" خالدىن يزىدىن معاويه نے كہا بمصح كما بيس جمع كرينے كاشوق ہے اور سبي بن عالم مول ما حسابل!" شبی کہاکر نے متع میں نے اینامیساکوئی ومی نہیں دیجھا الیکن حب چا اکد اینے سوٹرے عالم كود تحفيل تو فرراد تحفيليا!" الدسسه كيرسلا وجاكيا كيفظ البارسي جعادن كممعلوم نبي عض كير نیا اپنی دائے دے دیجے۔ فرانے مگے میری دائے ا*س سیلے کک پہنچنے کے فاعرہے ا* علىلى بن مېدى كابيان سے كه يك حديث برعبدالله بن ميرى كفتاكو موكنى وه اس دقت قاصنی مقے حبندروز بعد میں مجھوان کے ہمال گیا کو طاقاتی دوصفول میں منتیفے منعے عمد العظم نے اپنی کے مامنے مجیدے کہا" اس حدیث کے بار میر اتباری واقع صحیح سے ادر میں عامزی کے ماعظ نے قول سے رجرع کر ناموں!" فلیل من احمد نے کہا" میری زندگی کے دن جا قسم کے میں : ایک ف وہ ہے کہ لکاتا ہو^ں ا در اینے سے بڑے عالم کو دیکھتا اور اس سے سیکھتا ہوں ۔ بیرمبری کمائی کا دن ہے، دومسر ا دن وہ ہے جب میں لکاتا ہوں اور اپنے سے کم علم والے سے ماتیا ہوں ریمیرے أطهار علم اول ہے، تعینرا دن وہ ہے کرمیں اپنے برابر کےعالم کیے ملتا اور اس سے مداکرہ کڑنا ہوں ٹیمیر رَ صنِّے بڑھانے کا دن سے ، چوتھا دن وہ ہے کہ نکلتا ہوں اور اپنے سے اون کودیکھت ہوں مگروہ نود کو تجیے اونے اسے میں اس سے محاطب میں ہونا۔ برمیرے آرام کا دن ہے '' سی انانے کہا ہے میں نے علم کی جوہی ہے کہنیں کی کاس کا پردا حاط کروں مبری وحم

مرن یمی کدده با بین جان جا وُل جن سے جاہل رمہنا روانہیں "
الم الک کا مقولہ ہے علمیں حبت کرنے سے دل سخت اور کمینہ بیدا ہو اسے"

والم الک کا مقولہ ہے علمیں حبت کرنے سے دل سخت اور کمینہ بیدا ہو اسے "

فوائد خلب لم

هادُس كا قول ہے جو كچير سيكسوا پينے كئے سيكھوندكد دوسروں كے ليے كيونكراب اوگوں ميں امانت وحيا باتی منہیں "

ر مصاری میں الک بن دنیار کہا کہتے نئے جو شخص ہنی ذات کیسلئے علم حال کرتا ہے اس کا علم کم رہے گا اور جولا گوں کے لئے حال کرتا ہے اس کا زیادہ ہوجائے گا اکیونکہ آوی کی ابنی خرورتیں کم ہوتی ہیں اور لوگوں کی سبت "

ایک ورت فراجواب دیا" مالم محفوی در فرسی فراجواب دیا" مالم ده ب

وضاع دراہے"

ت صرت میدانترین مسود پنے لما مزہ سے مسنسرہ یا کرتے تنعے لوگوں کی حق سے زیادہ با کہو گئے توکسی نکسی کے لئے منت خرور بن جائے گئ

عودہ بن الزبیر نے اپنے صاحب زادے ہشام سے کہا تجب سے اسی بات کہدیے عقل میں الاس کا تاریخ

جاس کی سے بالا ہے اوس کے سے کری اسب بن مائے گ

حضرت عبدالترين عباس نے نسنسها إلى لوگوں سے دہی کہا کر وجودہ مجھ سکتے ہيں اور نہ خوا ورسول کو جشلانے گلیں سے "

حضرت عرکا قول ہے خود علم سیکعوا در دوسروں کوسکھا و علم کے لئے سخیدگی در دہاری ا میاکرویس سے علم سکیموا در جے سکھا و اس سے خاکساری برقو ، جار مالم نہ نوکر تھا ری بدنراجی تھا

علملاسا تقحيور دي ت بروتولہ ہے اوابتی اسی میں جن سے سی شریف کو اکت بی ہوسکتا: ایا ہے۔ کی نعظیم' دہان کی حدمت مکھوڑے کی نیکہ دانشت اگرچ نو کرموج دمجی میوں اور طلب علمیں اتساد کی حدم مثل ہے اس عالم برترس کھا وجو جابل ہے" حفرت مابرے مردی ہے کہ نبی سلے اللہ علیہ و لم نے سنسرایا یہ بین شخصول کی تحقرامنا بى كرسكة بعد: بررسع مسلمان كى عادل حاكم كى نيكى كي معلمكى" الم الك كباكية عظ طالب كلم دى ب، حس مي خيدگى برد بارى و ب خداس اور ده المحل برگوں کے اعلاجسنے سروی کراہے" حضرت ابوالدد دارکامغولہ ہے عب کالمرز یادہ ہد اے اسے بھلیف معی زیادہ مد تی ہے" سنيان أوى كباكرت شيخ بي علم في حال كرّا أوميراد كمومبي كم يوّا" حضرت الوالدوارف نسنرايا علركيف سي أنب عقل أنشرش سيدا بوقى ب ج لون خرے سے سرگرم مواہے یا جا اسے اور جول سرے ماکتا ہے نے حالا ہے جب میں تین ایس يوس كى، مندريب برند بهويخ سك كالكهانت فإلى اور مرسك وفي كاعتفاد" حن بعری نے کہا ہے علم کے بغیر مل کرنا ایسا ہے جیسے بے داستے کے چلنا علم کے بغیر مل سے نقصان زياده موقه بهاء ورنفع كم بلم اس طرح حال كروك عبا دت بي خلل ندير سعادره بأدت اس طرح كروكه المركى ماه ندرك و كقفالاك يسيمين وعبادت مح بورب اوظم سيمنه موثوليا نتيجه يكالكمات محرى يرتلوارس سونت سونت كروث يراع حالا نكرعادت كرائقه ملمي بوما الويكم في المراعة "

محری پرتمواریں سوخت سونت کروٹ پڑے عالانکہ عبادت کے سالمتہ علم مجی ہوما' کو بیجی نزکر ہے '' اہنی عن بھری نے نسنہ ما یا موس کے اخلاق بیلہیں:۔ دین میں استقامت نزمی میں وامائی میتن کے ساتھ ایمان علم کا شخت تبحر کے ساتھ ہم الی تعیادت میں اعتدال مبلے س پردم سائل کو نجست ش

له نواد على طرف اشاره ب، و بها يت عبادت كراد به ، مرم على ك د جسس الدن كي فريزي كرف كله .

دِمْن من درگزار محبت میں تقوی مصبت ہیں سخبدگ دولت پڑنکر اپنے ال پرفناعت عجر سے استفادہ العیتی استفادہ علم سمجھنے کے لئے گفت گؤ قبول کرنے سے لئے فائوشی گواہی ہے پہلے - ہی جست واب حق"

وفضرت ل

خامونبی کی فضیلت

حدیث میں ہے میں نے خاموشی ختیار کی نجات پاگیا اور جو کوئی انشراور قبامت پر ایمان رکمتا ہے نیک بات کہے یا چی رہے"

یزیربن ابی مبیب نے کہا ہے "عالم کے لئے یہ منت ہے کہ سننے سے زیادہ اسے بولنے کی عاد پو ٔ حالانکہ سننے میں سلامتی ہے اور علم کی اسٹ رونی فا مارے میں سنسے بلا ' بولنے والے کا شر مک پوتا ہے ۔ گفت گومی کمزوری نیادٹ اور کئی شیسی ہوتی ہے ' بہت عالم ایسے ہیں 'جواہنے آپ کو

ولے کا تفیکے دار سمنے میں بہت اسے میں جوغریوں کی تحقیر کرتے میں بہت ایسے میں جو سكسنا خلاف شان سمجعته مي بهبت يسيم ي حفول في علم كد كان لكالى ب اورجا سيتيم ب ان كم واسى سطم مذليا حاستُ بهبت يلسيمين وجابر إدثنا بون كي طرح اعراص نهبي سكت اور قبامت برپاكردبية مي مبت ايسه من ومسندافتادي جعة بي اورب على كي صورت ميس مي فتوے دیے پطے حاتے ہی اور بہت ایسے ہی ، جروایت کے شوق میں راب ویابس حتی کر ہو ىفىادى كى بىتى مى صديث كيدكر دوايت كر جاتيبي!" ابنى زيدين الى عبيب كاقول ب يوسف دالا فقف كانتظر وتماي اورح عرب علد بعز زاكثريشعر بإحاكرت في :-يرى مسكينا وهويلهوما قت به عن حديث القوم ما هوتساغله (خاکسارے اور لہدولسب سے بسیسنار برہے (ماک نعلگ اینے خیالات میں مورم آای وازعبه علوعن الجهل كله وماعالرشيدًا كمن هوجاهله رظم العجب سعتنفركرچكاس مسالم اورحبابل برا برنبي بوسق عبوس عن الجهال حين يروهم فليس لدمته وخدين يهازله (جابوں سے خشک رو رہماہے ان میں کسی سے اس کا یادا مذہبیں) من كرما يبغي من العيش آجاد فيشعل لمعن عاجل العيشل جله ر بالدارز ذكى كى ياداے سانى زندگى سے عسنا مسل كرمسيكى ہے، ا بوعمر کہتے ہی مفید گفت گو بہتر ہے اور خاموشسی سے ہرحال ہیں افضل کیو کم خاموشسی کازیادہ سے زیادہ فائدہ سلامتی ہے ^بگرنیک گفت گرم*ی نو* تواب ہے میشہور معولہ ہے نیکی کی تفتگوال غنیمت ہے اور خاموشی میں سلائن ہے علمی گفت گواگر جہل کی مقاومت اور خدا کی خوشود

مع مؤلو اففن تريغ س اور ملاء ك نزد ك وكرايل اوتلاوت وستدان كربايب

تماده كا قول بي مبارك بي بول والاعالم"

من الزم العمت بحسن من قال بالحنيو فلو رفائوت من بات به به بك گفت گو مال منسيت به من صدق التي من طلب العلوع لو من صدف التي مالعت به وجاد كرم اللب العلوع لو من طلب العالم به وجاد كرم المالي المالي من طلوالناس أرصم و من طلوالناس أرصم و الناس أرصم من طلب الفضل الى غير فردى الفضل حرم من طلب الفضل الى غير فردى الفضل حرم و وكوئي الله سي معمل الى جار مي من وجاد الموالية المنه من من المنهم فهم من حفظ العهد و ها ومن احسن المنهم فهم المنبي عهد و فادارى به حن ساعت المنهم المدي عهد و فادارى به حن ساعت المنهم المدي به من ما دارى به حن ساعت المنهم المدي به من ما دارى به حن ساعت المنهم المدي به من دارى به حن ساعت المنهم المدي به من دارى به حن ساعت المنهم المدي به من دارى به من من دارى به حن ساعت المنهم المدي به من دارى به حن ساعت المنهم المدي به من دارى به من من من دارى به من دارى به من من دارى به من من دارى به من دارى

فصت بعض آداب علم

الم مالک سے سوال کیا گیا محد می ملم یا کسی اور معاطم میں آواز طنبد کرنا کسیاہے؟ جاب دیا ہی میں در اصلائی نہیں میں نے ان کوک کا زمانہ پایا ہے 'جاس حرکت پر طامت کرتے سے اوراگر خودان کی سے بیں کوئی ہیں بات ہوجاتی میں اقد معذرت کرتے تنے میں اسے مروہ سمتے امول اور اس میں کوئی ایجائی نہیں دیجتا"

ابوعرکتے ہیں' لیکن … عبض بزرگوں نے اسے جائز میں رکھا ہے' مثنلاً الم ما بوصنیفہ نے جانچ سفیان بن عینیہ کا بیان ہے کہ ہیں نے الم او حنیفہ اوران کے اصحاب کو سحیم میں ملندا واز سے و سے دیجا' تو اغراض کیا' گراموں نے سنسر ایا" رہے میں دو۔ بدلوگ ہی طرح سمجھتے ہیں" عالم کے لئے بات کا دہرانا حروری ہے اگر سنے والے ایک دفعہ کہنے سے سمجھیں یعف

علمار بین مرتبہ سے زیادہ کرار کو نالپ ند کرتے نئے اکیو نکہ نبی سے النہ طلبہ و کم سے مردی ہے علمار بین مرتبہ سے زیادہ کرار کو نالپ ند کرتے نئے اکیو نکہ نبی سے النہ طلبہ و کم سے مردی ہے کہ ہے بات کا اعادہ نین دفعہ کرتے نئے تاکہ دورنزد کاس کے سب لوگ سمجھ جامئی کیکن سعفو

نے اسے بند نہیں کیا بھانچہ قیادہ کہا کرتے تنے میں نے مبی کسی سے بات دہرانے کی قوا نہیں کی کیونکہ کوارسے بات کا لعلف ما تارم اسے"

رہری کہتے ہیں میرے سے بات کا دہ ان معاری چان اٹھانے سے مبی زیادہ وشوا رہی ہوں دہری کہتے ہیں میرے سے ایک ان کا دہ ان کا دہ ان کا دہ ان کی سے سکن ایکے ہیں۔ واعظ ابن استاک سے ان کی کنیز نے کہا ہم ہے کی تقریر ٹری تنیر سے ہوں کے سین ایکے ہیں ہے۔ ہم ہے ہم ہات کو دہرانے بہت ہیں اِ واعظ نے جاب دیا تا دہرانی اس کے ہوں کہ سنے دالے

. ی ہے ، اب بات دوہر سے ہے۔ ہیں؛ را سوت بہ جریا مرابر ہوں۔ سمجہ جابین کینر نے کہا" گرحب یک سنے والے محبیر کم سحنے والے اسما عالم جاتے ہیں!"

www.besturdubooks.net

خاكساري خود بيندي طلب رياست

عالم کے لیے افضل زین ادب بیمبی ہے کہ خاکسار مود ا پنے علم پر مغرور نہ ہو حت ریا

نی ملی الله علیه ولم سے مروی سے خاکساری سے نبدے کی عزت الم ہتی ہے المهذا

فاكسار نز اكه خدامتيس عرب بخشة " حفرت الدبريره كى روايت بدكريول التوسلي التعطيب ولمسف وسمايا صديق

مال نبی*ں گفتاً. درگزرے خ*وا بندے کی عزت بڑھا آہے۔ جوکوئی ٹیکی کی راہ سے خاکسار نبتاہے خداسے لن رتب فخف الے"

حضرت عرفاروت كاقول بسئ حب سنده رصنام المي كرينية سع خاكسار بن جا المسعا وضداس ونالن کی وجے اسے مند کر دیا ہے اور دنیااس سے کہنے مگی ہے اونجا ہوجا اونجام ہوا

خدا تجهد ونج اكسيد وه نوداسي نكاه مي فرحيوا بوناسية مردوسرول كي ما مون مي ثباب ما اب

من بردمنول ب حب الم عقل سے زیادہ برجا اسے تونقصال بنوا اسے حضرت بن بن الك سے مروى ہے كہنى صلى الشرطاب ولم فے فرايا" الشرتعالى كا حكم ہے كم فا

نواورامي مي كر<u>ٺ</u>ي ناكرو" برجير الإجهاكيا وه كون نست عصر بحد بني كياماً ا الكيف لكا خاكساري وجي

كيادده كون معيب بي جرس ميرمنين كا إجانا ؟ كينكا وديندي

برميبري كاقال سيحتا وأفاق فالمحاسك والتعرفا كهاري مقل دفياص كسالحة غردرس

ایک وان شاء نے سی کی تعریف میں نوب کہا ہے:-ولكن كبراان سكون سه كبر فتى كان عذب الروح الأعن غضاً رحدور مى نوش مزاجى مجورى سے بنين يوليكن خوددارى كوكوارا بنيس كريس خودرادى دمہب بن منبہ نے کہا" بنی اسرائیں کے نوجوانوں سے کتا ہیں ٹر ہیں اور طم حاس کیا آلکرٹران^ی اورو دلت ملے بھراس معصد كيلے قسم تم كى جبتى ايجادكيں اس طرح فود مجى كراہ ہوئے اور دوسرول کومی مراه کرے " ابن عبدوس كا قول ب عالم عب عالم عب قدر أياده با وقار اور لمند يوما ب أسى قدر خود كرب ندى اس کی طرف ووڑ تی ہے گریاں توفیق المی کسی کوائل افت سے بچاہے اور حب ریاست اس ول سے دور موجائے حضرت عرفے منسرمایا بھے سب سے زیادہ خوف یہ ہے کہ بین اہلی ہنا كرد ايس بخرص كى اطاعت كى مائے وغ وغ صنى مىں بىروى كى مائے اور خودىيندى كى خصلت حضرت بن مروى بى كەربول الشرصلى الشرطب ولم فى السيرايا مين چيرس الاك كيف دالى لمن : بخل بى كىسسرا نبردارى كى حائد، فودغوضى حس كے بيچيے چلاحائے، اور ٧ دى كى خودىيندى دورتين چېزىي نخات دىيىغ دالى مېن: ظامرو باطن مين يرمېز كارى رښخ درا من قري اورغ بني مين كفايت شعاري ي ارابيم بن اشعث كابران ميه ميس ففنيل بن عيام س خاكساري معنى إسم و مندوایا فاکساری ہے کہ تم حق کے ملہ منے ہمیشہ مجھکے رمور حال سے مبی حق سنوا تو فرا اقبول مروق کہاکہتے تھے بس اس قدر علم کا فی ہے کہ آدی جو نب ضراسے واقف ہوجائے اور ائنی جہالت کا فی ہے کہ آدی است علم یاعل پرمغرور ہو " حضرت الدالدرداء كا قول سه جن من من علامتيس بين: خودب ندى مفول كوني اور دوسرد

كوكسى بات مصن كرنا "كرخود إر ندرمنا" حفرت ملی کا در شاد ہے خودسے شدی دانانی کی موت ہے" مت ہورمقولہ ہے خودب ندی کمتعلی دلیل ہے" على بن أبت كاشعريه : -والعلم متمالا عجاب والعضب المال فتماست بديوانهب راسرات احداد م سے ال برباد ہوجا آہے ۔ وولپ ندی اور عفد ملم کوتباہ کرتیا ہے ا مترورمقوله ب " جوكوني اين رائے برمغرور موالگراه بوكياجس في تخبركيا، وليل موكياجس رو بال ي محبت المتياري حقر بوكيا و على كالبرنشيس نيا او قار موكبا " نفیں بن عیامن کا قول ہے سرداری کا طالب ضرور حسد میں متبلا ہو حائے گا سکرشی اصلیا كرياع ولول عيب ولكياكرك كاوكسى تعرفي نس سكاكا" سفیان قدری نے کہا جوانی میں مجھے سرداری کی آرز وسی مفتی کوستون سے میک لگائے فوى د بندديكتنا ودل مي رفك بديا بوجانا كرحب بم بس درج يربهو بني ومفعب كى حقيقت امون رست داو و الما المرائل عربى مين سردارى جاب كارزياده عمس محروم ده ا کی دن امالومنین علی السلام حدسے بآمد ہوئے قربہت لاگ چھے ہوئے آ پ نے ژکرد بیمااورنسنه با اس حال میں کون دل تعریب رہے گا ؟ فدموں کا شور بے و قو وں کو بگاٹر دیما گر حضرت عمر کاارت اوسے آدمیوں کا بیعیے تیجیے جلنا اسروار کے لئے بگاڑا ورمائحوں کے لئے ذلت ہے"

اوِم سیم میں عالم کی شان یہ ہے کہ نہ غلط دعوے کرے نہ اپنی قابلیت پر فو کرے ۔ یہ با دومری ہے کہ خرورت اس رمجور کر دے عبیا کہ حضرت و سف علیات ام کو صبور آنو تون سے www.besturdubooks.net کہنا پڑاتھا" اجعلی علی خواش الرصی انی حنبط علی سورت مال یہتی کہ دربار معر میں ان کے رہے دلیا قت سے کوئی واقف نہ تعاا ور فود انفیس بقین تعاکد کوئی شخص وہ ہم انجبام ہنیں دے سکتا ' لہذا اپنی تعریف میں زبان کھولنا پڑی ہیں صور توں میں علما رکسلے بھی ہے بات مالز ہے جانچ مضرت عباس اور حضرت علی میں جب صدقات بنوی پر تنازعہ ہوا ' قوصرت عرف اپنے بارے بی سندایا میں ان صدقات میں ہمیشہ نبائ سچاا ورج یا کے حق رہا ہوں ایک چسم خودستائی دستی بلک صرورت نے اس واقعہ کے اعسالان پر مجبور کردیا تھا۔ برترین عبب بر ہے کہ ہوی ہی جوٹی ٹرائی کرے ۔ میزلمنے کے علما دو حکما ، نے اس فعل شینے کی مزمت کی ہے ۔

> بار في عالم وتعرام كا وصا

ادیادون عبدی در تشهر بن خشب کیتے بی برب ہم طالب کم خرت اوسعید خدری کی خدمت اوسعید خدری کی خدمت بیں موجب ہم طالب کم خوت اوسعید خدری کی خدمت بین حافظ ہونے تو سنسر اللے خوش آمدید وصیت رسول النئر خوش آمدید بسنو رسول خدا صلی اللہ خوالم میں مار اللہ کے استرا اللہ سے منظر بب زمین تنہا رہے ہے منظر کردی جائے گی اور تہارے پاس کم عمر الاسک ایک بوعلم کے بمو کے بمایسے بوں گے۔ تفقی فی اور بین کے خواشم ند بوں گے۔ تفقی فی اور بین کے خواشم ند بوں گے۔ تفقی فی اور بین کے خواشم ند بوں گے۔ اور تا با اور ماریث بت نا ا

ں حضرت علی کاارمشاد ہے جب تم کسی عالم کے باس بنچ کو پہلے خاص طور پر عالم کو بھردورو کوسسلام کرو ' عالم کے روبر ومود ب مبعثو ۔ ہاتھوں سے انشاریت مذکر و آنکھیں ندشکا و ۔ یہ نہوکہ

ك محصة بين كيفزاون كا درواد مباوو اليس العي طرح مفاطعت مي كرسك بون اور علم مي ركمة ما بون -

فلان بات اس طرح نہیں اس طرح فلان شخص نے بیان کی ہے۔ عالم سے کوار ندکر و سواول سے پریشان دکر و کیونکه عالم کی مثال اس نفل کی سے جو خوشوں سے اوا پڑاہے اور اپنے بٹیری تمرما بر متہورمتولہ بے عالم كا إدار إدري سےكم إدفارسجيدہ إداد براد سرند ويحم شورال نميائے كميل كودنة كريد ختك رونه يو ففول كوكى كريج اسامیل بن اسحاق سے کہا گیا 'آپ قامینیوں سے آداب پر کونی کتا ب کیوں نہ لکھودیں ؟ جوا ويا كبا قامبيول كي واب اوراسسلام كي واب الك الكسبي ؟ أكر قاصى الفعاف كرمات وابي مجس میں میں طرح چاہے میٹے۔ یا وں معیلائے اسمیٹے عالم کوجا ہے کہ حالموں اور دغا بازول منافرہ مذکرے کیونکہ یوگ مناظرے کے بہانے بیٹرسی صان مندی کے ملم حال کردینا جا ہمیں الوببن قربه كامقوله بي مقلندوه بي س كى شريت اسلام سي نجس كى طبيعت علم اورس کی فطرت دانا کی ہے" المغرب مينى كاول ب مالمى معيت يرب كه حابل سه إلا يرمائ جس چرس وى حابل بولي اس كاجمن بن ما اب اوس جنيس محبت كراب اس كافلام موما اب " مشرورتعولی جوملم کام ندائے اس سے دور رہو ، الغيا" حبسوال كاجواب دراز موجاً اسك توحق حيب ما أسه" دینا" سافره علمی امامه ب الضَّا "معظم خاموش بوحامين واحلات من حمَّ بوحاك " يحى بن خالد ركى نے اپنے لاکے عفر كون فيعت كى بے سجعے جاب ندو ، فوب محبر كولاكرو، یو کر بھیمے جاب دنیا احات ہے"



علما ورعلماء كااتحه أما

حضرت الوہرریہ سے مردی ہے کہ رسول الشرصلی الشرملیہ ولم نے نسنے ما یا فقتے بھوٹمیں کے اور ہرج نیادہ ہر عابے گا محاب نے عص کہا ہرج کیا چیز ہے؟ 'فرایا قش اِقْت اِلْ وَمِسْلَمْ مِنْ کربیا جائے گا !"

حفرت عرفے فرایا علم س طرح قبعن نہیں موگاکیسینوں سے کل جائے بلکہ موگا یہ کہ مسلاد ننام و مامین کے "

حفرت عبدالله بن عمره سے روابیت ہے کہ ہی صلی الله علم الله علی آومیوں سے معنی الله الله الله الله الله الله الل چینا نہیں جانا لیکن علما دکے مٹنے سے مٹ جاتا ہے۔ عالم بانی نہیں رہتے، تولوگ جام الله کوئولہ اور میٹنی اللہ علم اور میٹنیا بنا لیتے میں جام کے بغیر فوق سے دیتے میں اس طرح خود می گراہ موستے میں اور مخلوت کو معی

صنت الجهرية سے مردی ہے کہ نبی ملی الشرطلية ولم نے فرما یا قيامت سے بہلے ميری آت ميں سے تيس د قبال النفيں گے اور سرد جال کا دعویٰ ہي ہوگا کہ بیں خدا کا پیغمبر بودل۔ مال الخصر جا المی علی الم عاقب فرر کرایا جائے گا۔ فقتے ہے لیس کے اور سرج بڑھ جائے گا" سوال کیا گیا' سرج کیا ہے ؟ فرقا

بخاری نے قدادہ سے دواہت کیا ہے کہ صرت اس بن الاسنے ہم سے فرایا ہیں ہتیں ای سے صرب سنا آ ہوں جو مرے بعرسی سے ندسونگے ییں نے بنی صلی الشرطلیہ وسلم کوفراتے سلہے قیامت کی ایک علامت میجی ہے کہ علم ہو جائے گا جہل میں جائے گا زناکورواج ہوگا عوریتی زیادہ ہوجا میل گی۔ مردکم ہو جامیل کے ،حتی کہ بچاس بچاس حور قول گا ایک ایک مردر کھولا

بن حاكيًا " صنرت عبدالشرن مود في سندايا عمروس كم تبن بوجان سے بہلے سكواد علم كا قبض بونا ابل المركا الله ما البي ابن شهاب زبری کهاکستے تھے سم نے ملارسے سن اسے کرسنٹ نبوی ہراستوادی نجات ہے جامر ٹری تیزی سے سلب ہو جاتا ہے علائے حق کے دجودسے دین اور ونیا کا انتخا ے دو طرکی تباہی دین دو نباکی تباہی ہے" حضرت عوت بن الك سے روابت ہے كه ايك دن ہم بنى صلى الله عليه ولم كى حدمت اقدس مين ما عرصت كراب في سان كي طوف نظر الحالى اورسسوا يا بيلم كه المفرع السفا وتن سے اس براک انصاری بول اٹھا" علم کیسے اکھ سکتا ہے حب کدکتا بانٹر ہارے الق می موجود ہے اور مماینے بچوں اور عور تول کے اس کی تعلیم دے چکے ہیں ؟ "اس برصور ملاتم لىيەرىلى نەئىن رايىرى تونىچىغە مەسىنىڭ دانا ئورىيى خال كىياكىرا بىتا " بھرال كتاب كادكى سنها يا وكتاب الشركي موجود كل مين مكراه موسك ، حضرت شداد بن اوس نے اس روامیت کی تصدیق کی اورسسرا یا" تم جانتے ہو علر کے اکٹھ مانے كامطلب كياہے ؛ علم كاد كا محمان الل علم كام كھيب ما اس بتہيں معلوم ہے كون علمسب م يبلي الفياً ؟ وه علم خنوع ب حتى كسي دمي من منوع مذ إوكر " من بعری کہاکر نتے منے عالم کی موت سے اسلام میں ایسا شکاف پڑ جا تاہے کد گردم لبل ونباريسي اسے يرنهيں كرسكتي

محدبن سيرين افنوس كياكرت سق علم وجاحكا اب مجدون بي كرفون ميل برنون گلیرہ کی ہے "

سعيدبن جبرس يوحياكيا قيامت سيرسان اورمحلوق كعربادم وحاسف كانشان لیاہے؛ جاب دیا" علماد کا انظماما "

حضرت الوالامه سعموى ب كهني الترعليه وسلم في تسبه الا خداف محصة الم مخافق الع لئے رحمت وہدایت نباکر مبیا ہے۔ پر وردگار کا حکم ہے کہ بانسریاں باجے شراب اور تبول کو شاۋاوں بميرے پرورد كارنے اپنى عزت وجلال كى قىلم كھانى سے كەميراج سندہ و نيامى شاب يۇ لسيخشوں يا رغبتوں مگرمبنم كا كھوتها ہوا پانى كسص صرور بلاُوں گاا ورمبراج سندہ محالم محجد كرشراب سے بازرب كالماس حظرة القدس مين نشراب طهور سي صرور سنساد كام كرون كا-برجيزي طرح اس دين ك يؤمبي اقبال وا دبار كي منزليس بي دين كا قبال به سي كه قوم كي فومُ علم وسوفت محد بورسخاواسة پوادراس میں اکا دکا ہی فاسق باتی رہ حامیش- دہ ذیس وخوار مہوں - زبان کھولیس **تو دھتکاریں حامی** سنائے حاکمیں اور مرور ڈواسے حامین، دین کا ادباریہ ہے کہ قوم کی قوم طم کو چوڑ بیعظے اوراس میں اِکا ڈ ہی عالم ن جابین جو بائل مغلوب و ولیل ہوں۔ اوسنے کی جراً ت کریں او ارسے تنائے، چور کمرڈ اسف جامین اورکہا جائے ہم سے سکڑی کرتے موااور تھے بیموک محلبوں اور با زاروں میں برط شراب سے ووطیس اس کے نے نئے نام رکھ دیے جامین اور بدم دکتان امت کی مجلی نظیس انگی نسلول راست ارف میں مالانکہ فودائی برضواکی تعنت ہے!" حضرت زبدبن ابت كااشعال مواا توحضرت عبدالنترب ندد کھاہوا آج دیجھ ہے" حفرت عمدالته بن فراياكرت تف عالم رنے جلے جاميك مكرودان كے ساتھ حق كے نشان مِی منتے جلے مامیں کے بہاں ک کرب ما بِلَ زیادہ ہو جامیں کے اورا بِل طرفنا ہو جکیں گے اولاگ جن رعِن اور باطل ربقین کرنے لگیں سے اس طرے گراہی بھی مجو جائے گ حضرت ابوبرروس رواب ب كديول الشرصلي الشرطية سلم في مسرا إسميري یے ایساز مار بھی ہے گا حب بڑسنے والے بہت ہوں گے اور مجنے والے کم رہ جاہی گے عج ب كرايا حاف اورسرى زياده موكا عوض كياكيا سري كياب، فرايا" تهادى ابس كى خوزرى یا۔ نامزہ نے کا جب میری امت کے تعبض ہوگ فست _آن قرار ہمیں سکے گروہ ان محطق کے نیم

سنانسے كارى وايت زائد كے كاحب منافق كافروں اور شركوں سے كفريس عمق كير نے كليس سكے" حغرت الوالددادسرت سي فسنه ما ياكرن نفع بيمي كما ديخما بول كرنهارب علماء استمق حبت مين ورتها رسيج للاعلم حل نهين رُت، لوكوعم حل كروس سيبياك وه الحاليا ماب عم كا بخد جانا الله الم كامث جانا ہے! يتي كيا ديجة الإن كتم اس جيزے يعيمي پيلے ہو، جربتي مرك ا دمین دنت)اوراس بیزے بے فکر ہو جس کی تقییل نم پر واحب ہے الین على میں تہا دے *مثریر دل کوہی سے کہیں نہ* یا دہ بچانتا ہوں جننا سوتری گھوڑ *دن کو بچیا* تناہے یہ دہ لوگ ہیں جنماز کا ، استعبال میقیموز سے کرتے ہی اور قرآن کان نبدکر سے سنتے ہیں بیں ڈر نا یوں کہ انگے جلے حامیل ادر تجیلے علم نہ تحبیب اگر عالم مزید علم حال کریں وان کاعلم ترص مائے گا در تو دعم میں درا کمی نہیے گ اهدارها باعط طلب كرين توعم كواب لي ميموار بالميرك يدكياب كبين تهين كهانون س البريادر علم سے خالی دیجتیا ہوں ؟ حفرت حذیذ نے نسنسرہا یا اس امت کی پلی نسل ایسے رہنے پراستواد ہے جس ہیں ذراع نبار نهبيئ مكين ووسرى سنل مين ظلم وخو د مغرضى كأطهور مؤكًا بنيسري نسل مي مساد خونزيزي كادور دوره بورگار چ*نگینسل میں وگ دین سے دور حایز ہیں گئے اور سر خیلے کا سردار دہ بڑگا ' ج*اس میں سب سے زیاد المن مسبسع زياده سافق سبسه دياده وليل عالم يوكا!"

واؤد بن المجراع كابيان مع كرسفيان قورى عنظال الشريب السي المرتبن دن تغيم رسي، المحرف المسكر المحرف المحروب المحرف المحرف المحروب المح

فاستفول أورر دبليون ركم

حضرت بن سے روایت ہے کصحابہ نے جاب سردر عالم صلی اللہ علیہ ولم سے سوال کیا" امر المعروف اور نہا ہی میں دہ بات میں مائے گا ؟ سنہ ایا حب بہاں دہ بات میں دہ بات میں مائے گا ؟ سنہ ایا حب بہار کے گا ؟ سنہ ایا گا وہ کون بات ہے ؟ " فرایا حب بہار کے گا ۔ وہ کون بات ہے ؟ " فرایا حب بہار کے کا کی میں موان ت بہار سے میرول میں مرکاری مہارے حبولوں میں مرانی اور بہارے رو ملوں میں مرانی اور بہارے دو ملوں میں مرانی اور بہارے دو ملوں میں مرانی اور بہارے دو ملوں میں مرانی اور بہارے گا "

حضرت اوامبہ سے مردی ہے کہ بنی ملی الشرعلبہ کی مستقامت کی علامت و می گئی کو فرایا حب علی اماغ سے معام اللہ کگے "

مىلانىدىن مبارك سے سوال كيا كيا اصاغ كون لوگ مېنى ؟ جواب ديا " ده جوننر بيت ميں آپ نی د. ت. كهتر ميں »

ادِعبْدِیکا بیان ہے کوعدا لٹرین مبارک ہی حدیث کی نفرح میں اصاغ کے عنی اہلِ برعت باتے نفے اوعبید کتے میں کین سرے نزدیک طلب یہے کے صحابہ کی دیائے پر بعد والرس کی دا کو زجیج دنیا اضاغ سے طم لینا ہے۔

صرت بن عباس فسنه ما يكرت من المارك اكابرك ساعق ب "
مفرت عرف و نسبها يأسب سي تواول خلاكا ولي رائعي قرآن ، سبسه المجلسة عمل المانعين المانعين المانعين المان المان

حفرت عبدالله بن معود كا قول ب اس دنت مك خيريت ب حب ك اكاب علمايا

المبي مكن حب جيولول اورمدول سعلم بينے لكيس سے فرطاكت ب " ا مک اور روایت ہے کرحفرت عبداللہ نے سیایا" حب کم صحاب سے مرکب کھا جا آہے فیرمیت ہی فیرمیت ہے کبکن حب حبولوں سے علم لینے لگوسے اور بادی ہے " الوعم كتيمين اصاغ كى تفبيري بن مبارك اور الجعبيدك اقوال كرر حيك كيكن معض الل ملم ف منی برتبائے میں کہ حبب بے علموں سے فنوی رعلم الیا حاسے اکبو کہ سرعالم ابنی حکہ بڑاہے ، م من عباس معاد بن من المنظم من المنطق المنطق المنطق المنطق المنطق المنظم المنطق المنطق المنطق المنطق المنطقة ا اب بن اسبه كرم و نه ربیمی فتوے دیتے تھے، بلکه معا ذاور عنائب کو نوخو درسول النرصلی النہ مید دلم نے ان کی کمسنی کے با دج د حاکم نبا کرمبیجا تھا۔ پیر حضرت عمر کی مجلس میں نوجوان اور لوٹر سے رقر کے لوگ شرک برستے اور امیا لومنین سب سے مشورہ بیتے تھے۔ فراتے تھے کمسی کے حیال ے بنی لائے نہ جیسا الکیو کھ طرا خداکی دین ہے عرکا اس میں وحل نہیں" کمحول کا قول ہے خانہ مدونیش مرواوں میں کلم دین کو مجارتہ اسے اورا وباشوں میں کلم دنیا کو سغیان نوری نبطیوں کو صدیث مکھتے دیجھتے تو چرے کارنگ برل ماہا۔ پوچاگیا سیکی



صرت بن عباس سے مردی ہے کہ بنی صلی التّرطِید ولم کی ایک مناحات یعم بھی حسندایا اس عمرے تیری نیاہ ، جو نفع نه نبوپائے ، اس دعاسے تیری نیاہ جو متول نہ ہو اس طل سے تیزی نیاہ

جوزم نہ ہوا اس نعن سے نیری نیاہ جربیر نہ ہو . ضا باان جاروں سے تیری نیاہ! م حضرت ما بربن عبدالله کی روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ نے تسنیرا یا علم ما فع کی

آرز وكرو اورب فائره علم سے بناه انگو"

حضرت المسلمة سے مروی ہے کہ نبی ملی استرعلیہ ولم صبح بدیار ہو کریے دعاما نگھتے ہے" حت دایا محصوط ماف رزتی طبیب ادر عملِ مقبول عطالب ما

من بدی یہ بعد اور کہتے ہیں قیارت میں حدا کے سامنے سب سے برتر دہ عالم ہوگا، جولیے حضرت ابوالددواد کہتے ہیں قیارت میں حدا کے سامنے سب سے برتر دہ عالم ہوگا، جولیے

علمت نفع نہیں اٹھا آ

حفرت الوسريرة بنى ملى الشرطيد ولم سے روابيت كرتے ميں قياست كے روزسب وسمت

مناب اس عالم پر موگائب نے اپنے علم سے فائدہ ندا تھایا" صنرت سلمان فارس کا قول ہے علم نا پیدیا کنار سمندہے سنداس میں سے انتاجی او

فام كا وسكيو"

عضرت الدہريه كامتوله ہے جرع اسے نف نہيں اٹھا يا جا آاس كى شال اس خمانہ كى ہے

جوراه ضرابس خرع تنبيس كياحاً ما "

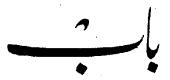
عَلِيسُرِينِ مبارك كفضع بين :-

ماالدل الرفي الطمع

مسبى بعلمى ان نفع .

ربراسلم معنید بوتوانی ہے ذات الالح ہی میں ہے، من رافب اللہ رجع عن سوء ماکان منع رجوکوئی صندا سے ڈرتا ہے عمل بئرے اکب بوجا اسے، ماطار سنسٹی فاریفع الامکا طاس وقتع (جواڑ کر اون کی بوحب آ اسے کرنا ہی جوتا ہے، مکول وعاکیا کرتے سے خدا با ہمیں علم سے نمین پنچا علم سے زمین سخی عافیت ہوسنوارد سنیان بن عینیدکا مقولہ ہے مغبر علم سے زیادہ مودمندکوئی چزینہیں اور غیر مند علم سے

ٹرموکر مقعمان دہ کوئی بچز نہ ہیں" حضرت علی مزتفنی سے کیا خوے سے مایا ہے علم کی طرف لوگوں کی رعنبت اس سے کم ہو مالموں کوعلم سے زیادہ نبغی انتھاتے ہئیں دیکھتے "



علمادا ورحكام

حفرت عددانشرب عباس سے مروی ہے کہ نبی صلی الشرعلیہ دسلم نے نسسرا یا صحراد میں است والا احدم بوجا آہے ۔ حکام کے پاس دوڑ نے والا عافل بوجا آہے ۔ حکام کے پاس دوڑ نے والا عافل بوجا آہے ۔ حکام کے پاس دوڑ نے والا نقتے کا نت نربن جا آہے "

م المومنین صفرت الم سلمہ سے روایت ہے کہ رسول الله صلی السّرعلیہ وہلم نے نسسمایا تم ہر اوشاہوں کی حکومت ہوگی- وہ اچھے برے سرطرے کے کام کر بس سے ان کی برائیوں ہرجوا عقراص کرے گا خذا کے حصنور بری الذم معمم سے گا اور جوخا کوشسی اختیا دکرے گا ، گرول میں افیس بڑا سیمے گا ، وہ میں بچے حالے گا ، لیکن جوان سے داخسی ہوگا اور ان کے پیمیے مگ حالے گا ، وخد الے میٹ دے استحاب نے عض کیا ہم ان حکام کونس نکر ڈوائیں ؟ فرایا ہمیں حب مک ناز پر ہمیں اوب میں جب مک ناز پر ہمیں اوب اوب عتیانی کا بیان ہے کہ او قلاب نے مجم سے کہا " اوب میں بھے تین تفیقیں کر آ ہوں ا باد شاہوں کی ڈوڑھی پر نہ جا ا

خودغوضوں کی صحبت ہیں زمینیا ہیں ہین دکان سے کام دکھ کیونکہ تو نگری ہے فکری کا امریج سنیان توری نسنہ ایکرتے ہے جہنم ہیں ایپ غارہے جس میں صرف بادشا ہوں کے معا حب ڈوسے ما میں گے "

اسامیل بن علیہ نے جب تحقیل دادی کامنصب ستبول کرلیا او عبدالتُرن مبارک سے درخواست کی کہ ایسے الم معیم بھی جواس کام میں میری مددکریں عبدالتُّر نے جواب میں نیٹ مسسر کھی بھیم : ۔ کھی بھیم : ۔

یاجاعل العلولی بازیا یصطاده وال المساکین رسلم کو باز بن کرخ یون کا ال سن کا رکرنے والے احتات المدنیا ولد آ جیدا متن هب بالدین دونیا دراس کی لذون کے لئے قرنے ایسا جیلہ تراثا ہے جودین کو بحی کہ دونیا دراس کی لذون کے لئے قرنے ایسا جیلہ تراثا ہے جودین کو بحی کہ دوبی گا، فصی تعنونا بھا بعد ما کہ کہ تو فود مخبول کی دواسی ایسن وزیا بی بخون ہوگیا ہے کہ مالائکہ تو فود مخبول کی دواسی بین ردہ بین کہاں سیار بین میں اور ایسا کی فیامنی دور بین کہاں سیار کی کی دواسی کی دواسی کی دواسی کی دو ایسی کا دور بین کہاں سیار کی کی دواسی کی دواسی کی دور بین کہاں سیار کی کی کی دواسی کا دور کے اور اب اسلاملین دور دور بین کہاں ہوگیا ہوگی کی دور کی دور

لا تستبع الدنبابدين كما يعل صلال الرهيانين (ديجد الروه امرار ورم بان ك طرح وين كي راه سے دنيا طلب ذكر) وبنى عبدالله كے شعربين:-

محود وراق نے می فوب کہاہے:-

رکیوالملک واغتدوا نموالی باب الخلیف می بونی اورواری بوظیفی دُیرُمی کی طسرت دورُب وصلحال البکوولی الروا حلیفیت وصلحال البکوولی الروا حلیب بی رات دن ایک کردیت بی احتی از اطفی می اب البلوامن الحال اللطیفة می از الحرب مراد بودی بوت به به به به به با جائے بی اوغدا المولی منهم فی ما با تحری العیفة وغدا المولی منهم فی ما با تحری العیفة

(ا ورث ہی سندان سے فوب فوب نوس مولیتے میں ا وتسغوامن تحستهم بالخلووالسيرالعليف روزروسوں وفسلم وبرسسلوی سے پریشان کرتے ہیں، خانوالخليفتعهد شعسف الطرق الخؤ دطرع طرم کے ظالمان طریقیں سے طلیفہ کی حسیانت کرتے ہی، بعطالامانة بالحيائة واشتروا بالامن ي رانت کوخیانت کے برا بی داست میں اور سلاست دی کے وض مرداد کا فرق اس عقدوا الشعي واخلول تك الامانات المغيف رحربى كالح جركا كم ميم مات مي وراي المول كود بالرواتيمي ماتت تبور الفرم وات سعت فصورهم المنيفه (ان کی قرب تو تنگ دو می مین گرث مدار مل خوب سیست مین م من كل ذي إدب ومد سرفة والراوحميفة (اديب بي عسالم بي سخى بدنى اراء ركمة بي) متفقدجهم الحسب يشالي تياس الي حينفه رحددیث کے ساتھ قیاس او عنیفہ کو متنفی کرچکے ہیں، فاناك بيسلر للقضد ماء بلية فق الوطيف (منصب فضاة كراليس كيذكر ببارى بوول كمساعة والسعيم كمتيمي لرينتفع بالعلواذ أسغفته دبياه السغوف (گرام سے کچرمی منائدہ نرافعا سے کر تنعب دنیا میں متبلامیں، سى الاله ولاذفى الدنيا باسباب معتقد رخداکو مجول سی اور دسیای کرور درسیول کوتفاع موریای

حفرت مذلیف نسده ایا خردار متنون کی جگہ کے قریب نرجا نا سوال کیا گیا متنوں کی جگہ کے قریب نرجا نا سوال کیا گیا متنوں کی جگہ کے فریب نرجا نا ہی دربار لوگ وہاں جائے ہیں جوٹ بوستے ہیں جوٹ بوستے ہیں مصورت عبداللہ بن مسود فروا کر ہے بیطے دہتے ہیں جس طرح اونٹ اپنے تفالوں برجم کے بیطے ہیں تم اس فات کی جس کے باتھ ہیں میری جا ہیں جس میں جس طرح اونٹ اپنے تفالوں برجم کے بیطے ہیں تم اس کی دیا ہیں سے دو مجمودہ متہا ہدے دین ہیں سے دیا ہیں گے۔

میں اس میر میں بن منب کا قول ہے مال جس کرنا اور او شا بول کی دربار داری کرنا کے دولوں با میں دی کی کئی سے دیم سے لیک کرتی ہیں جو دو مجمودہ کو تو ارجم کے اور کی کرنا کے دولوں کی باٹ کے کہا ہے۔

میں مات مجر مجر رف کا موقعہ یا جا میں ا

ابنی دم بب بن منبدسے شاگردوں نے دھا آپ پہلے نوسیے واب دیجھا کرتے ہے اور ہیں سناتے منع گلاب واب کیون میں دیجھتے ؟ کہنے گئے حب سے قاصی بنا ہوں کہ بات باتی منس رسی "

سنیان قدی نے کہا ایک زمانہ وہ تھاکہ اخیار وابرادا سٹے سنے ان کام وامراء کو امرابر المعروف وہنی من المنکر کیا کہتے سنے اور عمولی لوگ اپنے گھروں میں دم نجود بیٹے رہا کرتے سنے ان کی طرف نہ کوئی متوج مع قاتھا نہ کہیں ان کا ذکر ہو تا تھا اسکی اب بیزمانہ آیا ہے کہ خریر ترین لوگ بادشا ہوں کے پاس آنے ماتے ہمیں اور ابرار واخیار کو گھروں میں مبیخہ جانا بڑا ہے "

حفرت عبدالله بن عباس سے روایت ہے کہ بنی میل الله علیہ وسلم نے سندوایا مبری امت میں دوسم کے دی شکیک رہے توامت مجی تھیک رہے گی حکام اور علماء " مفیس بن عیامن فرایا کرتے سنتے جھے ایک مجی مقبول دعا حاص ہو جاتی کو ان حکام کے

حقيس مرت كردتيا"

حفرت بن سعم وى سے كدرسول الشرطلي الشرعليد والم في سندا يا علما وانبيا محامين میں نبیس ہوایت خلن کی امانت سیرز ہوئی ہے میکن یہ ہی وقت مک ہے کہ باوشا ہوں سے ربط نەركىيى كەنۋانىياسى خيانت كرىپ تىكى قان سىيرىنركرنااوردورىغا" تادہ کا قول ہے علماءُ نک میں اور نمک ہی دہ جیزے جس سے کھا نے کا ذائقہ دیست ہو ہے سکن جب و دنک بدمزہ ہوجائے، قراسے کون چیز دارت کو کتی ہے ؟" اعش ہے کہاگیا اوم محرآب نے توطر کو زیزہ کرویا سکتنے بے شارآ دی آب سے فیض یا ہے میں جواب میں سنسوایا تعجب زکر وال میں سے ایک تہائی قریس سے بہلے ہی مرحامیں سے دوسری تہائی امراد و حکام کے مورس سے اور بیمردوں سے مبترسی تیسری تہائی میں سے محورے مى كاميانى كامند دى يسترا" قادہ کہاکرتے تھتے بدترین طاکم وہ ہیں جوعلماء سے دور رہتے ہیں اور مدترین علماد دہ ہیں جو حكام سے نندد كيد بستياس" محدين سحنون نے بيان كيا ايك عالم تعالى ساك بعالى روزرات كو ميپ كرفاصنى اوروالى لاكوزى ك سلام كوجا ياكر التعا عالم كوخبر بوني نؤمها في كولكها جو بخف دن كود يحسنا سيئه وسي واست كولمي ويجتما وج تترے امد میری اخری کررہے محد کتے میں میرے والد حون بدوافعین کر وال موسلے اور مرا یا عالم کے لئے کیس فدر مسبوب ہے کہ نوگ ہی سکے در واز سے پر بیری نیس اور ملوم کا مطاق کا گردورمی رِعاصری دینے کیا ہے!" ا ومحر کہتے ہیں اس باب میں جن با د شاہول کا ذکر ہے وہ ظالم و فاست بادشاہ ہیں مذکر عادل و متقى حكام كيونكم عادل وزيك حاكمول سے ارتباط وتعا ون فغنل ترین عل ہے كياتم فيہيں مسنا كظبيفة من على لعزير كور ماريس كيس كيسط بيل لفريطها، وفضلاء اخبار وابرار موجود رست مقيضًالاً عودہ بن الزبیرُدام زہری اوران کے طبقے کے لوگ اسی طرح شعبیٰ ابن ذویب احاد بن حیوہ من بھری الدالزادا الممالك اوزاعى المشامعي وغيرو حكام ك ياس الدورنت ركمت من مل إسباب

يهب كه عالم خرورت بن سه بسي حكِّه حالي الضيت وبدايت كايرام بهونجاد ، مكن واقع يرى بى كەرىھى ئىندىكا كھوسى الداس سىددوردىيى بىرى مىلىسى سائىتى سى الومكربن علىلرحال نف كهاست علمتين فسم كے آدميوں كے لئے ہے جسب ولسب واسلے مرمین کیسکئے جاس سے راسسنہ ہو- دین دارے لئے جانے دین میں اس سے فائدہ اٹھائے العظام الا أدى كييك والسان كى اصلاح كاكام كالكين مي في يتينون بانزل وووين الم اور عمر بن على لعزيز كي سواكس خفس مي جمع نهيس د تحييس ا تيحيى بن بى كىشركابىيان ہے كەعمىرىن عىدالىخ بزنے قال سلطنت كومىن، مان بىجا كھا كەكلا علمول كسيسك وظالف مقرركرة تاكده فارغ البال بوكر تصبيط من شنول بول الم مالكسك كماكياً آب إن حكام كياس حاستين حالانخه ظالم ومتكربي جواب ويال تم بيضلا كي رفحت الكرملي من ما ول و كليت كا علان كون كريا الله الله مالا المست مروی ہے کہ ہارون رئیٹ پیدنے جے کیا اور مدینے میں حاضری دی ۔ الم ومذه من ان كى حدمت ماي يا يخ سود فيا لكا قدا بهجا يوحب واس الوف لكا وكهلايا وبالمنير کی وشری ہے کہ آب ان مے ساتھ مغدا دسٹر لعین سیطیس میں کرام مالک نے قاصد سے کہا ا بین آقاسے کہ دنیا کہ تہاری تقیلی اس طرح سرمبر رکھی ہوئی ہے۔ رسول الشرملی الشرطین کا كالصفادي منيداي باسفندول ك المبرين مقامي بنزليك ومحميس

ذبياكيشك طلبطم

حضرت جابرسے مروی ہے کہ نبی ملی العُرطید و کم نے نسنسرا یا علم اس لئے حال نہ کروکہ علماء پر فحر کر و جہلاسے عجب کروا و رحلب ہیں اونجی حکم بیسٹو جوکوئی ایسا کر تاہے اس کے لئے دوز ہے ووزخ!"

واق کے کچھولوگ حضرت ابو ذرغفاری کی ضرمت ہیں حاضر ہوئے اور حدیث سانے کی درخواست کی جھنرت نے نسسرایا ترجانے ہی ہو یہ حدیثیں معنس رصائے اہلی کے لیے مصال کی جاتی ہیں ور نرجوکو ٹی ان سے دنیا کما ناچا ہے گا' ہرگر حنبت کی مہک نہائے گا''

کمول کہاکرتے تقے جوکوئی مدیث اس کے عال کرناہے کہ جہلائے بحث کرنے علماء پر فرکرے خلوق کو اپن طرف کھنچے دہ دوز خ بیں گرے گا "

یزیرین قودد کا تول ہے وہ زمانہ قریب ہے، جب لوگ علم حاس کریں گے ادر اس پر ای طاح

ر نتك در قابت مصاري سي محر م فسان خوب صورت ورت برام تيمي!

ابوب ختیانی کابیان ہے کہ ابو قلاب نے مجے وصیت کی حدا تجمع متنا علم دیا ہے اتنی ہی

اس کی بندگی کرنا۔ خبردار فخر کی دا ہے اخہا علم نرکرتے بھرنا "
حضرت ابن معود نے نسنہ ہا یا اس فقنے بیں بہا لاکیا حال ہوگا جس کی دہشت بچس کو بڑھا کر دا اور بور سے اپنے حواس کو بھی ہے ؟ نئی نئی سنتین کل ایکن گی اور لوگ آبھیں بندکیے ان بھی برین بینی ان اور بور سے اپنے حواس کو بلوب نے گا کا والے ساتھ کا کہ دیجو اس کی بینت بدل ڈوائی گی! ماہر نے موال کیا صفرت ہوجا میں گے اور ایا مت دار کم رہ جا میں گے ور ایا مت دار کم رہ جا میں گے جب مراز دہبت ہوجا میں گے اور ایا مت دار کم رہ جا میں گے جب مراز در بہت ہوجا میں گے اور ایا مت دار کم رہ جا میں گے جب مراز در بہت ہوجا میں کے اور ایا مت دار کم رہ جا میں گے جب مراز در بہت ہوجا میں گے اور ایا مت دار کم رہ جا میں گے جب مراز در بہت ہوجا میں کے اور ایا مت دار کم رہ جا میں گے جب مراز کی اور بیا علم ایس کے مطابق کا شرحت ہو خلاق اس کے مطابق کی عرب کرتے اور ایا میں ان کارعب انتی کیک رکھتے ، تو خلائ صاب کا در دیے بنا دیا اس کے خلائی ان سے میت کرتے اور ان مامن ہوگیا اور دہ محنا ذی ایک رہ بنا کہا اس کے خلائی ان سے خلائی میں ان سے خلائی ان سے خلائی کا در دیے بنا دیا اس کے خلائی ان سے خلائی ان سے خلائی ان سے خلائی کارو جب انتی کیک اور دیے بنا دیا اس کے خلائی ان سے خلائی ان سے خلائی کارو دیا کمانے کا ذر دیے بنا دیا اس کے خلائی ان سے خلائی کی ان سے خلائی کارو دیا کمانے کا ذر دیے بنا دیا اس کے خلائی ان سے ناما من ہوگیا اور دہ محنا ذی ان سے خلائی کارو دینا کمانے کا ذر دیے بنا دیا اس کے خلائی ان سے ناما من ہوگیا اور دہ محنا ذی ان سے خلائی کی کارو دیا کمانے کا ذر دیے بنا دیا اس کے خلائی ان سے ناما من ہوگیا اور دہ محنا ذی ان سے میں میں کمانے کی کارو دیا کمانے کارو دیا کمانے کی کارو دیا کمانے کی دور کی کمانے کی کمانے کارو دیا کمانے کی کمانے کی کارو دیا کمانے کی کارو دیا کمانے کارو دیا کمانے کی کارو دیا کمانے کی کمان

الوصات البحث المركان المسك ما در مير با بال المسك المولان الماس المالي الدورة المول المركان ا

انعون نے دنیای طبع میں اپنے عاکود نیا دار دن کی خوشامد و خدمت پر و تف کردیا ہے دنیاداروں کے فود طبا بیس طرکی ہے و نیاداروں کی خوشامد و خدمت پر و تف کردیا ہے دنیاداروں کے خدما بیس طرکی ہے در بیا ہے در کا در بیارہ فریفتہ ہوئے محضرت ابوالدر داء سے مردی ہے کہ بنی میں العتر علیہ و کا میں نہیں کرتے اور دنیا کو عمل ایک بنیمیں کرتے اور دنیا کو عمل ایک بنیمیں کرتے اور دنیا کو عمل ایک بنیمیں کرتے اور دنیا کو عمل کے دین وعمل کے لئے مصل نہیں کرتے اور دنیا کو عمل

ہونت سے کماتے ہیں کرتم دہ ہو ، جو مردس کے سامنے بھیڑی کھال اور صرح اتے ہو کا لائد منہار سینوں میں بھیڑوں سے دل جھیے ہوئے ہیں متہاری زبانیں شہدسے زیادہ میٹی ہیں اگردل زہری

ارح کردے ہیں تم مجھے د صوکہ دہتے ہو-اور تحب سے مشمّا کرتے ہو-اچھار ہو تو ہیں تنہیں ایسے فلنے مِن واول كالم عب برے بڑے وا ما بِحابِحا بوكررہ عامليك كے!" نربدين الى جديب كت بن بن ملى السُّرطليدولم سع عن كياكيا مخنى بوس كياسي وسنرايا من بوس یہ ہے کہ وی علم عال کرے اور دل میں فواش بوکدوک اس کی در بار داری کریں " حن بھری کی روایت بیس ہے کہ رسول الشر صلی الشرعلیہ و کم نے فسنسرا یا علم کی دوشیں ہیں: ایک دل میں ہو اسے اور اس مفید ہے - دوسراز بان بداور سابن ادم برخدا کی عجت ہے" سغیان قدری کا قول ہے علم صریب کا مقصدیہ ہے کہ خنیت اہلی بیدا ہوائی لے میعسلم جلطوم مے ففل سے لکن اگر بیمقصد مندہ وی راعلم کوکوئی ترجیح نہیں'' ابنى سفيان كامقوله ہے ملركواب اخلاق سے سنوار واند بيركوم سے خود اراست ناموا عبدالنترين مبارك فيوسنهما بالأكلي بزرك كهاكرت تضغبا بل عابداور فاجرعالم يحتنف پاہ انگو کیونکہ فتے ہیں بڑنے والوں کے اے دونوں بڑافتنہ ہیں' ابن دمب کے واسطے سے یہ حدیث روابت ہوئی ہے کہ بنج ملی استرعلیہ وکم نے تسسر کیا یری امت کی ہلاکت فاجرعالم اور حابل عابد میں۔ برترین نشر فاست عالم ہے اور مبتر من حم ہے۔ نفیل بن عیاض کا ول ہے قیامت میں فاسق عالم بت پرستوں سے پہلے کر میں ماہم كيونك جانف والاررز حاف والع برابر مين حن بعری نے کہا عالم کی سزائس کے دل کی موت ہے " پوچھا گیا دل کی موت کیا ہے ؟ فرا یا عمل اخرت سے طلب دنیا " حدیث میں ہے کہ بنی ملی اللہ علیہ وسلمے عرص کیا گیا س شبی سے مردی ہے کو خنتی لوگ معف دوز نیوں کو دیکھ کر نتحب سے کہیں گئے ارسے تم پہا

کھے؛ متہاری بی نعلیم وتربیت سے توہیں حبت الی ہے! وور حی جواب دیں گئے سے ہے اگر مرتبہیں وْنْكِي كَيْعِلِيرد يَصْنْصْداور وْدْعِلْ مْدِين كريت نفع"

مت الوعر كميتيم من الشرتعالي نعمي الني كناب حميد مي اس بات كي فرست كي بعدادريه فرست ما

كساقى رہے كى بسنىرايا:

كياتم لوگون كونيكى كاحكم دبيته بدا درخود ايب آپ كو مبول مات مرحالا بحرتم كتاب الشركي الدسمي كرت بود تمفل سے كام كيوں بنيں يعت -

آبامرون الناس بالبروتينسون انفسكروان تقرتنلون الكناب

افلاتعتلون

الوالعياسيكافتوس:

باطعظائناس قدراصعنيتهما اذعبت منهم امولاانت تاتبها ر**وگ**وں کو وعظ سے نامے والے اب توخود متم مرسر ہے جن اتو بی توبائی کرنا ہُر اپنی ہوفر آلودہ ا

حبدالترين وده كباكريت متعة حداسي مبراشكوه بسير سي كربس بان كى فرمت كرامول بص

ونبين جيور آادر اس اِت کي تعريف کرا ايول جس پينو دهل نبيس کراا"

ابنی حدود مشرکا قول سے دین دین چلاکروگ دنیا پر دورہے میں!"

تحضرت حندب بن عسدالمتر بجلى النكها وومرول كم بفبحث كريف والاا ورخ وكوكول حلسف والا شم كى طرص ، وفود صلى كردوس در كوروسى دبى ب

الجالاسودالدولى في فب كباس

حلاننفسككان داالبعليم يااييهاالحاب المعلمغين (دوسرون كوتعليروين واسئ توخوايت آپ كوتسليمكوب نبير ديا؟) وتندعن خلق قالى مثله عارطليك ووافعلت عظيم ديكيلهد كيس بات مصنع كما بخفده مي كما بككيا شرمناك طريق بحترا)

والبدا بنفسك فأنهاعن المناهب عندفانت حكيم

حضرت الوالمه سعموی ہے کہ نبی صلی الشرعليد ولم نے نسند الله مؤن کی فراست سے بي كيونكده ولائے اللہ مؤن کی فراست سے بي كيونكده وفوا كے اور سے دیجھتا ہے " (اور ن سعمواد عالم ہے) ابوالتام بد كے ضرب :-

> ان قوما یا مراوشنا بالذی لا بیعسلونا رودگ بیر و کردیتے بی گرفود عسل نہیں کرتے،

لجانبین وان هده لوبکونوا بیمه عوناً در دید از مین اگرچهم پرحله آود نبی بوت ،

علمارسے خدا کا محاسبہ

حفرت عبدالله بن مدوره بقر من المرتب مقد نخدام من سے مراکب پر وردگار سے خارت میں اسی طرح ملے گا جس طرح چود حویں دات کو تنہائی میں بدر میزکو و نکھتے ہو وہ فرا میک گا ابن آدم بھی سے چیز نے میری ابت د حو کے میں ڈالا تھا ؟ تبا اپنے علم سے تو نے کیا کام لیا ؟ بول اسکیا کیا دعوت سے تو نے کیا سلوک کیا ؟ "

حفرت الوالدردادسندات نظر السنوف سے لرزر الموں کہ قبامت کے دن صاب دیسے کھڑا کیا جا دُں اور پوچھا جائے ' قسے علم قو حاس کیا تھا' گراس سے کام کیا لیا ؟ "
سلیان بن بسار کا بیان ہے ایک دن حفرت ابو ہریدہ کے پاس بھیڑ جیٹ گئ کو ایکنامی اف کھڑے ہو کرکہا' کے بیشن کو کئی ہیں حدیث سنا دُج تم نے دبول اللہ ہے تی ہو حفرت نے جا بدی ہوئی اللہ علیہ وسلم کونسندا نے جا بدی تی بامت کے دن تین انے جا بدی بہت نے دب والی استر ملی استر علیہ وسلم کونسندا نے خداکی دا دبین شہادت بائی جندا ا

ار یوں و سبعت ہے میسر بیا ہوسے کا اولا ہی تام منتبل ایک کرے یا دولائے گا جہد اسے اسے اپنے حضو میں طلب کرے گا اولا ہی تام منتبل ایک ایک کرے یا دولائے گا جب اسے یا دَاجا کُیس گی' تو فرمائے گا' اب تبایتراعمل کیا رہا؟ وہ عرض کرے گا' برور د کا ارمیں نے تبری لاہ میں

تلوالاٹھائی اور قبل ہوگیا اسٹر تعالیٰ جاب دے گا مجوٹے ! قوق حرف اس نے لڑا تھا کہ بہا در کہلا نے کیج محم ہوگا اور اسے منہ کے ال کمپنے کردوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔اس کے معدعسا کم کو بلا اِ جائے گائوس نے علم سے کیما سکھا یا تھا۔ قرآن ٹرھا ٹرھا یا تھا۔ خلاسے میں این نوٹنس یادد کا

www.besturdubooks.net

۔ ا*ل کیسے گا*'تبا بیراعمل کیا تھا ؟ عوص کرے گا'پر وردیگار! میں نے بیری رصاح کی کے خیال سے ملم - يكها اور مكها ياتها جواب ملي كا'نهين نوعبوث بول ريا سه · تبري دل بين توييخوا بي مي متی کہ عالم کہلائے بیر حکم مو کا اوراسے مبی منہ سے بل مسببٹ کرد وزخ میں بھینیک دیا جائے گا ہ خرمیں ال دارصا ضرکبا حائے گا اور خدا کی تعمتوں سے جواب میں عض کرے گا پر ور د گارمیں نے تری در من او دی کی را مول میں اپنی دولت خرج کی تھی۔ جواب ملے گا تھوٹ کیتھے نوسنی شہور مولا نٹون تھا بھر کم ہوگا وراسے می منے بل تھسیٹ کے دونے میں جونک دیا ما سے گا!" ا دِعر کہتے ہیں یہ عدیث ان دگوں کے حق ہیں ہے جوا بنے علم وعمل سے رصائے المی کے لاىيىنىي موت. رياكارى كۇ شرك صغر تباياگياسىسەدىدىاكارى كى موجودىگىيس كونى علىمىي يا انہیں موسکتا . خدا ہیں اس شرسے دور رکھے! ت دادبن اوس نے وفات کے دفت سسرایا اس امت کے حق میں مجھے جو خوت سسے زیادہ سے دور یاکاری اور محفی شہوت کا ہے" سعیان بن میدید نے مفعی شہوت کے میعنی تبائے ہیں کئی رتعربین کی خواہن ہو۔ حفرت الواللاداء في منها يا بمح يذون نبس ب كرقيامت بي اوجها عاس ، جركم جاناتها اس بركس طرع مل كيا ؟ بكلاس بات وقدما بون كد بوجها جائے و كير ما شاتھا اس بركسار على كيا حدیث بین کر منبی ملی المنز علیه و ملم نے نسندا!" قیامت کے دن کسی سندے کومی اس سوال سے میشکا دانہیں ہے گا کہ توسے نیات با کیو مگر کیزا را؟ اپنی عرکس کامیں بسرکی؟ و نیا مال کہاں سے عال كياتها بكس ده مين خرج كياتها ؟١٠ رؤيف علم ربي كهال أسعل كياتها ؟ " سفیان نوری کہاکرتے سے کا ش میں قرآن پڑھ کررہ جانا اکاس میرے علم پر مجھے تواہ بطے بزعراب ملي!"



حدیث شربیت میں ہے کہ رسول التُرصلی التُرعلیہ وسلم نے نسنہ یا آمبارک ہے وہ بندہ فجعیم ی تقص کے خاکساری برتباہے بغیرسی بوری کے عاجزی سے رہماہے بغیرسی گناہ کے اینا ال خرج کر ایسے ال طروحکت کی صحبت اختیار کرنا ہے غریوں اور کسینوں پر ترس کھا ایسے مبارک

ہے دہ سندہ جس کی کمائی پاک ہے۔ ول اجھاہے . طاہر شریفیا نہے اور مخلوق کے شرکو دور کرتماہے مبارکسے دہ سنبرہ مجاپنے علم ریال کر اسے صرورت سے زائد مال راہ خلامی خرج کر اسے اور

ففول کوئی سے بازرہاہے!

حضرت ابوالدرد و کا قول ہے جونہ جانتا ہے نظل کر ماہے اس کے لئے ایک بلاکت ہے ، مروعاً تاب، ورول نبير كراأس كم كاسات باكتي بي"

حكماركا ولبيئة غفل ندموتي وعليمين تربونا علمذموتا وعل مبي ندموتا جبل كيراه سيحت كا

چھوڑ دنیا اس سے کہیں بترہے کہ جان بوجھ کرحی سے منہ موڑ لیا جائے و رحلم حبس سے ستور ہوگیا جل اس کا عذاب ہے سکین اس سے مجی ٹباعذاب اس خص بہتے جس کے سلسف علم وجل کرا ما ادر اس نے اس سے مند بھیرلیا 'یا اس تحص رہے ہے خداسے دوات علم سے مالا مال کیا اور اس سے

عمل کرے فائدہ نہاٹھایا حکمت کیارتی بیرتی ہے ۔۔۔ ابن دم اہیں در بتین موں اگر سکھے میری <u>ىلاش ئى تۇسن ئىلى ئىچەسە بىرىن دورىنىي بول توجىھان دوبولوں بىر مىتور يائے كاختنى ا</u> نگی جاتنا ہے اس عمل کر اور طنبی بدی جانتا ہے اس سے دور دہ! "

حضن عليلى في حوار يوس من مساياً مين تم سي سيح كتابون كحكت كالولغ والااور حكمت كاسننے والا دوبون ہومیں شر كيب بي، گرحكمت كانيادہ حق دار دہ ہے جواس پھل كرا ہ

كبنى المرأيل المرصح كوسورج سيكيا فائره اجب كديس سيفائره نهيس المقالا ؟ " ا با بيم بن اديم مصروال كياكيا ُ قرآن مين خلائت ما أهيه المعوبي السنجب لله مُركبيل · · ب كهم دعاكرت بين اورت ول نهيس موتى ؟ حواب ديا" پاينخ سبب سيمتهاري دعاقبول مهير ہوتی:تم نے خدا کو پیچا ماتو مگر اس کاحتی ادا نہ کیا تفرآن پڑھا تو مگر اس پڑس نہ کیا محبت رسول کا دفو کیاتو گرسنت رسول کی بیروی ندکی البیس پر بعنت کی تو گراس کی فرال برداری می گرتے رہے بانجوال سعب بہرے کہ اپنے علیوں سے انتھیں سنبکر کے دوسروں کے عیب دھونڈ سے گھے حضرت عبدالترين معودس مروى سي كدا كي شخص ببغير خدا الترعليد ولم كى خدمت ملي ما صربودا درع صن كرف لكا" بارسول الله اس ك عاصر بوا بوك آب مجعي علم كى بارتيان تبادي ارت دوراً توبر دردگاری مرنت حال کردیا ہے؟ عرض کیا جی ہاں فرایا بر دردگار کے حقوق کہا مك اواكئي مين ؟ عض كيا جهال ك خداكومنظورتفا - فرايا" اورموت كومبي حان حيكامية "عوض كيا جی ہاں عبان جکا ہوں۔ فرمایا ہس سے لئے تیاری میں کرنی ہے؟ ناعِصْ کیا 'جی ہا ت بنی ضواکہ منظور مَى فرايا حاب بلے حرابني ته كر كوير أبيم تجھے دفيق علم سے است اكر دس كے " حن بعرى كماكرة فت إس علمى حدرت كيد في البيس وكول كومي كالردام كالرد بؤحدالله وهال بهبس كريب سيخ لبكين خلاالهنيس اس كيكفر اكريك كاكريكم مث زجام اوراس كى محبت ت انمریہے" حضرت فاروق نے کوب سے پوچیا وہ کیا چیزے جو حفظ وہم کے بعد می الم کوسینوں سے فكال مے جاتى ہے؟"كعب نے جواب ديا" دہ لا ليج ہے در مخلوق كے سامنے دست اسوال كى

عبدالرحان بنغم كهتي مجسك وس حابول في روايت كياب كريم سورقبالي سيم الملى خاكمه كررسي يقع كدرسول الشرصلي الشرعلب والم تشريف لاك ادرسيس ويحيه كرست والاستجنا ما بوعلم هال كر و گرضا أواب اي وقت بنطخ كاحب ايف عريال كرو" خعنرت عبدالشرين معود كاقول بهت إبتي نباناسب جائنة بهي كين إجبادي يري حبركا قل فول كيسال سي راه راه كايت بالله وعل مجرمي مركز الخود ابا منرج ها لهي حن بعرى كهاكر تمسقة وكول كوان كالعالس يركموندكرا قوال سے معدانے كو الى ایسا ول بنیں مورا حس کی تصدیق یا مکذیب کے لئے کوئی ناکوئی عمل نہ ہو کیسی کی میٹی میٹی کا ے دحوکہ نرکھا در بلکہ یہ دیجیو فعل کیساہے" والمسم بن محرف كها بين سفيل وكون كود مجاب حبيس ول سيندزها مرت مل ا خىشى پوتىمىغ " امول رئسيدكامقوله سية مين زباني وغطس زياده عملى وعظى مرورت بي حفرت علی نے نسنہ ایا سے ال علم پے علم رعمل کر و کمیونکہ عالم دہی ہے جوعلم حاس کر ہے عمل كرماك اوجب كعظم وعمل مي احتلاف منهي وما عبد ايساوك بيدا بول كل وظم توركيل محمولم التصمين على المرسط كالمان كالطن الاست مختلف مو كالدان كالمراث كم من کے خلات رہے گا مجلسیں جاکہ میٹیں گئے اپس مین فخرومیا بات کریں گے اورادگوں مرف اس الے الاص بوما یاکریں سے کان کی علب جوڑ کرد وسرے کی علب میں کیو جا سمے الصعالون على ملاك بنين يونيسك حضرت الوالدردا اكاقول بيع أدى منعى نبلي بوسكما حب كما عالم فالموادر علم المست زمینیں دے سکتا جب کے مل رکرے" مالک بن دینا دکا قول سے تازی کی ایم ایم ایس ہے ٹرجوکر کوئی عناب بنیں کہ دل سحنت

ہوجیائے" اوركها "بعل عالم كي صغيعت ولول يروسي اثركر تى سياجو بارس سنستكلاف چمان بر" سقار کا متولہ ہے جو بات دل سے کلتی ہے دل میں انز جاتی ہے اور جو بات بھن زبان كى مانى ب كانسىس دە جانى ب سلان کا ول سے قریب ہے کے علم عام ہوجائے اور عمل غائب ہوجائے ۔ لوگ زبانوں سے لیس کے اور دلوں سے دور رمیں گے حب بیادت ہوجائے گی، قرصرا میں لوگوں کے کاون ٣ نڪيول دلول برجه رنگاد ڪي " كم يم في الماسة الرميري زندگي احمقانه اوروت جا بلانه بوني توحكمت كا بيمجر ويرخذا نه من بصرى كهاكرتے سف ابن ادم! يه شرى تام حكمت وداما في كس كام كى حبب كدست را اہنی صن کامغولہ ہے " وعلم میں سب سے آسے کل گیا ہے اسے عمل میں ہجی سب سے www.KitaboSunnat.com سفيان زرى كيتيمين علم عمل كو كار ارتباس جواب نبي يا تورضت بوجالب حفرت عسلى على إسلام نے حاربوں سے مسترمايا ميں ہمبير عكمت كى تعليم اس مخ بنیں دنیاکہ بی کر اس ربعب کرو بلکاس نے دنیا ہوں کو سلکرو حفرت زين امعابرين في المستدا إكر حفرت حيين عليات الم كي در ركينده تحا مان جيكا حن بھری کہتے تھے قیامت میں سب سے زیادہ حسرت در شخصوں کو ہوگی: اسے جواز ال دوسرے کی میزان میں دیکھے گا جس سے وہ سعادت یائے گا اور پیشقا وت اور دوسراوہ 9 پاهم دوسرے کی تماز دمیں ویکھیے گا احس سے اسے سعادت ملے گی اوراسے تنعادت ا

شعبی کہاکرتے سے مخطوریت میں ہم عمل سے مدو بیتے سے اس کی تعییل میں روزے ہارے مارکار ہوتے تھے "

الم مالك في صندايا" طالب حديث كاشيوه برم ذياجا ميه كرسخيده وردارُ حدارُ ترسس اورميتي سلف بد"

اورسندایا علم کی میمی رادی ب کدم برسوال کا جاب دینی بر کرب تدرو"

است. طالب لم اورسيال

سفیان وری کا قول ہے عالم اس امت کا طبیب ہے اور مال اس امت کی بیاری ہم اگر طبیب ہی بیاری مول ہے نو تھے علاج کون کرسے گا "

ابوعر کہتے ہیں ال علم سے نز دیا ہے ہی ال مذہوم سے جزاحائز طرتقی سے کما اجائے دہ نام حادیث و آبار جن میں ال کی مذمت کی گئی ہے ان کا مطلب کی ہے شلانسی

صلی المترعلبه وسلم نے سنسرہایا" دینارو درہم آگلی قوموں کو ہلاک کرچکے ہیں اور تہیں ہی ہلا کرڈوالیں گے" یا حصرت عمر نے فرایا مضاحب تی قدم رہونے جاندی کے حسنسزانوں کا منصر

المول دیباہے نواس میں خورزی اور حق لمفی میں مبیل حاتی ہے "ان احادیث و آ ال صحابہ اور اقوال سلف صالحین کامطلب اہل کم وہنم سے نزویک ہی ہے کہ مال غیر شروع طریقوں سے حاص کیا جائے ، خواکی ناصنہ مانی کی حاسے ' حرام میں خرج کیا حاسے اور مادہ خدا میں خرج ن

کیاجائے فاہرہے ایسامال مذموم اور اسی کمائی منحوس ہے تیکن جومال حلال طریقے سے کما یا احذ کم اب کا موں بیں لگا یاجائے کو توبلا اختلاف محمود اور اس کا مالک معدورے ہے۔ اس

مایا اورباب ہوں بی مایا ہوں ہوں ہوں کے جبرہ میں اورا خلاف ایک ہوں ہے۔ ہوں ہے۔ ہوں ہے۔ ہوں ہے۔ ہوں ہے۔ ہوں مارا بارے میں علمائے حق منفق میں اورا خلاف آئی کو ہو سکتا ہے' جوامراہیٰ سے بے خبرہے۔ مرسی معرب کے مسلم کی سے بیار ک ولنرتعالى نے متعدد سیتوں میں مال خرچ كرنے والوں كى تعربیف كى ہے اور بيا امكن ہے كہ جسكے ياس ال بي نهيس وه خرج كرسك بخالخ دسنه وايانه

جولك إيامال صواك راه مي خري كرت بي ان كي مثل الذين ينفقون اموالسهر شال اس دانے کسی ہے جس سے سات الس فى سبيل الله كمثل حبته إنبت بویش بربال مین سودان نیمی اور خلا برکت دیا م سبرسابل فى كل سنبلة مسائلة مِس كومياس البح ضدا برى تنجائن دالا ا ورايم يركو لوك بنا حبته والله بضاعف لمن يشاء

مال خداکی راہ بی*ں مریم کرتے ہی*ں اور اس کے تعب والله واسع عليم الذين بيفقون

نه احسان حباتے بین نه ایذا دیتے بین ان کے لئے امواله وفي سبيل الله نولا يتعو پروردگارے پاس ان کا تواب ہے ان بر ساکو لی ما انفقوامنا ولا اذى لهماجر

خوت بوگاور مذوہ آرردہ خاطر اول کے -عنديهم ولاخون علهم ولا

هـريزون ـ

اورنست رايا: -

لن تنالوا البرحتى تنفقوا مه

اینی مونیز چیزی که و خدایس خرع مذکر و سى طرح كتب صحاح دسنن اس مفرن كى حديثون سے ببرنر بين اور صحاب وابعين علماد

نیک کا درحب، برگزنه حاسل کرسکوسک، جب کم

و مقیاد اسلام سے بین تابت ہے۔ حدیث شریف میں ہے ادنجا باتھ بنیج باتھ سے بہترہے ادبجا بالقردينه والاس ورينجا بالقريلينه والالا ورحضرت سعدبن ابي وقاص سي فسنرمايا المرتم لينه

وارتون كونوسن حال جورها وتوبه الغبس بعبك ما مكنا جهوره حاب سيهنز ب عمروب العاص

سے سنہ مایا میں بھیے ہیں مہر کرکیوں نہیج*وں جہاں سے توضیح سلام*ت مال عنیت ہے کر استے ؟ ال اچی دا ہ سے طلب کر پاک آ دمیوں کے سئے پاک کمانی کیسی بھی چیزے " خود صنور کا

ا پنادستور میں پر نظا کہ فدک وغیرہ زملینوں سے جو حذا سے آپ کو دی تھیں کسال بھرکی خوراک جمع کرتے

امدباقي من ملاون كي صرور تون برخرج فرات سق اس فسم كي يات وا ما ديث و آراب لتا من طوالت محنوت سے بعنی نظر نداز کر ایوں۔ کیم بن قبیس بن عاصم سے مروی ہے کدان کے والدے کہا فرز ندال جن کر کیونکہ ال سرافو كوطنبركرما اوركمينول سيمستغني كردتيا يها ت نے بڑی دولت چوڑی تی کئین حفز ابن میری کا بیان ہے کہ حضرت عمد الرجان بن عوف مديق اورجفنت فاروق مئ كيونهين حيورا-كعب كابيان بسه كحضرت زبيرك بإس ايك بزار غلام سف جوانفيس خراج ويأكر سقه گهاس آمرنی کادیک بیسیمی حضرت گھرمیں نہ رکھتے بلکہ راہ خدامیں خریج کرد باکرتے تھے ! حفرت عبداللزين مسودك ياس وفات كع بعدسترسزار درم سقه سيدبن سيب كباكرت تض نجدا وة وى كسى كام كانبيس جابى آبرو بجاف ادرامانت ا وری کرنے کے خیال سے مال جمع نہیں کرما" خیائخہ انتقال کے دفت ان کے باس جارمو دمینار موج وستے اس قرم کا ذکر کرے سسرایا تخوار میں نے اس سے سنیت رکھی تنی کدائی آبرو کا واقع الوقلام كاقول ہے خدا كے تركز اربور أو دولت تهيں درانقصان بيس بينياستى" ابنی او قلابہ نے ابوب ختیاتی سے کہا بازار میں جم کرکار وبار کر و اکدور کی سے سنتنی اور ہ دین پراستوارره سکو[»] عبدالرصان بن ربري كا قول ہے" وولت دين كاكيسا اچھاسمارا ہے" انطبیان، زدی کا بیان ب کر حفرت عرف مجرس نوجیا" بریت المال سے تہیں کیا ماتا ب، میں نے وحن کیا ڈیا تی ہزار فسنہایا موشی پال او ورزعن قریب قرسش مے نوجوالون کی لوست بوگی اور وه تهالاگزاره سندکروس سے" حضرت عبدالله بن عرق فرايا ميرك باس كوواص ربارمبي سوما بواوراس كي زكوة ديت ربون توس مع مجع كجه مى تعمان نبير بروخ سكتا"

سفیان وری کامقولہ ہے وس سرار در مجھوڑم ول اور خداکو حساب دنیا پڑے تو یہ اس المين بترك كولوك كرامة الفرجيلا العروك" ا ریک دن عبدالرحان بن شریح اور عمرو بن الحارث نے ایک ہی صعب میں نماز بڑھی سلا كى بعد عبد الرجان نے عروسے إدجها اس خفس كے بارے يس آپ كيا كہتے ہيں بعد ميران ميں بڑی دولت بل ہے وروہ زیر ورصائے اہلی کے خیال سے خیرات کرونیا جا متہا ہے؟ عمرونے جاب دیا ہے بنیں کرنا جا ہیے" عبدالرحان سے کہا کیان ہربی چیزے ؟ عبدالرحان جاب دیا بری چیز نبیس ہے گر ضواتے اسٹے بنی کو جس اوب کی ملقین کی ہے وہ کہیں افضل ب استرايا ولاعتمل يدك مغلولة الى عنقك ولا تبسطها كل البسط فتفت ل ملوما هسور الهنزان فنعس وجائي كركيوال خيرات كرساور كيوابي ركع اوعم كيتي من مهن يم أرنقل كرد كيمي اكداس إب ميكسى كوعلط فنبى منهواه فاداني مسيح بمين كم مالزط تقول سے صرورت بعرال حال كر العبى مذموم وممنوع ہے عالا نحروا قعہ اس سے اہل ختلف ہے ضدا کی رحمت مو حضرت الوالددوار پر کتناع فراگے ہی اصلاب ۔ آدى كے علم دونا الى كى علامت ہے اور سسرا يا درست معشت درست وين سے بوتى ہے. الدورت دين ورت عقل سے ہوتا ہے اور حضرت عرفر قرآر سے فرایا کرتے تھے نیکیوں میں ثن قدى كرو-مال عال كرو-لوكول يراد جونه بنو" منصور نقیدنے خوب کہاہے: وبنيل حظمن اسكوت الفنل من ركعتي فنوت رناز تسنوت اور سکوتِ مراقب سے افضل ہے) عه إنها با فقدة أنما سيكودكو كاكرون مين مند بالب اورند إلى السي بسيلا بن دوكم بعرايي والمعيمة كوك مجل من كرسيدورتم بتى دست مى بوجاد -

ومن رجال سواحصوناً تصونهم داخل البيوت را دران سور ما كن سعمى افعس بصحبول نع قلع بالريس غدة عبد الى معاش يرجع منى الفضل فوت (مندے کا طلب معان میں تکانا اور اپنی روزی مال کرے اوٹنا) غرص كداس بارسے ميں علمائے اسلام متنفق بيں اور سلف وخلف بيں كو تى اختلاف بيس البتدزيد كى حدود وتعين كريفيين اقوال مختلف ببي سب سع ببترول ابن شهاب كاسع زم يے كى زوام تہادے مبركو مغارب كرسك منطال مبارے سكركو" سفیان نوری اورام الک کامتولہ ہے" زیر آرز و کر کرنے کا نام ہے" ففنيل بن عيامن في كها وبر فاعت سے اور فناعت بي و كري سے زبرة فناعت كى خردرت سے زيادہ خوائن مذكونى قوت لايوت يرصبرو شكركرسنے كى تربیب میں اور غفلت وسرکشی لانے والی وولت کی مذمت میں اس قدرا حادیث اتا اصحاب اور اقوال ملعت موجود میں کہ یہ اب مبنی ان کے ائے الگ کتاب کی ضرورت ہے۔ محاربیں سے جن بزرگوں پر دنیا کے در وازے سنبررہے ، وہ نغدا دمیں ان سے کہیں آیا بیں جن مے قدموں ر ونیالونی مدریت میں ہے خدا ا پنہ خاص منبدوں سے ونیاکو سی طلسرے دور کھتا ہے جس طرح تم اپنے بیاروں سے اچھے کھانے دور رکھنے ہو اس میں اللہ تعالیٰ کی تعلق يمعلوم موتى بسك دشايركسى سندا كعاف دولت فتى وفجور كاسبب بن جامع اسك ماسى طرح تعفن سندول کے گئے نقروفاقہ کفروعصیان کا فدلعین جانا ہے اور یہ دونون حالتیں ندموم ہیں۔ نہواہی دولت بوكم مفرور وكراة كروس الواسي فربت بوكروين وايان خطرعيس يرطاك-

فود درین بس اس طرف انسارے مقد بمیں حضور ملی استرعلیہ و کم کی ایک دعا میمی منی کہ خلاا میسی دولت سے نباہ انگیا ہوں 'جوسکبر وسکن نبادے اوراسی حسرت سے بھی نباہ انگیا ہوں خوات کے جائے کردیے''

اور فراتے مع طرا یا موک سے تیری نیاہ جو برترین دفیق ہے احتیات سے تیری باہ جوبرترين بم دميه" امدوماسی صدایا: فقروفا قدسے تبری نیاه طنت و دلت سے تبری نیاه اوراس بات سے تبری بنا الفطركرون إسفارم بون برز إنى كرون يامحميت برزانى كى حاك " اور فرکت سے منا ایم محمد مایت تقوی عافیت استغنا بخش دے " ادع كتيمين ال ودولت مي اعتدال اورقد رضرورت براكتفا و بوس وساس سرحال مي افغنل ادرسالاتی سے قرب ہے حدیث میں ہے کہ فرایا میں حبت کے دروا زے برکھڑا ہوا تو انداؤگو فریب می منظر است احدار ایم کورے معے اور فرایا " حبت میں ایب جا بک برا برمگر بھی دسیا د حفرت علام حان بن عوف كا وقت اخر بوا الوزار زار روف ملكه وجر بع مي كمي و فرايا بن غمير محبوب الصع مقع كدم سكر اورا نامى زهبوز اكد كفنائ طبت صرف ايك جادمتى اوروه مبی بنی چوٹی کرئرڈ ملکا جا آق یا وُل محل جاتے اور یا دُس پر ڈالی جاتی توسکول جا یا میں ان کے بعد می زنده رہا۔ ونیاسے الاورونیا مجھ سے لی ڈرنا ہوں دنیا کی اس بہتات سے لینے ساتھیوں سے يتحييه ندره حاول!" حضرت سدين بي وقاص سے مردى سے كد بني ملى الله علم في فرا إ بهترين رز ت كفا بررزق بداورببرن دكر مخى دكرب حفرت بوبرریوسے روایت ہے کہ درول الشوسلی الشرعليد و الم نے دعاکی خذا آ آل محرورت قوت لا نموت *جرمو*" ان ماه دیث و آنار سے نماعت در رمنا در کفا ن کی فضیلت ظاہر ہے حضرت خوار نبت يم سے مردی ہے كہنج ملى الله والم نے مست مايات، ونيانها ميت تر قاره اور شرك است م

الميرماديه إن الم الم الم الم الم الم الم المعلى عبادت كو على الوده ودوي مع من الم الم الم دردی شدت سے روتے میں اونیا کی محبت سے ؟ ابو ماضم نے جاب دیا تن پسبب نادہ لکین بن مل الشرعليد والم في مجيع مر إلتاكه الوياشم إشا بدنومبت دولت ديجه كا-اوراك اس فائدہ اٹھارہے ہوں کے محرتبرے مے بس اتنا کافی ہے کہ ایک خادم خدمت کے دم جواور ایک مورا جا دے گے ایکن اسلیں دعیما ہوں کدولت کامبرے پاس دمیرے!" حفرت عبدالله بن مسود حضرت سلمان فارسى كى بيار رسى كو محية حضرت سلمان الفيس ديجيكم آب دیده بوشک بحضرت عبدانشرنے سبب بوجها توخرا با رسول انشرصلی انشرعلیه سلم نے ایک عردیاتھا '<u>جے ہم نے پورا منہیں کیا</u> . فرمایاتھا ، دنیامیں سے آمناہی مینا ، قبنیا ایک مسافرگاند دراہ الوعركية من إب اكركوني اوان يركمان كريميني كدونيا كمافيي باعتدالي بعضائك يادنياكى بتهات فناعت وكغان سے فضل ہے تو يهي س كى غلطى موگى - مذكور أه بالااحادث وآبادے س دیمی تردید ہوری ہے۔ تو مگری السیس دل کی قرائری ہے۔ ضاف عصفی دل یا ہے دہی نی ہے ۔ صریف میں ہے تو گرئ سبت ال کا ام نہیں کو گری ول کی تو گری ہے"

بشلم عبلاني كيطرف ليجأابح صن بعری کہا کرتے تھے ہم نے عرد نیا کے لئے عال کیا تھا ، گرعم ہیں آخرت کی طر اگر ہا۔" معرفے بیان کیا سکتے بزرگ فراتے ستنے جو کوئی غیار شرمے سے علم حال کرسےگا، ع اسے خداکی طرف تعینے کے رہے گا" بولیک میب بن بی ابت نے کہا ہم نے یام بغیریت کے مال کیا تھا بعدیں میت پیدا سفيان بن مينيد ف شاكر دول سے كها أبم في صريت غيرالسّر كے مال كى تى ا لرانترنے میں نہور اور مید در حجنس دیا مؤنم دیکھارہے ہو" حفرت حدبالترب عروبن العاصى سے موى ہے كدربول الترصلى الشرطيد دام سن ما قاطمتن قسم کا سے اس کے علاوہ موجھے ہے زایدہے ؟ ایت محکد سنتِ قائمہ اور حضرت الدم ريره سعدوايت بع كداكي دل ويول الشوطى الشرعليه ولم معدمين شرمیت لائے تو ایک شخص کے گر دیری بھیڑد بھی پوچھا یہ کیا ہے ؟ ومن کیا گیا ' یارسول اس فيخص علامه ہے! فرا إ علامه كيا چيزہے ؟ صحابہ نے وحن كيا الناب عرب كاس

زیادہ حانے والا ہے۔ عربیت کاسب نیادہ ام رہے شعرکاسب سے زیادہ عالم ہے۔ احلانات عرب کاسب سے زیادہ حافظ ہے بین کر صنور نے نسسرا یہ بیلم نم معید ہے، نہ اس سے جمل مفر"

الاعمر مجتمع میں اس حدیث کی اسناد میں دوفیر تقد داوی آگئے میں اور حدیث میرے میں پو تو مسیٰ یہ میں کہ بن محکم سنت قائمہ اور فرلفیڈ عادلہ سے جہل کے ساتھ میں ممفید نہیں اور اس طرح اس صورت میں اس کا جہل می مفرنہیں درنہ فی نفسہ بیٹا مفید میں ہوسکتا ہے اور عمر میں کیو کہ عربیت اور عمران اب علم ادب کے دوئر سے عفر میں۔

حضرت عبدانترب عرفرایا کرتے تھے مِلم بین ہی ہیں کتاب ماطق سنتِ اعنب اور لااهدی دہیں نہیں جانتا ،

حفرت، بن عباس سے مردی ہے کہ بنی ملی استر علبہ وکم نے نسنہ وایا تین بایش مایں: -حس بات کی خونی ظاہرہے اس برعل کروجس بات کی برائی ظاہرہے اس سے پر میزکرو' اور حس میں اختلاف ہے اس سے عالم کے ذھے جوڑدو"

اور مسسرمایا" بس نمیس دوایی چیز نرب مجورسے جانا بوں مجنیس منبوطی سے پکڑے رہے تذکمی گراہ نہ ہوگے: اسٹری کناب اوراں شرکے بنی کی سنت"

اورنسندہ یا ہیں نے دعاکی کرمیری امت گمرہی پھمج شغق ندم و احد خواسے میری دعا نست بول کرلی "

عرب عبدالعزیز نے ووہ بن الزبرکو مکھا" نم نے مجد سے تعنا سکے بارے میں موال کیا ہو تعنا اکی بنیاد کتا ب النٹر پرہے بھرسٹٹ دمول النٹر پڑ بجرائٹ بری کے فیعسلوں پڑ بجر مسلماً وعقلا دے متورے پر"

الم الک کا قول ہے تا منی کے نبیصلے دومہ کے بوت میں ایک دوجو کتاب الشراور سنت دسول الشرس موجود ہس احریہ فیصلے بقتیاً وزمت بوت ہیں اور دوسرے و دقامی www.besturdubooks.ster

کے اختہادے ہوتے ہیں اوران میں و مبت الہٰی کی امبدہے اس کے علاوہ جرکی ہے ۔ غلط بونا اغلب ہے" نیزاام الک نے نسنہ ایا علم وحکت بخترت سائل کے خطط کا امنہیں بلکہ وہ اور المی ہے اوراس سے مذاجے جا تہا ہے ، بدایت نجستہ اے " سعون سے سول کیا گیا کیا عالم کے لئے رو اسے کھ عمر رکھنے پریسی لاعلی کا اطہار کرے جوا بإكراب دسنت كء ملسطه مين روانهبين العبته خاص بني رأ ك يحتفعلن يم یقین سے کون کبر مکتا ہے میری رائے میچے ہے" صرت مدامترين مودسترات سے بہت موسیں ادکرانیا علم نہیں ہے خوب معاکا ام علمے الم ثنافى كا ول ب كسى ك الديم حلال وحرام كهنا جائز نبير، كر بال الم كى بنياديم الانكاب وسنت اوراحاع امت ب بهرائي تينول اصلول برقياس ب الوع كنفيس اجاع كاثبوت أتيت ومن يشاقق الموسول من بعد ما تبين لمعا هدى ويتبع غيرسبيل المومنين نؤلدها تولى ويصلح نمو وساءت مصيما يس موج دسي لدد اسلالول ك خلات راه اختيار كزار وانهيس اور صريب ميس سعكم بني ملی استرطید و کل نے مستروایا میری است کم ہی یا تفاق منہیں کرے گی اس لئے میرے نزديك اجاع صحابه ي مخالفت جائز نهيس كيونكه يه ذهن منيس كيا جاسكما كحكم متحسسه سنام صحاب بے خروسے موں او خلعی سے سی بات پر ہم خیال مو کئے ہوں بھڑیٹ وکے دال جعلنكمامة وسطالتكونوا شهداءعلى الناس ويكون الوسول عليكوشه يتراس اے جوکو فی ماہ میا میت ظاہر ہوجانے بھی بھیرہے کمال کمش رہے ایس کے دیتے کے سوارست اخیار کرے اقتہ ہے ال كدية رجوز دي كاورا سرمنم من والل كريك وبهت برى مكر به كا العام م في نهيل دياللهمت باديا وكم وكول كرمقا بي ملكه بواهد مول تهاد مقلب م كواه سيس-

نابت ہوتا ہے کو صحابہ کا حب اجاع ہوجائے تو حجت ہوگا کیو کہ صحابہ امت پر اس طرے معلق کتاب و محبت ہیں جس طرح رسول الشرصلی الشرعلیہ وسلم صحابہ برحجبت تقے اجاع کے متعلق کتاب و سعنت بیں بخترت ولائی موجود ہیں گران کی تفقیل ہاری اس کتاب کے وائرے سے بامسے ۔

مطارین ابی رباح نے آبت فان تنازعت وفی شیئ فرد دی الی الله والرسول کی توینی کہا تفاری والرسول کی طوف ورد کی آب کی تعدین آب کی سنت کی طرف رجوع کرنا جا جیئے "

ابن مون کہتے ہیں بین چیزیں مصے ادر میرے بھائیوں کوسب سے زیادہ محبوب ہیں: قرآن جس میں آدمی فکر د تدبر کر سے اور وہ کلم یا جائے جو پہلے ماس نہ تھا علم سنت کی محسیس و تکیل میں کو ننان ہو۔ اور تبیری بات یہ ہے کہ سب آدمیوں کی معلائی جاہے "

لادی کہتا ہے ابن وضاح 'ابن ون کے قول پر دجد کرتے اور کہتے ہے' خوب ہے افواجی'' بھی بن اکتم نے کہا علماء طلبہ اور حلم مسلما وں کے لیے سب سے زیادہ صروری علم ذران کے ماسنے و منوخ کا ہے 'کیونکہ ناسنے پڑل کرنا اور منوخ کو چیوٹر دینا فرض ہے۔ اگر انسان اس علم سے بعرہ ہے' لامکن ہے واحب کو غیرواجب اور غیروا حب کو واحب مظہرا سے خودی

گراہ میداورد وسرول کوسی گراہ کردہے" عطاء بن ابی ربائ ہے آیت واطبعواللیں واطبعوالرسول دا ولی الا مرصنکر" کی فیر میں بیان کیا تصرا ورسول کی اطاعت کتا ب دسنت کی بیردی ہے اوراد الام سے مراد الطاعی بقید بن الولید کا بیان ہے کہ اوزاعی مجھ سے کہا کرتے تھے" لے بقید اعلم دہی ہے جواصحا محکہ سے بنچاہے اور جرکیجد اصحاب محکہ سے نہیں بنیچا" دہ علم ہی نہیں ہے اے بقید! اپنی بنی

ے اگریسی چیزیس تہادا اختلات ہوجائے کو سے خدا درسول کی طرفت نوٹا و کے افاعت کرواہشر کی اورا طاعت محرور مراب کے درائے میں سے اہل انحل دائعت رکی ۔

ور المراس ہے میں ہے ہوں اللہ کہنا اور اپنے بنی کی است کے او نی سے او نی آدمی کی مجی برائ ندكرنا يا دركه جوكوئى دوسرول كى برائى كرتاب، نو دوسر ك نفطول ميس مطلب يو مجوما المصكريس احب يول" سبدین میب سے ایک سئلہ دیجاگیا ۔ کہنے لگئے اس میں مجابہ کا اختلات ہے۔ وگوں نے کہا' اپنی لائے دے دیجئے نسنہ ایا صحابہ سے مقابلے میں میری لائے گئی می سيدن جبركا قول ب جوبات اصحاب بدركوبنين معلوم وه دين مي سيس الم احدين صنبل ك باس ايك خف باربارة ما ولايك بى سوال بوحيتا بوخ مع معلاكم خدوا إلى كهدي بول كراس كسيل مي الكي بزركون كانقلاب ومعي اور مجه اس ومعان ر کھؤ گرنم اصرار ہی کیے چلے حاتے ہو کہ اپنی ذاتی رائے تبادوں بخود ہی کہو کیا لائے تباق معانی جا منا ہوں" گرسائل بیر کہنے لگا' نہیں حضرت میں توآپ کی لائے ضرور معلوم کرولگا کیونکی اورد وسرے ملان اس کے محاج ہیں بیس کر آپ اور می نضا ہوئے اور فرایا ا صرور معلوم کروگے ؟ میں کہنا ہوں معات رکھو گرتم مانتے نہیں جب ادمی اپنی رائے دیئے سے ڈرناہے اواسے محببورکرناکہاں تک درست ہے ؟ میں کہرچکاکراخلافی مسئلیہ ب نے اپنی اپنی لائے دی ہے اور علم دہی ہے بواو بہاسان سے آیا ہے سم آن مجھ كيتے ہں اوركل غلط مجھ كراہے ول سے رجوع كر لينے ہن" كيم عمروين دنياركى بيرواميت بیان کی کھفرت مابرین زیدکو تبایا گیا کہ وگ آپ کے فتوے مکھ بیتے ہیں کو کہنے تھے ہم ہے۔ بیان کی کھفرت مابرین زیدکو تبایا گیا کہ وگ آپ کے فتوے ملکھ بیتے ہیں کو کہنے تھے۔ تم ہے بات تکھنے ہو، جومیں نے ہے کہی ہے اور مکن ہے کل اس سے دجرع کرلول" مرين مليكا قول ب جن مساكل مين لا كرزني كالخائش ب ان مين ما كم كو اجتباد لرناچاہیے، گرکسی کو یہ کہنے کاحق ہنیں کہ صرف ہی کی رائے حق ہے، بلکہ یوں کہنا چاہیے ہے، میرواجتهادہے بیمبری دائے ہے"

معن بن عليني كابيان ہے كدام مالك فسنسرما يا كرتے تقت ميں مي الك انسان بول تعریک بھی کہتا ہوں اور علطی تھی کرجا یا ہول میرا قول بر کھا کر و کتاب وسست کے مطالق **بوا نو نت بول کر** و - خلاف **بو تو چو**ر د و " خودا مام ما لک ہے بیان کیا' ابن شرمز نے مجھ سے نسنسرما یا" بیسب آرار واجتہادا عجه مص سنن بو كهيس ان دابيا يرميري ورسبيه كي دين كا ونتول كانتجس " ابن ابجر كماكرت سفح كشبى في محمد كها"بدا بل حديث اصحاب رسول الشرصلي ا لبدم مرسے وکی روابت کریں اسے لے اوا در وکی اپنی عقل ورائے سے کہیں اس بدیشا ہن میرین سے مسئلہ بوجھا حانا نو تھی ہوں کہ دیا کرتے ہیں بارے میں میرے یا مہیں ہے۔ ذاتی دائے ہے اورا سے شتبہ مجسا ہوں'' اگر ہوگ کیتے' ابنی لائے تبادیکے ا وجواب دینے جانباکہ میری لائے بچنہ ہے نو ضرور تبادیبا، لیکن ڈرنا ہوں آج مجھ کہول ا کل غلط مجھ کے بدل دانوں بھر حب بور مونا بڑے کہ گھر گھرسب کو اس نسد ملی کی خبر دیما لیمو سالم بن عبدالشرس ا يك عض في مسكل بوجها جواب ديا" اس بارس مين بحم کوئی روامیت نہیں ہونچی" ہے خص سے عصٰ کیا 'میرے لئے تو آپ کی رائے میں مہت ہے ت را یا اپنی رائے تبادوں اور نم چلے جائو بھر شابد وہ رائے بدل حائے ، تومیس متبیں کہا أ دْمُونِدْ مَا يَجِرُولُ كَا!" حفنت عبدالنتربن عمروسي كونئ ابسامئله يوجيا حا أأحس كيسبت رمول الترصلي علبه بِسِلم سے تیجہ ندمنا ہوتا ' تو فرما نے" کہوتو ایٹا گمان ظاہر کر دوں" الم مالک کہا کرنے تھے ہارے فتوے گان ہی گان میں بہیں بقین حال ہنیں ا عطارین ابی رہاے کا قول ہے آ بھے کاعلم عمی بہت کم زورعلم ہے آ دمی کہتا ہے 'بیلے استخص کو پر بیننے دعھاہے حالا بحد تیا یہ استحص کا فعل نا والسنتہ ہے "

ابن المقف فے اپنی کتاب میتمید میں ایک فصل کلہی سے کہنا ہے علمار کا بیکہنا کو مین یں بجٹ و کل رہبیں بالک درست ہے کیو نکوین بجٹ ہی سے ہو اسے تولوگوں کے ہا تھ میں بعی ہو ماکہ بنی رائے وگمان سے اسے نابت کر دیں 'حالانحہ جو چنزلوگوں کے ہاتھ میں پڑھاتی ہے عام طور برخواب ہی ہوجاتی ہے اہل بدعت کی مذمت اسی لیے گی گئی ہو انھوں نے دین کورائے نبادیاہے حالا ککسی انسان کی میں لائے نتینی حتمی نہیں ہوسکی ونکہ شک فطن سے آگے کو تک رائے نہیں جاتی ۔کون دعویٰ کرسکتا ہے کہ میری ارائے نین اورنا قابل شک ہے؟ اسے سے جو کوئی اپنی راسے کویا دومروں کررائے کو دین قرار لبلے میں اسے سب سے زیادہ بے دفوت انسان سمجولتیا ہول" الزعركتيمين اس امت كے علما ئے سلف وخلف اس نارسے میں بالک منفق میں کر رائے مضیقت ہی علم نہیں ہے ۔ رائے کی تعریف ہیں زیادہ سے زیادہ بیکہا گیا ہے کہ علم کا بہترین وزیر اھی را سے سے " علمی بنیادیں دومیں: کتاب التراورسنت رسول التر بسنت کی د**وسی**س میں اکم چ*ین کی عامرد و ایت 'سلف سے حلف تک جاری ہے اور اس میں تسی کا اختلاف* ت بہیں اسپی سنت کارد وانکار ٔ ماجا کر ہے کیو کہ یہ انکار منزلہ تصوص المی کے انکا نت کی دوسری قسم وہ ہے جو تقہ ملاویوں نے اپنا دمتصل سے روایت کی ہے ت ندعلها ئے امت کے نز دیا جبت ہے اور ذریعیُ علم کیکن اس بحب کا بہو ہیکی حضرت مبالمومنين عم فاروق فسسرها باكر تستصفيخس طرح قرآن كي عليموهال كرتي براس طرح فرالفُن وسنت كانعليم عال كرو" اسحاق بن مات د کا بیان ہے کہ ام زہری اہل عواق کی مجلی کی اکثر شکا بیت کیا کہتے تعے۔ ایک دن میں نے عص کیا ' بہاں کو نے میں قبیلۂ اسد کا ایک پر ور دہ ابعینی آمون' موج دہے اور چار ہزار حدیثیب روایت کراہے متعجب ہو کر کہنے لگے جار ہزار ہیں

عوض كميا بح بال حكم بوتواس كى كچە حدثتىي سسنا دك حدثنىي س كرىسنىدا يا" دائىتر يىلم مِن بين مجنا تماكروا ف مين إس كاكوني مان والا وجود موكا!" عمون عسدالعز نربن این ایک فران میں اکسا "بنی ملی استرعلی والم کی قالم کی محمقلبط مركسي وي كالبي السية وقعت بنيس ومنى " الممامرك تسعربي:-دمن النبي محمد إخبا تعم المطية الفتى إثار (محدربول التركادين حديث بصاور عديث ملان كبلي كيابي توبيي لاترعبن عن الحلا والهاء فالراى ليل والحديث فهار (خردارمديث واصحاب مديث عمنه نهيزنا - مديث دن برامد المات ي ولريماجهل لغتى أتوالها كالشمس بازغتر لهاافوار ركبى آدمى كوراه مبنين سرجيتى، مالانحسر خاب شال بوتا كادر رفتى ميلى بوتى كا مبشرت السرى استعلى كا قول ہے ميں نے وزكيا اوعلم كى دوستيں معلوم بوليس: اوروائے مديثة بر مجهانها يخ مسلبن كالمون كالربوسية اللي كالعفلت وجلال خدا ولدى كالرحبنة دوزخ کا معلال حرام کا نیکی و تقویے کا مجله محاسن اخلاق کا نذکره ملا مکبن مائے میں کرہ كا خسورت ونجل كا ظلر وحق للفي كا قطع رهم كا 'دين مين خرا بي اورحرام بريحبات مي كاجرها ملا" محدين سيرين كها كُرت في سلف صالحين النيئة بيكوراه لأست برسمية سقة. ەب كەسىنە كادىمن ياتھىيى رىنباتھا " الويكرمنه لى كى روايت ب كرامام زمرى في مجموس إدها المهين حديث س محبت ہے؛ میں نے اقرار کیا او فرایا بہت فرا یا در کھو صدیت سے مردمی محبت کرتے ہیں. مخنوں کوہس سے وحشت ہونی ہے!" الجالفاسم عببيدالترب عركهاكر في المستصر بجت ونظر كم عنى بيلي كدان فروع ليس م

پڑا مائے جن کے اعول اچی طرح نہ مجھ لئے نگئے ہوں ایسے مجل نہ المائ کر دجن کا درخت نہ برنگا یا گیا اعدائیے نیتجوں کے بیچے نہ پڑ دجن کے مقدات بہلے سے عبانے نہیں گئے "

علوم کی مین

علی تولیب علماد سے یہ کی ہے کہ علم میتن وظہور کا ام ہے کیس ج بات تعینی ہوا طاہر ہو معلوم ہے کین جو دی تعین نہیں رکھتا بلکہ وسروں کی دیجھا دیکھی کہنے لگتا ہے ، وہ عالم نہیں ۔ علما سے اتباع اور تعلید میں فرق رکھا ہے ، اتباع بہ ہے کہ ایک بات کی خوبی معلوم ہو کی اور اس کی بیروی کرنے گئے ، اس کے برطلات تعلید ہے ہے کہ ایک بات سی اور ہے ہو ہے سمجھے اسے مان بیا اس بوغور کرنے سے ایکار کردیا ، اس کے خلاف کچھ سننے سے کان سند

نرد کیک اس می تقلید دین اہلی میں حمام ہے ۔ نرد کیک اس می تقلید دین اہلی میں حمام ہے ۔

علومی دومتیں ہیں: خروری اوکسی علم خروری دوہلم ہے جس ہیں نسک ونسبگ گجا مزہد غور و منکری حنرورت نرہو اور حواس وعقل سے بدائیتاً معلوم ہو، خسلاً بہلم کہ کوئی دجود ہے۔ ہی وفت ہیں ساکن و منجرک ' کھڑا ہم بڑھا ' بیار تندرست نہیں ہوسکتا ہی طرح واس درست ہوں ' قدزیان سے بلنح وشیرس کا ' آنکھ سے دیگ رویب کا ' کان سے آواز کا قطعی علم حاصل

ہوں مردب سے استان مربی ہوئے ہوئے استان مرد میں ہوجاتا ہے۔ ہوجاتا ہے اسی قبیل سے بیعلم بھی ہے کہ د نیا بیس منطاً کر سندوستان مصر جین وسنے و مالک دافوام موجود ہیں۔ اس نسم مے علم کو ضروری علم کہتے ہیں۔

علم میں دو علم ہے 'جو نظرواستدلال سے حال ہوتا ہے اس کی میں دوسیں میں جلی علم میں دو علم ہے 'جو نظرواستدلال سے حال ہوتا ہے اس کی میں دوسیں میں جلی

رقفی جوظم علوم ضرور بیسے قربیب ہے ، دہ جلی سے درجود ورسے و م خفی ہے ہی طسیرے

معلوات کی بھی دو مبیں ہیں بتسامہ و نما سُب جو مرا ہتّنا معلوم ہوا شا ہدہے اور جو نشا ہد کی دلالت سے معلوم ہوئنا کب ہے۔ تهام اصحاب ویان کے نرو ماک علوم مین طرح کے ہمیں: اعلیٰ اوسط او دنی علم آلیٰ علم دین ہی چ صدا کی آناری ہوئی کتابوں دراس کے انبیا کی حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کس کے سئے جائز نبیں کہ اس علمیں اپنے دل سے گرمھ کر کوئی بات کہے علم اوسط دنیا دی علوم کو کہتے ہیں جلیے طب اور مه زور سه وغیره ان علوم کی معرفت کا طریقیه بیه سے که آیک بات ووسری بات برقیاس كى جاتى كاوراك لوع كودوسرى نوع كى دد سات اخت كرية بي عمرادن صنعت وحرفت وسستكاري ورزس وغبره كاعلم مع بجيس بيراكي مشهواري تيراندازي فش اوسي ومني مونون واعضار ووارح كاشت ك عال بوت بي -تلاسفه كيها ربسي علوم كي يي تفسير على البكن وه علم على اس علم كوسكية باي حس كانعلق ا ورا اطبیت بدر سے ب شلاً صدوت عالم اور باری کی تنبید وغیرہ مسائل جواس ومشام مصمعلومهنين مدسكته ورجن بيرسجت ونطرسة سانى تتابيب اوتينيه بهيرس مغنى كمريجكه مبرياكم اوسط علم ادفى ان كى اصطلاح بس مى تعدينه وسى بين جوار باب ادبان كى اصطلاح بين بيان م سیک لیکن دوجلم وسط کو چارفسموں پیسب مرکزتے میں اور پہتی اس کے جلم علوم کی بنیا ویں المي تعين علم صاب بخوم طب اوروسيقي-حق بيهب كسي المركا عالم من علم صاب مصتعني نهيب موسكتا علم مخوم كا فائده معلما إلى اديا مے نزدیک بہے کہ اس سے فلک کی گردشش شاروں کی رقبار مطابع بروج اوقات میل و بنائات فطوع وغوب مالك كى عامية وقوع خطاستواء اور دوسر انقول س ال اقرب وبعد جاند كے مختلف مدارى الجہنوں كاحال سورى جاند كرمن اور برسول كاحال معلیم بونا ہے اولیگرہ کی روامیت ہے کہ حضرت عمرے فرایا علم نجم کی بنی وافعنیت ضروری ہے كاندميري دالان مين كى ترى كراسة معلوم كرسكو-اسسة كي نا برحو" حفرت عباس س

سعروى بسركه رسول الشرصلي الشرعلب وللم فسنسسسها بالتحذاس المرير سعاع ب الونترك سع پاک کرد بلہے یہ بات دوسری ہے کہ نخوم سے گمراہی پیدا ہو مائے محضرت او محن کہا کرتے تھے میں گواہی دتیا ہوں کہ محصلی الشرطلب ہو کم نے نسنسرہ ایا ہے کہ رجھے ایسے مبعداینی است برمنین چیروں سے اندینیہ ہے: حکام کے ظرسے بخوم مہایان سے 'تغدیر کے انکار سے'' علمطب' علمالاً بلا ہے اس بیں جڑی ہوئی 'بالی معاون جواہرات سے حواص مزے ہوئونا صری طبیۃ ت حیوا ات كيفواص عبرمي طبيعت عوارص وامراص كاسب باب علاج كحط لقير ب زمالال موسمول ا لمکوں کی ہب و میوا ، حکیت و سکون کے فوائد وعیب رہ امور سے بحث ہونی ہے ۔ عِن فلاسف ك نرد يك معى اول الذكر على علم دين سيء الى الذكر علم علم اوسط سي اورين فنون کا تعلق اعضار و جوارح کی شت سے علم ادنی میں ۔ حملال اسسلام محنزد بك علم دين محمتين ورجيمين : خاصر ايان وامسلام العيسى مرقت وحبر واطلام اس علم كا در تعيد ايك بي سع اور وه محصل المنظ عليد وسلم كا در تعيد م کیونکہ ہے ہی نے خدا کے احکام بینجا ئے ہیں اور خداکی نتشا ظاہری ہے۔ بھر حکم فرانی کے بوحبب خلتى المي مير غورة مالل اوررب العالمين كى روبسبت ووحدا منبت وازليت ك دلاک تعنسکر و تدریسے مستسران میں جرکھی آبا ہے سب یہ ایمان لا اجا ہیے۔ خواسکے فرشتوں التاون بنيون كى تصديق كراجا ييد. دوسرا درح بمال دین و شرنعیت کی معرفت کا سے اور وہ بنی صلی استُرطبید و کم بی بی جن زبان الدبائقسع دين اتراا مدقائم بواسع بيراصحاب بن صلى الشرطير والم كمعوف بوحبو نے آب کی لائی ہوئی سٹر میت خور آب ہی سے مجی اور بعد کی سلوب کو بنجائی۔ مجدات تام علماً ك موقت سي منور نعظم دين عال كيا وريسيلا كيس و برخبر منواند كي معرفت مي عرورى ے بے جوابی محت و تبوت بس ظاہرو واقعے ہے علما کان امور مرکتب اصول میں محت کہ چکے

تيسادر حاسن واجبات سن أداب سن كى مونت كاسىد اسى من تقدرا ويول كى مدن می داخل ہے علم رف سندایا ہے تکیل فقدان مینوں درجول کی بجیل محد بغیر مکن منیں ، حقيقت ميتعالم كون بح حضرت عدبالشربن مسودس رواميت بهد كمهني صلى الشرعليبه وسلم في مجع سے فسنسرها يا تومانا بمی ہے سب سے افضل دمی کون ہے ؛ سب سے افضل وہ ہے جس کاعمل س ے نفس ہے اگر دین میں بچھ بھی رکھتا ہے " پھر فروایا" تو جا تنائجی ہے سب سے بڑا عسالم کون ہے ؛ سب سے بڑا عالم وہ ہے' جوش کا اس دِقت بھی اعلان کرتا ہے' حب دنیا شاک بن پرماتی سے اگرچه ده اپنے عمل میں کوناه ہی کبوں نہ ہوا اگرجہ ابنے سرین بھر ال کے علاما مى كىون نەپو!" دوسرى روايت ميں ہے كەنسندا يا ايان كىسب سے مصنبوط كرم التيك نام يردوكى التركفام برمجبت اورالترس كام برنفرت سے رسب سے نفنل وہ سے جب كامل ب ے افعنس ہے بننہ طبکہ اپنے دہن میں مجور کھنا ہوسب سے بڑا عالم وہ ہے 'جو لوگوں کے اخلا مے دفت مبی ت كو بها ناسك اگر جيل ميك الا إو" حفرت ام الددا اكام تعدله الفل ترين على معرفت اللي الت می ول کوسے کرسا سے کہاہے :-وإذاع ف التماعس خبرنا انضلنا معرف رسب سے بہنروہ ہے ج سے بہرمونت دکھتا ہو مونت کے بعد ہی میں مباد ہوتی ہو)

صّان بن عطبه کا آداری و اور این کا این کا اور ۱۹۸۸ مین منت منتی ہے اسی فدر وگھ اس سے

قريب بوجاتيس" من بعری پنتعراکثریرهاکرتے تھے بسرالفتى ماكان ذره امنى اذاعرف الداء الذى موقيامله . رحب مان بيوانباري كاپترچلتا برو يصله پرميزسة دى كوخشى بونى بي سهيت ماخلفت الجبن والإحن الاهيب لمه ون *بين مجابة يعيدون "كي ينف* بان كيتف تحكون واس كى بدائش كامقد يه ب كمونت الى مال كري -ابن جر بج من كها" بديدون "سے مراد بر سے كماس سعادت و نسقاوت كاعم حاصل ری حس برخدانان کی کلین کی ہے۔ حفرت على سے روایت ہے کہ بنی سلی الله علیه سِلم نے نسنسرایا میں تہیں اس فقید کی مضناخت کبوں نر بمادوں جو پورا پورا فقیہ ہے ؟ نیخص وہ ہے جو لوگوں کو نہ رحمت المی ايس كرا مد مذوب خداس مدر نباتا مي مد قران كوب يرواني سي حيورد تباي والم اس عبادت میں سولائ نہیں جو تفقہ دہنم و تدرم سے خالی ہے۔ اس علمیں کوئی فائرہ نہیں ونیم سے فالی ہے اس الماوت بس کوئی نفع نہیں جو تدریسے خالی ہے" لقان سے پوچھا گیا سب سے ٹرہ الدار کون ہے ؟ جواب دیا جواپنے ما*ل پرسب* زیادہ فانغے ہے " پوچاگیا اسب سے زیادہ عالم کون ہے ؟ کہا "جود وسرول كے علم سے استعظم مير اضافد كرار مبايع" حضرت عبدالترين معود كامقوله بسئ ختيت البي كانى وانى علم بسئ اومنداك معلم بن سرب سن کافی جالت ہے"

حضرت الدالدردا يسفرسندا ياتم كال فقبهس يوسكن حبب كم معبت البى كي ماه ميمهين شريرون سي مغف ندمو - استفانس سي تهارا لغض اور مي زياده موا مياسيك اب عینیکا مغولہ ہے عالم وہ ہے جو ہرچیز کو اس کے متعام پر رکھتما ہے"

حارت بن بعنوب كهاكرت تف كال فقيده وسي وقران مين خاص فنم عال كريكايي اورشیطان کے کرسے کا حفا گاہ ہے" اممانک سے پوجیاگیا متوی دنیاکس کو جائزہے ؟ فرایا کسے جواحظ فات علمار سووانف ہے" پوچاگیا کیا اصحاب رائے کے اختلافات سے ؟ کہا" نہیں بلکے حاب کے اختلافات سے " عبدالسّرين مبارك سے پوجها كيا "آدى فتوىٰ دينے كا الى كب باز اسے ؟ جواب ديا "حب حديث كاعالم اورراك كالمبصريو" فلبل بن احدف كها" وى چارقىم كمين، وه حوب حائليت اود كم جلماي يعالم سعال سے پی چیو-اس کی بیردی کرو-دوسرا وہ جونہیں جاننا اور جانتا ہے کنہیں جانتا بجابل سے اسے سكماؤ يتيبراوه بدرج مأتاب كرنبي جانتاكه مأتاب بنفافل يداس بتياركرو يوتقا وہ سے ونہیں جاننا ، گر قبمنی سے نہیں جاننا کرنہیں جاننا ہے بینی واحق ہے اس سے بچو سعيد بن مسيب كا قول سے كوئى عالم كوئى شريف كوئى نيك بنين عبر مين عيب مر **ب**ورليكن حس کی خوبیاں برائیوں سے زبادہ ہول وہ اجہا ہے اور جس کی برائیاں 'اجھائیوں سے زیادہ ہو معض دا اوں نے کہاہے کوئی عالم غلطی سے مبراہ ہیں میکن جس کی غلطیا ل کم ہوں اور صواب دبرزیاده بود وه عالم ب، ببکن حس کی صواب کم اور غلطیان زیاده بون وه حابل سے ا م مالک فرمانت تنف جاراً دمیوں سے علم مذاو انکھلے ہوئے برکارہے کسی خاص معتصد كى طرف دعوت دبنے دامے منده غرص سے عام گفتگوس حبوث بولنے دامے سے اگرجب مدايت مدبب بين جوث نامبي بدلنام وادراب متدين برمبز كارس جوساده لوى كي دجه مع مواسع من تميز دكريك " الوحیان تمی کا قول ہے" عالم نتن فسم کے ہیں: اینٹر کے اورام الہٰی کے حالیے والے اللہ

العلم والعلمار كابي نميران کے جاننے والے گرامرالہی کے ناجلنے والے -امرالہی کے جاننے والے گرالسرے نامانے ما ہے بہلی فسم کے عالم السّرسے ڈرنے ہیں اللاس کے احکام وا واقری حاستے ہیں، دوسری قسم کے عالم الشرس تو در فرسط الله المراس كاحكام وا وامر سعب جبري بنيسري فسم كم عالم العشر كم احكام واوام كاعلم توركحت بين مراسترسي نبيل درية، عَطَارِ بِنَ إِلِي رَاحِ آيِتْ أَنَا يَضْنَى اللهُ من عبادة العَلَمَاء "كَ تَعْسِيرِي كَيْسَتْعَ وَعُوا مع وتراسية وسى عالم س على ما المراب مودية بيت الرام بريت تعد انا بخشى الله من عبادة الم جىدان كەھىمەنىسىمى بەتىت سى طرح كىمى تىنى-الوقلابكهاكية نف علاءتين فيم كمين وبك وهمون فعلمت زندكي عال كى، تردنیاکوان سے زندگی نبلی۔ دوسرے دہ جن کے علمے دوسروں نے دندگی یائی، گرخوامول فى مال اورتىسرى دەمبول سفا بىغىم سىنودىمى دىنگى بان اورملون فىمى بانى عابر کا قول ہے جو خداسے ارتاہے وہی فقبیہے" سليان بن الى روسى ندكها عالم ي عبت ميس تمن قسم كرادى تعيية مين ايك ده واليها برا و کمچه سن لنباب، قبول کرامتیا ہے . دوسرا دہ دو کمچھ می ماس نہیں کر ااور صُدر مُدر بیٹھار مہا ہج اور میرا وہ جواتخاب کر اے اور اسی مبنوں میں بہنہ ہے "

ابنی سلیمان کا قول سے آدمی دہی ہے بھر کا علم مجازی ہو اور اخلاق عراقی

ا مداسه اس مح مندون میس علادی در تے میں علام من دوون آیول که ایک بی می الله معنى علم تقنوس بواور اخلاق نرم بون -

اعلى كى صورت مي^{عا}لم كافر ص حفرت عبدالترمن عرسه مروى سي كهنج صلى الترعليه والم كي خومت ميس ايك شحفر نے و من کیا سب سے اچھے مقامات کون میں ؛ منسرها یا میں نہیں جانتا!" اس نے ' موال كما سبب برسع مات كون من إفرايا بس نهيس مأتا إ" حصرت الديم ريره سعد واست سي كررسول الشوصلي الشرعليد ولم في السيرة الماسرة إلى مين -مِاتِاكِيو. يرنبي تقع يانهيس تقع . مجھے نهيں معلوم نتج ملتون تقايانهيں ؟" مِاتِياكِيو. يرنبي تقع يانهيں تقع . مجھے نهيں معلوم نتج ملتون تقايانهيں ؟" ابن ميرين نے كہا بنى سلى الشرعلب والم ك بعد صفرت الو كرصديق اور صفرت عمرفارو ق سے زیادہ ابنے علم کے بارے میں کوئی خالف نہ تھا حضرت صدیق کے سامنے ایسام ا جا ا حبر کا حکرتیاب وسنت میں زملیا او اجتہاد کرتے ادرنس رائے "برمیری دائے ہے ت ہو و قورای تو میں سے ہے علط ہو تو غلطی میری ہے۔ حذاب محصم معاف فراک ! " صرت عبدالسرين مودفرات مح وكراء بات جان يواوي كهو جنس طان س پر استهام دصواریاده مانتا ہے، کہاکر و کبو حکم کا ایب خاصہ بھی ہے کوانسان جہا سی مانا اس سے لاملی کا عراف کرے" تعبی سے ایک سئلہ دیجاگیا تو کہنے گئے یہ ایک آفت ومعیبت ہے بیں او نہار جاتناً اور میں کیا 'اصحاب رسول الشرصلی الشرعلید وسلم سے پوجیا جانا الله وہ مبی تشکل میں پڑھا۔ م و بعیر بکری میں او موں میں جارا شار سی اسم جا اس کر تعبی کے شاگر دکہ اسمع آیکے ب في تومين نشر منده كردالا" فسنسرا ما يكن ملائكة مقربين تواس افرارس شرمسندة برك كروجلهذا الرماعلمنذا إلى تعديد والالمهاء ووف والمنابد ا

حفرت صديق فسنها باكرت مقعة كون أسان مجهر يسابه كرسط كااوركون ذيي ميسا ي جدام النكي الركاب الشريع لم ك بجروات وفي كرف الول!" حضرت عبالله بن عرسه اكتطف في سوال كيا وجواب ديا يس نبي جانتا "اس نے ابوسس مور پیھر بھری اور کہنے لگا عبداللر فی بائی فوب جاب دیا ہے! جابی ا مانت تعداس سے لاملی کا است را دکرالیا!" عبدالله بن يزيد بن يرمز كاب ول الم مالك تقل كرت مع بمحيل سندب كم عالم بنی ایک یادگار ۱۷ کدی (میں نہیں جانتا مہی چوڑجائے، "اکدب دے لوگ یسکیتے [ہوئے زمشے مائیں " مجابه سے میراف کا ایک سسکار و جھاگیا و کھنے گئے میں نہیں جاتا کہ اگیا ہے۔ جاب كيون نبيس ديتي فسنسرا يا مصرت عبدالشرب عركوع بات معلوم نربوني توصل صاف ابنی نعلوں میں است را دکرلیا کرتے ہے " حضرت او بكرصديق كے يوت قامسم بن محرسے مقام شي ميں برطرف سے لوگوں نے میں کے بیانٹروع کئے اوہ ہرسوال کے جواب میں ہی کہد دیتے ہیں نہیں جاتاً مصنیں معلم "جب وگوں نے بہت ہوم کیا اوران کے واب ربعب ظاہر کرسے فكي توسنه المالين تخبراتها رسان سوالول كأجواب مبي نبيس آير البواقوم كرز خيليا بونكف لمركاح بيانا بهاد السلط حائز تهلين!" سعبدبن جبيرے اكب كدوچاكيا، وكيفك "محص نهيں معلوم اور الكت كو اس کے اے وعرن دکھنے برعلم کا دعوی کرے!" شعبی کی روایت ہے کہ ایک دن امیر اونین علی تفنی یوستے ہوئے برآ مد مديد اس جيزين ول كو الحكيسي الفندك ب أعمل كياكيا وه كون جيزي إفرايا

وه چیزید سے کے جو کی تمنیس مانتے اس سے لاعلی کا استسراد کراد!"

.

قامسم بن محرف واقبول سے کہا اہل واق! ہارے یاس تہارے اکثر سال كاجاب نهيس بسسدالفن المى سے جابل رہنااس سے كہيں بہترہے كم ومى حسندا ورمول ربيطى كے با وجود منان باندھ" ابنی فانسسم مین محدیمے منعلق ابن عول نے روایت کیا ہے کہ ایا شخف نے موال کیا و کینے لگئے میں نہیں جاتا" اس دی نے بڑی انسردگی سے کہا کسی امیدے آپ كى منرست بيس ما ضربود القاكسى اورعالمس وأفعت بعى نبيس بول است فالمسم نعجاب وا" مادر امبری اس بھی داڑھی براورسٹا گردوں کے اس بڑے صلعے برن ما میں اقتیم كتها بول تيري سوال كأسي عير إس كوني جاب نهين! أس يرا يب سرير و عدده قريشي مردار دل المعام برا ورود و اجاب مع بغيرسائل جانے نه بلسے ، كيونكر بب نے تمالے **گروزج سے زیادہ سنسا بزارمجے تعبی نہیں دیجھا!" قامسے نے ڈرًا جااب دیا" تحیا کمیری** زبان كت ك كرير مع أويراس سي كبيس اجهاب كرعم كي بغيرواب دون!" الم الك سيان كريت مف كرعبدالشرب افع في الدب سختيان سع ايم سكا وجاداوب خاموس سے عبدالتران شايدة بميرالوال سمح ملي اوب ف جواب ديا سمجد كيا بوس عبدالشرف كها كيورواب كبول نهي دية ؟ الوب لها أس سي كرج اب معسلوم بين إ" خود الم مالک کے متعلق عبدالرحان بن دہدی نے سبیان کیا' ایک دن محلس حمی (منى كها كميشخف موما ومواه وركيني لكا الوعيدان أجيه مبيني كي كرى نزيس طركم بنجابون ميرى قوم ف ديك مسئله دريافت كرياخ كيسك أي كافدمت بس بيجا مدام الك فع المسترايا وكهروجنا عن الحجوان اس فرسله مين كيا ودر أك وبيصة ربيع بولسندوا إلى مي اسعنهي ما شاب سأل مهوت موكره كباره ويهم لما انفاکه ایستفس کے پاس مار با ہوں ہوسب مجدما تناہیں اب مساف واب سکر

www.besturdubooks.net

من في الله المركب لكا البين صفرت إوت كرايني قوم سي كياكهول كا؟ الم ما لك في الم دیا" کہنا الک نے مجرے کہا کہ تمہارے مسکیلے سے بیں نا واقف ہوں!" ابن ومب في مست بالمجانس من المعاب كدمي في الممالك كونسنرات سا عالم کوچا ہے کہ بے علی کی عالت میں اعزاف جہل کی عادت دائے۔ ایسا کرنے سے اسے ا المان عال بوسے كى البديع" اسى كتاب مين دسب مصفي من أكريم الم الك كازيان مصل احدى مكساسرو كردين وصف ك صفح بحرط بين سك اہنی محدین دسرب کا بیان ہے کہ امام الک نے قاسم بن محد کا بیا قول نقل کیا کہ اومی کا جا، ر بنا اس سے بہتر ہے کہ راعلی کے ساتھ خدا برہتمت لگائے 'اور فسندایا' بیال ہے العکم صدیق کا رسبی حضرت سے بوسے فاسسم کا) لاعلی کا اعترات کیا کرنے سنے حالا کم خداتے ایمن علم وففس مي كننا لمن رتب يخت اتعا!" ابن دمهب بن كنفيب كمام الك في مجد عدوا إرسول الشملي الترعلية المماني بيانعالمين تقط مكرايسانفي بو الفاكرسوال كياجا الوحب كك وحي أواجاتي جوالسب [بنیں دی<u>تے ت</u>ے" عبدانهان بن مهدى كى روايت ب كه امام الك ف كها ويجوع بل القدر فرنت مي ا مین لاعلمان وسم بانکل بے علمین عبدالرزاق مادي مي كدالم مالك في حضرت عبدالله بن عباس كايد قول بيان كية عالم حب كُ أددي كمنا معول ما الها وتحور ب كان ملاسع عقبه بن سلم كتيم من بين حضرت عبدالله بن عرك صحبت بين جنسيس جيبينه وبااور بابرد ميمثاً د إكداكترمسئلوں به لا كاوري كه وياكهت العميرى طرف مرسك فرات تم ماست بمى بويدالگ كياجات على ؛ جاست بي كسارى ميرك وبترك است لي بالين!"

حضرت الوالدردا ومسندا ياكريت تفي لاعلى كاصورت مين آدى كالاردوي كهنام وم الوالمنا دف كها لا أورى كمنام بكعو- اورى دمين جاننا بول ، كمنا يسكعو كيونك لا أوري كهديك ولاكتبي سكعابين سكما ومتمب ورايت ببدا موكى ليكن اورى كمية وموسك توقم سے سوال موت رقب سے سے مرتب ال عرضم موج اے گا اور لاحدی کی منرل میں بیوی عالم مگر حضرت عبدالله بن مسود فسنسرا بالرسقسة وكوني بركيل مين فتوى ديا يؤديوان و اعن كية بن بي في قو مكيم بن مدينه كوسنايا توكيف مكانه والتبي في ن لى بوتى توسيف بهت فتوسد دتيا" سغيان بن عيدية كامقوله بسنة فتوت يرج فنبنان ياده جرى موماسي اس كاعمرانها أي كم مواع ا بوع سنة بين مهني فتوى دين ك شوق براكي الك باب لكعاب وإلى معالم الم اجتهادكث رُواہے تصرت معاذبن جبل مسحمروي بسه كدرسول الترصلي الشرطلية والمحبب مجعيمين معانه كيف كلئ تونسدها إلا ترب مله في كول معالمة كي كالوكس طرح فيصله كرسي كالأسلط عِصْ كما كُمَّا بِ الشَّرِيحِ بُوحِبِ فبصله كردل كا فستسرايا" الركمّابِ الشُّرينِ مَرْ يُوا إِنَّ بَبِ ع صل كبا الوسنت ربهول الشرك بموحب فست رابا اورسنت رسول الشرم بمي مرابوا ؟ میں نے عض کیا توانی عقل ریز در ڈالال کا 'اور جسے فی<u>صلے رپر بھنے</u> کی یور*ی کوشنسش کر*و یس کرچھنورنے دست مبارک سے میراسینی تھو کا ورسٹ رایا المحدوث کراس نے اپنے بی

قاصدكواس بانكى ونىن تخبىشى جىسى سول السروس ب ا

قاضی شری کابیان ہے کامیلوسین عرفار وق نے مجھے کھا جب کوئی معالم سامنے کے وکا است کے وکی معالم سامنے کے وکا بات است کے وکا بار سنت میں است کے است کرنا ہے است است کرنا ہے است کے است کے است کا است کرنا ہیں است کرنا ہی میں ہے است کے است کے است کرنا ہی میں ہے ۔ است کے است کا است کرنا ہی میں ہے ۔ است کے است کے است کے است کے است کا است کرنا ہی میں ہے ۔ است کے است کے است کے است کے است کرنا ہی میں ہے ۔ است کرنا ہی میں ہے ۔ است کے ا

عدالرجان بن يز بديكنة بين كيب دن ذكور نے حصرت عبدالمتر رسوالات كي وجيار كردئ تونسنه ما يا وكواب از المعمى كزلام، حب بم فتوى منبي ديت مقع اور آج مي فتوس کے ال نہیں میں جب کسی کو اس آ زمالٹش میں اترنا بڑے اسے جا بیٹے کہ کنا ب اسٹر کے بمجرب فيصلكرك كتاب الترمي كم مذسط تؤسنت ربول التركود يجتع اس بيريمي نرج كوصالحين لمت کائل دیکھے۔ اس میں بمی نہ ہو کوفو داجتہاد کرے۔ اجتہاد میں رکشنی بر ہو : تعک کی را ہے معدرن کے - یمیری داست مرور ابول کیو کرسلال ظا ہے حوام ظاہرے اور دونوں رميان كجوم شستبرچيزى مي، سندائ وكو ويى باست لاج ظاهروما ف براونستب كوجوندوا اوعركت مي اس تصريح سن مات ها مير سه كدا جنها دُمت كم اصول بر مو ا مياسيهُ حرم م طلال وحنام بھی د اول ہے اور پر کہ جنہاد ہی خص کے نئے جائن ہے جوان اصول کا عالم ہے اگر کوئی ئىلەنجەمىن نەتەسىئە تۇلىم **ىن توققت دخامۇتسى اختي**ار كىر ياجا بىي*غ كىن كىكەنچا*ردانىلىر كه ضدا كدين مي كوني كهيسى بات كير عبس كي صل خود دين مين مرج د منيس اس بارسطير سلام منفق بس اورسلف وخلف مين كسي في اخلاف بنبي كيا-تعبى كى روايت بسعكة حفرت فاروت حبب شريح كو قاصى باكر كوف بعي تكف و فرايا ن کے بچھے جوات کتاب اسٹریس صاف نظرا سے اسے سی سے نہ پوچینا ، ملکاس کے بو فبصله كرايكاب المترس منط وسنت نوى كيروى كراست بس عي نروواجها وكرا" حضرت عبدالترن مودفرا باكرت مقع قاصى كوماسية كاكتاب التركي بوب عكم مادركري ماب النرمي موجود نه بوا توسنت رمول التركي موجب سنت بس مي مزيؤ تو تطحه بزرگون محطر يق

كرك بهال مى ندا و وداين رائ كرمطابى فيصل كرد وريكي ك نبيس" او المركت من بيول نياده دامني بي إس سيمين ابت بوناب كراجهاد التحف كسيك روزے جامول دین کا پوراعالمے-وسیت حضرت عبدانشرین عباس سے فرما با حب کو کی متابسا مضر آئے لوکناب الشرکو دعیو. زما والا رمول النتركي طرف رج ح كره - بهال معي مذ ملية توخو داجتها وكرد" اور فرا باكيستن متع حبب بمس منت طریقے سے امیار کونین علی کی دائے۔۔۔معلوم ہیماتی ہے' توہم اس پر بیکھٹکے عمل نٹروع کردیتے ہیں'' مرون كابيان ب كرميس في حضرت الى بن كعب سے ابك سئل وجها او فرمايا كيا بيمور بین ال ہے؟ بی نے وص کیا نہیں اگر مین استحق ہے دسیدایا حب کے بیش مرا کے میں کم رہے ووییش آئے گی آوجہاد کم کے حکون کالیں گے" حفرت عبدالنزين عرف ايك مزنبركوني كام كيا . لوكون في بيها يرآب كا براجها دب با آپ نے رسول السّر صلی السّر علب وسلم کو ابسائی عمل کرتے دیجھا ہے؟ فرایا میمراا بنا اجتہادی حضرت الومريره حبب كوئى بات كيت توصاف اعلان كرديت يميسرى الن عمل كي بميدا والهي حفرت اوالدر دار فرا باكرت في الوكوا علمادكي فراست سي يحو ايسانه موكرتم براسي تهاد دے دیں جہیں و درخ میں منہ کے بل گراد ہے کیونکہ خدا می کوعلمار کے دلول میں انٹر ملیت اولان كي انكھول ميں ركھ ديياہے" عدیث مرفوع میں ہے" علماء کی فراست سے بچو کیونکہ وہ لورا اپنی سے دیجھتے میں " حفرت عرفي اليستخص سعه إوجيا فلال معاطي مين نوسن كباكيا ؟ اس سن كها على اور ذير اس اس طرح فتوی دیا ہے اور میں نے اسی رعمل کیا ہے۔ بین کرسٹ مایا اگر میں ہوا او اول بون تن وليا الم المنتخف في عرض كيا كوراب بيكيون نبين كرية البي الومنين إلى المنتون المرادنين الم سسرايا كاب الشراسف رمول المترى طرف رج عكرنا بوتا توبركز فركتا الكين يرميرى

ذاتى ما كى المعاملة بي اورداك كادروازه مب كيسك كيسال كملا فالماسك" عببده كابيان كالرافونين على في مجسف سندايا يبط ميرى اور عركى ما في محم ایہ قاسے ولاد بیدا ہو جانے سے بعد کنیز زاد ہوجاتی ہے بھرمیری بے رائے ہوگئی کہ اسے نیز ہی رمنها چاہیئے" عبدیہ کہتے ہیں اس پر مب نے عرص کیا "آپ کی تنہا السکے پر میں آپیگی عِمِي منفقه رائے كو ترجيح ديما بول" فاصىءوه بن محرسعدى في عربن علبلعزيز كويمن سي ايك مسيلي يم متعلق لكص ہفد نے جواب دیا" مجودی کے بغیر فتوی دینے میں حیت نہیں ہوں بہیں فاصی ہی گئے بنایگیاہے کہ اس بوجوسے الکاربوں لمنداسی صواب دیدر برال کرو" صرت عبدالله بن معود سند لمقصف جربات مومنين كنزد كي المي ي عاهندا كے زديك مى اللي سے اور جوبات مومنين كى نظريس برى ہے خدامى اسے بالمجسال سے" الإسلىب عدالرحان فيصن بصرى سے بوچا أأب كے يرسب فتوسئ محاب سے دى بن وبهن صحابه سے نہیں سے باری بن لائے کے تائے ہیں الکین عال وگوں کے حق میں ہاری دائے ان کی این دائے سے بہترہے" ام ممرین من قول سے جُرِخص منا ب وسنت سے اقوال صحاب سے اور فقہا کے لمام کے متود*ں سے باخس سرے اس کے سے احتماد کرنا 'اینے احتماد کے مطاب*ق فتوی دیباورا پسے روزے ناز عے اور دوسرے اوامرد اواہی بیس اس بیمل کر اروا ہے اس صور مں اجہاد غلط ہور کو تھی موا خدہ تہیں کا الم شامی سند النام مین قیاس کرنے کا مجاز دہی ہے ، جو الات نیاس کا الک ہے ليني كتاب الشري وا قعن بيد فرائفن والاب أسن ومنورخ علم وخاص مفارع نه ات كاعالم ہے مبتن مسأل ميں سنت رسول النتراه اجائ است سے ام

کرسکے۔ ابب امعالمہ مینی آجا سے جس کا حکرت ب اسٹر میں بیں ہے توسنت نبوی اوراجا عما پنظرفانے بہاں بی نسط تو پہلے کتاب اسٹریفیاس کرے میرسنٹ رسول اسٹری میرسلف مانحبن محسلم قول رئيص من اختلات نهيس كيسك رونهيس كان اصولوب ساولان پرقیاس سے مٹ کردین الی میں کوئی بات کے قیاس کرنے کا منصب سی کرہے جوا گلے بزرگوں محطم سریقیول سلفت کے اقوال است سے اجاع واخلاف اورزبان عرب سے بخوبی ماقف ہو بھی کمیں کھتا ہو بہت تبدا مورسی قوت تیزے کام نے سکے۔ رائے ت امر كمسفمبس حلدباز نربومخالف كى باست بمىسنى سے ايكار نركزا ہو، كيونكر خالف كى بات يروج دینے میں نقصان نہیں نفع ہی ہے ممن سے انسان غفلت میں بڑا ہوا ور مخالفت سے موست اربومائے بیمی مکن سے کمخالفت ہی کے قول کی صحت وفضیلت کو اور نیایاں كردس ببرطال قياس واجتباديس بورى سي وكالحسنس سي كلم نينا اوراسي نفس كا كماحت محامسبركرسنف دنها عابيد اليان وكتعسب وضديداه روك دس يحب الياآدى فياس مرن بنبيغ الددوسر سعاخلاف كرين أواس ابن بي بصيرت برعمل كراج البيئ روانهين كه ا پناا جنها د جبوز کرد وسروب کی بیروی میں لگ حاسئے بھیراخلاف کی می دوصور میں من منطق يم و و و التامين منصوصات بين اختلاف مائز نبين محتلات بين زياده تب د و و مين نينه سنسر کرتا" الوعمر كيتيمي أس بحث كا دامن بهت ومازسي مكرالم ثمانى في وكيدون رادياسي کانی دوانی ہے۔نسوس کی عدم موج دگی میں اجتہاد و قباس سے جواز ربیحابہ سے بخترت آبار واقع روامت بوستے میں بعض تہاری نظرسے ہاری کناب میں بھی گزریں گئے۔ نعوس كى مدم موجود كى مير جن علم ك العين في اجتهاد وقياس سے كام ليا معن المعسب ذبل بي: مجتبدين مدينه -- سعبدبن المبيب سليمان بن بسبار قاسم بن محرُ سالم بن عبدالنَّد ب

عبيدالترين عددالتري مستبد ابسله بعلبار حال خارج بن زيز الوكري عليار حال عوده ابن از بیرًا بان بن عضهان این مضهاب ابن الزناد رسیهٔ مالک بن اس اوران محاصط عبدالعزيز بن الى سلما بن الى ونت -مجته بین کمه دمین ــــعطاءُ مجامدُ طاوس عکومهٔ عمروبن دنیار ابن جریج بیحلی ابن الجیشه مرين داخد وسيدين سنال سفيان بن مينيد مسلمين خالد شامني-مجتهدين كوسنه سيعتمه امود عبيده قاصني فترش مسروق وتعبى اماميخى اس برُ حامت العكل حكرين متيعية معاوين إلى سيليان الإعنيفية منان بن أبت الدان محاصحا منيان أورى من بن صامع عدالله بن مبارك وميسره فعها كوفر، مجتهدين بصرو مسيئن محدبن ميرين جابرين زيدا المضعفاء اياس بن معاديه عضعا إنبتي عبيدالترين حسسن قاصى موار مجتهدين شام - كمول مليان بن وسلى الذاعي معيد بن علد معزير يزيد بن جابره مجتيارين مصرب يزيدبن الى حبيب عمروبن الحاسث ليبث بن سعد عبوالشرين وبهب اصحاب الك.: ابن اتفاسسم اشهيب ابن الحكم احبين - اصحاب شافعى: مزني بوسطى مجتهدين معنه ما دوينسره -- الإقدا اسحاق بن ما مويه الوعب بن مسلام الوحفر طبري-

مجنهد کی دمیزاریان

بالشرب بربده این والدک واسطے سے روایت کرتے میں کہ نتی ملی الشرعلم ے بسنے مایا واصی مین قسم کے ہوتے ہیں: دوجہ ہم کا اندمن نبی*ں گئے ا*ورا کے حبت یب ہوگی جنت ایسے قامنی کے لئے ہے مس نے می کو پیچا مااور حن کے بوجب فیم لیا دوزخی فاصنی دو ہیں جو جاہل ہونے پر بھی فیصلہ کرتے ہیں کیا جان بوجھ کرح کو بھور نیتے مي اول لم ساكام ينت بن " تقاده كينة مين كرابوالعالبه ك حضرت على ترصنى كابه قول تقل كيا قاصن تين من ودود میں جامین کے اور ایک حنبت سے شاد کام ہدگا۔ دور خی قاصنی وہ میں ہو دانسے ظار کو ماہود بإغلطاجتهاد كرتيمين اوجنبي قاضي وه بي جواجتهاد كرنا اور درست احتهاد كرتاب تقاد كتيم اس برمس في الوالعالب سيدسوال كياء سعى وكارتسس كم إدجو وملطى إوجائي وسري وي كاكيا قصور وكي كي قصور الي عدمايل بوسفريمي قاصى نبنا منظوركم ابوع کہتے ہں سکین اس کے مقابلے میں حضرت الوہریرہ سے روابہ ہے کہ روال على النواليد وكله في مستوايا "حب حاكم اجتبا وكرّا سعه المريح فيصل وبهونيماً ہے تواں مے ليم دواجمي الكن حب اجتيادكر السعداورفيصله غلط بوجا أب أفراس كم الما أيك اجرب اوع كيت بن اس صديث كي اول ين فقها كان خلاف ب ايك كرده كيتا ب كفلطى كرتے واسے كوكو كى اجرائيس ملے كا "كيو كمفلطى براجرنيس ب كلكمواخذه ندمور بي منيت بح ياؤك حفرت الجهريره كى مركوره حديث معاطيس حضرت ابن بريده كى منذكرة صديد مديث محفلاده يدرواب مجر أكرت بس كانتي ملى الشرعليد والم في فرايا مناميري امت

اس کی بھول چک اوزا داست ظلمی ساف کرحیا ہے "اورست آن مجید کی اس آیت سے مجی است دلال کرتے ہیں اس سے عرف استدلال کرتے ہیں کیس علی کر حباح دیا اخطان در سین کتے ہیں اس سے عرف سی تاریخ اس میں کید اس کی مداری مداری مداری علم در اسٹر قد در ملیکار

الله بدار المار ال

نیتی کا قواب کے کی امب ہے۔ بہی ندم ہب الم شامنی اصلام ہو منبغہ کے اکثر اصحاب کا ہے ' جیسا کہ الم مجمدا دوا مام ابو ہو نے تصریح کی ہے۔

اختلافات صحافيرائمه

اس إب بن فقياك اسلام ك دو ول بن : ايك يكصحاب الدبعدك المركا احتلاف رحمت ووست ہے اور بیکر برصحابی کے قول پر عمل کرنا جائزے ہی طرح ائر کے محلف اقدال میں سے من قول کو سے لیا جائے ارواسے اسٹر طیکے کتاب وسنت کی تقی حریج ا است كاجلع اس كے خلاف موجود نديو محرفر سے بہرہ كوام كے لئے عالم كى تعليد الله حاربيت يقل عرب عبالعرين فاسم بن موسفيان توري وسيده طاري اكم جاعت معردی ہے-ان بزرگوں کی دنی میا ہے کہ بنی می الشرعلب ولم نے سندہ یا میر صفالی ستارون كى طرح من حن كي اقتداركروا بدابت يا وكي لكين الم كاد ك براطب اس منسب كوصعيف قرار دتيا سك اولاكثر معياد وطلارف اسعمتردكرد ياسه يهد سلك ك فالول مي سي حفرت مدين كي بوف قاسم بن محرف فسلما يا

مدان اخلافات محاب سعامت كويرا فالمره بهري إس حبب وي محالي معلى ی سروی کراسے قراس خیال سے مطلب دمتا ہے کہ بیمل محصی بینرودی کا ہے ابنی قام بن محرکا قبل ہے اُصّلافات من اسے دریعہ صلانے است کیسلے اسانی ہم پنجادی ہے

جرمحاني كامي فتداوكروا تفيك بي

رعاء بن البال سي كه ايك دن عربن عب العزيز اور فاسم بن محد مذاكره حديث ين ميط الكن فاسم و بات كية عرب عل تعرب السك خلاف كسي معالى كا والتيس كرديت فاستمركو ناكواري جوني توعربن عسوالعزريه ني كهامه بب الاعن ندمول واتعديدى

كەمھىم مايىرى خالفت كىسى ھال مىں كىپ ندىنىپ "

عبدالرجان بن قامسم كميته مي ميرسه والمرقامسم بن موزع بن عبدالعزيرا والرق خوشى سنقل كري فسنران يس فيمي ارزني كالصحابي اختلاف نروابوا كيونكه ب<u>رسئط</u>يم اكراكب مى قول موما الدامت كوسخت يحليف موجاتى بر**م حا**لى المريخ ادر برحانی بردی درست سے امامین زید کہتے ہیں میں نے فاسسم بن محرسے بوچھا، غیر جبری نا زمیں الم سے بعية درات كيسى ہے؛ مسسرايا قرأت كروتو اصحاب رسول الشرميس تهارے كے تسدہ موج دے" اور مرکرو تو ہی اصحاب محدمیں قدوہ موجودہے۔ تحييى بن سعبيكا ول ب فتوب مبينه سيطه الهيمين المعني كالمستوى ومرمضت سيفتو مستضلف من بوناسي مكرون سي كرون سي كراه مندس محما " اُوع کہتے ہیں ' بہ مارہ ب قامسے من محمدادران کے متعین کاہے الین ان کے برطلا امام شامنی امام الک لین بن سعد اوزاع الواندر اورال نظری راستے یہ سے کرجب ایک بى سلطىي دومسفاد قول بول تودونون قرائيس بوسكة الارى طوريرا كي صحيح بوكا دومراغلط بسی صورت می*ن کتاب وسنت اجلهامت اوراعول مست*ر برقیاس کر <u>کطا</u>ب دببل ضروري سے اگر طونین سے دلائل ہم تلیہ موں اور راجے ومرعب کا فیصلہ نم ہوسکے افد چۆل كاب دسنت سے زياده مشاب مواس كى طوف ماك مونا چاہيے-بریم مکن نرموانوسکون و وقف بهرے قطعیت سے سابھ کوئی مکم نے گا طبے ہی مے مسائل اگراین دات خاص کویین آیک توعوام کی طسیرے تقلید جائزے انصة تسابه وماتل كم مورت من حب كوكى واضح بها يسجه مي مراسك الواس مديث شريع بِعِن كرناچلىنى نىكى دەبىيەس بردل ملئن بوا درىدى دەبىئ جودل مىس كىشك بىيداكىيە جن إن مين دُيرها بوراس حيورُ د وادر سب ال كافت نام داسس الد " ليكن به طريقة ان لوگوں کے لئے ہے جوعام کے درجے میں ہیں اور فور و فکر کی صلاحبت بنیں رکھتے ایسے

وگوں کو بقینیاعلماء کے فتو واس کی بیروی کرا جلہ بیٹ اگر جلیعلماء کا انفاق ہے کہ قاصنی اور فتی كوتضادوا قناركي منصب من وتت مستبول كرناجا مبيخ ، حب كمّاب وسنت اور اجاع امن سے كماحقه وافغنبت مرد اور اوقت صورت اجتها دكى قالبيت مجى ركھيں -شعبی کہتے ہیں ایک دن ہم قرائے بصرو وکوفد کے ساتھ ابن مبدو کی علس سے معیقے مقع ابن مبرو من سب سے سوال شروع کے محد بن سبرین کی باری آئی تو مرسیلے کے جواب میں اسو نے وگوں کے اقدال سنا ماشروع کر دیے - ابن ہیرہ استار کہا آپ اتنے ہم ت اقدال ساجھ گم م به نتبا ایم کس قول کو اون امحمد نے جاب دیا' یہ فیصلہ خود آپ کو کریا جا ہیئے۔ اس برا بن مہیرہ ہم کو گھ م كين فكالمنض في من سناكريب سام رئ بياب كاش وت نيصله كامي الك مومًا! المب سيت من الم الك سانتلانات صحاب بارس مي سوال كياكيا، وحسراايا ان میں حق معی ہے اطل معی ہے اور جمان بیتک ضروری ہے " محربن فاسم مص مردى يدي كروام الك اوراسيث كباكر في نفي اختلافات صحابيس امت ے بے سہولت ووست نہیں ہے کمبیالوگ سمجنے ہیں بلکان اختلافات ہیں حق وباطل کی ہمیر*شش ہے"* بيث كماكستيت صحاب كاخلاف بيس بيونية بيئ وسمزياده مخاطول ويقيمي الم الك في فرايا صحابين مفري برقع اديعض سفلطى بوني سيء اس سفال مح اقال يكاكرو" ابن وبب كيفيبي الممالك في مجد سي سنرال عدالشرة وكيدستاس، يوخادياكم ون بيند بردوم ول كالجعد ندلاد إدر كواكي مسلطين حب دوول بون واكم حق بوكا ودموا بالمل درید بیل صافحت کر کیو کرزگور کا فول ہے سب سے زیادہ گھانے ہیں وہ ہے حق ابنی دنیا سے اپنی آخرت بیج ڈالی سیکن ہی سے مبی زیادہ لوٹے میں وہ ہے جو دومرول کی دیا بناف كمسلخ ابني خرت بيح والناس

"فاضی اساعی بن اسحاق کا قول ہے" صحابہ کے اختلافات عمل میں سہولت ورسست پیدا بنیں کرئے۔ پیدا بنیں کرتے الدہ اجتہادی را ہ کٹ دہ کرتے ہیں ، آدمی کیسیائے روا نہیں کرصحابی کی تلطی لیکر بیٹھ جائے اور کہے بیسحا بہ کاعل ہے ۔ الدہبال کے اختلات سے بیٹیج بکا لیے کاحق خرور ہے کومئلہ نقلف فید ہے اور اس میں اختلاف کی گئج اکشن ہے "
ماع کہ تامی تراخی ہو اور الحکام ہو ہوں " یہ سے انتہدے کی مام میں سے کہ مام

اوعر کیتیمین قاصنی ساعیل کایہ قول اِنگل درست ہے۔ اِنتہ ب کی دوایت ہے کہ امام ماک سے موال کیا گیا اگر تقدرا دی ایک ہی سے کیا میں صحابہ سے دوختلف قول بدوایت کرکے

قۇلام ول رىلى كرنالىكى بىلى دام مالك نى جواب دىا تى خوانىيى - بلىد جوقول تى بواسك مىناچا بىك ادرى ايكى بى بوسكا بى دولون متىغاد قول تى نىدى بوسكتى "

اسائیں برئے۔ ہٰ مزن نے ام شافی کا یہ قول بیان کیا ہے ہیں اختلات کی صورت براس میں مائے ہاں ہے۔ میں اختلات کی صورت براس معالی کا قول ہوگا ، ورائی کی کھوا ارسے گا اور اس کے صلات کوئی قول موجو د نہیں کو اس سے صلات کوئی قول موجو د نہیں کو اس سے ورائی گریٹر طریہ ہے کہ کتاب د سمنت واجل سے خلات نہوا مدقیاس پر بھی بیر لا اتر سے

معادی مرسرو بہت ہوت ہوتا ہے۔ گرامیں صورت شاد ہی بیش آتی ہے۔

اوعمر کیتے ہیں ام شافعی ہے کتاب ا دب انقضا ق میں منسرایا ہے تاصی اور متی کواپنے منصب قبول کرنے کی اسی ونت حرات کرنا چلہ سے محب مسسر آن کا عالم ہو تھا ؟ سے باحب بر ہوسن و آنار سے واقعت ہو او خلاف علماء پر نظر کھتا ہو۔ ساتھ ہی صبح الدما

ہے ہو سبتر ہو ساوا ہارہ وارہ است میں ہات میں ہوتا ہے۔ ایک مارد میں استراکا میں اور میں استراکا میں ہیں اور میں رہم الک کا بھی ہی مزہب ہے دوسرے فقہائے اسسلام بھی فاصنی اور فتی کے لئے

یئ ترطیس خردری تسدارددی بی النته ام بوهنیف سے اس بارسیاس دوفول مردی بین: ایک تو ام شافعی محیم معنی ہے اور دوسر سے بین ہے کہ تسنسرایا میں جس صحابی کا فوائی کا بے لوں درست ہے اجاع صحابہ سے خروج میرے نزدیک رواہنیں تاصین اور دوسرے

www.besturdubooks.net

وگون كى جليخ برال كو صروري مجتما بون" الإعركية بي اس قول سے ظاہر واكر الم الحصيب فاصحاب الديعد ك وكول من فسنة رتعيس مبرد خيال مي ان كارجان مي حديث اصابي كالفيم إيهم المتداه ساند اهتدب تع "كى طرف ب -اہم احد کا بھی ہیں ندمہب ہے محمر بن عبد الرحمان حیبر نی کا بیان ہے کہ میں نے امام موصو سے پوچیا اگرکسی مسئلے میں صحابہ کا اخلاف ہوا توکیا تنقید الحصی کراجا ہیئے الکتب کے ما فذی نظرائے اس کی بیردی کی جائے ؛ سندایا الہیں ایس نے کہا الیورم کیا کریں ؟ فسرا ياجر صحابي كي قول كرما بو العالا " الم م فی نے ہیں۔ کیتے من ات بہت سے دلائی پیش کئے ہیں۔ کیتے ہیں الشرفعا من والميع: وليكان من عند عبراليلم الحدوا منهم اختلاً فاكتليوا "ميت مي اختلاف ى مذمت كي كي من ورنسرا إولا تكوينا كالذين تعرفوا والمتلفوا اورسسرايا:-فان منا نع نغرفى شتى فوجيع الى الله والوسول إن كن تعرق منون بالله والبيم الإخر دلك خيروا حسن الميلا" يهال مي اختلاف سي منع كيا كياب اوراخلاف كي صورت يس كناب وسنت كى طرف رج ع كرف كا حكم دياً كياس مديث بيس ب كم بن صلى السّعليد وطم فع نسنسرها یا" عالم کی مطوکر سے مہنسیار راہو" قرآن وحدیث کے ان احکام کے بعب ہم دیکھتے ہیں کہ صحابہ میں اصلاف بیدا ہوا اورا تھوں نے ایب دوسرے کی تعلیط کی حالات أكروه البينة عمم افراد كوسمينندوق مى ريسم من نو بركر تغليط ندكرين بيم المفول في فورا بني

یہ اگر قرآن فیرانشک طرف سے بڑھا او اس بیر بہت اختساد من بائے تلد ان دگوں کی طرح نہ ہوجا دُس جوں نے آبس میں مجو موٹ ڈالی اورافتدا من کیا تلک کسی چیز میں تماہدا اختسادات ہومبائے قواسے منداور سول کی طرف و کا اُداکر صدا اور پوم آخرت پر ایان رکھتے ہو ۔ بیری تنہار یہ سے بہتر ہے اورانجام کے لحاف سے انجیا ۔ غلطبوں کامبی پوری صفائی سے استداد واعت را ت کیا ہے کہ خوات علیہ بن مسود سے متعدد مسائل میں مردی ہے کرنسرایا "بیمیری لائے ہے صبیح ہوتو صندا کی توفی سے ہے فلط ہوتو میری اپنی تو اہی ہے " ایک مرتب اپنی حضرت عبدالشرا ورحضرت ابنی مندا کی برخی سے ایک مرتب اپنی حضرت عبدالشرا ورحضرت ابنی کی برخی میں ناز پڑھا کی بہت ہے اور کہتے تھے 'بیاس وقت کی بات ہوجب ابنی کی مناون کے پاس کپڑا کم تفا حضرت عمر نے بیشا بڑا سے ناک با ہر تکا ورس اور اس کا وصفرت عمر نے بیشا بڑا سے اور حضات ناک با ہر تکا ورس اور اس کی برائی تعلیمی اس کی تعلیمی کی برائی تعلیمی کی تعلیمی کی برائی تعلیمی

الملاف كي صورت مين كياكراليه

معیدن جیرے مروی ہے کیمی مے حضرت عبداللہ بن عباس سے وض کیا او ن البکالی کہتے ہیں کو خضر کے قصے میں جن موسلی کا نذکرہ ہے دہ بنی اسسدائیل کے موسلی نہیں ہیں یہن کرصفرت خفا ہو گئے اور نسسروایا" نوف حجو ٹا ہے" بھرا کی طویل حدیث تردید میں سنائی -

ادع کہتے ہیں معفرت او بکرصدیق نے مرتدین عرب کے بارے ہیں تمام محاکل ول مدکر دیا تقا دور سندایا تقا اگر عرب دوسب اوائندیں کریں گے، جورمول الشرصلی الشرطب وسلم کوا واکمرتے تھے، تو میں ان پر جہا دکھ ول گا۔ اسی طرح حب بجیرات جازہ کی تعداد پرصحا ہد ہیں اختلاف ہجا۔ توحضرت عمر نے

ب كوميار تكبيرول يرتحب بوركرديا-

اسى طرح حصزت عالئت منے ساکھ حضرت ابو ہر رہ اروا میت کیا کیتے ہیں کہ عورت مے مامنے ہوائے سے نازٹوٹ حالی ہے کو تردید کی اور مسنرایا ہیں درمیان میں ج ہوتی تقی اور ربول الله صلی الله علیه اسلم عازیر ها کرتے متع "

سی طسسرے حب معلوم ہوا کہ حضرت عبداللّٰرب عرکتے ہیں کہ عزیزوں کے دونے مع مرد سے برعذاب ہوتا ہے تو حضرت ام الموسین نے تردید کی اور سسرایا" الوعلبر اصان

ربين ابن عرب مبول كي بين!"

سی طرب رح اننی مصرف عب الترین عمرے میان کیا که رسول الترصلی الترعلیه و کم

نے جار عرب کئے نعے تو حضرت عائبتہ نے معالفنٹ کی اور سنسرہایا عبدالللہ رمواللہ صلى الشرعليد ولم كترام عمرول مين سائقه مقيم الكيول كئي مين حصنور في جارينين، تین عرب کے کھے"

اسى طسسرح حصرت الوسريره كهاكرت سق مست كونهلاف والأسل اور خالفه اٹھانے والا دغوکریے صفرت عبالشرین مسعود نے بیسٹنا او بہت خفا ہوئے

اورنسنسرمايا" مسلالوا بين مُردون كو حيوت تتم محجر" سى طرح مصرت ابن مسودست بيان كياكيا كرسسلمان بن رسعه اورا لوموسلى أم فے فتوی دہا ہے کمتوفی سے ایک اور کی ایک بین اور ایک یونی ہو تو اور ی میرث الرکی اوربین مرتعت م بوگی اور نوتی محروم ره جائے گی ۔ سائفریسی دونوں صاحبوں نے بیر ہی كهاكه جاكرعد الترن معودس يوهياو وهجى بالسفوت كنائبدكري سيحضن حبدِالتُد في سنا قونا راص بيوك اورست رمايا" ان كى اسبدكرون توخو يم مكراه ميل العديد ايت مصحودم إبي وه فبصلهٔ كمدول كا جورسول صلى الشرعلب لم في القارال كم ي نصعت بوتى مريغ سيرس رحيا حسد، احد ماتى بين كو المركا "

سی طرح بالانفات تا م احمات المونین نے حضرت عائشہ کے اس قول کو رد کرد یا کہ عمر طفلی کے بعد کرمی یا کہ عمر طفلی کے بدیر ہمی ہو اور کرد یا کہ عمر طفلی کے بدیر ہمی دور دور پی لیف سے مسلک بہی تھا ، بہاں کاک کرمضرت عبداللہ میں مسود سے سے ناکہ " دہی رضاعت معبر ہے جس سے فول اور گوشت بنے " نور جوع کراہیا - گوشت بنے " نور جوع کراہیا -

سی طرح صفرت علی نے مرتد ول وقتل کے بعد حلواد یا تقا حضرت ابن مسود نے الفت کی اور سے میں اللہ کے اللہ کا دیا ہے اللہ کی اللہ کی اور سنہ ایا ہے اللہ کی اللہ کا دیا ہے اللہ کا دیا ہے اللہ کا دور کے قول سے بہت خوس ہوئے۔
میں طرح حضرت عبد اللہ بن عباس کو معلوم ہوا کہ حضرت علی عوب عیسا میوں کا ذبیحہ کھا اسی طرح حضرت عبد اللہ بن عباس کو معلوم ہوا کہ حضرت عبد اللہ ہوا کہ حضرت عبد اللہ بن عباس کو معلوم ہوا کہ حضرت عبد اللہ بن عباس کو معلوم ہوا کہ حضرت عبد اللہ ہو

الم من كرت أورن ملت بالمن المعن في من المراجة من الركي المارية المن المركي والمارية المن المركي والمارية المن ا

ے اس برصرت ابن عباس سے کہا " بلان کا ذبیحہ کھا ارواہے اکیو کہ ضائے اسے اللہ اللہ منافست را الم

ادور کے بین اس مے واقعات محابہ ابعین اور بعدے ایکہ وہلا اسے اس قدر کثرت سے دوری بین کو نیے بی میں شک سے ساسکتے ہیں۔ ان سے بخ بی واضح ہوجا اسے کہ فود یہ بزرگ میں اپنے اخلا ف کوخن و باطل سیمنے تھے یہ نہ ہو اقر شخص اپنے مخالف سے کہ سے اسکتے میں اور نہوں اور بہارا قول میں حق ہے۔ ہم دونوں بدایت کے ستارے میں اور اخلاف کی دو سے ہم بر کوئی مواخذہ ابنیں ابھر یہ بات میں بائل ظاہر ہے کہ حق دو بہیں بہر ہو کئے دو تھا و بائل طاہر ہے کہ حق دو بہیں بہر ہو کے دو تری باطل محاب س انہیں ہو کئے دو تری باطل محاب س حقیقت سے کا حقد واقف سے اس کے کہا اور سے ایک مواز دی جا کہ کا اور سے میا اور اسے میا میا اور اسے میا میا اور اسے میا میا اور اسے می

ملة تمين جوك أن عددستى دكھ أقرابنى ميس عے -

صفر*ت عربے ہ*ی او موسٹی ا*شعری کو نکھا تھا" تم ج* فیصلہ ک*ل کرچکے ہواگر اس کی فلسلی آ*ج معسلوم بوصاب، تورج ع كرفيس بين وين دكرنات، قديم ب، ورباطل مين بيد رب سب حن كى طرف اوس أنا سرحال مين اولى ب، الم مزن ف ان لوگوں پر اعتراض کیا ہے جو کہتے میں کہ حب دوعالم ایک سبی سے کیے میں اجبهادكريك متضاد حكم ديتي بن اكا بعلال كهتا بعدد دوسراحام أو دوان حقر برموت بم ا ام مرنی *نسنسها تیمین ٔ یرنمس نبا پر کهتے م*و ؟ کسی اس شرمی کی نبا پریا قیا*س کی بنا پر* ؟ اصلی شرطی کی بنا پر کہتے ہوئو اس تو قرآن ہے اور وہ اختلاف سے من کرر ہاہے .قیاس کی بنایا کتے ہو قریرون ساقیاس ہے کہ اس تو اخلاف کی نفی کرتی ہے اور تم دار اختلاف کو نیاس ا كهيتة بوبهيسى بات عالم تودركذار معولى عقل كآ دى بعى نهير كه مكنا يعربهم يوجعة مي كه بصول التصلى الترطبير ولم سے اگرا كي سي معلسلے ميں دوشفاد حاليني مردى جون ايك مصعطت ابت بون بوادر دوسری سے حمت تو تم کیا کرو سے إیسی شكك اب وسنت میں دولون کے دلائم کا ملکشس کر دیکے اوران دلائل کی رفشن میں جو مدیث صحیح ابت ہو اسے معالی در دور مری کور دکر وسے اگر کتاب وسنت میں دلیل ندھے کی توسکوت ووقف سے کام اوگے . نہاں مدیث کونت بول کروسے نہ اسے دو کروگے . اگر تہارا جا إلى المست المدال كسوا واب بي كيا بوسكمات و خلاف سكف والد دوال عالمول کے اقوال سے بھی بین بڑا کو کیول نہیں کرتے ؟ جو قول دلیل سے سے بی ابت ہو جائے ا اسدادُ اور اطل عرب است جورُد و" العِم كيت بين الممزى كاستدلال إلكل درست ك اودمي مي يي كيا عول، لین میں نے ان کے ام کی تصریح اس سے کردی کہ داب مل کا تقاصہ ہے کہ ہرول اس کے فائل ہی کی طرف مسوب کیا جائے۔ نزاام مرن ف عديث اصحابى كالنوم كالشري من كبايد اكرمديث محري ومع

www.besturdubooks.net

یہی کہ روایت دین میں ام محانی تقداد رمعتری اس کے علاوہ کوئی اور معنی میرے نزویک در است بہیں کہ روایت در است بہیں کہ کا گرخود محاب این دائے کو میشد ما کب او فطعی سے مبراسمجھتے ہوتے قور آپس ہیں ایک دوسرے کی نعلیط کرتے اور نہ میں اپنے کسی قول سے دجرے کرتے والا کہ بے سن ارمو فقول میں دوس کہ مطلع میں "

س مدیث کے بارے بیں محرب اوب الرتی کے بیں کہ او بکراحم بن عمر وہن عمر الخالق البراد نے ہم سے کہا کہ بیں کہ اوب الرق کے بیں کہ او بکراحم بن عمر الخالق البراد نے ہم سے کہا کہ بیں نے علماد سے دریا فت کیا 'یہ صدیف کا مقدم الله مقدم الله تعدم الله مقدم الله مقد

عبم بن عبيه كا قول سب كولي السان منهي عبر كا قول ليا اور صور النام الم المواجع بني مل الما المراد الما المراد ا المراد ا

مجام كهاكرت مع رسول الشرصلى الشرطب وللم ك مبدكونى بنين حس كاقول انسااهد وكردنيا ان ند »

سیان النین کا قول ہے اگر تم ملام کے آسان اقال ہی لیتے میردگے او بہت سائٹر جم کرد اوع کتے ہیں اس بارے میں علائے است کا اجاع ہے اوکسی کے می اخلاف کی جمعے ۔ نہیں -

مناظره ومجئادله

ابوعر کہتے ہیں احادیث ناطق ہیں کرسٹ آن میں مناظرہ وحدال ممنوع ہے حضہ ابه مربره سے مردی ہے کہ بی اللہ علیہ کو الم نے نسسترہ یا قرآن ہی حجبت کرا کفرہے " م میں کونت مان کی سی ایت کوا کی شخص آلیت تبائے اور دوسرا تردید باشک کرے درندا احکام و آیات محدمانی میں نزاع ووسحاب سے نابت ہے اس طرح سلف صالح نے الشرتعالی كم المساء وصفات من محبث وكرار سيمنع كياسية لبكن نقه كامعالمه دوسراسي نعتم من محبث دنیاظ بیرے جواز وخرورت پرسب کا آنفات ہے کیونکہ یہ ایک ایساعلی ہے جس میں فروع کو آلو ك طرف لأما اوراحكام كاستخراج كزابواب -اس ك برخلات عقائد بب اسيانين بواعقائه کامعالم عقل دقیاس کی انجھبوں سے الگ ہے۔ اسار وصفات اہمی اہل سنت کے نزد کا یہ ومي مي جوخود صند الني كماب حميد مين وكرفسن المسائيس اجن كي تعلير وسول حد السالم الله على ولمن وى سا اجن برامت كاجاع موجكا ہے۔ اس دات برز كے ش كونى شى نامى كا قیاس یاعتل دفاری داه سے گفت گو بوسکے بین سبب سے کد دات اہلی بر بجن کی مالنت کردی گئے ہے اللبتہ مخلوقات الہی ہیں تعن روند بر کا حکر دیا گیا ہے کہ وہ صفات الہی پر دلا كرتي بإب دين حق مغيف ف عام يوحيكا هيه اور كلرون بين بليضني والى سنورات مك مجي ببورخ كياب إس ك تحنول كي صرورت بال ماي -تحيالى بن معبد سے مردى ہے كر عمر بن عبدالعز بنرنے كہا ، جوكونى سے دين كو كنوك الله بالبياس كاعتقاد مى دانداد ول رمياك " مغیرہ بن براہیم کہتے ہیں ام کے بزرگ دین کے معلط میں الون کو ناپسند کہتے ہے"

ا وزاعی کابیان ہے کہ عربن علایعز بزنے نسنہ وایا حب لوگوں کو دیکھیوکہ عوام سے جھیکے دین کے معاطمے میں سرگوسنسیال کررہے ہیں اوسمجہ جا اوک گرسی سیبلانے کی فکرمی ہیں" المسعود عفرت مديفرك إس كاور فسيحت جاس توسسرايا كيا بحيفين بالبي بنچاہے؛ بنچاہے تو یا درکھ مگرھی سراسرگرھی ہے کھیں بات کو تو سرامحجھا کر انھا' اس اچھا سمعنے ملے اورس بات کو اجھاسمجھا کر اتھا اسے برا سمجنے لگے خردار دین الہی میں الون کام نر کھنا کیونکہ دین الی س ایک سی ہے ویک سے زیادہ نہیں" اوزاعی کہاکرنے نفے میں نے بزرگوں سے سناہے کہ خدائسی قوم کی برائی چا متہا ہ ا اس میں بحث وحدل کی گرم یا زاری ہوجاتی ہے اور عمل کا ولولہ جا آ رہتا ہے" تسدازي سيمروى إس كرعر بن عبدالعزيز سي حبك صفيت كم متعلق موال كما كما رايا صغين كحف سعفدان ميرب التنزيكين بوف بنيس وسن الااسمي کیوں، اپنی زبان *اس ون سے رنگین کروں ا⁴* ابابيم التي في يت فاغريبًا بنه مالعدادة والبغضاء الى بيم القيامت كل نغببرکی ان لوگول کے اندوزیسی منا ظرے عام کر دیے" مادبه بعركامقوله ب بحت مباحظ سے دور دم كيو مكه اس معل كم موما ما اور محدين الحنفيه فسنسرا باكريق فناختر بنين بوكى حب كك وك اسين يرود كال کے بارے میں میں بحث ناکر نے گلیں" میں معنون ایک حدیث مرفوع کالمبی ہے -ہ بیم بن میں کتے میں میں نے امام الک سے دریا نت کیا کیا محدث کو حابیت صلاف من مناظره كرنا ماييئة وسنسرايا سركزنهين محدث كوجابية كه حديث مساوسته متبول نکرین نوخانوسس پر حائے " مصعب بن عبدالتركا بيان سے كہيں نے اسحاق بن اسرائل سے مباحث كراا و ہنے گئے معالی میں نہ بر کہتا ہوں نہ وہ کہتا ہوں میر فرسنہ مایا سمھے اینے مسلکا

يں شک خيبيں ہے ميكن وہي كہوں گاء تابت ہے اوج ابت تہيں اس پرسلمب مالحین کی طب رے خاکوشس رہوں گا" مصعب کہتے ہیں اس برمیں نے اپنے کچھ شعرسنائے -بہت بیسند کئے اورائفیں مکھولیا وہ شعرصب ذیل ہیں: -ااندى بعدمار خت عظا كان الموت اقرب مايليني ناب کرمیری مرایاں لرزر ہی ہیںاور موت اس قدر نزد کی^{س آ} میکی ہے ، اجادل كلمعترض خصيلر المجلدين مخاضالالين رمیں برجی سے بحث کرنے میٹیوں گا در اس کے دین کو اپنے دین کالشانہ ہاؤں گا فاترك ماعلند لراى فيرى وليس الراى كالعلر اليقينى راین طم کو دوسروں کی رائے کے جلتے چیوڑدوں کا حالا تک رائے علم این کے دربریں) وياانا والخصومة وهياس تمن في الشال وفي البين رمجے مباحثے سے کیا کام؟ مباحث نتک ہے اواد ہراد موسیکے کا آم) وقده سنند لناسنن قوامه ليحن بكل فج او وحبين (ستكمنيس ماند ك مقرر بومي بس اور برطرف رفتى بيبلار بي بين) كال الحق ليس لرخفاء اخراكو كالفلق المبدين ری کیے بیاد سکانہیں - دہ تو بیان ال میں ک طرع روشن سے) وماعوض لنامنها ججهم مبنهاج ابن امند الالن (جہماں ستاہ منے فرزندامین کے داستے کا بدل نہیں ہوسکیا) فاماماطة فقدكفاني وإماماجهلت فحبنبوني رجکی ماتایی تا بول میرے مے کانی وارج مینی کاس محدوددری کو، فلست مكفي المحلفي وعااص مكوان تكفروني رمیک سی فادی کی تھیز کر نے والا نہیں اور میری تھنیے۔ مبی تم پر سخت حرام می

وكينا اخرة سرهي جسيسا فنرهي كل متهاب للنين ر بم بعال بعال سف اوراك بوكربدرا بول كامعت المركست فع فابرح التكلف ان رسينيا بشائ واحد فرق الشؤو د مین بیقی و قال میں ایس کر سے دیس کد ووسروں کا نشانہ بن سکتے ہ ونيقطع القربين عن العريين فاوشك ان عزعادست (ابقریب بے کر حارت ڈھ مائے اور مانی معانی سے مدا ہولئے) ہنی صعب بن عبدانشرسے روایت ہے کہ ام مالک نے فسنسرا یا" وین سکے اندو ت گومجے ہے۔ ندہبیں ۔ ہادے شہرے لوگ السے ناہسے ندکریتے سنے ۔ اس ومنع نے: جیسے جمری مائے اور قصنا و وت روغنیہ رہ مسائل می*ں بحی*ث میں وہی ت كوسنيد كرما بول مب كالمتحبِّم ل بور دين الهي اور دات الهي مي مجهي كفتاكونه مسكوت ندریه کیونکریں نے اپنے شہر کے بزرگوں کو دیجا ہے کہ دین اہلی میں قبل و قال سے رو کتے تقے اور وہی گفتگو پ ندکرتے تنے، وعل کی رعنبت ویتی ہے " ا وعمر کتے ہیں' الم مالک کے اس قول سے داضنے ہوگیا کان کے نزدیک اور مسلما ربینہ کے نز دیا۔ دہی گفتگر مباح ہے حس کا نتیجیمل یودا وربیکہ دین المی میں محص نفطی سمار وصفات الني مين فيل و فال مذموم و مكروه ب . المم الك ف حركم مرها باسبئ سرزمان كففهاء وعسلمارح كاوسي مسسلك ربلهك ادرم خزلروعنه بنی فرقوں کے علادہ اہل سنت میں سے سی نے اس کی خالفت نہیں گی ۔ بے تنک کوٹی سی ہی محب بوری آپٹے اوگوں کے عام گراہی میں متبلا ہو جانے کا اندنشیہ مو کو تقدر صرورت ہ مطرح کی گھنت گومباح ہے ۔

اس قسم مے مناظرول سے سلف صالحین اس قدر ڈریتے اور بیجے تفے کرسفیاں بن مینیہ سے کہا میں نے جا برصنی کی زبان سے اسی گفت گوئی کرخوف ہو اکہیں حیب سی ج

اوراس مریمعیث نربریس !" پوس بن عبدالمالی کیتے میں جب اور شاقی اور حف الفرد میں مناظرہ ہوا توامام شاقعی سے مجدے سے سے ایا" ابوموسی مشرک کے علا و 1 اور جس کنا 8 سے معی آلود 8 ہوکر سندہ پر دردگار کے حعنور جائے " مَرِّ كلام" كے كماہ سے آورہ مر بد میں نے حص كے منہ سے اسى كُفتُكوش ہے جے دہرانے کی مجومی جرات بنیں!" نزرام شائعی کا قول ہے اگر اوگوں کو معلوم موجائے کے علم کلام میں کسی کسی گرامیال میں ومروراس سے اس طرح مبلکے لکیں مس طرح منیرسے مباکا جا لہے اورسندما یا تحب کو کہتے سنو کہ اسم عیرسمٰ ہے باسمیٰ ہے تو گواہ ہوجا و کہ وہ اہل کلام ہے ہے۔بےدین ہے" اورفسنسرايا الى كلام سے بارسيس ميرانتوى بىسے كى بورى مجيوں سے يہتے جاملي او تبال میں اسیس گشدت کرا یا جائے! بین سزاان ادگوں کی ہے جکتاب وسنت کو جو ڈر کم کلام پر تعک بڑے میں!" الم احد بن منبل بسندا إكرت سع علم كلام والأسبى فلات نبيس باسكتاص كوع كلام برسخ وا سامبی دھل ہے اس کے دل میں مزور کھوٹ یا اُوسے " الم الك كامتولس يرحبى لوك حب حب سے بڑے جیتوں سے بارتے جا میں گے وكيا بنادين مي حور كرف في دين تسول كرت ديس كي ؟" صن بن زیاد سے ایس خص نے سوال کیا کیا الم فربن نہیں کو ملم کلام میں دخل تھا جسن يرسنكريهم بوك ادركها سحان الشراقهي كس تعداعن بسع ابهاد سعمتنائخ زفز الوادست

الوصنيفة اوروة تام زرك بن ك صحبت ملي سفيب يونى اور بن سي يم في كسب الم كيا ويعيد فقين مشغول درسلف صالحين كى بيروى بين مركرم ديهة منع" ا كيدون طاؤس اور دسب بن مسنبه ميس لما قات يونى رطاؤس في كها" الوعسداللة

م نے پ کے بارے میں ایک بہت بڑی بات سی ہے !" ومرب نے پوچا" وہ کیا بات ہے طاؤس نے كہاتيكة ب كتيم من خدارى في قوق مادط كو ايك دوس برسوادكيا تھا! "ديم في وب بي عرف اس مستدركها" اعوفه ما هني اور دولان خاموش بوسك به ابس مين كوني دد و مترح نه بونی ـ الإعركية بين إلى فقة وانرتام بالك بين شفق بيب كما كلام واسع ال برعث زيغ بين ادر زمرهٔ علماد مين محوب نهين علما دصرف الن اثر واصحاب مديث اور نفقه ريكف والم و من جن کے متب بہم وتریز کے اعتبار سے ختلف میں۔ العصبالله محدين احدين الحاق معرى في الني كتاب الاجارات يس تعريح كي يسعك الم الك اور ملمائ الكيد ك نردك إلى كلام إلى بعث بي ترمتكل عبني بسي عام اس المعرى بو يامترى ياكون اونام إنيار كوك السلامين ان كاستهادت معبول نيل -الإعمر كيتيمي اساء وصفات البي مح ملاعتقادات كى بنياد سرامركتاب الشراصيسي منت رسول دمتراه ما حلام است برسے - ملکس باب میں احاد بیث احاد کو مبی بے جون وجرا تسليم رانيا اوران مي سجن ومناظرے سے پرميز كرناچا جيئے اوراعي كا بيان سے كو كمول او زہری کہا کہتے سنے بیصدیشیں جس طرح آئی مہیا کسی طرح جیلنے دو" ام مالک اوزاعی سفیا زرئ سغیان بن عیدینه معرب داش نے معی احاد بیٹ صفات میں ہی کہا ہے کہ جیسی دار^و بوئى بىي دىيى سى رسنے دو مشلاً يەحدىيت كەحدارتەسے گا، يايە حدىث كەحدان دەكداب صورت بربيداكيا الي كم خداج نهم بس انبا قدم ر كھے كا اليك خدا اسالون كواپني ايك الكي براتھا یا پیکم اسنان کادل عذاکی دوانگلیوں کے درمیان سے توان صدیثوں کو بلا ماویل و بحسن سينه دنياجا ہے" *ەن بعرى كہاكرتے نفع نە باغتىدا كى محب*ت اختياد كردا ندان سے بحث كردا نه

www.besturdubooks.net

ريث سنو"

حعفر كا قول ہے صدامے كچە علم سندول كو ديا ہے اور كھيونہيں ديا۔ جو كو كى اس علم كے بيھے معظی جومنیں دیاگیا، نوخداسے برا بردور متوبا جلا جائے گا قصناً، وفدر کامسئلام کی سی رس سے ہے، جوخدانے سندوں کو ہمیں ویا " اورنسنسطای تفناروندرمی بجث كريف واليكي منال استخف كى ي ب جوسوى نگامی**ں جا**دیما ہے اور ضبا گھور آما جا ناہے ہی قدر اس کی آنھیں خیرہ ہوتی جلی جاتی ہیں" معيدبن جبيركامقولهس جوبات اصحاب مدركومعلوم نبيس وه دين مي منبس " الوعر كيت بن من من المرعلب ولم اور صحائب كرام سيمعنه وتف راولول في صحت كم سائقة وكجيد وابيت كباب ومي عمه اواسى ربقين كراجا بي جوبات ال يج بعد كالحكى سے اور ان سے تا بت علم پر استوار تبنیں وہ مرعت اور گراہی ہے - اساد وصفات المجی ا چرکیے فاست ہے اسے نسلیم را جاہیئے 'اور بحث و منافاہ سے سی طرح پر میزکر ا جاہیے 'حبر طرح نود حابہ سے پرمیزکرایے سلف نے ان ہورکو روابت کیا ہے گران میں قبل وقال سے گریز کیاہے مالانکہ وہ علمیں سب سے زیادہ گرے فہمیں سب سے آگے اور تعین و محلف میں سب سے بیچے نصے ان کا پرسکوت کیجددر اندگی وجہل کی وجہ سے مذمق ا دہ کے مطرب کھتے تھے اور موقعر پر بہلے سے چوکتے می بنیں تھے، گراسوں نے جال کو خام شبی اختیاری کیونکان معالمات میں گفتنگو سے بنیاداور بے فائدہ ہے میں جو آ ان زرگوں سے نے اسب واسلے متی اسے جو کوئی ایسے نے مناسب نیس مجسا اس میر اوراس کی رہیبی را فتوسس کرناچا ہیئے -حن بصرى كى مجلس مين معائب كمام كأنذكره موالور برامت میں سب سے بہرول رکھنے والے سب سے زیادہ گراعم حاسف و الے سب مِنا وصْ كرنے والے لوگ منع . خدالے انھنیں اپنے بنی صلی اللہ علیہ و کم کی صحب يُ منخب كياتها الهذا إن كيسياخلاق بالأوادران كيطب ربقول يبطيغ كي

فنسش كرو - يديب بس ك كتبامول كدرب كعب كي فيم وه مراسردا و مرايت براستواسف إ" اماہیکہاکرتے متے تم ایسے کہاں ہے برگزیدہ جوکرضلانے سینے بنی کریم کے ساتھیوں ۔ مرجباكر تهاب ك الفاركما تعال حفنت عذيف بن اليان مستسرا باكرت مع المحمع قراء الكول كينفن وقدم يرحيل یں ترمے ہتا ہوں کہ اگلوں کی سروی کروگے او بدایت میں ازی ہے جا دیگے الکین ال منے مے مٹ کردائی ایس جلنے اگو کے تو بعراد ر گراہی کافت کار اوجا و کے " تناده سے مردی ہے کہ حضرت عبدالله من معود نے نسسترایا تم اگریسی کو اینے ہے مورز ما جايت بوالواصحاب محمل الشرعليه والمراد نورنباؤ واصحاب محرسلى الشولي وكماس امت مير ب سے زیادہ نمک دل رکھنے واسے اُسب سے گہراحلم جاننے والے سب سے کم نباوٹ كرف واك سبسے زيادہ سيدى راہ چلنے واسے اورسبسے زيادہ المي مالت رسكنے دامے وگ بین جبی تومدانے اپنے بنی کی رفاقت الددین کی استوادی کے لئے امنیس متحن کیا اسندان کی بزرگی کے قائل ہوا دران کے طریقے کی سردی کرد۔ بے فنک وہ صراط تعیم براستوان حضرت الوالمد سے مروی ہے کہ بنی ملی الله علیہ ولم نے تسسرایا بداہت یا حاسنے مے بعدد می گردہ ہوتے ہیں جنیں بحث وحدال میں منبلا کردیا ما ماسے " پھر ہو آست الماو سرال وماضريع ال الاحداد، بل هـ مرقوم خصمون " اوعركيقين ملعف علمفة من مباحثه ومناظره كباب سكنكن عفائد من اس مستعملا کیونکہ عقائدیں مباحظہ ہودی کو دین سے باہر کر دیباہے کیا تم نے شاہیں کے حب بشونے میت ما يكون من عنى ثلاث الا لهودانيهم " يس كهاكة خلا بذات ودم حكم موجود سي تواس مح اہ اعلیانے یا لکت حب تی سے بیش کی ہے۔ یہ وگ بڑے حبار او بی سے قین آدی دارگی اہلی کرتے ہیں

توسان كساند ضربزاب

وبعیف نے کہنا شروع کیا یہی بان ہے تو بعرضا تہاری ڈپی کے نیج متہارے باع کی جہا ر دیواری کے اندرا در تہارے گرسے کی کھال کے پیچیے میں جبیا بیٹا ہوگا!" دکیع رحمان سٹر نے پرقول نفل کیا ہے حالا بحہ دانشر میں ان لوگوں کی گفت گونقل کرا بھی از حد بالب ندر آبوں علماً نے میں قسم کی باق سے منے کیا ہے۔ دسمیر سے اکمشنی عور نے سوال کھا قرآن میں سور او بقرہ اور سور دار آل عمال کو پہلے حیگہ

رمعيه سي كي شخص ف سوال كبائر ان مي سوره بقره اورسوره العران كوبهل حبار كيوب دى كمكى طالانكه ببدولون مورمتين مدييين باترى من اور تحيدا ديراسي مورمتي ال توييل مازل ہو حکی تنہیں ؟ رہیں سے جواب دیا ان سور تو*ں کو پہلے اس سے رکھا گیا ہے کہ '* ۔ آرن د مرتب کرد نے والے سور توں کی ترتبب سے شعل کوئی خاص علم ریکھتے تھے انھوں سے للاختلاف الى ترمت برانفاق كيا المنا إست قبول كرنا وراس مين تحبث نهيس كرا جائري الوالز ادكهاكرت سف مخدام مسن كومى إلى فيم دديانت سي اسى اتهام كم ساعق ييت نفع من _امتهامسے آیات نسسه آنی سیکھنے ہیں۔ جن نیکو کار اور مخیر زرگوں کو ہم نے دیکھیا ہی وہ إلى كان كان الله والع عبتيول اور دين من محصوص ابني رائے سے معظم ان واول كى عنت مذمت كرينع تنع اولان سيميل جل خلالما ديمن سيرث دت منع كباكرين عق ۔ را<u> ت نفے</u>۔ بیگراہ وگ ہیں کتاب انٹری تحریب کرتے ہیں حالا کہ نی حلی اسٹرعلیہ سلم - دمیلے کوج نبدیں کیا^{، ح}ب کسسلان کوفیل وقال کشرة سِوال اور بے معن عجمة وكلايس سختى كے سائقہ روک نہیں دیا۔ بہاں اک نسب رادیا کہ حبب اک میں تہیں ہوتے اربون تممی مجھے جوڑے رہو۔ یا در کھو آگی قولی ہی سے بلاک بولی کہ بجٹرت موال کیا ىمەتى **تىمى** اورسوال كەبعە جىجىم ل حا مانغا^{، ت}ۇ اپسىنى بىغىرى مخالەنت بىمى كياكرتى تىتى بىم لیکم دکرهس بات سے منے کر وں اس سے بازر ہد 'اور حب کا حکم دوں اس کی حتی اوسے تعمیل کو اكمشاءني وبكياهد

قَدْنَقُوانِنَاسِ حَنِّى إِحَدِ لَوْ إِحِدِي فَي النَّانِ الرَّاكُ لُوتِبَعِثُ بِهَا الْرِي www.besturdubooks.net رکر درکرتے کرتے اخودگوں نے دین میں ہی بعثین کال دیں اجفیل فیب بنہائے کئی حتی استعف بداین اللہ اکثر استعف دین میں اللہ کا فی شخص درین من کا فی شخولیت متی)

(آخردین من کر بن کررہ گیا، حالا بحضیتی دین میں کا فی شخولیت متی)

حضرت عبدالتارين سعود سے مردی ہے كہنی ملی الترفليدو لم نے ایک ایک كريمينن

رنبہ نسندایا کرید کریسے دانے ہلاک ہوگئے " عبدالشریج سسن کا مقولہ ہے بجت مبا حقے سے پانی دوستیاں غارت ہو ماتی ہیں

ادر محبت کی گر میں کمل کر نفض وعداوت کی گرمیں بن جاتی ہیں . مباحثے کا م سے کم تعملاً یہے کہ ہر فراق غالب آنے کی خوات س دکھتا ہے اور اس خواہن سے بڑھ کر بھوٹ دائے

والى كونى چيز نبايس"

الى منعتك بآلدام نصيعتى خاسم معول ابعليك شفيتى ركان دهرا وكلم المري لفيعت يردرا من بداية إلى بات يركان دهرا

ركوم البري لقيمت ترسام به اله إلى التيركان وهرا المالمن احداد المراع والمراع و

ر المار المرابط المرا

الىبلوتها فلراحدها الجاورجالاولالرنسيق

(دون كوفوب أزاچكا بول نام الى كدي بنديده بين درامى كے ك)

مناظرہ کھیئنے

قر*آن مجي*دين الشرتعالي ارتشاد فسنسه آماي،

المول ن كها منت يس دسي وال إلكاج ببودی انفرانی می انک خام خالیال می اے

ويول كبدي كري وواين ويل لادُ-

الدج بوك بو ديل دهبت سے بلاك بواور

ج زندہ ری دلیل دعب سے زندہ رہے۔

قلمل عند كومن سلطان بهذأ ﴿ كِياتَهَامِدَ إِسْ إِسْ كَا كُورُ بِإِنْ مُوجِودِهِ

محبت بالغرائشرسي كمسلشب

بِمِ الْيَكِلُ نَفْسَ عَادِلَ عَنْ نَفْسُهَا وَوَنْ جِبِ مِكُلُ إِنْ مُعَالَى مِ مِنْ كُواْ أَيْكًا

"اليوم المنات الما الله المام "كالعنب من معرت الله عام وي الم

كهاكي دن بهني على الشرولديد وسلمى مدمت المدسس مين حاضر تقع كراب سينسف ملكم یہاں کے کدوندان مبارک ظامر ہو گئے میرسندای جانتے بوجھے کیوں منہی آئی ؟

مقالوالن بدخل الجنت الامن كان مود ١١ ويضاري تلك اماسهم قل عالوا برها نكورن كنتوصافين

الاستسرايا-

ليهك من طله عن بين رميني من محاعن سينه

اوربنینم دہی ہے جسسے حق طا ہر ہو اسے -

اورفسنسرا إ

" سلطان " كي هنيرمغسري في يدى ب كرهبت ودليل - اورسندوايا

خىل ملىك الجية البالغر

قیامت کے دن مندہ اپنے رب سے وض کرے گا بیرے پروردگار! کیا و محطینے

مله آن يم اون كم منه برم ولكا ديل كا

لمے پناہ نہیں دے چکہے؛ خداسنہ الے گائے تنک بھے نیاہ ل کی ہے۔ مندہ وض کے گا، نومیں آج کے دن اپنے حق میں خود اپنی سنسہادت کے سواکسی اور کی شہاد تلىمىنى كرول كا إخلاف رائى كاكفى بنفسك اليوم عليك مسيبا "بهت الي آج نوفودہی ایناگواہ بن بھر مندے مے مند پر دہر لگادی حاسے گی اور اس کے اعضاء وجا کہ كرام أعظائم بولود لاتعر إلى وردوس عاعضاء وسف لكبس كاورس كروت بیان رجایش کے معرنبے کے مذیری فروری حائے گیا داسے بولے ک احازت لیگ تب وه اپنے اعمناد سے کہا "دور ہوتم: میں نے تہادے دے ہی قواتی حمت کی تی ! مت ران مجدس ہے:-م قامت ، دن الين ري حضورة بس بن كراد كرو سك انكروم التيامته عندر كمرتختصو العلاميم سے بادشاہ كى بحث اس طرح سسران في بان كى ہے:-كيانم نداس خفس ك حالت يرنطونبيس ك، الوترالي الذي حاجرا براهيم م نے اور گھے داریں کر خدا نے باوشاہی دی ने धीम कारित्या कार्य الإبيم سان كركي شعل حبث كي بهابيم ن قال ابراه يمري الذي يجيى كهأميرادف بوج ملآنا وربازيا ووه إدلاش مجلآ ويميت قال إنا احى داميت اصارًا بول- ابرابيم ن كها گرفدا مودن كويوز تال براهب فان الأمالي بالنفس ع كالنام ويجرم وكالساس بركافرم من المشرق فاستعامن المغرب نوردهگيا -ونبهت ولأنكاكم یعن حضرت ابرامیم احرای ارگیا اور محکردلیل محسامے کا باده گیا۔ رابليه وصرت ابرائيم كالني قوم اهدالد وموا الشرتبان نيده مناظره مي تقل مس

له تيم ان كمنرر مراكادي مح

ادقاللابيه رقومه ماهلا ابراميم دليت إب وادر ومس بركيا مورتس بر الناشل التى انتعطيها فأكغو من رزم ملکے پڑے ہو؟ فالإوحدنا ابأنالهاعا مبدبين قم سيم في زركون كايس وجع إياك ابابير- تومي كمل كرابي بس بوادرتها و قال مفل كمنتروا با وُكرفي صلال ہزرگ مبی۔ قم-قولى حن بات مى لا ياسى درى فالواجئتنا بالحق ام انت مسن دل فی کرتاہے! اللاعبين ؟ كالبل ريكورب اسا وات والار ابرائيم- يه بات نبين - تمبادا پر وردگار آسان فعهن وإناعلى ذلكرمن اشاهل كاهدزمين كايردر فكاديح الحلف اغيس بايا والله لاكيدن اصنامكوسون ہے اور فو دیس اس براکے گاہ ہوں (الدل كهاره ماؤ عبرائم است بشريبيت يسيس ان تبول تولوامد سرمين: كُنْت سِنا دُنِيكًا! قم سرب في في ديوكر، يكسفيا بح فالرامن معل هذا بالمهتنا إسه ان العالمين ـ المائد برسكماته ويقيناوه فالمهد كجولك سيمسنه كي فزجان كوبيصه براميم فاواسمنانتى بكرهم ريقال کے میںائی بعل کرتے سالیے۔ لماسرهير قىم -- لاكورى مىب كى بىلىن فالوافا فوابله على اعين الناس لعلهم وليتهلأن ورن که ده می دیکیس -المناق والمعتمدة المنافعة قرم-- ابرابیم به تو نے ہی ہادے معبود د ےساندکاہے ؛ ياابواصيوج كالب نعلمكبيره حرحذا فسكرا ابهامیم-- (فنزسے) لمکریے کت بڑے

بت كى بسے نم خدان سے بوجولوا اگرو نے بوك! ان كانوا ينطعون -قم __ دخیرنے مامت کی کمتم خودہی فرصواالى انسهونقا اوا الكواسلو فسام بو گرگرهی پیرمن الب آگئ) و الظلمون تونكسواعلى رؤسهمر وَما تلب كريم بود بُست نهيل! لعتدعلت ماحولا وسيطقون اباميم-بوكيامذاكه حيور كراميوس كي تيش فالمافتعب وين من دون اللهما كرت ورومتين زنع بنواسكة بين نقعا مالا بيفعكم شيئاولا بيض كووات تف يحميهمان برمي من كالم خداك ميوركر لكرولما نغسدون من دون الله عبادت كرتي بوع وفلاتعقلون مود و شعرادیں می حفرت اباہیم کی اپن قوم سے بحث کا مذکرہ ہے: المامية وفي إلياً وقدم ويدكياو جدود إذفال لاببي وقومهما متبكن قرم- بت و بقيمي اولان برميك رسيق فالولعبدامنام افنظل لها عاكفين. ابهاميم كياوه تهادى صدايس سنقهي فالمل بسمعونكراذ تدعون او يالتين نفع نقصان بيونجاتي ب ينفعو يكوا ويضرون اس معقول اعتراص کا ان سے پاس جواب ہی کیا ہو سکتا تھا ؟ اس سے یہ کہ کر محبث سے ہم نے بے باب دا داکد ایساہی کرتے یا ایسے بل وجدناً أبائناً كدنك نيعلون حضرت اوح علياس الم مستقصيم سع:-استكرون في كها كان المائية المراجع بيت فالابانوح قدجا ولننا فاكتريت

www.besturdubooks.net

حدالنافاتنا بالغدناان كنت

من المعادقين قال انا يا يتكر

حبت كريكي اب اگرسي بواتو وه عداب م

مى أوس مع ولا ياكرت بو . لا رص

مذاب توخدالا کے گا اگرانا اجلب سکا اورتم اے روک نہ سکو کے میں الکون خوت کروں تہیں فائدہ ہونے سے رہا جب فیصل اہلی یہ کہ تم بہاجا و وہ خداہی تہادار بہ بواواسی کی طرف تینیں و ٹرنا ہو کیا ہوگ کہ بھی کہ بیضول سے یسب بنالیا ہی تو اے دیول تم کہد دو کرمبرا سے یسب بنالیا ہی تو اے دیول تم کہد دو کرمبرا سناہ محدید ہو وہ میں تہاد کرنا ہوں کوری ہول

ده الله ان شاء وما انتراع خرین ولاینغیکرنمهی ان اردت ان انفع کرمود بکروالدی ترصین ان یغو کرمود بکروالدی ترصین ام یعولی افترای قل ان افترین فعلی اجرامی و نابری سسما تجرمون -

حفرن دوسی ورسندون کی مجت قرآن مجیدیس اس طرح ندکوری: -مهن دیکها یا موسی ؟ فهن می نیاد (اور یا دون کا ارب کون کر

موسیٰ۔ ہادارب وہ معصب نے ہرچیز کو طفت مخشنی بھرواہ تبادی ۔

فرون اورا می سنول کے اسے میں کیا کہتم او موئی - اگلوں کا الم مرے رب کے ہاں ایک کتاب ہیں ہو میرارب نوئیگ اپور بحوق ایکو ہا کو ہا ا دی چرس نے زین کو تہارے کے بچو نا کروہا ا میں میں تہارے کے رائے دکا میری احتامیا سے پانی برمایا ہے جس وی نے دو مدا نے بہزیا میں کروٹیسے کا کے کا کو اللے بھا افری افوال واقع بی داخر میں کیا کی مالی نوین ایس ہی تین میں میرین بیریا کیا ہی مالی زمین میں ہیں تیا

منیکا در بعرای دین رسیس دوباره کالیس

نمن ریکها یا موسی ؟ قال ریبا ۱ لـ ندی ۱ عطی کل شعی اعتما مهدی

قال فابال القرون الاولى ؟
قال علىها حدد في فال علىها حدد في فال علىها حدد في فالدون وفي الدون وفي المسلك الكرفيها سبلا وانزل من السماء ماع فاخر فيا سه ازوا جا من بنان شعى كلوا ولا وعوا العام من بنان شعى كلوا ولا وعوا العام من مناخلة تنكرو فيها لعديد كورومنها منها خلقتنكر وفيها لعديد كورومنها غذوكم ما زق إخرى -

اوروده شورديس اس مناظرك كواس طرح بيان تسسما يا بهد: -

قال فرون ويارب العالمين؟

قال رب اسماوات والارض رما

بينهما ان كت توموفين

قال لمن وله الاسمعون!

قالىرىكوررب أبالكوالادلين

قال ان دسولكوالذى ارسيل الميكم لحبو

كالدلبلش والمغرب وماسيهما

ان كنتوتعقلون -

جلنك قال التي الخافيري الا

من المسجوبين-

نال ولوحيتك شيىمبين

اورست المن ارساد مواسے:

قلملمن شهكا وكرمن سيدأو

الخلق تفريعيده وقل الله يبدأ

النلت تورييده فاقى قوفكون ؟

قل هل من شركاء كومن يهد

الحق وتل الله يهدى المحت المن

يهدى الحق احق ان يتبع امن

لاسهدىالاان يهدى فالكو

كيت عكمون؟

فرون - (موسی مرید میرسرسواکس کو

معدد باليكا قيس تصفيري بادول ا

ئىنى - اگرەپىي تىرى كىنى كەنى مان جىزىمى تار

الدرول كهديج تهاد مرائد وكارتا كورك وكارتا و المدرول كهديج تهاد مرائد والمدرول المدرول المدرو

ان یان این الله تعالی نے سوال واعتراص و بحبث کی تعلیم دی ہے -خوديول الترصلي الشرعلي ولم ف إلى تناب سعميا حند كيانها اورهبت فالم كريكف ي الطمي دون وي متى بستران من به واقعه مذكورس،

خلقه من تواب نفرفال له كن تروم دم مى سيداكيا وركم الم يوم الدوه بوكيا ح ترب ي طرف و يؤلمنها لنك كريوالو بس وزما ماادر المركة ما فيكر بعد وكولى بحدوجة كيس وكبدك كأوم بالمن ابى اطاوكاورتم بلادًا بِي اولا د ميم بلا مين ابني عور ول كواورتم بلادان ورون وادرم بكاري البيات و ادتم بكار والبناب كالمجرضدا كمصوركر كرا ادر حجولوں برضدا کی تعنت کریں۔

ون مشل عليسلى عن والله كمثل دم فرك زديم على مثال اوم كيسي وكل فيكون الحق من ربك فلا تكن من الممترين فنن حاحك دير من بعد ماجاءك من العلوقل تعاوا مدع إنبائنا وإنباءكسر دنساءنا ديساءكروا نفست وانسكر تعرستهل ففعل لعنة الشمعيل الكاذبين

مغربن نے حضرت عرکامی میرودیوں سے ایک مناظرہ روایت کیا ہے . تکھتے ہم اطراب ریز میں صرت عمری ایک زمین عمی جهاں اکٹر نشریف سے جاتے مقعے راستے ہیں ہود اول ک ایک بیشک ملتی متی حضرت ادھرسے گزرتے وان سے بہال می چلے جاتے متعے وایک ون ببوداول نے کہا صحاب محرصلی الله علیہ والم بین آب سے مرسب سے زیادہ محبت کرنے می ان کا دیرے گزریوا ہے تو میں کلیف بنچاتے میں کراپ تے میں نہاں تا اور ا امیدے کہ پہادے گردہ بی آمایس کے عفرت عرف ما استحارے نرد کے سے بڑی تم کون ہے؟ کینے لگے رمان کی م حضرت عرفے کہا توکیں متبیں ہی رحان کی تمر تبالم ٔ حس نے طور مینیا میں موسی علیار سسلام پر تولاہ آباری ہے سیح تباوی بمصلی السّرعلیہ و لم کی نوت كانتهاديد بهال كجوبته مناسد ووسبحب موسك حفرت عرف ما الوارجاب

يموں يو بيخدا يرموال ميں نے اس كے الله كاكدا ہے دين ميں تنك ركھتا بول اس يرده ے کامنہ تکمنے کیے ہونوا کے شخص نے اسٹوکر کیا ' تبا ما ہوتو شاو' ور ندمیں اولیا ہول جموا ے وہ جبرال سے اور جبرل بارا یا اوقمن ہے۔ یہی فرست نند برقم کاعذاب وزرزی اور برا ک ہے۔ اگر محر کا فرمنت کا میکائیل ہونا کو ہم عرورایان-ت كافرنستىيە جفرت عرف فرا باكتىپى سى رجان كى مىرب بىلەرسىياس قرراة للومية مارئ سي سيح تناؤ ميكائيل كي مكر مناكس طرف يساورب تك جرل خداك دمبن طرف ودميكائيل باليس طرف دميها يست حضرت عرك و ن الأهل كوابي ديما بول كه وكوني ضراك دسني طرت والمصنسر في كاديمن يعا وا المحامي دشمن بي اوره ما ملي طرف والع كالتمن بي وه دين طرف والمسكا بحي سے اور جو کوئی ان دولوں فرانسٹول کا کمن سے وہ فود صدا کا محی دس ہے! بھر حف بريئ كريول الشرصلي التدعليه والمركووا فعركي اطلاح دين مخرصب يستيحة وورسول النثر بالترطب ولم في يرة يت ج فك ازل جول متى سسالى من كان عد والله وملاسكة ، ومیکائیل فان دنته عد ویل کا حر*ین این ایت بی انترتعالی نے حف*رت ر کے ول دیجت کی تعدیق کی ہے اور برطان مجت ال نظر سے پہال مقبول وان کے ہے پے دوم سقیفیں ورصحاب کا ایس میں مباحثہ ہوا تھا۔ ایک نے دوم سے کی تردید کی مہال کم مسليركوليا بحرحفرت الوكمركى معيت كيمبدر تدين ع وس بحث بوتي محابه مصرت الوكميك معاسط مين بدرك بيش كي كدرموا وطم كارت دية مع لاانى كاحروباكيا ب بهان كك كوكسلالدان التنكاام ماکریں توان کی مان وہال معنوط رسے مگریے کہ شریعت الی کا کولی حق ہوائن رحضرمن^ن ایا رکا ہمی شربیت المی کا حق ہے ۔ تجامی برات وی برجها درول کا جزانا

ده - بن عباس كيم الي اور باس فاخركيون ؟

یس اس باس ربهبیر کیااعزام ب عمی فردن استرصلی استرطید و مهرمینی کیاری اعزام بهری بی استرون استران استران استرون اس

ده البكس زمن سية كيسي؟

بیں۔ربول، سٹرملی، سٹرملی، ہولم کے، بن عمر ربین حفرت علی، اور صحاب کے پاسے اور ا بور کی گران میں سے کوئی، کی بھی مہاری اس بھیٹر میں جمعے دکھائی نہیں دیا، حالا کا کمامنی پر قران اتراه عدد ہی قران کے معانی سب سے زیادہ سبعے ما سے میں میں اس سے آیا ہوں کان کی است تبیں، اور متباری بات امنیس بنچا کوں۔

اس ربعضوں نے کہا" قرش سے محبث نرکر و کیو مکہ صواف سرا چکا ہے بل وقت معن

العلينيكوكم مذاع زئيت العكف بيفل ومقرى جزي اله منبعل كيف بيداك ميرا الفركس مد حمام كياب ؟

الديعفيون نے كہانہيں كُفتگوكرنا جا ہيئے "اس بہتن آؤيوں نے مجوسے ات سيت شروع كى-

من من خرتهبي المرالونين بركياا عراض اله

وه مارے تمن عراص میں: الموں نے امرامی میں اسالوں کو کم بنایا والا کر صوافرا آلہے ان الحکوالا میں -

يس - اجهابيه يك مدا اورتباؤ -

ده - اردیکه انتون نے جگ توکی گرنه ال منینت ماس کیان قیدیون کونوندی فلام بنایا مالانکه و بعث اگرومن تعی قوان سے نوائی نام ائن تقدا کسکا فرصے او جنگ کی طرح امنیس ونڈی فلام بنا المجی م ائز تھا -

مِس سيد دواعتراص جو الم - آسك برعو-

ده-دوامون نه به ام مصاير المومنين كالعنب مثاديا خود بى تبائي ده امير المونين بنبي و عرام را لكافرين م ب

بس-تمكم بيك؟ بها اگري كتاب الشراه رسنت رسول الشرب تهاست خلاف ديل بيش كرول تورج ع كروگ ؟

دہ بے تک ہم دجرع کرلیں گے۔

من توسود تهادا برنساکد امول نے امرائی میں اسانون کو کم بنایا تو خدا بین کتاب میں فرا ما

عدا ما الذا بن امنوا لا تعتلوا الصید و استوجوه و من قتلد منکومتعید الحجزا دی مثل ما هندا من المنصر معلوب من و و و عدل هنگو "ای طرع بران بوی کے مجرف میں نسوا و الان حف تعرف عامن المناه الله و المناه من المناه الله و المناه الله الله و المناه الله و المناه الله و الله و

ان میں صلع و آسبتی استواد کرنے میں افغال ہے اور بعد در میم میت کے خرکوش کی مان اور ایک عورت کے معالمے میں ؟

> ده- إلى والمى بيلي معالمي مي افعنل سه-بس- تونتهادا بياعت ماص دور توكيا-ده سيد تبك دور توكيا-

میں۔ اب تہادا یکہناک حباک توکی گرند ال منیت بیاند اوندی علام بائے اقبیت دل پر ہاتھ المدی خود ہی کہد وہ کیا تم ا رکو کے خود ہی کہد وہ کیا تم ابنی اور سب مسلما اوس کی ماں عائش صدیقہ کو کینے بنانا پ ندکر سکتے ہو؟ اگر کہو کا سیم اخیر کنیز بنا سکتے ہی اور ماں کے معامقہ وہ سب جائز رکھ سکتے ہیں جو کنیز کے مسامعت، جائز ہے تو بقد نیا ان کا فریو اور اگر کہو وہ ہاری اس ہی نہیں ہیں تو می کفراند تم آئے کیو کھر خوا ہفی ا ام المونیون خور دو سے چکا ہے۔ دیجو تھا رہ سے اس اختراض سے دو گرومیان ماند تم آئی ہمیں۔ بناؤ کیسا جا ب ہے تہا دے باس ؟ براغتراص می الافراکیا ؟

دد- بال بے شک اعقالیا۔

باتى فى بغادت كى امرارىكى -

سعيدبن فيروز النعبى اهدومرس اصحاب ميرالومنين على سعموى سي كرجنك جل مي فتح اب بو نے برام بلومنین نے مغلوب اسٹ کرمے متبار لوٹ بیلنے کی احازت دے دی مگرال ومتاح کو ہاتھ لگانے سے منے کیا یہ بات لوگوں کو نا لیسند موٹی اور بے چے نشروع ہوگئے کہ کیسی بات ہے ان كافون وبار مسلط ما محران كالمال المدور تي مباح نبير المبار ونين في منا ومترمين مصر سبايا" أفاه الم لوثنين عائث مريفه عندالوا" يرسسنكرسب نياه ملسكف لك اس طرح المراتكم نعان برواضح كرديا كدام المومنين عائسندى طوح ان سے فرز مدمسا اون كومبى و مذى علام نبا امبائز ہم اسى طرح وادرج كے ماعد عمر من مادمور يركامى اكب دميب مناظره روايت كياكيلے بجيل عشاني كابيان ب كدموس مي مغارجيون في كل بغادت لمنبركيا تومين في المراين عرب علوم يز کواطلاع دی مِکرآیا تین مینیے کے الوّائے جنگ معے کرو۔ اپنے حیدادی بیغال کے وربان کے اس بھیے دو۔ اوران کے حنیہ دی ڈاک برمیرے پاس روانہ کرو بیں ان سے مث رول كا يناني به خارجي وشق تسك خليف في ت واحتسرام سے اغير، اينا ميان بنايا امدایک دن تحبث خروع کی-

فارجی بین مسلوم بے کہ آپ نے اپنے فا خان سے خلف مسلک اختیار کیا ہے ا گرافیس فسالم و برکاد سمجھنے پھی خان پر بھٹ کی ہے ان سے اپنی برارت کا اعلان کیا ہے مالانک صاف فلا ہر ہے کہ دہ لوگ حق برسنے یا باطل بر حق پرسنے تو آپ اسیس فلا کم نہیں کہہ سکتے۔ باطل پرسنے تو ان پہنست بیجنا اوران سے برات کا اعلان کر البی ضروری ہے آپ ہ منظور کریں ، پھر ہم میں کوئی حجاز انہیں ہے تہ بارونے سلہ کرسے گی !

عربیں فوب مانتا ہوں کرنم نے اپنے گھرابسے و بزبیار وں سے راحت وا طبیان ہو معنی اس سے مندور ادر و باک کی جو لناکیوں کا حرف اس سے خیر مقدم کیا ہے کہ اپنے آپ سے دل سے می پہمجتے ہو انکین بہتم اری فلطی ہے۔ نادالسندی سے دور جا پڑے ہو بناؤ

www.besturdubooks.net

دین محاملام ب سے اے ایک بین یاالگ الگ بین؟ فارمی دین ایک ہی ہے اوراس کے احکام می سب سے لئے کیا ل بس عر-اگردین سبکیلے ایک ہی ہے توکیا جرکھ تہارے سے جائز ہے میرے کے امارز بوسكايد ؟ فارجی۔ ہرگز منبی وکھے ہارے کئے مائزیا مائزہے وہی آپ کے لئے ہی۔ عرار الرميي بات ہے تو تباؤ الو كمرصدين اور عمرفاروت كوكيا سمعت بو؟ خارجی او براور عربهارے افضل رین بزرگ میں -عرد مرکباتر ننس ساکه بی النظیر المرک وفات کبعد حب وب مرد و کے داو فيان من خباك كي من ان محمر دول وشل كياتها اوروران كول كولوندى علام بالياسا؟ فاری - فیک ہے ۔ سین مسلم ہے -عمر مکین البر مکرکی وفات سے معدعمر سنے ان مرتدوں کے بیجے اور توریتیں واس کردیں بیمجوا تايابيس؟ خارجي - بيوانها -عر- تو تبالواس كارد دائى مع بعدعرف الجركم كوسنت كي سى اوران سے ابنى برارت كا الحما خارى بنين اسى كونى استنبس ميل -عمدة فتلف مسلك ركهن يرمي كالوكراور عرادول كواجها سمعتم و؟ فارمی ال بے شک عر-ادد بال بن مرداس كے باسے بس كيا فيال ہے؟ خارجی - بلال ہارے ایک بہت بڑے بزرگ ہیں -عرد حالا بحدتم جائة بوكه بلال خزرزى سے بنراد سے سكن ال كاسك سائنيوں نے سالا

ادرخان سے بانفرنگ لئے کیاان دولون نے ایک دوسرے سے بارت کا علان کیا تھا گا۔ فدوسرے کو ملون عمرو ایتھا ؟ خارجی ۔ سابی .

> عر-اس کے باوج در دون کو اچاہی استے ہو؟ فارجی ۔ بے فلک ۔

عر-ادد عبدالله بن وبب السي كوليا بمصة بو ؟ عبدالله البعرب سے كوف دواله بادا رست مي عبدالله بن جاب كوال في ال ان كو گرى لاك كابيث جالا- بى قطيعه برجلا كيسكة عام مُردول كوار والا گراوش سئ يجول كو گراى ميں وال كرمون والا الاا بي اليل مي مي آسية بني كى انك ان من ره حريف لوا عباد ل ولا ميل والا فاجول كفائل بوكوف بنجا جهال مى كرمائتى فوزيرى سے باحد روكے بوئے شا وان دون كرد بول ساكم والى دون كرد بول ساكم اليا كا ا

دوسے سے بارت طاہری می یا لائن سے کام کیا تھا ؟ خارجی۔اس قیم کی کوئی بات نہیں ہوئی۔

عر-اس کے اوجود تہارے نزد کی دولوں ایھے ہیں۔

خارجي-يعتب أ-

عرت ویتهم ادک مغول نے تعلف ماہی اختبار کیں آبس میں داعت کی دا طہاد بادت می گیا عمر است فرد کے سوئن میں اعدان کے سکاک مائز و مقن میں و بہت نے ان اور کی کیسلے تو یرسب مائز رکھا ہے میکن میر سے انے اس قدر نہیں کہ مائز مہیں رکھا ، بلکہ مزودی مقمر ایا ہے کہ اپنے فا زان سے الگ ماہ چلا ہوں تو سے معنت می کروں ۔ یک میسا اندھیر ہے کہ جو بات دوسروں کے لئے باکل جائز ہے دہی میر سے لئے انکن جایز بنگی ہے

اله الرق ان كور مضع منكا أفي ترسه مندول كو مراه بى كري سكه اوران كانس مى بدكارا وركتر كافري إلى -

یریمی و نباهٔ کر است کر ناکیا سندول پرسنسر من ہے۔ خارمی ہے۔ عرد فرض ما تومزورتم ف فرون كوست كى بوك. تباؤيه والعرك ببين الما ؟ خارجي ارتنبي كب كمتى -عرة ويفرون وكفروسلوكاتنا تباسكها ستمن يادسي بنيس كبست كامتى تهارس نه وخرمیت نے بعائز قرار دیاہے گریرے کے شربیت نے جائز نہیں دکھاک کیے فاندان رامت كي بغيرزنده رودل! اس مباحث انتجري الرسبت عادي كرس التكريد اوع كية برايع بن عليع زيروي من جودين من مباحثه ومنافر ب مصحنت محالف تتعادد سندا إكرت مق حس من بنادين وحبت وكلاد كالشار بنايا اس معدين في فره لون بيدا بوجائكا "كرحب بحب بور موے اور كيماكى كرب سے نفع كى اميد سے تو مباحثه كياه فالب سي كيو كمامي المندمقام ك الكسق سغرع المادكا قول بي برمنا طرعام ب الكن برعام مناظر نبيرا يدس الت كربرما ا مے دہن میں دلائل میشید معنوظ نہیں رہتے ! بھر ابرعائم حاصر جاب سہیں ہو اکر و مین کو برسبتہ ومال من جاب وسع مل علم علم المقرقت محب واستدلال اوما صرح الى بب می نمت ہے۔ ضامب کوس سنمت سے فار تاہے درحقیقت دہی سب سے بڑا عالم اسے اس محبت بنایت مفید ہون ہے۔ اكي مرتبدا ام مرتى ساك فخفس في فقي كريث كى الم مرتى في المستطب نىل**ق بەچان** يېزىكيال سىداركىيىكىتە بوج اس خىرىسىنى جواب دا جىنىرىتى يىرى كىنىلىرى بو المعزى فراكب عند لى بنس بوا قوعى بولم له بن خامنين كيون كباكرف دالا عن انرط-

عباس بن علابعر نز کا بیان یک بین ایک دن ام احدین حنیل کی خدمت میں حافزی کوملی بن المدنی سواری برا بهو بنے اصا کی سیلے ریجن چیز گری سیجت انتی رعی اور امان ب اِس من دراد تخی بینکنیس کدیس درا حکرا بوحائے گا، نیکن حب علی خصت بوسنے لگے توالم احمدہ فے ٹرھ کران کی رکاب ہے الحق سے تھام لی اور ٹریء تسم سے مواد کیا ایجنت اس بارسے میں متى كما مام احدان تمام عابيول أبج برر وحديب يمين شرك منع ياجفين كسى حديث مرفوع مير حنت کی بنارت دی تی ہے اس کی خورزی سے باوجود منتی تباتے منے الیکن علی بنالاً اس کے خلاف تعے اور اس سلسلے کی سی حدیث کوتیلیم نہیں کرتے محقے۔ صحابه قابعين اوربع رك علماريب شرعى احكام محمنعلق شرى حبثي دسي مبر معيني الر كناب بيس مينيا مكن نهبن خيائحيه مكاتب غلام محمتنعلق حضرت مدين ابت اور حصرت على مي محت بوئي معزت زيدا كها" أكريكانب زناكام تحب بو-توكيا آب الص منكسسا اردیں سے؟" حفرت علی نے انکارکیا او حضرت زید ہے کہا" تو بھروہ غلام ہی ہے" اسى طرح مبليان بن نيسالاه رعكرمه بن بحيث بولى كدا كراسي حا لمه كونشو بسويف طسلاق دیری ہے جس کے بیٹ میں جرواں سے میں ایک بیدا موگیا ہے روموسٹ ہی میں باتى ہے توسلمان كتے منے كوشو بررج ع كرسكة ہے اور عكريد كميت منع رج ع منبي كرسكتا، کیو کم ورت کے بجر ہو جبکا ہے ، آخر سلمان سے کہا کیا اسی حالت میں فورٹ نیا اکا حکام سکتی فكريد ن كها منيس سلمان فررًا بكارات مع ديمو غلام (عكوم عب الوكبا إله سی طرح میران مے ایک مسلے میں حضرت زیرین ابت اور حضرت ابن عباس میں مما بواحضرت بنعباس نيكها زبدكوهداس ورناجا بيي كديوت كوتوميوت مي بيت كحجيك دیے س اورداداکو باپ کی مگر نہیں دیتے .اگردہ جا ہیں تو مجھ سے سے بھراسود کے ماحضمبا لمدكريس والم

وفن ہی جندارمنافرے ساف صالحین سے مردی ہیں۔ قرآن عکم یہ ۔ "
فلوغاجون فیا بیس بکوجہ علی ہی بت ہیں دہیں ہیں کام کے سائفہ حقیلی واستعلال
سباح ہے ۔
عربن عبدالوریز کا مقولہ ہے جوکوئی عمرے سائفہ مناظرہ کرتا ہے اپنے علمیں منا فرکرتا ہے ۔
قاسم بن سلام کا قول ہے بہت سے سنون جانے والے مجدے جن کرتے ہیں اق

، مرین میدانشرین کرکا بیان ہے، ام شافی مناظرے وقت و تخدار شرکی طرح بیت مرین میدانشرین کرکا بیان ہے، ام شافی مناظرے وقت و تخدار شرکی طرح بیت رید تاریخ

اكنواتشة"

ا، برة اليي دات مي حث كون رقة بداخس كالسرك في عامين

با

تقليدواتئاع

الشرتعالى في بنى كتاب عبد مين جابجا تعليدى ذمت فرما فى سے: ادشاد موام - الشاد موام - الشاد موام - الشاده الموام - المختلف المام المور ميان كور المام المور ميان كور المام المورد المورد

حضرت حد نیاورد وسرے صحابہ سے موی ہے کہ بت کا مطلب بینیں کہ بہود و معمار لینے احبار درم بان کی پیشش کرنے گئے نئے ' بلکر طلب یہ ہے کہ احبار درم بان نے میں چیز کری طلال کہ دیا ' اکفوں لے حلال مان لیا اور جے حلام بنا دیا ' اسے حلام بھے گئے ۔

حفرت مدى بن ماتم سے مردى ہے كرجب لميں رمول الشرطى الشرطى و كم كى خدمت بى ماض بوا توميدائى مقا اور ميرس سطى ميں صليب بڑى مدى منى جھنور نے در يحدكر فرا إلى حدى اس بت كوا ب محلے سے تاريجينيك! "اس وقت آب مور أد برادة كلادت كرد ہے سفے جب ہے

بن اوا بعد مع الرجینات! ال وحد اب موره جاده مادت در است المسترات و المسترات المس

الدائجةى فى تىت ئى تفيىرى كها الكراحبار درمهان است مقعقدون سے كيت كه خواكو چوز كر سارى دِ جاكر نے گو كو هركزنه ماست الكين اسون نے حلال كو حام اور حام كو حلال بت ! اور مشعقدوں نے مان لبا سى فعل كو حذاست احباد ورم بال كى برستش مستسرار ديا ہے -

ست میان ہے:

وكدناك ماارسلنا قبلك في قويه

من من الرالا قال مترفوها ال

وحدنا المائناعلى امنه واسا

على تارهدمقتدون فال

أووجئتكم بأهدى مأوحب

عليهم الماءكم

ہم ہم بیت میں باپ دا داکی اندمی تقلیہ سے منع کیا گیا ہے مگر کر ہوں نے ندما نا اور صاف

جرميم موسم تهارب بنعام كومان في انابا ارسل توسه كأفوون!

السيمي وكول كحرى مين خدافست والاست

ان شرال وابعند الله البكوالناين لايعفلون

الارسنسرمايا:

اذتابرأ السذين المعوامن الماتي التبغوا وطاوا اعت اب وتقامت بهمالاسباب وقال الذين المعواورك لناكرة فنتبئ منهم كالتبرز وامناكذنك يربيهمولله

اع الهمرصل تعليهمر

اورك يغمر إسى طرح سم في تم سے يہلے حبكم كوكي سخركسي إدى مرضيا أووال تے آسودہ نوگوں نے ہی کھاکہ ہمنے اپنواپ دادول کوا کے طریقے پر با یا سراور ممان کے

قدم تقدم حل راي مي سريني سرف كها كالكري تهاب باردون سوكس ميكرت كوليكرا الو

خداکے نزویک برترین حیوانات بررے

الونظين وكورنس سمية.

اس وفت بينواا ب بيروول ودست بردار برمايي كم اورعذاب أكيول وديولي اوران كئة بس كمتعلقات لوث عابين اور بروحلاا فينك كاش مكواك دفد بوديا بب وط ما له ط و جيسه بيديشوا م وري الز

بوطحنه ببرأت عطرح برتبعي النصوري الارم بوج ای طرح صندان سکه عال ان کے انگے لانگاکہ

اورابل کفری مذرت کرتے ہوئے فٹ را کے ہے: -يرورتيال كيابي جن يرتب بطكر برسيع اكين ماهنها التاشيل البتى انتوعلها ع بمنعب إدادون كوايسا بى كرت يا ياي حاكمون قالوا وحدنا أباء ناكدنك ادران مادا و الاردر ماب يجسرت بعراقول تقل كماس، الع پرود فکار مم فاسروا دون اور برول کا رينا لاالطعنا سادتنا وكبزأينا فاصلونا كبالما تعادد المول في سيس كراه كرديا -تران بین سی آتین بجرت بین عن بی باب داد ول اورسردارول کی اندهی تقلید کومذموم قرارداكياب على في في المني التسابطال تعليد راحجاج كياب اور والكول مي ىمى دە مازل مەن كىم بىران كەكىغۇران ھىجائى ئىلىسى مجائىيدۇ كەتىت بىيە كىفروايان كى بناينىيى بىرا كليفس تعليدى مرست كائى ہے، چاہے سى حالت بي بو- بالمنسب تعليد كے مرائب مختلف میں اوراسی اخلاف کے استارے اس مل کے دریے می فتلف مو سکتے ہیں۔ بس مب مقلبد بالمل سي تواصول دين كى طرف رجع كر ما ها حب بوا اوراصول وين مر الآب وسنت بس اجان كے منى بس دس مامع كے ساتھ مو-عردبن ون من سعروى بساكرتي لل التوليد يولم في مساوا المحاسب معلى التوليد يولم في مساولة رتین چیزوں سے اندلیشہ ہے۔ عالم کی نٹوکریس حاکم کے ظلم سے اوراس گراہ سے جس کی سروی کرلیجا ادر فرایاتهیں دوچیزیں جوڑے جا ماہوں جب کے امنیں مفبوطی سے تھامے رمج سکے كراه ندم وكي كتاب المندا ورمنت دمول النثر" حضن مركام توله ب تين چيزي دين كو دهادين دالي بي: علم كي موكر قران كوي ك مِنافق كي محبُّ اوركم اه كرينے والاا امرُ حفرت معاذب في اي علق مي روز فرا ياكرت مع خدام نصف ماكه يدينك

ابِعرکہ ہمیں طارف عالمی تطور کوٹوئی ہوئی شن سے شبیعددی ہے کہونکہ مس طرح کشی ابیع کہتے ہیں طراح کشی ابیع کہتے ہیں مکار نے عالم کا طرح عالم بہت معنون کو سائف ہے کر گراہ ہو الج پس حبب یہ ابت ہے اور واقعہ وشاہرہ کہ عالم تقور کھا ناہے علی کرجا آہے کو بھر کیون کرجا کر ہوسکتا ہے کہ عالم ایسے قول پر چلے یا فتوی دے احب کا صحت دھیقت سے بودی طسرے اسکا فاق نہیں ؟

حضرت عبداللہ بن بھیاس نے نسنہ ایا" عالم کی ٹھوکڑ بیروی کرنے والوں کے لئے ہلاکت ہے "موال کیا گیا' یہ کہیے ؛ نسنسرا یا

" عالم بین رائے سے متاح ایک بات کہتا ہے اور کل زیادہ بہے عالم سنت سے س کرانے يهلية ول سے روج كريتيا سے كربرواس كے پہلے ہى قول ريات رست إس کیں بن دیا بخی سے صفرت علی کی گیفت گوشہوں وہو ون سے اے کمیں ایر دل خاو ی اندہیں ان بیں زیادہ رہا وہ کہا ہے جونکی کیسیائے زیادہ گہوہے ہے دمی تین قسم سے ہیں عالم رباني انحات كي سنت ركف والامتعلم اور ما في سب لوك سراوا نسك ينجع دور في فال ہے وقوت احبراه بابن میں . منظم سے روشک می صال کر چکے میں ندسمی تحکم بنیاد پراسنوار مر بون را يايهان براملها العاليات بين كالرف انداره كيا كابن مجعه مالي المرال ماسة ذہبن وطباع وگ ملنے لہیں، مگر غیر حنز مہیں۔ دین کو دنیا کے سے استعال کیتے ہم^ل خلا کی حتو سے اس کی کتاب پر غالب آناچاہتے ہیں۔ خداکی نعتوں کو سے کراس کی نافرانبول میں میر قدى كريني اس مايل فى كيسك بلاكت سي جوبصيرت نبيس ركه منااد فى شبهى است دل میں شک کو مجا دیا ہے بنہیں جانتا' حق کہاں ہے؛ ولتا ہے توظ علی کرا ہے اوط علی کرا ہے تواصاس غلطی سے خالی ہو تا ہے۔ ہراس چیز ہر فرنیت دیجا ہے جس کی حقیقت سے بے خبر ہے۔ ہوستے ہیں بہنے والے کے لئے فنندہ سے بسم اسر معلائی یہ سے کہ دمی کو خلاکی طرف مصمعرفت دین عاسل ہو جائے ۔اسنان کیسلے برجبالت بس کرتی ہے کہ اپنا دین نہ حانتا ہو

حارث اعورسے روایت ہے کا میلر امین علی سے ایک سٹر بوچاگیا، گرآپ نے جاب بہیں دیا ور ملدی سے اندر چلے گئے کھر جو اپنے، چا دراوڑ سے سکر اتے ہوئے برا مراہ سے کوفن کیا گیا، آپ کی ہی وقت کیا حالت ہوگا متی اوالا تحرب مجرب کم درجیا ما اتحا آپ تیا ہے ہوئے سکے کی طرح نظر یا کوتے سے ؟" فیسٹر وایا مجھے سبت الحلا حاسے کی ضرورت متی ہی اوری کی کوئی لائے نہیں ، جگرانی محوس کر آ ہو" کھر پر شعر بڑھے :

إدالشكلات بقدرين لي كشفت حائتها بالنظى (حب شکلات میرے ملسے آتی ہی اوا بن مق سے ان کے حالی کو دکر دکھ والی فان برقيت في محيل لصول بعياء لا عبتايها البص (اعدا گرفسنگری بدلی میں اس طرح میکنی بین کرا بھوتیز بہیں کیاتی ، مقنعتم بغيوب الامو روضعت عليها صحيمالغكر (شکوکسے پردول بی مسیدی ہوئی ہے قریری فکرصی ایس مفتاک دیتی ہو) اساناكشقشقةالارجبى اكالحسام اليان الذكر رمیری زبان فعامت سے دراز بے اورمین کوار کی طرح روال ہے) وقلما اذاا ستنطقته أنعنو ان ابرعليها بواكادس (ميرا قلب ولال ي در الاو حار بارش كري فني ماك يول جالاي وليت بامعتمافي الرجا ليسائل مذاود إما الخبر رسى بورسى بول جاس ساس كويتا براي كاخرب؛ والكنى مذارب الاصغرين ابين معمامصى مأغبر (ىكىنمىسىدول ادرمىرى زبان دولول تىزىبى ادركشفى خالى كرسة دىتوىي) مفرت المراهنين مي كارشادب خردار لوگور كى تعلىد درا كو كالسامى موماس لم وی منتبول کے مل کر ارم اے موالت بدل ما بی سے دوروز خیوں کے ال کرنے مگذام

ادر مراس و تعضی مراہے اسیطر م محق دی دوز خوں سے کام کرا ہی جوالت بدل تی جا دہبتی کے گاہ نے مگنا ہجاور ترا ہج و منتی ترا ہجانسانوی بیردی کرنا ہی ہوتو زندوں کی نہیں مردوں کی کروہ ے حضرت علبریشرین سعود فرایا کرتے تھے دیجوکوئی کسی تعلید ندکرسے کہ وہ دیمان لائے فردسی ایمان لا وروه كفركيف لك جائع برائيس مؤرز نبنا وربنانا جائز رنيس " ہم اپنی اس کمامیں بیر حدیث روابت کما کے ہیں کہ علماد چلے حابیس سے اور لوگ بے عسلم ردار دں مے پیچھے لگ حابیس سے مان سے سوال کیا حاسمے گا اور وہ بغیر طم کے جواب ا الرَّح فود مي مراه مول كا ورد وسرد كم مي كراه كري كي " يتهام بلين تقلبه كالبطال كمق مبي كاش اخيس كوئى سبح اور ضداس بايت كي توفيق سفيان بن عينيه كابيان سے كم ايك دن رسيد منه بركير اوال كررون ملكے و جاكيا الب وتے کیوں میں اسندا اسکل ہوئی رہا ، رہی ہوئی شہوت کی وجسے اوگ اپنے علماء کے نے سے بی جے بی مال کی گود میں کہ روسے جاتے میں تورک جاتے میں جسکم دیا مِآاہے توتیس کرتے ہیں" الوب كامتولىية تم ابيض علم كالمطلى حان مبيس سكة ، حب ك دوسرت عالم كي صحبت عبيدائة من منز كا ول سي أيد حاورة إنكاماً المصاور أي اسان وتقليد كرامي ودو الوعركينية مي زيكن يرسب ان وكون كريئ بيئ جوعوام نهيس بي عوام توابين علما وكي عليه رمجورس على كانفاق موحكا ك كوام بالمصطلى كالمبدواجب ك اوريكان آيت كرميد سيخام مى مقعودس فاستلواده ف الدن كوان كت تقد التلمون "ساتم مى تام على اس اله الرة سيس مات والعسلم، يوجو-

بر بمی منفق بین که عوام کیسیال فتری دنیا جائز تنهی کیونکه عوام ان معانی وعلوم سے بے خربی مین سے ملال وحل م کے احکام معلوم موتے ہیں۔

نعبادواہل نظری ایک جاعت نے علی دلائل سے می مقلدوں کی ترد بدی ہے۔ اوعمر نہتے میں اس بارے میں سب سے بہتر تقریر جومیری نظر سے گزری ہو دوا ام فرنی کی ہو فرائے میں تقلیدگافتو کی دینے والے سے ہالا اوال ہے کہ تم اے کسی دلیل سے فتو کی دیا ہے باب ولیل ہی دے دیا ہے اگر دلیل سے دیا ہے تو تم نے تقلید نہیں کی کیونکہ دلیل سے کام لینا 'اجتہاد ہے تقلید نہیں لیکن اگر ہے ولیل فتو کی دیا ہے تو تباؤکس جن سے تم نے سلمانو کافون بہایا ؟ نکاح کے رہنے جوڑے ہے ؟ ۔۔۔۔ حالا بحد نغیر دلیل کے ایسا کرنا صفاح ام دے چکا ہی

منرالي مل من كرمن سلطان بهذا

اگر مقلد کہے مجھے بیتین ہے کہ فتوی درست ہے اور میں نے ایک بڑے عالم ی تقلیب ا کی ہے۔ یہ عالم کوئی بات ہے دہیں منہیں کہتا خرور اس خاص مسلے میں ہمی اس کے باس کوئی دہا ہوگی اگر جبہ مجھے منہیں لئی تو ہم کہ ہیں سے اگر حن خن کی وجہ سے اس عالم کی تقلید حا کر سمجھے ہوکھ

اس سے پاس کوئی دیس ہوگی او اس عالم مصمعلمی تقلبد مدر صرار اولی جائز ہونا جا ہیے ایکو کہتے حق میں مبی ہیں حسن طن ہے کہ ہر بات دہبل سے کہتا ہوگا - اگر کہے بال کید شک سے او مزود

ہوجا کے کا کہ اپنا علمی تقلید حمید رکماس مے معلم کی تقلید سروع کردے بھراسے می چوارکہ

الى كى كون دايل معالميار - ياس ؟

اور پرانے سامی تعلیہ اختیا اکئیم ان کہ یہ معالمہ دیں ہی آگے بڑے بڑے اسے اسول اسول اس سے اس کا دوسے اس کے کہ نے سامی تاریخ اس کے کہ نے ساتھ کے کہ نے ساتھ کے کہ کے اس کے کہ کے اس کے کہ کے ساتھ کی کہ کے اس کے کہ اس کے کہ نے ساتھ کی کہ کے اس کے کہ میراعالم کو چوٹا ہے اسکون اکا مرکا علم حال کر سے اس کے کہ میراعالم کو چوٹا ہے اسکون اکا مرکا علم حال کر سے اس کے کہ کروں کے مقالمے میں جو توں کی تقلید کرنا چا ہے کے اور طابی اور طابی کے اس کے مصاب کے تعلید کرنا چا ہے کے اور طابی کے اور طابی کے دور اسکیم تسلیم کریے گائے ہوئے کا کہ بڑوں کے مقالمے میں جو توں کی تقلید اول کے سے اور طابی کے دور اسکیم تسلیم کریے گائی ہوئی کہ بڑوں کے مقالمے میں جو توں کی تقلید اول کے جو توں کی تقلید اول کے حوالے میں جو توں کی تقلید کرنا چا ہے کہ اور طابی کے دور اسکیم تسلیم کریے گائے ہوئی کہ بڑوں کے مقالمے میں جو توں کی تقلید اور طابی کے دور اس کے دور اسکیم تسلیم کریے گائی کروں کے تعلیم کی جو توں کی تقلید اور کیا کہ کروں کے دور اس کے دور اسکیم تسلیم کی کروں کے دور اس کے دور اسکیم تسلیم کریا گائی کے دور اس کے دور اسکیم تسلیم کریا گائی کروں کے دور اس کے

ابوعم کہتے ہیں ال علم ونظر نے علم کی تعرب یہ کی ہے کہ معلوم کو اس کی اسلی صورت میں عان اب ہیں جو تحف کسی چیز کو جان جا نا ہے تو وہ اس چیز کا عالم ہے ہیں بنا ہم علم ارکا فیصلہ ہے کہ مقلد عالم نہیں ہے کیونکہ وہ علم کے ساتھ کوئی حکم نہیں لگا نا بلکہ دوسروں کی کہی ہوئی باتیں ہے دہیں کہتے گئے ہے۔
دہیل کہنے گئے ہے۔

الزعبالله بن فریز منداد بصری اللی نے اپنی کتاب میں اکھا ہے شریعت میں تقلید کے معنی بہاں کہ ایسے کا الائد منزلیت میں تقلید کے معنی بہاں کہ ایسے قبل کو ان لیا جائے ، حس کی صحت پرکوئی دہیل علوم نہیں ، حالا ایک منزلیت اس سے اتباع یہ ہے کہ ایسے قول کو انا جائے ، حس کی دہیل اس سے مقلد ہوا اور میں معلوم کرئی گئی ہے ۔ تم حب کسی کے قول کی بغیر دہیل ہروی کرتے ہو اقواس کے مقلد ہوا اور تقلید دین اپنی میں درست ہندیں اور کی دہیل کے ساتھ ہیروی کرتے ہو اقواس کے مقلد ہوا اور متنبع ہو اور اتباع دین اپنی میں درست ہے "

www.besturdubooks.net

مورن مادت كابيان بى كدام مالك علبلعزيز بن الى المد محد بن ابرابيم بن دياد وغيرو علما ابن المرزك علقة مين مبياكرت نفط كالك اور هم الك علبلعزيز بن الى المد محد بن ديا المرزك علقة مين مبياكرت نفط كلك اور هم المورز بي الكردية بات برى كى اوران بروز المرزي المرزي المرزي المرزي بين كويركز دو انهين ابن بروز ف كها "برادر لا ادر ادر المرزي بين كويركز دو انهين ابن بروز ف كها "برادر لا ادر ادر المرزي بين كويركز دو انهين ابن بروز ف كها "برادر لا ادر ادر المرزية بين كويركز دو انهين ابن بروز ف كها "برادر لا ادر ادر ادر و دور المرزية بين ابن بروز ف كها "برادر لا ادر ادر ادر و دور المرزية بين المرزية بي

ابن دینار نے کہا 'آپ الک اور عبد العزیز کے سوالوں کا قوجاب دیتے ہیں' گریری اور مبری سامقیوں کی یہ دائی شدی کہتے۔ ابن ہرمز نے کہا ' بحضیے کیا تہیں اس سے رہنے بہدنچا ہے ؟ "ابن دینا ہے کہا بھیکا منظمی ہات ہے ہے کہیں اور صابوح کا بول بری بڑیاں منظمی ہوگئی ہیں۔ اندر لین ہے۔ اس برابن ہرمز نے نے سن است نہ ہوگئی ہو' جو سم کی جو رہی ہے۔ الک اور الجزیر کا موالیت نہ ہوگئی ہو' جو سم کی جو رہی ہے۔ الک اور الجزیر کے الک اور المجاب دیرست ہوگا ' کے اللہ اور اللہ ہوگا ' کے کہ دیں گے الک اللہ اور اللہ ہو اللہ بران کہا کہ ہوں ہو ہو ہو گئی ہوں کے اللہ موالیت نہ بران کہا ہے۔ اللہ کہ ہو گئی ہوں کے اس موالیت نہ بران کی ہو کہا ہے کہ ہو ہو گئی ہوں کے اس موالیت نہ بران کو ہو گئی ہوں کے اس موالیت نہ بران کی ہو کہا ہو گئی ہوں کہا ہو گئی ہو

ں طرح ماسل ہوا ؟ کتاب اسٹرے ؟ سنت بھول اسٹر؟ اجلے است سے ؟ اگر کہیں ان مینو ے یاسی کے دلی سے بقین عال مواہد توس بالانقصد حال موگیا۔ تقلید سے انفول نے فدرى كاركرديا كيونكه دليل ك سالحق كسى بيروى تقلب ونبي اتباع بيئ اورانباع يكسى كو اغراض منبس مكبن اب مهان سے ان كى مزعومد دليل كامطالب كريں سے -اگر دليل ملين نظم ا ملیں ہم نے اس عالمی تعلید اس سے کی ہے کہ ہم سے زیادہ علم رکھتا ہے تو ہمکہیں گے ہیں؟ سے نواس ایک عالم کی تحصیص کیوں؟ ان تام عالموں کی تعلمہ یکر وجو تم سے زیادہ علم سکھتے ہیں۔ ایکی نغداد تعنباب يستسار بصاها كثرمسائل ميسان كاخلات بسي مكبن الكركه بن سم ف اس عالمى يتعجدكم يقليدى بي كدوي سبس براعالم بي وبم موال كرس مي كيامحاب ميم بڑاعالم ہے ؟ ظاہر ہے وہ جواب انبات میں نہیں دھے اعدا گرکسی اجا ہم سی ایک صحالی کما تعلید شروع کے دیتے میں ویم کسی کے باقی محاب کاکیا قصورے کا میں محورات دیتے ہو؟ يهاب ينكنه مبي يادر كمناجأ يسئيككسي ول كصحت قائل كى فصيلت وبزرگى برو و فسنس بونى بكساس كامداريس برجاب بسياكه المالك فسندا يا يمنى خص كى بروات معن ال دجے فابل تبول نہیں کہ بڑا بزرگ سے کیو کا استرتعالی فرا آہ و فبشر عبادالفدین استمعون انقول فيتبعون المسنه" اصاكر مقلد كي ميرے ك تقليد كے سواكوئى جارہ نہيں كيونكريس كم علم كو ناہ نظراً دمى بو ببركه بس كك بال بدنت تمعذ وربو حب صرورت بين المئي كسي عالم دين سے مشر بعبت المعلوم كربياكرو تهايب كتعلب اجاع مسلبين حائزي الكن بمعى واضح رب ك ننهارے اجیسے دی کامسندا قناد ریع خینامی روامنیں - *برگرز حائز منہیں کہ* بلاعلم دیمتین مطال وحرام كے نستوے دو نبكاح وطلاق كے فيصلے كرتے پھرو كيونكر بانعاق حبلا بل علم اصول

ك مرسان بندول وشادت دوجوز حب كلام سنة العاس كى بترين بالول كى بيروى كرية بي -

جاہل آدمی کے دیے فتویٰ دنیا جائز نہیں اگر جہ فروغ کا کتنا ہی بڑا جا فظر ہو۔ بہاں لئے کہ اگر ایسا شخص فتویٰ دے سکتا ہے کو عوام سی فتوی دے سکتے ہیں اورظا ہرہے کیس کے نزد کی۔ می جائز دمباح نہیں ۔

قرآن مجدين من كالتقيف ماليس لك بمعلم "دو فرايا" اتعوادت على الله ماكر مقلط المعنى ماكر مقلط المعنى ماكر مقلط المعنى معاطيم وضاحت و تبعن مزيوا نو وه علم المهي المان مسلم من المعنى ألمان معلى المعنى من المعنى ألمان المعنى من المعنى ألمان المعنى من المعنى ألمان المعنى من المعنى ألمان ألمان المعنى من المعنى ألمان ألمان من المعنى ألمان ألمان المعنى من المعنى ألمان ألمان المعنى المعنى ألمان المعنى المعنى ألمان المعنى ألمان المعنى المعنى ألمان المعنى المعنى ألمان المعنى المعنى ألمان المعنى الم

اس محت کوهول دینے کی صرورت نہیں کیونکہ تام انکہ اسلام تعلید کو غلط و باطل مسرار دے چکے ہیں -

له اس مي يعيه زروس المنس علم بيس-

المعكم الم مناك جناب من ابي التدكية بواحس كاكولُ على من ركعة ؟

تفويك بغبركريت

حضرت قرظ بن کعب سے مردی ہے کہ ہم واٹ کو چلے اوامیالمومنین عرفاروق ہما ہے بالحذمتفام صرارتك نشرمين لائئ يهاب وصوكها ورنسنه مايا حاستة بمي بويس كبول بهأ تك تهارك ما يفرا إيون ؟ مهنه كما جي بان اس ك كريم اصحاب رسول الشرصلي ا على ولم بي ادر آپ نے ہارى شائعيت اور عزت انسندانى ئے ليے بيز حمت گواداكى ہے فرانے لگتے اس کےعلادہ می ایک مدب ہے میں تم سے کہنا جا بتا ہوں کہ ایسے وگوں می جارہے ہو جن کی مطبول میں الماوت قرآن سے ویری کو تع بدا ہوتی ہے ، حمیہ ىتىدى كمعيول كى بېنىغا برىك دىچھوابىيا نەم دەكەم ھەيتىي ساساكراھيىن قرآن سے دوك دو . تلاوت زیاده کرنااور صدیت رسول استرصلی استرعلیبه وسلم کی روایت کم کرنا. احیا خدا حافظ سدهاه يت مِن تَهَالانْهُ كِيبِ مال مِون " چَنامَخِهِ حَفْرت قرط حبب وان بهو پنجے اور لوگوں نے روامیتِ صَد مے لیے اصار کیا او صاف کہ دیا امیر الموسنین عربن خطاب مہیں اس سے منع کر چکے ہیں ؟ اوبطفين كابيان بسه كدمين فيصرت امياركومنين على ومبرر فرمات سنا وكو كياتم حاسة ہوکہ خدا در روں کی کذیب کی جائے ؟ اسی بالیس نہان کیا کر و ُجن سے توگ انوس منہیں" حضرت ابر ہر رہ کہاکرتے بھے ربول اسٹر صلی النٹرعلیہ وسلم کی حدیث سے میں نے دوظر برے تنے ایک اٹریں جکاہوں۔ دوسرا باقی ہے اسے جی انٹریوں گاتوم میری گردن اڑادو ہ المني صرت الوسر برمه في منها! من في منهي وه حدثين ساني من كرعم بن خطاب زائے میں بنا آا اور اے سے میری ایمی طرح خرسیتے! ا دعم كت من معض حابل معنيول اورمسنت نبوي كے تعمنوں نے مذكور كا الاروايار

مے کو اس علم دھ ریٹ ، کے خلاف مبرت زمر اُگلاہے عالا تحدید ایسا علم ہے جس کے بغیر کتا اللہ روتد *برمکن می نہیں ۔ بھران روایا ت*ے ا ستدلال سيح نهلي - المطهنة حفرت عمر كم نركوره الاقول كى خيد توجيسي كى بن الزعببيكية مي حفرت عرف ايس وكول ك مامند وايت مديث كم العت كي مي م سرة ن كاكان المنهي ركمة تقعه اوراند شيه **تعاكر حديثوب مي المجور ترقران س**ے عافل موجا مكريم اس قرآن سے جزیام علوم کی اس و نبیا دہے دہیں یہ ہے کہ ایک مرتب صحاب اکتباسکے اور رسول الشرطی عليه ولم مع وض كيا الهيل كيداور بالتي معى سنائي السرية بيت مارية من مازل مولى النفي النول احسن الحديث كتابامشابها متنائي تغشعى منم جلودا لسذي وخيشون ديبهر تتعرتك بن حبوده مروقلو بهبع إلى وكوييتن ولك هدى الله يهدى بهمن يشاء ومن دینسل خالدمن ها د " ای طرح ایک اورونعه او پیمرکرصحاب سف وص کیا ' یارمول الشرقرا معاده كي قصيم سنائيه إس يرية بت ازل بون المسلك إيات الكتاب المبين إنا إنغرليناكا قرآيناه ببيالعلكم تعقلون عن نقص عليك احسن القصص بالوحيب کانٹون ہے وہ می فرآن میں موجود میں اور <u>قصہ سکنے کی خواہش ہے، تو بہتر من قصیح</u>ی قرآن امس موجود س. تعضوب في بدوميد كى ب كحضرت عرف اليي حديثين دوايت كيف سے روكا تقامن سے فی کے کا کوئی سنت متنبط نہیں ہوتی اور معضوں نے روایت قرظ ہی کومجروح ومردود قرار دیاہے کہ برنکا ہی روایت کے خلاف خود صن عرکے بجٹرت افوال موجود ہیں بیٹا کئے ئە مدىنى بىتىرىن كامىمة مارى بىرى كىلىنى بىتى مىتى بىلى دىدار بىلىدىدىلى كىكى بىرى اسكى بىلدەتسىلىكىكى

کے برن کا نب اٹھتے ہیں جو خواسے ڈرتے ہی مجان کے عبم اعدل نرم ہو کر ذکر اپنی کی طرف داخب ہوتے ہیں برسندگان بایت ہئی ہوسی حذا میکو جا ہتا ہوسیدی داعد کھا دیتا ہوا ہوسی حذائے گم کردہ داہ کردیا ہو کسے جایت دینے دالا کو ل نہیں کہ آئر ہوگا کآ ب کی آئیس ایس ہم خواری و کا نے آبادہ کا کہ آئی کے استرازی وقا کہ دیتے ہیں آئیسٹ تیس ایک میتے ہیں۔ انگر میت حقرت، بن عباس كابيان به ي كرحفرن عرف اي حجد كوسطي مين فروا بالمجعيد ايك بات كها يرى ج المي طرح سن سمع الدياد مي كرك ده تودوم دل كوناك مرجع خال بوكم عرضي إباب ولين مائز نهين ركحتا كه غلط بات كهارمجه ربتم ت نراشته بعرمعا ملهٔ رحم ربگفتگوی اس معایت مح اف تابت بولیسے کہ حفرت عمر کٹرت حدیث سے اس لئے شع کرتے سننے کے مبادار مول اللہ لی استرطبه در مرک طرف غلط باتیس منسوب موجا کیس کیونکه زیاده روایت کرید نے والا کم روا ببت بلعلی کازیادہ شکارمو سکتاہے ورنہ اگردہ سرے سے حدیث کی موات ہی کے خلاف ہوتے اور نہ زیادہ کی اجازت دیتے نہ کم کی ۔ بوج عرت عرب مرفی مادیوں سنے ج کیجردوایت کیاسے روایت فرط سے بانکل مختلف ہے اور یہ واقع ممی قابل کھاظ ہے کرخا قرط کے را دی حرف اکیلی عبی ہیں اوراس خاص معاسلے میں محبت نہیں ہوسکتے کیو کمال روایت کتاب وسنت کے مرکع خلاف ہے ۔ فسنسم آن میں ہے" مقد کا ت مکرفی وسول" اسوة منت في اورملوم ب كمانسي واتباع كي مي مورث بوسكني ب كرصورث رمول ملي الله برولم کی بیروی کی جائے یس کیسے تصور کیا جاسکتا ہے کہ حضرت عمر نے امر مندا وندی ملاف عمدا برگا؟اورخودنبي كريم صلى التوطب ولم سن فراياب حداس خفس كوسرخ دوكري جن فيري مدريث سني اهيي طرح مجي اور دوسرول كومنجا دي" ويحيواس ارسشاوس روابيت وتبليغ حدميث كأكبيس تاكبيرس كيسي ترع ایکل میاف ہے۔ زیادہ تجٹ کی صرورت مہیں ۔ بیر خص آبسانی غور کرسکتا ہے کہ روا ہم مدمیث خبر بوگی باشر بوگی خبر ہے اور طا ہر ہے خیر بھی ہے نواس کی متنی کثرت ہو مت وفنس بالكن أكرش ب توكيه خيال كيا جاسكنا ب كرحضرت فاردت في تعويس مشركو ج*ادی دیکھنے کاحکر دیا ہو*؟ صاف معلوم میرّا ہے *کہ حضرت سنے اگر واقعی حکم دیا ہے*' توحرمت ہ*ی*

له دمول الشرس تهاسه سه بترمون سه-

اندینے کے بین نظردیا ہے کہ وگ رسول اسٹر صلی، نشر علیہ دلم پر چھوٹ نہ دیسے گلیں یا بھریہ فوف ہگا کرکا ب، نشریں تدبر ونفکرسے مافل نہ ہو حابیس کیو نکہ بجٹرت رواست کرنے والے عام طور پر سنکر قدر سے خالی ہوتے ہیں۔

ابوعمر کہتے ہیں فقہاد وعلیار اسسلام نے بینر تفقہ و تدر باکنار حدیث کی مذرت کی ہے۔ وہنخص تقدا در غیر تقدسب سے بلائمبر رواست کرنا ہے بہت مکن ہے رسول اسٹر علی اسٹر علیہ وسلم بہ کذب وافتراء کو بھی قبول کر ہے اور رواست کرنا شروع کردے۔

حضرت الوقاده سے مروی ہے کہ بنی صلی اکٹر طبیہ ولم نے سندہ یا کثرت مدیث سے پر ہمزکر و خبردار میری سنب جو کہوئے ہی کہوئ

ابن شبرمه كاقول بية روايت مي كى كروك وتقفه على موكا"

سفیان توری اور سفیان بن میدید نے کہا مدیث میں مطالی ہوتی افواتی مہت نہوجاتی کیو بھی مواکرتی ہے"

ابوم کہتے ہیں ان بزرگوں کا یہ قول جنجعلا ہے فی وجسے ہے۔ حدیث کے طالب علوں کی بیغارے گرایک شاع اس علوں کی بیغارے گرایک شاع اس علوں کو علوں کی بیغارے : گرایک شاع اس علوں کو اے اڑا ، کہتا ہے:

لقد جنت الاقلام بالخلي كلم فنهم شقى خائب وسعيد وترتفري الدي في المحرشقى خائب وسعيد وترتفري الدي في في المحرفة وترفيب من المليالي بالنفوس سهلية ويسب كاربي خلقه ويعيب ونانه بنان كوف فلك كال الماليالي الماليون ويسب كاربي خلقه ويعيب والمحالة المحاري المحالة المحارية المحارية المحارية وينقص نقصا والحديث بيول المحارية الم

(ا گرەرىت مى مىلانى بوتى تودوسرى صلائول كى طرح كم بوتى كروريت زياده بى بوتى جاتى يى ولابن معين في الرجال معا سيسئل عها والمليك شهيد رابن مین نے وگوں کی جو برگو ٹیاں کی ہیں ، حذا حزوران سے جواب طلک کیا ، فالل يك خاقوله مهى عيبتر وان يك زور إفا لقصاص يد رمرگون اکرون سے وعیب ہے اوراگرزورے وسخت سزاکاسان کرنا پڑگا) كالشياطين العماد صعيفة وشيطان اصحاب لحديث هرا رسب الکی می شیطان کرور بوت میں، گرو محاب مدیث کا شیطان ٹراز ردم کا مطراورات کا قول ہے علما دسار وں کی طرح ہیں مانڈیٹر جابیٹ اولوگ اندھیرے میں وليان ارف مكين كي الني مطرالوران سي ايك حديث دريافت كي كني - الخول في روايت كردى مال فرشره جابى توكيف كلت مجعيمعلوم ميس عبالي ب توحديث كامحف موال اس بر ان خص مے کہا" سجان اللہ کیا کہنا اس ٹوکا ، حس بریکٹ المیٹھاسب کیجولدا ہواہے!" ابوع کہتے ہیں ہارے نہ مانہ میں اکٹرلوگ علم حدیث حال تو کہتے ہیں گریفقہ و تدریتے کام بنیں رکھتے . علماء کے نزدیک پہ طریقے مکروہ ندموم ہے -الومليان داران كابيان ب كد كمين بمطلاب صديث سفيان ورى سے طف كے ده كُوك ابك گوشتى مى كى كال بر بيعظ نف بهي ديھتے ہى كہداستے تہيں ديھتے سے زيمينا این سندے!" الوبكرين عياش سے در فواست كائلي مديث سائے كينے لكے مديث كورہے ليك م وراسع برائد اور حدیث محول کے موت اور قبر کا مذکرہ کروا " ابن ابی الحواری کا بیان ہے کہ حشامیر میں ہم طالبان حدیث نصیس بن عیاص دیمائت سے ملے گئے ' گراندرمانے کی اجازت ندمی ہم در وانسے پر مقرکے اور موسی کے کس ترکیب المافات كى حلب كروسط باباكه الماوت مسران شروع كرو يشخ صرور كل الميس مكاور مادا

یمی نلاوت سنتے ہی نعنیل نے کھڑکی سے منہ کالا بم میلا اسطے" السلام طبیک درونہ الٹرا" اسو نے بڑی مسن آواز میں جواب دیا" وعلی السلام" ہم سے کہا او علی آب کا فراح کیسا ہے ؟ خیرسیۃ ہے ؟" فرایا" خدا کی طرف سے توخیریٹ ہے گرتم ادی طرف سے اذبیت ہی اذبیت ہے اہم بغل مدست اسسلامیں ایک مرحت ہے ۔ آنا نشروا اللبہ لاحیون اہم تواس طرح طلب عج یں کرتے تنے ہم متابع کی خدمت میں حاضر ہوتے اوا پہنے آپ کوان کے حلتے ہیں <u>ہے</u> لائق مبی نہیسے ہرے مٹ مٹاکرکووں میں دبک جائے اور میب جیا کرمدیث س بینے ، أذع ذعدا وكممنته سيطم يقبضه كزاحاست بوتماب التركوكو بصطيع وطالانك كماب الترمن فا يئة وهسب ل منا أبعس كي لان مي بو" م ني وض كيا حضرت بم كتاب الشركي عليم سي فاسغ بر بيج م يا ذوا كيا كيني بوج قرآن في مليم تهاري عرول وعبي كاني بسے دور تهاري دولا دي عمرول ومي مهنے كيا بيكيونكر؟ فرايا قربان كاعلم فهل منبس بوقا ، حب ك اس كے إعراب محكات وافعنيت مأبو حب تم يرسب مان حادث وفعنبل اوراب عميم کے پاس دور نے کی خرورت اِنی مذر ہے گی!" صعاك بن مرحم كماكيت سف ابسادا ومي اسفوالاب حب درآن كوملول رافعا دائ جابیس کے کریاں ان برمانے لگالیس کی- لوگ ان سے فائدہ اضا اجمور دیں گئے اور رواتوں ا رمل زس کے" اكب دن فعنيل بن عياص كوطلاب حديث في كلير لبا در مديث ساف يرسخت معروسة میں نے ننگ ہوکر فرایا نم مجھے ہیں اِت پرکیوں مجود کرنے ہوئے صص حلستے ہونا سیند کرتا ہول. ب ننبار غلام ہو اور نم سے بیزار رہما اولی ہی ضامسب ہو اکریج کر بھے چوڑ دیے ۔ اگر معلوہ إلاكم إين يعادر مونيك كرنبيس دعدول واونفر جِلْ حادُكُ تومي اس ك لفي ساريول!" مسودانت بمین ادر کین مندایا جومیراد شمن سے اسے محدث بنادے اکامل برعلم د مدیث، بيضي سندمو اه وزنسيته مبرسه سر بر لدامونا ، جراز حك كرج رج رم ومانا اه ريس طالبان مدسيت

www.besturdubooks.net

ے بیشہ کے لئے جٹکارا اما آ!" سفیان بن مینید نے اصحاب مدیب کو گھور کر دیکھاا در کہنے گئے تم آنکھوں کی کھٹک ہو۔ عربن خطاب دیجه یست و باری تباری دونون کی بید د میرک رکع دیا " شبكاكرة مع يعدين بتهين ذكواللي اورتاز سازيمتي سيدكيا فراس ال بنين أوسك إلى يمن روض إلى علم في كما حديث مريق توفود تعب كيا بوت ؟ اوع کتے میں کثرتِ مدیث کی علمار نے اس خیال سے ذرت کی ہے کہ ومی غور دف فہردتد برسے مس کرروایت ہی کا نہ بورہے۔ الم الديوسف كابيان ب كراش ي نها لى مي مجمع ايك كدريانت كيامي في بنا إنون وكركي كي يعقوب يتنبي كيو كرمعلوم وا؟ يسف جواب ويا فلال مديث ے جو فوق پ نے مجمد سے روایت کی تقی المنے لگے معقوب بی کہا ہوں یہ صدیث مجھ اس وقف سے یادہے سب مہاسے والدین کی شادی می نہیں ہوئی تی ایکن اے ہی الکا مطب عبديان يزع دكابيان بي كميم المن كم ملس مي موج وتقاكرا كم يحف في كم مسئل وبها - اعن بانسك بهكا بكا ومراوبرو يتحف مك مجلس مي الم الصنيفهمي تشريف ريمت تق مَرْائش في ان سے كوا آب سلاتبائي وام صاحب في سأل كَتْفى كردى - اعْش كو تعب بواكين كل يسلل بين كس مديث مستبط كيا ؟ المصاحب وسلوا ا ہے ہی کارواہت کی جونی فلاں صدیث سے اس پر کمٹن نے کہا" در مهل آپ اوگ طبیب ہمیں الديم محص عطاري !" وام بوبوست كاقول سي جوكونى غرائب مديث كربيج رمباسي حبوث سي اوده ہوماآ ہے مولون عمر کلم کلم کا م ک ماہ سے دین لیسا ہے از دان موجا آسے اور جو کوئی کیمیا مودون فن ك خبطيس متبلا موتاب مفلس وقلاش موح آاب "

ار دین می<u>ں مائے</u>ظن

عوم بن الزبیسے مروی ہے کہ حفرت عبداللہ بن کروبن العاص کے کہ نے ہے بیل حرف من موری ہے کہ معلی سے حدیث سائی اخدالوگوں کو کا درے جگئے کے بعب موریث سائی اخدالوگوں کو کا درے جگئے کے بعب چنتا انہیں لیکن ہو ما یہ ہے کہ علماء اپنے کا کے ساتھ اکھ مطاب نے ہیں اور وہ اپنی اور وہ اپنی دائے سے جاب دیتے ہیں ۔ فو دھی گمراہ ہو گوگ انہی جا بلول سے نسند کی پر جھتے ہیں اور وہ اپنی دائے سے جاب دیتے ہیں ۔ فو دھی گمراہ ہو گئی اور دوہ اپنی دائے سے جاب دیتے ہیں ۔ فو دھی گمراہ ہو گئی اور دوسروں کو می گمراہ کرد سے بین اور دوسروں کو می گراہ کرد سے بین عور سے بین مدین نے بین اور دوہ کہتے ہیں حضرت عبداللہ کے توجوزت الموسنی مائے ہیں حضرت عبداللہ کے توجوزت الموسنی مدین ہے راتھی طرح سائو یو وہ کہتے ہیں حضرت عبداللہ نے بین الفاظ دہرا دیے ۔ اس بہام المؤسنین نے تعجب سے سندہ یا یا طابعہ کو حضرت عبداللہ نے بین الفاظ دہرا دیے ۔ اس بہام المؤسنین نے تعجب سے سندہ یا یا طابعہ کو حدیث خوب یا دہے "

حفرت و من بن الک بچی سے مردی ہے کہ بنی ملی دنٹر علیہ والم نے دسنرہایا مبری ہے ۔ کے کچھا ویر سسستر فرنے ہوجا بیس کئے۔ وہ فرقہ سب سے بڑا فنٹنہ توکا 'جودین الہٰ کو، اپنی

لائے برقیاس کرسے گا اور رائے سے حلال کو حرام اور حرام کو حلال بنا یا کرسے گا" یحلی بن میں اور مام احد نے فرما باکہ عوف بن مالک کی بید حدیث بصفایل بن دِسن نے

روایت کیاہے کے بے اس کے ۔ ابر عمر کہتے میں اس حدیث میں قیاس سے مقصود وہ قیاس ہے جو بے بنیاد اور محف ذاتی

الامر سے ہیں اس حدیث بی قیاس سے معطود دہ قیاس ہے ہو ہے بیاداورس ۔ الائے ہے اکبونکہ علوم ہے حلال وحرام وہی ہے کہ جسے کتاب الله باست رسول اللہ سے ملال وحوام تقرر ایسے ۔ جو شخص دبن کی ان دولون اصلوں سے جا ہی ہے اور اپنی ذاتی لئے

معطال وحدام كافيصله كرتاب وبى إس حديث كامور وسي فود كم بكراه مصاور دوسرول كيل بھی گراہی کا سبب ہے حضرت الدهريره سے مروى سے كەننى صلى الشرعلىية والم نے تست را باتى بدامت كيجه زما ف اب استربها ورکیجه زمانے سنت رسول استربہ جلے گی مجھر رائے بھل شروع ہوگا اوراسی وقت سگرایی میں بڑھائے گی" بن شبهاب سے روایت ہے کا ببرالمومنین حضرت عمرفاروق نے منبر ریسے خطب فیتے ہدے، علان كبا وكوارسول الشرصلى الشعطيب ولم كى السئة ورست موتى تى كيونكة سانى ومى ہے ہونی منی اور ہم؟ توہاری رائے سب کمان اور آ ورو ہے" منت محرب ابرابیم سی سے مروی ہے کہ حضرت فارون نے سنریا یا اصحاب راسط المرتمن مين فيم وخط صربت سے عاجردے تورا سے ایجاد کملی ایک اور روایت میں ہے کہ تسنسرایا اصحاب رائے حدیث کے اس کے وہمن ہو سکے میں دخط وہنم کی قدرت نہیں رکھتے سے کہ بوچھا جانا ہے تواعترات جبل سے شراتے میں اررسنت محمقابلے میں اپنی رائے سے فتوی دے دیتے ہیں قران لوگوں سے ہتیار رہوم سحون اورالو مكرين داؤد الب رائع كوابل بعت بنات من الدمكري ننعرب :-ودع عنك الاع الرجال وتوليهم فعول رسول الله الكى واشرح رہا شا ہے، توال و آرا رکو صور رو اس سے کر رول انشر کا قول نہایت باک ہوا دربالکل ما ا حضرت عبدالله بن معود فسنسره إكريت من مهالا نتر كليلازمانه الكيارة السع برنم يوكا ینہیں کہنا کہ ایک بادشاہ ووسرے باوشاہ سے مرا ہوگا، بلکہ بیکہنا ہوں کہ متبارے عالم المحدمات ان کے جانشین تہیں نملیں سے اور ایسے لوگ تھا میں سے جودین کو اپنی رائے برقیاس کر آ اس طرح تصراسلامير شكاف برت رمين كادروه كرا جلام الحكا" ا بوتعلى بشروايت ب كديول الشصلي الشيطيب والم في مسترا يا"

فرمن مقرد کے ہیں انفیس ضائع نہ کرو کیے ہاقاں سے منع کردیا ہے ان کے فریحب نہ ہو کھیے دين المرادى بن ان سے آئے زبر مو بچو اول سے متبیں معاف د کھاہے ۔۔ اوال نہ یں الکتم پر رحم کا کے ۔۔۔ان کی کرید نکرو" صرت مسالتدن عباس كاقول سي دوسى جيزب السرير ، كتاب الشراه يست رمول ال مع علاده المركوني بين لائ سي محدكم السي قديس منبي ما تنا الين مكيول مي اصالت كرواك إم يون ميس حفرت عرف سرایا اداه وہی ہے جو خداست اور رسول نے معرد کردی ہے۔ است خالات كوامت ك الخصنت مذبالو" مشام كيتيمين ميرے دالدوره بن الزبر فره ماكر شف تعت بن اسرائيل ماه داست يواد رسے بہال کم کر غیر قربس ان میں داخل ہوگئیں انفول سے اکراپنی لائے چلا انٹروع کی اور بی اسسائل کوگراہی میں مسیت ہے گئے" شعى كاقول سي خبردارُدين من قياس وراسية كوفيل مددينا بسم خداك ابساكردك وملال كوحوام احترام كوحلال ببادو سكف البضوين بمب اسى طرح بررم واجه صحاب رسول الشوسلى الشرعلب ا بنی شعی کامفولہ ہے یہ آناروا حادیث کوجور کرفیاس ورائے برمیل بڑو گے او خرور با ابن مرین کتیم مین الگے بزرگ اوی کواس وقت مک مایت برسمے تعے جب لک أأروا حاديث كايات وتبالها" مقرت قاصی کا قول ہے است مہاری رائے وقباس سے پہلے ہی احکام کا احاطر کھی معالداست كى بروى كروا ورى بعت ايجاد فكرو حبب كمست يراستوار ديوسكم میں ہیں ہوگے "

حن بعبری فرا یا کرتے مقعے اگلی قومیں ہی وقت ہلاک ہومیں حب راہ راست سے میکم -التأوانبيا وجور مبعثين دين الني مين ابن والي جلان لكيس خود مجى كمراه بويس العدوم ومي كمراه كركس عوده بن الزبر وازے فرا إكرتے تو كو منت است؛ يادر كوسنت بى دين علم كلم ك بالسيديس الم احداث كها اس جيزي مزادلت ركه واول محدول بي موٹ فرور مون ہے" اوعركتي من اس ارب مي علاد كان خلات ب كرة ارواحاديث من را في كل مذمن كى كى بى اس سىمفعودكون راسكىيە ؛ جميورا لى عمركا قول يە كى مىلى الغرطب والم صحابة اصابعين في حس رائے كى مذمت فرائى ہے وہ يہ ہے كدرين احكام ميں است خال سے استعمان بیداکرنا محف گمان وطن سے تعتگو کرنا ایجید بی اسلے اور خاصلے جمع کرنا فردع كواحول كى طرف لو كمانے كى بجائے ان ميں تصادم سيداكر كے قياس سے كام لينا سائل ذص كيك استباط كرنا ا ونظن وتخيين كي نباير تحبث وتحبت كرما-علار کا قول ہے کدان ہور میں انہاک واستغراق سنت کومعطل کردتیا ہے جبل کوروا وتیا ہے بھاب استرے اواض کاسب بتاہے علم اسفیس ول کی مائیدیں بہت سے لائل مِين كُفُرِينِ مُثَلًا:-حفرت عدالتري عركا ولب ترضى سأل مديه جاكرو كيو كميس في عربن الحطاب كوان وكوں بربعت كرتے ماہے و ذوعنى مسأل إو چھے لميں ي حفرت معاديه بن الدسفيان سے روايت ہے كة رمول الترصلي

www.besturdubooks.net

و جھنے سے منع فرایا ہے"

معالیہ بات ، حضرت الو مرربی مسے روایت ہے کہ بن ملی الشرطلیہ اسلم فیارشاد فرمایا مجھے ہی وقت

یک رہے دو حب تک میں نہلیں رہے دوں کیونکا گئی امتوں کوان سے کثرتِ سوال اورانبیا سنة الدون سرین نہ الا کرکٹرین حس سن سر سرنبوکی دیل کان مدید حکوروں حتی الدو کلاز کوان

سے اختلاف ہی نے ہاک کرڈوالا جس بات سے منع کردوں 'بازر ہو۔ جھکم دوں من الامکان محالاً حضرت عمرے مبر ریسے حطب دیتے ہو سے فرا یا ' بیں میر خض کو خلاکا واسطہ دیتا ہوں کہ اس

عشرت مرت بر پست بند بریب بوت برد مرد من برس و مرد از برای این است برای این است به بارب این کوئی بات مالای این کوئی بات مذابع برخیر جو بیش نهایسی ای مفراه وه سب بنا چکا ہے ، جو بیش آنے والا ہے " مسلم

حضرت ابن عباس فرائے ہیں ایک ہے اصحاب محد ملی اسٹر علیہ دسلم سے بہتہ آوی منہ میں وہ ابھوں نے رائدی عمر ہیں حضور سے عرف بیرہ مول کیے بیسب سوال قرآن ہیں مذکور ہیں جیجاب

دمى سوال كريف فط جس مير جولاني موتى لفتى

حصرت مدافر برجیل سے دواریت ہے کدرول النٹر علی النٹر علیہ برلم سنے فرای سز واریت ہے کہ درول النٹس کے زوق سے بیلے ہز مائٹ کی جلدی نہ کروں اس طرح کشا دگی ہیں رموسکے ورز مہاری راہیں اوپ ورس کم جوجا میٹ کی "

سروق کھنے بن این نے حضرت البابن کوب سے دیک مسلد پوچا۔ فرانے کے یامنلہ

پیش آجکائے۔ بیس نے ایکارکیا وسسرایا جب ک بیش نہائے اسیس معالت رکھو" حصرت زیدین تابت این دائے سے سمجھی کیے نہیں کہتے تھے بروال کیاجا آتے و بھتے واقعہ

بین چکاہے ؟ ایک مرسب کے والے نے کہا حضرت ملیش قرمہیں آیا ہے بیکن مبین آسکتاہے

-www.besturdubooks.net-

م حتباللا دریا فت کررہے ہیں' مرایا اسے س دقت تک رہنے دو حب تک بیش آئے سینیٹ أكم لامحمر سع جاب ن ما ا! " ابن برمز كيخ منظ الى مدنية كوبلب في سال مين ديجها بي كدكما ب ومعنت كرسواان مے پاس مچھ نہ نھا ۔ کوئی کئی اِت میٹی ہواتی تو حکام اس برغور کیا کرتے تھے " ا ما الک فرانے میں مرینے کے علمار دہی فتو سے دیتے تھے ، جو بزرگوں سے سن چکے تنے مربن كالميخ علم ركصت مقع . يه ح كل كتيل وقال الاستطار ساكل نسق الم حضرت عُرف ایک دن مقبین عمر وسے کہا" بیلم کیا منتا ہوں کہ تولوگوں کو نستوے دیا عِيراتِ ؛ حالان كر تجفي حاكم مقرر نهي كياكيا كدوكون كا جميدار مو-اور حضرت عم بی کا ارتباد ہے شکام سیکوں سے دور دیو۔ بیٹ کے جب بیش آ میس کے وفدان كاحرتان والع وكلمي يداكرد على" عبدالشرين مبارك في نناده سي كها" جاست من فوكيدا كروه علم فرف ملندكرر كالسيه وتم خلااوربندگان خدا ك درميان كورك بوسكي بوادر كتي بو برجائزي وه اجائزي " بحلی بن سعید کا بیان ہے کہ ایک تعفی سعید بن السیب کے پاس آیا، رسس کا دوجھا سعب فيحاب مكساديا بجرات خف في سيكسي معلس لميان ان كي ذا لي رائع يوهي - ايمون في ببان كزي اس نے بیمی مکھوںیا -اس بیملیس سے واز لندیولی " او محد اکبا، ب آپ کی لائے ہی ملسی حالے معبد ف فدا التحص سے كيا لاؤ بھے كاغر دكھا ؤواس ف كاغد م كے بر معاديا ولا معور ن بعاز کر بعنک دیا! ۱ پکشخعش قاسم بن محرسے مسئلہ دریافت کیا - ایھوں نے جواب وے ویا گرجب جانے لگانونسندها یا دیجوکسی سے زکہنا کہ فاکسسم اینے ہی جواب کوحل مجساہے ہاں اگرتم محبور موجا ومبرا وأريل كركت بواا اوزاعی بهاکرت نصف از است صالحیت کی با سندن کردا جا ہے لوگ تنہیں در کرتے رہیں

خروادُ لوگوں مے خالات برر حلیا اجا ہے سبی خوست السلیس بیش کری" ربید نے ابن سنبہاب سے کہا اوگوں کوحب اپنی لائے تباؤ، تو یم بی کہد دیا کر د کرمیری واتى دائے ہے اور سسنت كامكر باؤ و تواس كيمي تغريج كرديا كرو الب انبوسنت كومي تم لاست سميرا حاست " ا يك دن عب الملك بن مروان في ابن نتها ب سي كوني مسئله بوجها - ابن شها ميني ہا امرار است میں ایسا وافعہ بین ایا ہے " ؛ خلیفہ نے انکار کیا تو ابن شہاب نے سسرایا ۔ تو ا ملكوريمة يحي حببين مكانوفداسان يبديكردكا" عامرے روامت ہے کہ کچھ لوگ حضرت زیرین تابت کی خدمت میں حا عز بورے اور با م من الله يع موان مع جوا بات الموك بعدان الموالية المن من مع موان المعالم الما اردیں بصرت بے سناقا الاص بوے اورسسرایا "بیکیا دغالازی ہے بمکن ہے ج کیے تہیں بناچكابون سب غلطيي بويين في قومفن اجتباد سي اين رائي تبالي من ا عمردین دنیار وابت کرتے ہیں کرحفرت جا برین زیرسے کہاگیا الگ آپ سے جو کھیے سنتين لكوينيس إس رجارك كها إذا لله وإنا اليه واحدد! ميب بن دان كينيم الكه زانيم وستوريفاكه ابساكوني معالم مين الما وكا حكم تنب وسنت من منها الله المسامع المعالية صوافى الامراء مستن عقد حكام كواطلاع ديجاتى وہ علمارکوم کرنے اوران کے متفقہ فیصلے بیمل کیا جانا " الم الك نسبه الكريت منع بني على الشرعلية ولم اس حال بين دنيا سي نشري السيطية کددین کاس موضیاتها استاآ ناریوی کی بروی کروندکدلائے کی الائے برطوعے ومكن بازم دياده وى لائے والآمائے اور تنبي اس كى سروى كرا ميے - اى طرح حب حب البيعة دمي لمنظ حاميرً سمّع وترتبارى روست ربعي مابتى رسيه كى بيصورت كيسى امكن

www.besturdubooks.net

اام الک بی کا قول ہے جب بات کاعلم حال ہے اسی کو بیان کروا اور جب بات کاعلم منیں اس بيغاموس رمو خبردار لوكول كى واه واه كم الني السين كلي معيوب قلاوه مذرالد" عبدالترين مسامعتني كابيان ہے ايك مرتبيس المهالك كى خدمت بين حاصر بوا كو ديجها رور ہے ہیں میں نے سلام کیا۔ انھوں نے جاب تو دے دیا، گردونے رہے بیں نے کہا او علیم كاصدمه بنجا ہے كة باس طرح أب ديره بني إسدايا عمال ميرامالماب خدامي ك مائنه ہے محبر سے بہت زیادتی ہوگئی ہے کامن اس معلمے میں مبرے نعط نعظ ہما یک ایک كوا مجه الاحاباً الدمي في الى لائ سلحيد منها بوتا الني بهت فتوب مندريج بوت الكي سحون بن سعيد كباكرة مستق مجمع من مني آنا بدرائ كيا بايد وكتني خريزيال ال مے چلتے ہوکی ہیں کتنی وُمنیں یہ وَرُحکی ہے کتنے حوّت ہیں نے تکعت کئے ہیں بات یہ ہے كريم في أي آدى د مجااهم الحيس مندكر كاس كي تعليد من الله محمد الله من بھری مسنراتے تھے صدائے بزنرین مندے وہ میں جوملنہ انگیز ساک ایجاد کرکیے سبكان صواكوفتنول مي درست مي " حادین زید سے رواست ہے کہ ابوب سے کہاگیا ہے رائے سے استعال کیوں نہیں ركيني الاب والميكر مع سع وجهاكيا وجكانى كور سنير كرا اكيف لكا اس كريس باطل كوماناك ندسس كراا شعبی نے کہا یخبدان وگوں نے ورسحد سے مجھے بیزاد کرد باہے پوچاگیا وو کون لوگ مين بكها معاب لاسك الم الك كاقو ل ي شركلول كابد وسنور نقات ماريد مالات كابد وطيرة اورند مي سفكسي لیسے بردگ کودیجھاجس کی بیروی کرا ہول کہ ہے دسٹرک کہتا ہو بیطال ہے وہ حام ہے۔ان حفوت بیں رجوات بنیں تنی زیادہ سے زیادہ ریکتے ہم سے براسمجنے ہیں۔ ہم اسے انھید

خال كرينيس بهارس نزدك يه امناسب ب براري علمين بدرست بهي ده حلال و طم ك نفظ د بان بينهي المات تقع - كيانم في براب منهي من قلاد سينوعاً اخدل الله الم من رزق معلت من مراما وحلال قل الله إذ تكوم على الله تفترون " طلال دہی ہے جفدا دربول نے حلال تبایلہ اور حمام دہی ہے جعداد در بول نے حام المرافط ابوغر کہنے ہیں' امام الک سے اس قول کا مطلب یہ ہے کہ جن مسائل میں اختہاد کی تمنیا ے ان میں ہم خوال کہ سکتے میں نہ حرام سی سلے امام الک حب، جنہادے کیے مرکبے تو کیے ہے مجى يرصد بينه عقط ان نظن الرطنا وماعن بستيعنين عىبداىتىرىن سىلىدىن سىنەروارىت سى كەمام مالۇپ نەكرما" بەمعاملەر بايراستوار دىمايمان لدالحضيفظ بريدك ادرسالون ميراك كورواح دے كيك خالدين نزارف المهالك كابة ول تل كياسية البحنيفة لواد كراس ام برُنے واتنا نقصان نرمینی خندارین رائے دنیاس سے بینجا گئے ہیں!" ابن عيديد الخياء كوف كامعالمه درست ريايهان ك كدالوحنيف كاطهور موا" ا بوغر کھنتے میں اصحاب حدیث نے امام الوحدیہ فیہ کی مخالفت میں بڑی ہے اعتدالی اور ، ریادلی کی ہے۔ان وگوں کا الزام بر ہے کہ الم البصنی عداعة نادمی رائے وقیاس کو دہش کیا لین بدزادن بعدام ابوصنیف نے اگر معض اخبار احاد کوسترد کیا ہے تومکتی ہوئی اول سے کامرا کا اوربیکوئی اسی الوکی اور مکرده ماب تهین که اس طرب طعن و تنبین کی عائے ، دام ابو صنیف سے پیملے بھی بہت سے علمار وائمیں کر چکے ہیں ،ان کے زمانے میں کمی اور بعد کے زمانوں میں مجی ہی ہدّارہا ہے۔ ام الوصنیف نے کوئی بعث ایجا دہنیں کی ججھے کیاہے اپنے ننبرے اکا برُنسلًا الرّیم

که نیپنم ان او کور مسال کی در مواد می و قد خوالی نیز دوزی آناری دوری میگی اس میں سے حوام د حلال الم است الم بنم پانچه که صفائے تمہیں اس کی دمازت دی ہو یاتم خوا پر بتهان الذہبتے ہو سے یہ مادا گان ہوگی ن ہی بعتین ہیں حال شی

حود *چنی النترع*نه کی بیروی میں کیا ہے۔ بیرسے سے کا ہم ابو حنیفہا دران نے وا معات فرض کرنے و حکام کار سنباط کیا ہے سکین میری میں جیز خیا*ل تام ال علمیں یا نی جا*تی ہے۔ دہ کون عالمروا مام ہے حسر ا ولیس نہل کیں ؟ اسنے یا منسون کا حکم نہیں لگایا ؟ نبہ ت بن اس کہتے ہیں میں نے زام ، کا سنرفیقے ایسے شار کئے ہیں جوسنت نبوی کے ضلاف ہیں اور زامام ، الک نے محق ا ەدىئ مىن يىرىنداھين اس ارسار بىغى سىلىم بىلى كىلىم بىلى سىلىرى بىلىن بىلىرىكى بىلىرىيى بىلىرىيى بىلىرىكى بىلىر مەدىئى مىلىن يىرىنى داھىيىلى بىلىرىلى بىلىرىلى بىلىرىلى بىلىرىلى بىلىرىلى بىلىرىلى بىلىرىلى بىلىرىلى بىلىرىكى الم الوحنيف يربالنام مبى ب كدندسب مرحدً كفاكل يفط ليكن بهتر سال علم براس فس بہتیں فٹوپ دی ٹئی ہیں۔ فرق صرف ہے کہ ان اوگوں برج بحتہ جینیاں ہومکن اضیر کا اہمام سے جمع منیں کیا حس اہمام سے الم اوصلیف پر بحتہ جینیوں کوجمع کیا گیاہے ہاں کی د**جہ یہ ہے** دہ ملند مرتب ریکھتے تھے اور شعب الم سن برفائز تھے بھر بیٹی وافعہ سے کرمبت سے معموم المام مع حدد ر كھفتہ نفے ۔ ان رہمتیں ترا نشاكرتے سف طالانكروہ ان تهنول سے ارفع سفے . علمار وائمكي الك برى جاعت في المم الرحنيف كي نعربيت مي كيس اوران كي عظمت و فضیلت کا عنزات کیل*ے بھی بن معین کا* پایہ جرح وتعدیل میں معلوم ہے اوران کی *کوئی مغن*ی عی سنسہورہ امام المی کا کو الحول نے مجھوڑ اوراسی تصریح کر گئے ، جے ال علم نے مجمعی ِ اِنْ ہِیں کیا۔ یو جھاگیا کیا امام شافعیٰ رواہت حدیث میں کذب کے مڑبحب ہوتے تھے ؟ کینے کمے شاخی کا نام می نہ لو میں ان کا مذکرہ مک پیسندنہیں کرتا اسکمیں سند د کے با موجو جبہی اِل المام الوحنيفه کے بارے میں کیا گیا او فرمایا معدوق "صادق الفول است گومیں - ایک اور وفعہ برکہا سارے اصاب الجمليف اولان كے اصحاب كے حت بس ٹرى زيادتى كرتے ہم دال کیا گیا" الدِ حنیفه غلط سانی نمبی کرتے تھے ؟" جواب دیا" وہ اس عیب سر کہیں ارفع واعلیٰ محق شعب كوسى امام الوعليف سيترجن طن تفاا مام صاحب كى علالت قدراس سعظام رب ربیسے بڑے برگوں سے ان سے روابیت لی ہے مثلًا سے بان نوری عبدالعُر بن مبارک حاد

ن ذير منتير دين بن الجراع معاد بن العام معفرين ون على بن المدين ي كرا الوحنيف تقديس مجى بن سعيد كيت بين ممب اه فات الوطنيفه كي ول كوليندا هاس برعل كيت بي. الوعركية بيئ جن بزرگون في الم البعنيف سه صديف ال ان ي ونتي كان ي عفست ااعترات کیا تعداد میں ان لوگوں سے کہیں زیادہ ہیں صفوں نے تنعقید و تعقیص کی ہے سیسے کہا گیلیے اوی کاربراس سے مجمع وم ہوا ہے کہ اوگ اس سے مارے میں نخلف انجال مطلف ہیں۔امیلومنین علی کرم الٹروجہ کے معلیا ہی کو دیجھو کس طرح دوگروہ ان کے حق ہیں عسلو كيفى وحرب باكت كاشكار بوك، ايك كرده في مبت بس بعاد تالى اوردومرا منبغ سساندها بوكيار ببي جال امام البصنيفه كاست كمرابك ككروه ان كح نغبض مين متبلارهما اس سے ودا ام ی عظمت ملتی نہایں بلکہ ابت ہوتی ہے -الم المراس فسنسوايا اوراعي واسئه الكسكي لاسئه البحانيف والمات اسب لاميلم مربری گاه بس بجسال می ججت حریث آن دواما دریت میں۔

المح والعلماء بركابي نسروا

علمار کی ایش کی چینین

حضرت زبیرب العوام سے روایت ہے کدرسول الترصلی الترطیب ولم نے فروایا" تم میں التی قدموں کی بیاری دورگئی ہے : صدونعف بغض مؤیڈ نے والی صفت ہے میں تہاں کہا کہ الی قدموں کی بیاری دورگئی ہے : صدونعف بغض مؤیڈ نے والی صفت ہے میں تہاں کہا کہ بالی مورڈ تی ہے الی مورڈ والی ہے قسم اس کی جس کے جب بک آبس اس میں ماری نہیں لانے کے جب بک آبس میں میں میں ماری میں تادول معبت کس طرح میں اردی میں گھرمے کی تابس میں معارب سلامت هلم کمورد والی معبت کس طرح میں اردی میں گھرمے کی تابس میں صاحب سلامت هلم کمورد و"

ادِعرکہ میں اس بارے میں سبت لوگوں نے مطوکر کھائی ہے اور جہل کی وج سے حت گرام بیان سیس کئی ہیں جت ہے کہ جنف علم میں قابل اعتبار والمنت دار ثابت ہو جگاہ کا اس کے جن میں کوئی دو مقدح ت بول نہیں کی جاسکتی ہجب مک قانون شہادت کی کسوئی ہے بوری طرح کھری ندازے میرض کو میسی بھتین دلانا جا ہیے کداس کا دل ترس کے کہنے مسدّ تعاب

عدادت سے باک ہے کیدِ کا اگر ہروا لم کی دوسرے عالم پر پنکنہ میبین انتھیں سند کریے تشکیم کم فی جا توتام علماريب بمروسه انفرط كمي خودسلف صالحبن بس دوه فدح بوعكي يسع بمهمى غصب الميمى حديه يهم إس باب بس العض أقوال درح كرري من اكد معلوم مواعلماء كي أيسى مناسنا سبب ج ألى، كمة حيني النعتي مستحير ورن نهي أصنى اور بالكل ما قابل التفات بها-حاد عوات والول سے كہاكرتے مقع " بيس في ال محانكى جائج كى توعلم سے كورا يا باخدا نتبار المراحك بكداركو بحداث انسے زیادہ علم ر کھنے ہیں!" ابن شہاب سے کہاگیا" یہ ب نے کیا کیا کہ مدینے وجود کرکا اوس مے بورسے ؟آپ کے جلے جلنے سے مدینے کے علماء امیتم ہوگئے ہیں! جاب دیا" دوغلاموں نے مدینہ بہادے سے خلاب كرد ما سيه: رسيساورا لوالزما وسه إ" حاد نے علما ، کو ذہبے کہا" ضا کا ش اردا کرد عطار طاؤس اور مجابدے ٹ آیا ہوں مہار بی ان سے زیادہ علم رکھنے ہیں!" الوعمر كيفيلي يطادى برى زادنى مع مادكوام الومنيف سعة وادهكون جاناك گربہ واقعہ ہے کا ام معاصب نے عطا دکوحاد برترجیح دی ہے -البحیٰی حانی کی معایت ہے کہ المعالوحنيفه نيفسنسرايا ببب نيعطاء بنابي رباح سه افغنل اورحا لرلحبفي سے مرحسكر كذاب كوني وحي نبيس ديجها!" ز برى كباكرت سفة ايل كمدس زيادة اسلام كادهاف والاكوني تهاب إ" الوعركية بن ريجوبه حادب بى سليان جوارا بير يحنى كے بعد تقيير كو فرم ديے اور امالا حنیفیض کے نناگر دمیں عطار طاؤس مجا ہد کو حال نیا نے میں طالمانکہ بحضرات بلانزاع نام علاء کے نزد باب حاد سے کہیں زیادہ علم وفضل کے مالک تھے اور سیابن شہاب زہری اسی طلا خنان سے باوج دائل کمدی س طرح منتب کرے ہیں حالا تک کمد بڑے بڑے علماء وفضلار کا

www.besturdubooks.net

ا من كامان سي كشبى كى علب مب ابالهم يحمى كانذكره جوا الو مركم كيف ملك واي كانا اجور و مجرے متوے پوچھ بوجھ جاتا ہے اور دن کو عالم بن کراوگوں کو فتوے دتیا ہے اِستخنی کو یہ مات بنی از کینے گئے بیشی مروق سے حدیث روائیت کراہے عالانکہ اس کذاب نے مسروق مراك مريث مي بنديسني!" الإعركية من معاذالتُد بسبي كذا سبنس موسكة وه توطبيل القديدام من - أي طرح ابراتيم تحمی وانت واماست میسلم ہے۔ حصرت الملومنين عائشيك سندايي انس بن ما مك اوراد سعيد خدري كوبعلا حديث رسو كاكباهم عهد موى مبن دولو حيوث حيوك بحج مقع!" حفرت عمبالن*دين عرسے ب*يان كياگيا كەھنرت الدېرىرية ونزغاز كوغرورى نهديس بمصفح جھنے عدالمترخا بوك اورسسرايا" ابرمريه حواسها" اس سلسله بي اكب نهايت كروه وا نعه بير سي كف كاك مشك كو كرده سمعت متع لوگول نے کہا اگر اِصحاب محرسلی اللہ علیہ و سلم نومشک کا استعمال کریتے تھے طبیش میں آکر ضحاک نے کہذ يم صحاب مِحَد سے زیادہ حاستے ہیں!" عردہ بن الزبیرے کہا گیا کہ حضرت ابن عباس کہتے ہیں کبنے سے بع*د دی*راس الشرطی ا عليه ولم مكر من نيره سال مقيم رہے تھے عودہ نے حواب دیا" ابن عباس حجواہے اس نے ب بات ایک شاع سے سن لیے!" الوعركية مي نشاع سے مراد الوقيس حرمه بن اس انفعاري بي ج كتيم بي -دِي في قويش مضم عشر هجر مند كربو بلغي صديقا مواتيا ر قرین میں مجدور روس برس لمعتن کرتے رہے کہ شاید کوئی مدر کار ل طلے ، حفرت میں ملی سے" وشاعد وحشہ د<u>د</u>" کی نعیر ہوجی گئی۔ ایھوں نے بیان کردی۔ ی کی زبان سنے مکل گیا، گرعید استر من عمرا در عسدا ستر بن این بیرد در سراہی مطلب سبای کریے

ہیں۔ حفرت نے نسرایا دولوں حبوے ہیں ! "
ابد بکابیان ہے کہ ایک خص نے سعید بن المسیب مذر مصیب کے بارے ہیں المعنوی طلب کیا سعید ہے کہا ' نفلہ بوری کرنا جا ہیے ۔ وہی خص عکرمہ کے باس گیا تو انھوں نے جاب دیا نفلہ بوری کرنا جا ہیے ۔ وہی خص عکرمہ کے باس گیا تو انھوں نے جاب دیا نفلہ بوری ندکھیا عکرمہ کے دوکہ جہالت سے باز آئے ہے ' در نہ حاکم اس کی مبیقے کو ٹروں سے لال کردیں گے ! "آدمی نے حاکم ہے بات عکرمہ کو سنا دی تو کہنے گئے "جب تم نے سعید کا پیام مجھے بہنچا یا ہے ' تو مبراجو ا ، مبی اسے بہنچا دو۔ کہنا ' نیری مبیقے تو حاکم پہلے ہی لال کر چکے ہیں۔ تیری آبر دہی کہاں باتی ہے ' مبی اسے اس واقعہ کے بعد دولوں نررگوں میں اسی رخبن بولی کرسعید بن المسیب اپنے الدی کہنا ہے اس واقعہ کے بعد دولوں نررگوں میں اسی رخبن بولی کرسعید بن المسیب اپنے الدی کہنا ہے اس واقعہ کے بعد دولوں نررگوں میں اسی رخبن بولی کرسعید بن المسیب اپنے ا

ميني سان كي وارسني بواور شام اس وافعه سے بے خبر تول ففس بن رسي كابيان ب ك عمش بار ريس ورام الوحنيف عيادت كانشراب مسكم بين مى ساعة تقالهم صاحب في عشر سے فرولي الجمعيد بيضيال منه واكد بار مارة سے آپ كو تكليف ہوگی تومیں صد طبیعیادت کو آیا۔ اس پر امنس نے بڑی رکھا نی سے جاب دیا" حب آی ا ہے گھ يس معظم الديت الي تولم مجدير برا الوجه موت موعيادت كاكيا وكرا" ففس كهنة الي والسي ام برصنیفہ نے مجدسے کہا اعش کا بھی نہ کوئی روزہ چیچ مواسے نیمنسل جنابت!" فصل کہتے ہم ردنے درین کے بارے میں جمش کامسلک المصاحب سے محلف تھا۔ الم محدب صن فرمات مبي ايك دن مي المهما لأك ي محلس مي سنجيا لاوه كسه رہے تھے عوا والول كوابل كتاب مح در جعيس ركلودان كى مدتصديق كرومة ككذيب ملكم مخاطب بول توحاب م كيه دياكرو وَ وَكُالِمَا الدَى انزل النباط انزل الميك والمنا والله كووا حد دمن ، مسلمین " مرجورنگاه پرگئی توشراکر کینے لگے الوعبال معصیت درہوں کہ بینیت ہو ليے براكوں سے میں نے اس طرح ساہے!" سدين معدر كابان ككيري الم الك ك ملقيس موجود تعاليوا ف كي والك الت وكمالى دئ المالك فرداية بت يُرحى تعريب في وجه المذاين كفهوا المذكوريكادون سطون بالذين سيلون عليهم إياتنا"! يحى بن كثير تناده ك إربيس كماكرة سق بعرب كى خيرت بنيل حب كربها تادہ موج دہے!" اور فنادہ کیلی کے بارے میں کتے تھے میصیروک جی کا مجی ہواہے!" محلی کا خان دان معجلی فروش تھا -

۵۱ اوکی کرم بان ما کے بی اس خوار سے اپنی کتاب نازل کی جوادی طرف اور کی ان کا دارات اور کا انتہارات ایک ہی مواول مہا کے فوانرداد میں کت منک ول کے چروں پرتم برسی کے آباد دیکھتے ہو ہو قریب ہوکہ جادی تیس سالے والوں پر موکر کیسے

www.besturdubooks.net

منصورين عائدے ايك دن وغطكما برامجم عقا-الدالقابية شاع بمي موجود مقے وعظمك بعد لگوں سے کینے لگے مفصور نے پورا وعظاکو نے کے ایک دی سے جالبائے مفور کو خراہمی کو ہ إلىكوكها الوامتامية لمحدُ زندان ب جبي قواب التعاري عرف موت كا ذكر واستحاد الرمو سے مبی حنبت دوزخ کا نام نہیں لیتا -ابوالعنا مہیہ نے سنا قومنصور کے حواب میں بیٹنتر کھ باطعطالناس قدامه يسها ادعنت منهم إمورانت تابيها روگوں کو وعظ سنانے والے استو خودستم بورا سے کیونکر جن باتو بی قو بالی کرتا ہو اہنی وخود آلوہ كالكبس التوب من عى وورك الناس بادية ما ان يواريها راں شخص کی طرح ہربیکی مجدانے کے سے کیڑا بنیا ہے مالانکہ اس کی بریکی سے ماسے ی وإعظم الانترب الشرك نعلد فكل نفس عاهاعن مساويها و را المرك كا بعدسب مع الراكاه ير سي كرا وي ايف عيوب الدها بن ماسك) عرفانها بعبوب الناس تبصرها منهدول تبصل لعبب الذي (اوربيكه دوسرون كيعيب لوديكي مرودا پي عيوب ستم نكيس سندكرك) اس وافعد کے چندہی روز بعد منصور کا اتقال بردگیا، نوالوالحنام برقے اور کہا خا آب كوده سب تجن وس جومبرے حق ميں آب كى زبان سے بكلا تقا! " یمی برجیئی کابیان ہے، ہیں ابن القاسم کے پاس بنجیا او پو جیتے کہاں سے آرہی ہو؟اگر کہتا ابن ومب کے باس سے توجلا المفت حفاسے ڈرواہن ومب کی اکثر دائر پرعل نہایں ہے!"سی طرح حب میں امن دسب سے ملیا تو ابن انقاسیم کی بابت کہتے خوا عددو- ابن العاسم سے خلاما ند رکھو۔ اس کے اکر سیلے خودساخت میں ا ہن مین بڑے بڑے اور کا سے حق میں بہایت سخت نفظ کہ جاتے ستھ علىلك بن مردان كى سنبت كها دە گىندە دىن تھا يىمنەسے سىخت بدئو آتى يىتى-بدترين انسان تقاب ابعنان نہدی کے بارے میں کہا بولس کا شخصہ تھا اس طاؤس پردائے ناکی

شیعہت؛" امام شامعی کے بارسے میں کہاً! تعذبہیں!" اس با ام احدف ابن میں کو سرزنش کی اورسال متبارى ان تعول في شافعي مبياً وي ديجامي ب ا غرض علمارمین اس طرع کاحسار منافست دفایت بهت سهید اسی صورت حال براوا تے تسوہ الے ہیں: ته بکی شبع_{قلا} اوسلام من علا فهاكتر قي لمارا و إمن بكاملا (اسلام اسف المادك ما متول رور اسع مرطلاد كواسكة النورك كى يرداه بنيس فاكتر مستقبر لصواب ف فالفرامسي الخطاءك (اکثرعلاد اسے نمالعن کے حتی کی ہی ہائی کرتے ادرا پنی نکی سراہتے کہتے ہیں) فايهم المرجرف ينالد بين وايعم الموفرق فينابرأس (اسی مالت بس مرس کی دین داری سے امید با دھیں اور کی دائے پر مبرو کریں) الإعركية من الم الوحنبغة الم الك الم شافى جيسے مليل انفدرائمه كي شان ميں حسى نے برگ ل کی ہے اس رعت کی ایش عرمادت آ اہے۔ كناطيومني بيما يبفلنها فلريفهما وادهى توناوعل روستان كرے نے چنان كو ور واسے كىلى كردارى كرجان كاكمون كرا و وكرو اناسنگان ميا، اس مفرن كوسين بن عبده في اس طرح ا داكيا سے:-يأنا طحرالجبل العالى ليكلمه أشفق على الملاس لاتشفق على ا (نادان كريساركرويها ووقى كراجا بتله يهاط ينبس ايفسريرس كها) اس باب بین الوالعقام بیدن فی خوب کها ہے: من ذالذى ينجومن الماسللات وللناس قال بانطنون وقيل! ر نوگوں کی تیں وت ال اور بذالمنیوں سے کون محفوظ رہا ہے ، عبدالتنرين مبارك سي كهاكيا فلأك تخص امام البصنيفه كي مركوني كترناسي توعب الشرف

بن الصات كايشعر طوحديا:

حسددك ان داوك فضل الد - - - مه با فضلت سله السنجداع وتجريس مي صدكرت بي كدخواست بحفي نيكيوں سففنيل سنجني ي

الوالاسودد ولى كابيشعر محل ك

مسدواالفنتخ الركريزالواسعيه فالناس اعداءك وخصوم

وحدى داه سعة ومى مح دغمن بن جات بي احب عل مير الى بارى بني كيكة ،

الوعركية بي صحابة والعبين مع بعدامًا إسلام المصنيف مالك المشافعي كففائل اس

ہیں کے خدا جسان کی سرت کے مطالعا ورا قتراء کی تونی بخشے ایفینا وہ حس العیاب ہے ہی سفیان توری فراتے ہیں جب صالحین کا مذکرہ ہوتا ہے تورمت الی ادل ہوتی تھی

سعیان وری در الے ہیں جب صاحبین کا ہدارہ بو ماہتے اور مت اہما مار ہوی دہا ابودا ورسلیان بن شعث سجت ان نے کہا " حذا کی رحمت ہوا دِ صنیف پُر امام تے جندا

كى رحمت بوالك برام مقد خداكى رحمت بوشاً فعى برام مقدا

موی دینین متیاط

عبار مان بن اللي كيت بن مين مين الشملي الشرطي الشرطي و المين و المين ال

صفرت عبدالله من معدد في من منديم سعد من منايا الرمكن بوكه ميشد دوسرون مي كا موادر خود كيد ند بولوا تواسيا مي كروا

معادین الی عیان کابیان ہے کہ بن صفرت عدد استرب الزبیراد معاصم بن عمر کی مجلس میں حافر تفاکہ محد بن ایس نے آگر بیان کیا" دیگھتان ہیں ایک خفس نے اپنی بیوی کوخلوت سے پہلے ہی تین طلاقیس دے دی ہیں۔ آپ حضرات کا فتوی کیا ہے ؟ حضرت عبدالبشر نے جاب دیا" اس ارسے ہیں ہاری کوئی رائے نہیں تم ابن عباس اور الوہر رکھ سے حاکم ہویا کروییں اخیس امر کوئین عائشہ کے در وازے برجھوٹ آیا ہوں "

حفرت مدالتر برعاس کامتولہ ہے جو تحف ہرسکے میں فوی دیا ہے والے ہے۔
البسحات کہتے ہیں اگلے وقتوں کی ہمالت میری آنھوں دیجی ہے کہ ادمی مسکل ہو۔
آنافا اولوگ اسے مبس مجلس ہے بھرتے سے علمار فوی دینے سے درتے سے آخراے
معید بن اسیب کے پاس بنچا دیا ما اتفا سعید کواس زمانے کے علماء مری کے تقب سے یو
کہتے سے کیونکہ دہ استویٰ دیے میں کم مجمعے سے "

 اور سیمنے گلتا ہے کہ تام دکمال تن کا ماک ہوگیا ہے اسے مسائل میں میں جن میں اللہ کے آھے آ تھٹے قول موجد ہیں ۔ بنا وال اور کی میں بغیر ہوا ہے کہتے دے دوں ؟ جاب میں تاخیر رہم مجھے ملامت کرنا ہے ماہے "

حفرت مذیبہ نے سنہ ایا ہمن ہے مے دمی دوی دیتے ہیں: اسنے ومنوف کے مالم ، است کے حکام اور تیسری منم ایمنوں کی ہے محدب مبرین یہ ول مثل کرے کہتے ہیلی دوشوں بسم میرات ارنہیں اور امید ہے احتوں کے گردو میں می کھڑانہ ہوں گا۔

باب

التزام سنت

بنصلی انشرطیه ولم نے نسسدایا میں کمیں دوجیزی جبوشے جانا ہوں جب مک منیں پکڑے رہو گے، گراہ نہ ہوگے: اوٹرکی کتاب اورا بنی سنت "

الدالا وص کابیان ہے کہ حضرت عبداسٹرین سود مجمورت کو کھڑھ ہو کہ بلند آواز سی فرکنے وگرادد ہی چیزی بین کلام ادیس فضل زب اصدت ترین کلام الشرکا کلام ہے ، اس ترین افضل ترین مل محدر سول الشرصل الشریکس کے بدترین کام بعث کے کام میں فہردار اونیا کی محبت تم میں زیادہ نرمونے یائے کہ تمہارے دل شخت بوکررہ عا بکن اور دیجیو کول، ال اب

و بن م بن را با مار ہوسے ہائے دہم ارسے وی سب بوررہ علی اوروبو وربان ہے منی آرزوکمی تہیں عفلت میں خروال دیں ۔ وکچھ آنے والا ہے قریب ہے اور دور دہی ہے جو آنے والا نہیں!"

حفرت وباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ ایک دن ریوں اللہ صلی اللہ وہلم نے ہیں ایسا وعظم نیا گارت کی استرائی اللہ وہلم نے ہیں ایسا وعظم نیا گارت کی اللہ وہ اللہ وہ ارتباد ہو معنور کی ہیں وصیت کیا ہے ؟ دستا ا

میں بہیں ہیں روشن شاہ راہ برجبوڑے مبا ا ہول جس کی مات مجی دن کی طرح منورہے۔
میرے بعد ہیں روشن شاہ راہ برجبوڑے مبا ا ہول جس کی مات مجی دن اور مہیں ہے۔
میرے بعد ہیں رہ سے وہی بھری گئے ، جہاک ہونے والے ہیں ، تمہیں سے جواندہ رہیں گئے
مارم بن انتخار من دن کو اور میری منت کی جسے جائے بچائے ہوا در میرے خلفائے
مارم با میں میں کے معالم دانتوں سے بھڑ و مون کرنم اک اور شکی طرح ہو تا ہے ۔ مدرم الله باللہ باللہ

مراجا و سیمون بن مہران نے آبت خان ندازے تعرفی شدی خروجہ الی الله والی الدسر کی تغییر مرکہ اندائی طرف رجرع کرنا کتا ب اسٹر کی طرف رجوع کرنا ہے اور وفات سے بعد رمیل کی طرف رجوع کرنا ، سنت کی طرف رجوع کرنا ہے "

بالعلق اللدسم

اوبهضةالاتم برقرآن الدج كجعة الأكياب

ڈریں وہ اوگ جوام رسول کی منی الفت کمتے

مى بى كەمباداكىس <u>فىت</u>ىغىب بىرھا بىش **ي**دىدنا

كينير برميدمى ده كى فرف دىنان كرية

الميؤاس خواكى واه كى طرف جآسات وزيين كى

سبعزول فالك بحدوضرابى كمون

سب کیمودف ما تا ہے۔

عنب ان برآمات -

وكون كمسك بيان كردو-

الترتعال فراتهه:-

ولِنزلِناالبِك الذكولِتبيِنتَاس ماانولِ البِيهِ عَر

امرنسرا باز-

فليمن للناين يغالفون من امري المريدة ا

اور تست سرما يا:

وانك المهدى الى صراط مستقيم صراط الله الذى الدي الدما في السموا وما في الدجل الذالي الله الما تسمد مدد

וצמע

ای طرح بہت سی ایوں میں خدائے اپنے بنی ملی اللہ علیہ والم کی اطاعت فرض کردی است اور بنی اطاعت فرض کردی ہے۔

ہادہ بن بالمقد کا بیان ہے کہ قب بلیا اسٹر کی ایک عدرت عصرت عمد اسٹرین معود کی مجلس بنجوں سمین لگرین سراس نیا رنگ نے دالدوں مان گرانے نے دالدوں کا معنت کہا کہتے

مینی اور کینے گئی۔ نا ہے کہ آپ نیل گود نے والیوں ادر گدانے والیوں کو منت کیا کرتے میں حالا دکہ میں سنت آن یا حکی ہوں اور سنت آن میں ایسی کوئی چیز مجھے نہیں لی میراتو

www.besturdubooks.net

ich inn

خیال سے کہ خود آب کی بیوی بھی اس گُڈے سے نہ بچی ہوگی احضرت عبدالتہ نے جاب دیا تم گھ مِن ما فاورمیری بری کود یکولو " در آنی گرو مال گذار تصاحصرت عبدالسنے نسسره یا "میری یو نے برحرکت کی ہوتی قابس کامند مبی زدیجہ تا تم کہنی ہو توان میں گریسے کی مایغت نہیں ملی انگرکیا رآ بت می نه نیرسی سے ما ا تاکھ الوسول معدد وجا ملکوعد، فاستھوا "عدات نے جماب دبا كميرك منبي ربيوكي بين حضرت عسرالشرف فرمايا وتسرحيب رمور رسول الشرصلي عليه ولم الم من ربعنت فرا يبط بين ال عبالصان بن يزيدني المستحرم حاجي كوسل مديس كمرس يهني ديهما الومنزص بوسكوه عَص <u>کہنے لگا: پہلے</u> قرآن سے کوئی ہت بھال کے دکھا دُیھرمبرے کیڑے اترہ آیا ہی ہ عبدالحان في يما يت يرموى وما تاكوالوسول فندود وماسه كوحندفانتهوا" طائس ازعفر مح بعددوركست تغريمي يرحاكرت نف حضرت ابن عباس في منع كسا طائس کیے لگئے مابعت تو اس نے متی کہ اس فعل کوسٹنٹ معجولیا جائے حضرت ابن مام نے جواب دیا "رمول السّر صلی السّر علیہ و کلم نے عصاوار مغرب سے درمیان ہزا نہے منع کیا ہے مجعينيس معليم ان نفلول بهتبيل عذاب ديا عائے گا بانداب سلے گا اکبو کا انشر تعالیٰ فرا آاکم ومأكان لمومين ولامومنتهاذا قنفى اللهم ودسوليماأن يكون لبه حوالخيرتة من المهم مقدام بن معدى كرب سے روایت ہے كه دمول ملی الشرط بيد حلم ف سنرمايا" وہ زان کے والاسے حب لوگ مسندول رہمنے ہوں کے میری صریت نائی جا سے گی توکہ سے دہنے بعی دو- ہادے تہاہے باس كتاب التدوج دہے جواس ميں حلال ہے أى كو بم طلال كہاتے ا وجال مي حدم ب اس كورام جيس كك نكين سن لا رسول كاحدام معمر المبي ضرا كريروا مام

له رول تنین جدید و جرسے سے کرے اس سے بازم و کلی کی وائی ادر و کا ان میں کا جب خدادواں کے رول کا ان میں کا جب خدادواں کے رول کی طرف سے کوئی مید رووائے اواس معالم میں اپنا اختیار باتی کھیں۔

www.besturdubooks.net

ادعر كيت من بن على الشرطب والم في سلانون سفرايات خدا كم نام الامردادامي من

مهين تباجكا بون الرفرآن مجيدين الشرتعالى كارشا ويها:

ادينيميراين خاش كدمطابق منبس بونا المكدوى وما ينطق عن الهوى ان هواكا

ہے جوس بر نازل ہوئی ہے۔ رمي يوى:

دلينيربتهادك برهدكا مكتم يداك ايان ملادر إئلا يؤمنون حتى ييكوك

بنیں ایک محصب کہ ہے ابی مجاسم فياشبى سنهد فرايعه وافى

ؠى وفيعىلە: كىائىئ پوتبارسىنى<u>ىسىل</u>ى تۇنى إنفسهم حرجاما قضيت وسلل

وكميمى دبون بكربسد دل واستبول كامي سلها

رسول الترسلي الشرطيد والمرى طرف سے دوسم كابيات بواسے بمبل قرانى احكام كابيان مثلا

وفعات نازا وكلم ركوع وسجود ذكرة ومناسك جي كنعفيل. يتعام فرائعن قرآن ميس مذكور لم ي، مكر مجل مي رسول الشرطى الشرطيبه وللم في تشريح وتفعيل فرادي مع - بيان كيدوسري من قرآني

وكلم بياضا فري تملا بوي إخاله نكل بي بوالدس كعبني إما بى سن كل كوحدم قرارد ياب المصادر درندے کا گوشت عام تبایا ہے۔ خلانے مہیں اپنے دسول کی اطاعت مطات کا حکمے

دياب لمذاب وين وجراا طاعت كرا ما بي-

مدايت بي ايت عن كميد ما تعالى بالله ماديد عديكا في بعد بصرت عران بعدين

فسنا قوفرايا "بدوقوت قرآن مي توے كهال پر حلي كرناز طبر جار ركعت ماساس مي

قرارت جري منب*ي سري يو ناجايي -*

ايك تحف في مطرف بن عبدالله المي المان عمد المجدد سنائية حفرت

في والما والترم و دمي ستران وجود كول جزنيس يعة الكن مروان كالعيرمان

کے ہے۔ اور میں کا وف رج می کہتے ہیں بھے قان کا علم ہے سے زیادہ ہے " اور اعی کا قول ہے قرآن سنت کا زیادہ محتاج ہے اور سنت کو قرآن کی کم محتاج ہے " ابوع رکھتے ہیں اس قول کا مطلب یہ ہے کہ سنت محتاب اسٹر کی تشریح وتفسیر کرتی ہے۔ المواحد بن جنب کے سامنے اواعی کا یہ قول ہمین کیا گیس قون ہایا آسی بات زبان بھانے کی مجودیں جات نہیں کیکن میں کہتا ہوں کرسنت کا ب اسٹر کی تفسیر کو تی بجر کمالیٹ کو بیان کرتی ہے ؟

ارائیم بن سار کھتے ہیں ہیں نے یہ صدیث می کہ بنی کی الشرطیہ وہلم نے شک کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع ف سے والا ہے اس مما نعست پر جھے بعجب ہو آلادردان اس طرح بھنے ہیں آخر ہوائی گیا ہے ؛ لین ایک دن سننے ہیں آیا گیا گیا گیا ہے ؛ لین ایک دن سننے ہیں آیا گیا گیا گیا ہے اس طرح بھنے لگا تو موالی ہے اس طرح مشک کے اندائی منہ لگا کر پانی چھے لگا تو موالی نے کا ش کیا اور وہ مرکبا اس ان کے مندائی منہ کوئی منہ کوئی منہ کوئی منہ کوئی منہ کوئی منہ در پوسٹ بدہ ہے گو جھے معلوم نہ ہو "

محرت مدین معافر نے سندایا میں عرف بین اوس میں وہا ہوں جیا ہونا چاہیے اق میں در اور کا ہوں جیا ہونا چاہیے اق می باتی میں دوسر سے لوگوں کی طرح ہوں - وہ باتیں بہلی: دسوں اسٹوسلی اسٹوطلیہ ولم کے مرسند ما کویس نے ہمیشہ فران حداوندی مجھانی از میں ہونا موں کو نماز کے سواکولی اور خیال دل میں کے نہیں دیا ۔ نہیں دیا۔ جنازے کے ساتھ جاتا ہوں کوئوت کے تعدوی وی و ماتا ہوں "بروایت بیان کر کے سعبدین السدیب کہتے ہے ان صلتوں کوئیں عرف انبیادی حصلتیں مجھاکیا

مار ترکب منت اور تاویل قران

ادِعرکتے میں ال بوت نے سنت کوچوٹر دیا ہے اور قرآن کی اس اولوں میں پڑھئے میں جوسنت کے اس خلاف میں حالانحماس السعیس بی صلی الشرطید و کم سے بجٹرت امادیت وار د میں -

منلا فرایا ، بنی است کے تیں مجے صب چیز کاسب سے زیادہ اندیشہے وہ اسان منافق ہے تو آن کھے کر مکر لکرے "

حضرت بن سووسے روایت ہے ملدید وگوں کو دیجی ہے ہوہیں کتاب الشری طرف بلایس کے گرخود کتاب الشرکو حبور سے بیٹے ہوں گے ۔ تم علم حقیقی کو ہا تھے سے مانے ندوہ خروار ا برعت تسبول نکرنا خبروارا بال کی کھال کالنے والے نہ نبنا برانے طریقے ہی کالوام حضرت عرفر التے سے میں تمہارے تی میں عرف دوآ ومیوں سے ڈو تا ہوں جست کون

کی فلط آول کرنے واسے سے ادلا ہے بھالی کی ملکیت چھینے والے ہے" حضرت عمرہی کا قول ہے اس است پر مجھے مومن سے کوئی خوت نہیں کہ ایمان اسے

بری سے روکنے والا ہے اسے منافق سے می خطرہ نہیں حب کافسن کھلا ہوا سے ایکن بال ارمیش ہے پوراندیشہ ایسے آدی سے واست کان پڑم کہ سے اور سب اس کی زبان برخوب جو

ما آہے و نحالف ادلیس شروع کردیا ہے "

ظیغیمعادیہ بن ہی سنیان کا قول ہے سبسے ٹری گراپی یہ ہے کہ وی فہم متدبر مے بغیرت میان بڑھے 'پھوپنے لڑکوں' عوروں غلاموں 'کنیروں کواس کی تعلیم سے اوروہ ہے کرملما دسے مجاول کرنے گلیں''

www.besturdubooks.net

www.besturdubooks.net

ایک دور حضرت ابدالدردار نهایت خنگی سے پکار استے معاویہ کے شرسے میے کون بجانا کم میں رسول صلی الشرطیہ وسلم کی معربیت بمیش کرا ہوں اور وہ سیرے سامنے ابنی لائے رکھتا ہے جمیں اس زمین پرسرگرز نہیں رمیول گا، جہال معاویہ ہوگا! "

سالم بن عبدالله کیمتے میں حضرت عرف توی دیاکدری انجار تو بانی اور کرمندا نے کے بعد حامی کے بعد اور بیری کے علا وہ سب مباح ہو ماتا ہے لیکن حضرت عائشہ سندان ہوں کہ ان امور کے بعدا ورطوا ف سے بہلے میں سندرسول اللہ کے درول اللہ کے خوائد کا کی ہے بہا میں اللہ میں اللہ کے درائے سند رسول می اللہ ملہ ولم کی بیروی عمر کے نتو بر مقدم ہے!" مالا یک حضرت عمر سالم کے دروا میں!

مارث بن عبدالله بعادی کابیان کیمی نے امرائومنین عمرفار وق سے ایک سلم الدون سے الدون الدون سے الدون الدون سے الدون الدون سے الدون الدون الدون سے الدون

باوضوروایت صد کاوضوروایت صد

ضرار بن مرہ کہتے ہیں ہے وغو حدیث سنانے کو سلف صالحین مگر وہ سیھنے تھے۔ ہمان کہتے ہیں اعمش کوجب صدیث رواست کرنا نوتی اور با وضو نہ ہوت تو ہم کر لیے۔ نشعبہ کہتے ہیں تناوہ وضو کے بغیر حدیث کہمی نہیں ساتے تھے " یہی حال حنفر ب محمد' دام ما لاک سنڈیڈ لمسیب وغیرہ علمار کا نھا۔

برعُت أولا لِعِت

ا بہر بن الک اپنے والد کا یہ قول نقس کیا کرتے تھے سلف صالحین کی طریقوں ساب کچھ اِتی ہے توصوف اذان ہے "

حاصر ابن نیماب زهری نے بیان کیا کہ میں دشن میں حضرت اس بن الک کی خدمت میں ہوا تو دیجھا اکیلے منطے رورہے ہیں میں بے رونے کا سبب پوٹھا انونسسرایا" روا ہوں کہ

حن بقرى كهاكست تقعة اصحاب محد الترعلب بلم أكر والبري آ ما بكي وتهاد السالا

من ب اي قبل كرسواكيدر بجانس!"

عثمان بن دربیکا بیان ہے کہ عودہ بن الزبیر نے محبوسے پوچھا کیا یہ بی ہے کہ سعد میں ا خیازہ پڑھنے پرلوگوں کو پیٹیا جا آ ہے ؟ میں نے اقرار کیا تو کھنے لگئے لیکن حداکی قسمُ ابو بکر صدیق ك دنانك ناز معدى من البعالي كالماني

ام الک کہتے ہیں ایک مزنب بن شہاب دہری ہاسے تہر مرسینے میں شام سے آئے ہیں اللہ کہتے ہیں شام سے آئے ہیں اللہ اللہ کہتے ہیں اور حب علم کے صندون بن سے اور کہتے ہورہے " ایموں نے جاب دیا " میں مرہنے اس وقت کاسد ہا ، حب کاس آدی آدی آدی سے حب وہ مدل اسکے وہ دل سے مندوڑ لیا ا

عودہ بن از بیرنے تبق میں گورنیا یا تولوگ کیمنے لگے، کیا آب معدرسول التوسلی الترعلیب و ولم سے بیزار ہوگئے ؟ عودہ نے جاب دیا" میں نے دیکھاکہ تنہادی معدیں کہومیں ڈالتی ہیں -منہارے بازار کوسے معرکے ہیں۔ تنہارے رستوں پرخش برطا ہے طالانکہ پہلے جو حالت می

سى من منهارے ك عاميت عى!"

این عمر نی برادوری سے ایک میں اور بردوں کے الو بہت ریخیارہ ہوادور میں دول سے پوردوں سے پوردوں سے بری سے بری ہے بری ہے بری ہے ہوا ہوں ہوروں ہے بری ہے ہور ہوروں ہے بری معین بری ہے ہور الدوروں ہوروں ہے میں پر کیا ہے ، ب ایسے وگوں سے فتوی بری معین ہوروں ہے ساتھت ویڈ خانے ہیں دیمے حب النے کے ساتھت ویڈ خانے ہیں دیمے حب النے کے مساتھ ہیں ا

پا<u>۔</u> کت ببنی

احد بن عران کہتے ہیں میں احد بن محد بن شجاع کی محلس میں موجود تھا۔ اکھیں نے اپنے خاداً کو میجا کہ ابن الاعوا نی کو بلالا ئے . خادم نے لوٹ کر مباین کیا کہ ابن الاعوانی کہتے ہیں میرے پاس کچھ عرب آئے ہوئے میں ان سے میٹی پاکرآؤں کا مالا تکہ میں نے خود دیکھا کیلے بیسے مہی کا اول کا ایک انبار مائے لگا ہے کیمی اس کتاب کو دیکھتے ہیں کمی وہ کتاب اٹھا لیستے ہیں

ماوی دربعدابن الاوائی آگئے۔ ابن شجاع نے کہا سجان المترآب نے ہمیں ابن صحبت سے معود مربطان المربطان المربط المربط المربطان المربطان المربط المربط المربط المربط المربط المربط المربط الم

كُونُ رُقِطًا" أَسْ بِإِبْ الأعرابي في يشعر بيسط:

لناجلساء ما نل جسد بنهم ألباء ما مُون عنبا ومشهدا ربار بن بن السبس كان گفت گرمین كافن نس بدك و المندس و در بال بیش ا بنید و ننامن علمهم علم مامض وعقلاد تا دبیا و را با مسدد (ربار دون مرد و در قمل ك دولوس سے برت رست بي)

لافتند تحنى ولا سوءعشرة ولا نسعى منهدوسانا ولاسدا ولا نسعى منهدوسانا ولاسدا ولا نسال ولا نسال ولا نسال المراكم ولا المراكم ولا

فان قلت اموات فا اشتكاذ وإن قلت اساء فلست مفنا

والركبوك وومروسيمي وسلك بعد وركبوز مزه بي ومي فلطنس

ادا تعباس احرب بی بن نعلب سے کہاگیا ہے کو تولوگوں کی صحبت سے بالکل نفرت ہی بوگوں کی صحبت سے بالکل نفرت ہی بوگوگوں سے ملتے جلتے وہ وہ آپ

www.besturdubooks.net

فَالْمُه الْمُلْتُ الرَّفِرَ آبِ كُوْمِي ان سے فائرہ بنجا آئ الدالعباس كچهد يرتر مِركك يُر جب رسے بعر يشعب رشيسے:

ان صعبنا الملوك تاهدا علیناً واست فواكبر عبق الجلیس این می باوشاه سی صبت اختیار كرین تو وه و و دو تحرست بیش می اوصعبنا الحقاصل الحی البوا سی وصلاً الحی عن دانفلوس و المجرون بیش می مین تودل نے ویب بوجا بی کے اور دو پر گفتے کے تنفل میں میں میں المحدیث المجمون المحدیث المجمون الم

ملاهمن جلساء لرجلسهم ولاخليطهم المسوع مراقة ب
ركيا بي فوب بم شين بي كدان كم بم شين كوكس بلان كاندليشه سبيس بوا)
ولا با درات الاذي في في في منه المعلم المنه والمنافذ المنه ال

حتی کانی قد شاهدت عصم وقد مضت دونهم من ده راحت بین دیها اسب کچه اس طرح شاهد عصم می دوند مین در این انگوان و کیدینو اسب کچه اس طرح شاه کوایم اس موس برد انداد این انگوان و کیدینو اسب که مامات قوم اذا العقوالذا ادب و علودین دلا با فداد لا ذه بول از ده بین و بهار سدائی برسب علم دا دب حیوا گئے بین از ده بین و بهار سدائی برسب علم دا دب حیوا گئے بین است خلیف عمران می دیا تعداد مین ایک برت اس بار کی تقادد قرستان میں دہنے گئے تھے بہیشہ الحقویل کتاب دیمین جاتی می ایک برت اس بار میں سوال کیا گیا تو کہنے گئے میں دیم جات اور واعظ کتاب سے زیادہ دلیج بر دین اور تنہا کی میں دارہ دلیج بر دین اور تنہا کا دو اس دیم در اسامی کوئی میں دیم جات اللہ میں در کھا "

حن بعرى فراياكريف محدر بجابس سال اس مال بين گزرے بي كرست جا گئة كتاب ميرے سينے بردستي تقى !"

المرتجاري مع إنجها كيا "حفظ كي دواكيا هي" فرايا كتب مين!"

ابوعر کہتے ہیں اس ایسے میں ملمار نے بہت کچھ کہا ہے کی خبنا ہم نے لکھ دیا ہے کانی ہے۔ دواللہ المتوفیق

امام شافعی کیفیزامہ

ا مام شافعی کا بیسفرنامهٔ ان محیشهورشاگرد ربیع بن سلیان نے روایت کیا ہے اور بہال بن حجہ کی کتابت تمرات الا وراق "طبع مصر سے ترجمہ کیا گیا ہے -

ام شافی نے فرایا۔ کمہ سے حب میں روانہ ہوا تو میری عراج دہ برس کی تی منہ براسی سرا مزدار نہیں ہواتھا دومینی چادریں مبر ہے ہم رہیں ۔ ذی قوئی پنجا تو ایک بڑا و دکھا لی دیا یہ سے ماحب سلامت کی -ایک بڑے میاں میری طرف بڑھے اور لیجاحت سے کہنے لگے تہیں ضلاکا داسط، ہمارے کھانے میں صرور شرک ہو" جھے معلوم نتھا کہ کھا انکل حیا ہے۔ بڑی

یے جمائی ہے ہیں نے دعوت قبول کرلی۔ دہ لوگ پانچوں انگلیوں سے کھانے تھے۔ بیسے ہمان کی ہے۔ بھی ان کی رس کی تاکہ بیرے کھانے ہے اندیں کھن نہرے کھانے کے بعد پانی پیا'اور شکر

خداوندی کے ساتھ اپنے بورے میٹر بان کامبی شکر ہراداکیا۔ مداوندی کے ساتھ اپنے بورے میں کا قائلی مدیموں نرجواں

اب بڑے میاں نے سوال کیا تم کی ہو ؟ میں نے جاب دیا 'جی یاں کی ہوں۔ کہنے لگا ا قریشی ہو ؟ میں نے کہا 'یاں قرشی ہوں بھرخود میں نے چھا ؛ چیا ؛ یہ آپ نے کیسے جانا کہ میں کی ؟ قرشی ہوں ؟ دڑھے نے جواب دیا "شہری ہونا تو تہارے لباس ہی سے طاہر ہے اور فرشی بوزائم ہارے کھانے سے معلوم ہوگیا جوشخص دوسروں کا کھا ناتے کلفی سے کھالیت اے 'یہ بی

چاہتا ہے کدلوگ اس کا کھا نامی دل کھول کے کھا بیک اور پیضلت صرف قریش کی ہی !" میں نے بوجیا آپ کہاں کے رہنے والے ہیں ؟ بوڑھے نے جاب دیا سول الشرطی

ن د پهرن ۱ سونامه کیابتناه ی بیشه پیشکوک

علىبولم كالشهرُ نثرب ميرا دهن ہے بیں نے پوچیا ، مدینے میں کتاب انتر کا عالم اور سنتِ رمول اللّٰر تُویٰ و بینے والامفتی کون ہے ؟ بوڑھ نے جواب دیا مبنی اسبح کائسردار الک بن انسس میں نے کہا ہو ضرابی جاتیا ہے ام مالک سے ملنے کا جھے کتنا شوق ہے! بور سے نے جوا ديا خوس موجا وُ. صَدا ف منها راشوق إدراكرديا اس معوري، ونث كدد تجيويه بهار سب معاجماً أو ہے ہی رتم سور دو مع بہم ب جاہی رہے میں رسے بعر تہادی مرطرح خاطر کریں گے کوئی تعلیف مونے نددیں گے، مرمدینے میں الک بن اس سے ہاس تبیں سنجادی گے!" طداوت مطارمي كمطر كردي سيكر محص سي مجور اونث برشجا باكيا الدفا فلمل یرا میں نے ملاوت شروع کردی ۔ مکہ سے مدینے تک مواضم ہو گئے۔ ایک ختم دن میں کرانسا تھا دی ا الم الكس ما قات استفوى ون فازعص مع بعد مدين مين ما لادا خله موا ورسول الشرصلي الم لمیہ دیم می سعد میں نیاز پڑھی بھر قبر رشر رہی سے قریب حاصر ہوا اور منی صلی الشریط میہ و کم کوسسلام لیا پہلی امام الک دکھانی دہے - ایک چادر کی شہ سند باند سے نفے دوسری چادر اور سے متے او لمنبر وارسے مدین روایت کررہے تقے محبہ سے بان عرکے واسطے اس فرکے کمین سے روایت کیاہے، یہ کہ کر انھوں نے زورسے اپنا ہاتھ مبیلادیا اور قبرت رئیف کی مرت اشارہ کیا۔ ينطاره وبجوكرا ام الك بن بن من مبيبة مجه برجهاً كني ورجهال حكه ملي ميس ومبي سبيم كيا الم الك حديث روايت كرف ملك بيس في علدي سازمين بريرا مواايب منكا الطالب الكرجب كولى مديث نات تومس سى تنك كواسف معاب دمن سے تركم كا الى عملى والله لتيا وام الك ميري بيركت ديمور ب مع مجر مجع خبرنيمي آخر على ختم ميكني ورام الأب ويعيف تكريسب كي طرح مين معيى المحمومة ما بون إينيس مي ميما الاي ريا توام مالك في الساري ومحمد ال

www.besturdubooks.ne

من فریب بینجانو کچه دیر برے عواسے مجھے دیکھتے رہے مجرفروایا تم حرم کے رہنے والے ہو؟ بیں نے وحن کیا جی ہا*ں حرم ہی کا بات بندہ ہوں پوجیا" مکی ہو" میں سے کہا جی اِن کھنے لگ*ے قرمتی ہو؟ بس نے کہا جی ہاں فرانے لگنے سب اوصاف پورے ہیں گرزمیں ایک ہے او بی میں ہے میں نے عن کیا آب نے میری کون ہے ادلی دھجی ہے ؟ کہنے لگتے میں ربول ما بیصلوہ والسلام مے کھات طبیبات سنار مانھا' اور نر شکالے اپنے ما تھر یکھیل کر رہیے تنے! ' میں نے جاب ویا ' کاغذ ياس نہيں تھا' اس ہے آپ سے حجوجہ سننا تھا' اسے مکھنا جا آتھا! اس پرا ام مالک نے مبرا یا تھ لینیج کردیجها ورنسه رایا با تقریر و تجهیمی مکھانہیں ہے!" بیں نے عرض کیا' باتھ برنعاب باقی ہیں رتها ببكن آپ نے منتی عینتیں سائی میں مصفے سب یاد ہو حکی میں اماما لک کو منتجب میوا کہنے کے سبنیں ایب مصنف سادو سی میں نے فرر اکہا ہم سے الک نے نافع اورا بن عمر کے داسطے سے اس بر سے کمین سے روا بہت کیا ہے" اور الک سی کی طرح میں نے معبی پانھر میں لِاُکھ ا خرىزىين كى طرف اشاره كيا . بھروه لورى كيب صرينيس ساديں جو انھوں نے اپنے بيٹھنے كے وت سے محلی منے خاتمے لک سیانی تفیس! ا امالك كمكوي إب ون روب چكاتها امام الك نياز پرهي بيوميري طرف انتاره كريك لامسكرا ابيفة قاكا المقتقام" اورمجه سے فروا المعو غلام كا مقمير حكم حالي ميں نے ف انكار مذكبا ورائطه كمقرا مووا و ام الك و ور إنى مجمد سه كرنا جا بنت سقي ميس في توشق ت بو کہلی جب گھر پنجا اوغلام ایک والعری میں مجھے لے گبا اور کھنے لگا انگھرمیں فیلے کا رخ یہ ہے یانی کالو العبی بررکھاسے درسیت الخلااد سرسے -و تفویری در بجد خود امرالک آگئے ملام می سائف مقامی کے باعد برا کب خوان تھا۔ الک ۔ وان مے کر فرس بررکھ دیا۔ بھر مجھے سلام کیا اورغلام سے کہا یا تھ دھلا۔ غلام برتن سے مبری طرف الكرياك في الماست وكا ما تنانبين كهاف سيهل ميزان كو القروسوا ماسية اور كهاف ك بعد مهان كوا" مجعم بدبات بيب نداكي ورايس كي دحبدريا فت كي الم ما لك في واب دبا" ميزيا

کمانے پر مہان کو بلا اسے اس سے پہلے التھ میں میزبان ہی کو دھوناچا ہیے 'اور کھاسے کے بعد مہزمیں اس سے ماتھ دھونا ہے کہ شابدا ورکوئی مہان آمائے تو کھا ہے میں میز بان اس کا بھی ۔ ارت رسک ، "

اب الم ما لک نے خوان کھولا اس میں دو برتن تھے: ایک میں دو دھ تھا اور دوسرے میں ، کمجوریں ، مالک نے سیمانٹر کئی ۔ ہیں نے معی سیمانٹ کہی اور سم نے کھا ان مکانے کئا دیا ، گرما لگ مجی

مانتے تھے کہ کھا اکانی منہیں ہے کہنے گئے الجعبداللہ ایک مفلس فلاس فیجرا دوسرے فقر کے لئے جو کیچینی کرسکتا تھا ایسی تھا!" میں نے عض کیا "وہ معندت کیوں کرے مس

معندیت کی توصور وارکو ضورت ہوتی ہے!" احمان کیاہے؟معندیت کی توقعور وارکو ضورت ہوتی ہے!"

ام الک کا احسالات کھائے کے بعد الم مالک کمہ والوں کے حالات یو پھتے رہے اور حب را زیادہ ہوگئی تو اعظم کھڑے ہوئے اور نسسوایا "مسا فرکولیٹ وٹ کرھکن کر کمرا چاہیے اب تم آلام کرو" میں تھکا ہوا تو تھا ہی ' بیٹتے ہی بے خبر سوگیا ۔ پھیلے بیرکو کو ٹھری پرد ساک پڑی اک

م الام مروين سف ادا و صابی بست بان بسبر وي هرب برون مرب به مراد الم آوازآ کی صدائی رحمت ہوتم بربناز" بیس الطّ مبینا کیا دیجتنا ہوں 'خود امام الک مالک کا محملیں لڑالئی گھڑسے ہیں! مجھے ٹری نشر مندگی ہوئی' گروہ کہنے گئے" الوعیدالنٹر' کچھ خیال نہ کرد۔ جہان کی صد

فنيق بيء "

میں ناز کے لئے تیار ہوگیا وررسول اسٹر علی السٹر علیہ ولم کی سجد میں امام الک کے سائعت، فجر کی نازادا کی - اند ہم البہت تھا کوئی سی کو پہچان نہیں سکتا تھا بسب اپنی ہی عگر بیٹے ہے کہ تیسے وذکر الہی میں مصروف ہوگئے ' یہاں آب کہ پہاٹہ اوں بروصوب مودار مہدی ۔ امام الک جس حباکہ میں جمعیقے ناسی حبار آج میں جا بیٹے اور اپنی تھا ب موطا میرے الحق میں ویدی ۔ ہیں نے کہا ب سانا شروع کی اور لوگ مکھنے گئے ۔

مک بیں الک رشی استرعبۂ کے گھرآ کٹے جہدنے رہا ۔ پوری مُوطا مجھے حفظ ہو گئی جمجیدیں اور الم ما کون میں اس فدرمحبٹ اور بے تعلقی ہو کئی کا ک حال دیجھ کر کہدنہیں سکتا تھا' مہان کون ہوا درمیز آن

www.besturdubeeks.ne

وات کا مت فلم المج مح بعدزبارت کرفے اور مُوطا سننے کے لئے مصر کے وگ مربینے آسے او ام مالك كى خدمت بى بېرىنىخ تىبى ئىغىمىدون كوپورى ئوطاز بانى بى سادى . اس کے بعد عواق والے منبی ملی انٹر علیہ دسلم کی زیارت کو حا مربو کے جمرا و زمنبر کے درميان مجعيرا بك نوجوان دكھا كى ديا۔ خو معبورت تھا۔ مما ت سخرے كيڑے بہنے تھا اس كى كا میں ایسی میں قافیہ تباریا تفاکر معبلاً دمی ہے اور معلائی کی امسیراس سے اندھی جانکتی ہے تاب ام پوچابند میں فرمن پوچا - کہنے لکا عواق میں نے سوال کیا اکون ساعوات اس نے جوار ديا كوفهيس نيكها كوفي ميس كماب استراورست رمول الشرصلي الشرعليه وطم كاعالم اورمعتى كو ب، كين لكا الإيرسف اور عدب حن جهام البصنيف ك شاكر دس بين في وجها عراق کو تہاری دائیں کب ہوگی ؟ اس نے جواب دیا کل صبح ترکے -ہ ا بیس کرمیں ام مالک کے پاس آیا ورع ض کیا سے سے طلب علم میں مکا ہوں ۔ بوڑھا دوالدم سے اجازت بھی نہیں کی ہے۔ اب فرا میے کیا کروں؟ بوڑھا کے پاس لوٹ جا کوں باعسلم کی جنج بیں آھے بڑھوں ؟ " ام مالک نے جواب دیا" علم کے فائر کے معنی خنم نہیں ہونے بھیاتہیں معلوم نہیں کے طالب علم ك ك فرشق إن يرتصيلان بين بي ؟" یں نے سفر کا الادہ کا کرنیا اور ام الگ نے داستے کے لئے میرے کھائے کا بندوب سے گئے عبع ترکے ام الک مجھے پنجانے بین کہ آئے اور زورسے بکار نے لگے کونے کے لئے کون ا بناون لرائے پر دیا ہے ؟ بین كر محے سبت تنجب مواا ورع ص كما" يدكما كرد ہيں آب نربرے ہاں کوئی میسیہ ہے نہ خود آپ ہی کی حالت کسی قابل ہے بیمر پر کما ہے کا اونٹ کیسا' ام مالك مكل ك اور كينے لكے نماز غنا و كے بعد جب تم سے رخصت ہوا كو دروازے برد ساك بری بیں باہر کلا توعد الرحال بن قاسم کھڑے تھے ، یدید لائے تھے بنتیں کرنے گئے کوت ول كرون الحقدمين اكيستيل متعادى ميتيلي مين سودنيا ويحطي بجاس توميس ني ابين بال بحول كم لف

رکھرلئے ہیں در پچاس تمہارے واسطے ہے آیا ہوں ا" بھرام مالک نے جار د بنار میں اونٹ علم کردیا۔ باقی رقم میرے حوالے کی اور مجھے خدا حافظ کہا۔

کوفیس ماجیوں کے اس قلفے کے ساتھ میں روانہ ہوگیا۔ چوہیبویں دن ہم کو نے بہو ہے۔ اور ا عصرے بعد میں مجارمیں داخل ہوا۔ ناز بڑھی اور مبطر گیا اسی دوران میں ایک لڑکا دکھائی دیا۔ نازیکے ریاضا، گریس کی نازمشایک نامتی مجھ سے مذریا گیا، درضیحت کرینے اٹھ کھڑا ہوا۔ میں نے کہا میا

د الحالم طراس فی ارتصیاب مذی و جوسے شار بالیان اور سبجت نیسے اصد مفرا ہوا۔ بین سے نہامیا صاحبراوے نمازاهمی طرح پر باکر وا تاکہ صلائم ارسے اس صیبن کمھڑے کو علاب ووزخ میں منزا

دلوہے ! " را

ترکے کومیری بات بری گئی ، کینے لگا" معلوم ہو ہاہے تم جازی ہو بیجی وظلی جاندیں ہو الدی ہو بیجی وظلی جاندیں ہیں ا میں ہوتی ہے عواقبوں طبیبی ٹری و گفتگی جلاات میں کہاں ہیں بندرہ برس سے اسی ہو بیری ہوتی ہوتا ہو ا حسن اورا ہو یوسف سے سامنے نماز پڑھ رہا ہوں ۔ ان ماموں نے توکھی ٹوکا آبندیں اب آئے ہو تم اختراص کرنے اِ یہ کہ کراڑ کے نے اپنی جا در غصے اور خفادت سے میر سے منہ برچا در جماڑ دی آئے تا ا بررہا جسلاگیا!

كبابس في واب ديا بهلا فرص نيت هي دومرا فرهن تجيرُه احرام سي اورسدنت و ل باخوس كالمعالية "را مع في ميرابه جواب عبى دوان صاحبول كوسسنا ديا-اب وہ سجدمیں دخل ہوئے مجھے عورسے دیجھا اور میراخیال ایسے کہ حقیر ہی سمجھا دوا مک طر بيُمُوكِكُ اورلِيْكِ سے كہا" جاؤاور اس شخص سے كہدكمث التخ كے روبر و اسكے" بينيام ن كرمي المتحديد كالمراس من ميرامخان من سكين في في المركوجاب ديا الوك علم عياس است ا اور اور المراسي كا إلى المبين ما أبيريسي معلوم نبين كه تنبار المستناسي سي مليني معص طرور مبربه جاب پاتے ہی محد بن حس اورالو ایسف الطه کواسے بوئے اور میری طرف بڑسھے و المراس في مجمع سلام كيا تومين مي كفرا بوگيا ويشاشن طايري وه بني مي بين عي ان ك ر ف معرفی محدین سن محمد من الله منظو شروع کی - کہنے لگے حرم کے رہنے والے ہو؟" میں نے واب دیا جی ہاں کہنے لگے عرب ہویا عمری اولاد؟" بس سے کہا عوب ہوں ۔ کہنے لگے کون عرب روئ میں نے جواب دیا مطلب کی اولاد سے موں مستر مطلب کی س اولادسے ؟ میں ایک ر بن كا أمريا الو كمين لكة الم ما لك كوتم في ديجوا هي ؟ " بي في كما اجي إل الم الك بي كم الم يه آربابول كي الله مُوطانعي ديمي بي السين كها موطاكو حفظ مي كريكابول! محدین حن کوید بات بڑی معلوم ہولی بقین ندس یا ہی وفت مکھنے کاما ان طلب کیا الدا ہوا · الله الكاريك الكام المروس المواسك ورميان كافى مكيفال ركمى العكا عذميرى طرف برصاسة كنا"ان سأل كاجاب مُوطا مع كليدو" مي ف كتاب النيز بسنت رسول النيزاور اجلى عملان سب لي كم جاب لكسع الدكاف محدين حن كرسامن دكارد با- الفول في المعان يريرهي ميرمركم غلام كوحكم ديا" ابنة والوكوك عا! " والم تحرير ساعق إس كابعد محرب من في مجه سع كها علام كم ساعة ما وسيس ورا مرج كما ماأة ي كلف المفرط البوام حبرك دروازب برينجا؛ توغلام نے كہا، الك كاحكم ب كراپ ال

بیں رور ہاتھا کہ محد بن صن آئے۔ کہنے گئے شدہ خسدا کیہ جیجے تہاری آعمیس دیجھ رہی ا ہیں اس سے کوئی برا اثر ندلیٹ ایسب طلال کمائی کا ہے اور س کی فرص زکا ڈیس کو اہی کا صلا مجھ سے جو ابنہیں طلب کرے گا۔ سالانہ پوری زکا ہ کا تما ہوں۔ دوست دیجھ کرخوش ہوتے ہیں اور شمنوں کے بیعنے پرسانب و شعے ہیں! "

ہیں دور وق مصیب ہوت ہیں۔ بھرمحدن حن نے ایک ہزار درہم کا قمینی جڑا مجھے بہنا یا اورا ہے کتب خاسنے سے اورا لیکھ کی الیفٹ الکتاب الاوسط" کال لائے بیس نے کتاب الٹ بلیٹ کے دیکھی اور رات کو اسے یا دکر نا شرع کردیا صبح ہونے سے بہلے ہی بوری کتاب خفط تھی، گرمحدین حس کو اس کی ادرا

خبرنه ميوني!

می بن من کوفی میں سب سے بڑے منتی نفے۔ ایک دن ہیں ان کے دایش طریقہ بھی ایک دن ہیں ان کے دایش طریقہ بھی ایک انتخاب کی انتخاب کے دائیں ان کے دایش طریقہ بھی انتخاب کے انتخاب کی انتخاب کے انتخاب کی انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کی انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کی انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کی انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کی انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کی ان

مجددن بعدس نے مغرکی مازت جاہی . فرما نے گئے میں اپنے کسی بہان کو حاسلے کی اجاز نہیں دیما" پھرکہا میرے پاس جو مال و دولت موجودہے اس میں سے دھاتھ ہے لواسیں نے جواب دیا به بات مبرے منفاصد والادے سے خلاف ہے بمبری خوشی حرف سفر میں ہے 'آا پر بخوں نے اپنے صند وق کی سب نقدی منگائی ۔ تین ہزار در رہم نکلے بسب میرے والے کرد امدیں سے بلا دعوات دفارس کی سیاحت شروع کر دی ۔ لوگوں سے ملناحبتیار یا بہاں مکسہ كيميري عراكيس برس كي يوكى-ارد روسيد سع ملاقات مجومي مارون روشيد كازه في مين واف آيا و مغيداد كے بعالك مير قدم رکھاہی تھاکہ ایک شخص نے مجھے روکا ورزی سے کہنے لگا، آپ کا نام بیس نے کہا محمد کہنے لگا، إب كا ام؛ ميں نے كها اوريس شافعي كين لكا أب طلبي بي ؛ ميں نے اقراركيا، توجيب عنی مکالی اومبرا بان اس می الم سندکے مجمع حبور دیا۔ میں ایک محدمیں بنچا اور سو کھے لگا' اس آدی نے جو کھے واکھا ہے' دیکھا جا ہیے' اس کا نجا ا ہے ہو ج و محاوت کے بعد ریس نے سعد برجھا یا مارا ور ہر ہر آدی کو روشنی میں دیھیا شروع کیا ہے جری باری آئی اور دیسی نے بار کر لوگوں سے کہا " ڈرینے کی بات نہیں جس آدمی کی الا متى لكياب، يم مجعس كها" اميرالمونين ك لفنور صلو!" يس في دين مبين مبين كيا. فورًا العُرُهُ الإا الرحب شابي عل بين المبارضين برمبري إيري نوصاف مفنبوط وزمير مي نے بخس سلام كيا -امبرالمومنين كوميرا انداز مينسايا سلام كا جاب وياورسندوايات كتيم بوكه إلتمي بو؟ "بيس ني جواب ويا الميار ونين مرد وي كتاب الشري بالل ب امراز منین فرمبرانسب برجایس نے بان کردیا، بلک دم علیاسلام مک بنجادیا، اس پر میرا مینین کیے گئے بے ننگ بد فصاحت والاعت اولا دِمطلب ہی کا تصسیب بنا وُکیا تم پینا روي كارسلان كاقامني باكريمين بني سلطنت مين شركب كراوب اورتم سنت رسول الشواك بيرع امن كرمطابن ايرا ومبراحم طلاياكموي يس فيجاب دياسلطت بس شركت كسا

العلم والعلماء أبي تنبرا 744 صبح مسة شام كم يمني قاصني نبنا بمحصة منطورتهبس إ"بيس زيرام إلموسيين رويرً ب يعرفرا يا" ونيا كح الدكوني جيز تستبول كروي ؟ ين سائي كها ، جي حدول جائے ، فنول كروں گا "اس يرظ بيف ا يك بزار در مركا حكرديا وربيدتم مع رضت بوك سي بيلي بي الم ميكي-وابسى ريطلبغه كے غلام وربين حدمت دور بريے . بھے كھيرليا اور كہنے كھے اسے العا میں سے میں میں کچھ رہے کئے مروٹ نے احازت نہ دی کہ ضا کا جو نفنل مجربر فہراتھا اس مردم اخریک دکروں میں نے رقم کے برابرا برار اسے ہی جھے کیے ' جننے آدی منے بسب کو آ ئەبىد مجعے من زائى مائتبنا براك كويس فے ديا تھا! كتاب الزعفران كي البيف إس مع رائ محد من لوث آيا ، حس مي اترابقا صبح كوا يك اوجان - ماز ى امت ك بس كي فرات واحيم عي معظم كم تقار ما زمين مهو موكيا ، مكريس كي مجومين أو يا كدكب رے بیں نے کہا بھائی ترہے ہاری اورا میں سب کی مارخ اب کردی ۔ نوجوان نے بھوسے ما ٹیمائی۔ اب میں نے اس سے کہا کا غذاہ وقلم دوات سے آ کو میں متبارے سے اب اسپو کھے دوگا دہ وراسب سامان سے آیا۔ متر نعالی نے میراذیمن کی کھول دیاا در میں نے کتاب دست اعلام امت محمطابق ایک کتاب لکردی کتاب کا اماس شخصی کے نا، بن کتاب الزعفران ایک کھا۔ یہ

كاب جاليس خرويس بورى بونى ب -

اب مجعمتین برس اور موصل مقع بارول رست بدف اصور کرے مجھے بحال کی ذکاہ کا تخصیل دارنبادیا تھا ہیں اٹنا ہیں حاجی حجاز سے دیے میں ان سے ام مالک اور اپنے وطن محەلات معلوم كريىنے چلا- ايك نوچان دكھا كى ديا- دە اونٹ برنجة ميں مبيماتھا .ميں ہے اتحا سے سلام کیا اس کے تشربان کو اونٹ روکے کا حکم دیا اور محبوسے مخاطب ہوگیا بیس نے امام کا ادر مجاز کے ارسے میں او میر تھے می ۔ کہنے راو اسب سٹیاب ہے میں نے ام الک سے ارسے میں روباره سوال كيا الوكيني لك "تفصيل كرون بالمختصر حواب دون ؟ " مب في **كها اختصار اي مي** بلاغت بولى ي - كيني لكا" توسعو الممالك تندرست بي ادرب و والمندم يحريك بي!"

بين كرمجه شوق ميواكه فقروفات مبن لود بحدجه كامون اب المم مالك كومال ودولت بس تعجى دیمنا جاسیے بیسنے فوجوان سے کہا کیا تہارہ پاس اناردب سے کدمیرے سفری ضرور تیں وري موجا ميري، اس ني جاب ديا آپ كي حدائي، عراق والون برعام طورسي اور محجه برخاص طور سے بہت شاق ہوگی گرمیرے ہاس جرکھ سے اسے اپناہی مجو کے لیے ایک اسے اپناہی مجو کے لیے کیا اسے ایک اسے ایک ب مصر دے دمی تو تم خوکس طرح زندگی بسرکروگے ؟ کھنے لگا اپنی وجاس ت واترہے يركمه كراس في مجعي راع عورس و محصااه ركها سب نهين لين توحبنا جابيئ مي البحر ألمب فيصرورت معرب ليا اورعلاقهٔ رمعيد كى لاه لى -علمي برسادي معدى دن بس حران منيجا اوفضيات غنس الآركي معامركيا، محرجب ياني اندلا توخیال آیا سرکے بال میکٹ کرانجھ گئے ہیں جمام کوطلب کیا بھوڑے بال کاشنے یا یافغاکہ حام یں سبر کا کوئی امیر دی آگیا اور جام کواس کی خدست سے گئے یادکیا گیا ۔ حام نے مجھے جبور دیا. اور میں دی کے پاس دور گیا ربھر حب سے میٹی ای توسیرے پاس واسی آیا میں نے محامت در ولف سے انکارکر دیا، گرحب حام سے حانے لگا، تو میرے پاس و دینا دموہ وستے ال میں سے اکٹر جا ہے یا تھے رکھتے ہوئے ہا ۔ او مگر خبردا رسمی سی روسی کو حقر ہے جوا " عام نے ٹری چرت سے مجھے دیجھا۔ فوراحام کے دروازے ہرا کہ بھیڑلگ ٹمی اورلوگ مجھے ملامت کمیے گئے كةى ترى رقم عام كوكيون دے دى! یہ باتیں بورسی قبر کرنے کا کیا اور امیر وی طام سے نکلا-اس کے سامنے سواری حاف كَيْكُيْ الْكِيمِيرِ كِي مامنة مِن مقرم كرد إلقا اس كے كال بس بي يُركَني بوار موجكا تعا الكن الر یراا در محبے سے کہنے لگا" آپ شامی ہیں؟" ہیں نے اقراد کیا" توامیر آدمی نے سواری کی رکا ہے خرب کردی اور عا خری سے کہنے لگا" برائے حفوا سوار مہوجا ہے! " بیس سوار ہوگیا۔غلام سر حمکا معيم محميل راتعانيهان كالداميركا كلواكيا-برنے دولت بیشیں کی متوڑی دیمیں خوامیری آبنچا اور بڑی نشانست طائ_{ے ک}ی بعروسرخا

بھرگیاا درہارے الف دھلائے گئے، گرمی نے کھانے کی طرف بالفرنہ بڑھایا۔ امیر کہنے لگا کیو کیابات ہے ؟ میں نے جواب دیا کھانا مجھ برجوام ہے حب بہ کہ بینہ براد وکہ تم نے بھے بہا ایکیے امیر نے کہا تعذباد میں آپ نے جوکناب مکھ کرسٹانی متی اس کے سننے والوں میں ایک میں بھا اس طرح آپ میر ہے امتا دہیں " میں کرمیں نے کہا مطم داشمندوں کا کمی ندائے نے والارٹ تہ ہے پولی نے اسی جومن دلی سے کھانا کھایا کہ معراصاً تما ہے ا پہنے جیسے اہل کم کے ساتھ کھانے ہیں۔ دہ جوشی مفید برویحی ہے !

یں بین ون استھی کا جہان رہا جو سے دن اس نے کہا توان کے اطراف ہیں میرے چارگاؤں موجود ہیں اور یکا ول ایسے ہیں کہ اور سے علاقے ہیں ان کی نظر نہیں ضا کو حاضر ونا ظر جان کرکہتا ہوں کہ آپ یہاں رہ جا میں کو نسب کا وُل آپ کی خدمت ہیں ہدیہ ہیں!" میں نے جاب دیا سب گا وُل آپ یہاں رہ جا میں کو نور تنہاری گرز رسر کیسے ہوگی ایکنے لگا آپ دہ صند ویسی کو در تہاری گرز رسر کیسے ہوگی ایکنے لگا آپ دہ صند ویسی کا وال کی طرف اشارہ کیا ان میں چالایس سزار در ہم جو دہیں ہیں رقب سے بین کو وال کی طرف اشارہ کیا گا ایکن خود مجھے یہ نظر نہیں ۔ ہیں ہے اور اس کے مارکہ کی است کی صند کی خور اس سے میں کو در است کا نے کے لئے! دہ کہنے لگا آپ تو سے ہے گا وال جان میں کو در سے در کی کر ساکھ کو در سے کی میں دور سے ہوگی ہے گا وال جان ہے ہوگا ہے۔ اور سے میں کو در سے کی میں کو در سے کا وال جان کی میں کو در سے کی میں کو در سے کی میں کو در سے کا وال جان ہیں کو در سے کی میں در سے ہوتی ہے گا وال جان ہیں کو در سے کا کو در سے کا کو در سے کی میں میں کو در سے کی میں میں کو در سے کا کو در سے کا کو در سے کی میں کو در سے کی میں کو در سے کا کو در سے کا کو در سے کیا گا آپ تو سے جو گا وال جان ہی کو در سے کی میں کو در سے کی میں کو در سے کا کو در سے کا کو در سے کی میں کو در سے کا کو در سے کا کو در سے کہا کو در سے کی کو در سے کا کو در سے کی میں کو در سے کی میں کو در سے کی کیسے کیا گا گیا گیا گا کے در سے کا کو در سے کا کو در سے کی کو در سے کی کو در سے کی کو در سے کا کو در سے کو در سے کیا گا کی کو در سے کا کو در سے کی کو در سے کو در سے کو در سے کو در سے کی کو در سے کو در سے کو در سے کو در سے کی کو در سے کی کو در سے کو در سے کی کو در سے کو در سے کی کو در سے کی کو در سے کی کو در سے کو در سے کر سے کر سے کو در سے کی کو در سے کو در سے کو در سے کر سے کی کو در سے کی کو در سے کی کو در سے کر سے کو در سے کی کو در سے کی کو در سے کر سے کر سے کر سے کر سے کو در سے کی کر سے ک

امالک کادارت اجب میں شہر در الدینجا تومیرے پاس اس جابیس ہزاد میں سے صوت دی دیا را ای منظم میں نے کو ان کے برسواری لی اور جاز کور دانہ ہوگیا۔ منزوں برنزیس طے کرتا ہوا استوسا میں میں دان ہوئے کا باز عصر کے بعد میرا داخل میں اور ان اور ا

حدثی نازیری بری دیجایون اوسه کی ایک کسی معجدی کمی بسے کسی پیش بها فیا ا مراكبيم إلا بالتكير مراس الله المالالله عدد رسول الله "! مِس بمي يدديد بي رباتعا كدالك بن اس مين الترعنة الله بي صلى الترطيب والم واست وكمان دس بورى سوزعطر بس بك المى المالك كمائ دس واس معين زياده كاجمع تما جان دى ان كے جنے كے دائن الفائے بل سے تعدالم الك الى ملس ميں بيريخ لو المنصفى بوكرب دى كفرك ميستك -الم الك كرسى يرمجه سنة الدحرام مدكااك مسلم بين كيا مجد سعدوا مركما الديس قریب سے دی کے کان میں کہا' اس سلے کا یہ جواب ہے۔ اس شخص فے میر تبایا ہوا جواب اوکی وَ وَاسْتِ سِنَاد إِلْكُوام الك فِي ال كي طوف مطلق توج ندى اورشا كمردول سے جواب كي طالب برے تاکردوں کے سب جاب فلط تنے 11مانک نے کہا تم فلطی یہ ہو۔ پہلے ہی آن كاجواب يحيع بسيايين كروه مال بهت وسن مهاءام الك في دوم استلمين كيا- مال مرك ون دیجیے لگا میں نے پر جاب تاویاس دفع می ام الک کے **تما گردیج ج**اب ن دھے ادراس ما بل كى ز بانى ميراسى جاب سلك بكلا! تب تير ي كيل بيم بي صورت بين آئى ، توام مالك اس ما إلى عرف متوج بو ادر کہا یہاں آؤ۔ دہ جگر تہاری نہیں ہے اس توی امام اکس کے پاس بنیا ، توانعوں نے سول کیا تہے مطابر ہی ہے؟ " جابل نے جواب دیا تنہیں، ام الک نے بوجیا " ابن حمل می تهارى نظرى:"اس نے بيركما نبين الم مالك في بيجا صغرب موصادق سے اللے مسين كا نبيس اب أوالم مالك وتعب مواسمين لكة مير بطرنبي كمال سعلام ال جاب دیا"میری نبل میں ایک نوجوان مجھا تھا اور وہی مصفے مرسلے کا جواب تبار اتھا! اور اب نوا ام الک نے میری طرن گر دن بھری دوسرول کی گر دنس مجی انظر منسی اور الم م ے س مال سے کہا ما داور او جان کومیرے اس مجیع دو بیں ام الکسکے اس بنوا اور

سى جلم بيري بهال سے ماہل اٹھا تھا۔ دہ بڑے ورسے بھے ديجي رہے بھراست ما يا " شافعی ہو ؟ " بیں نے عرص کیا ہی ہاں شافعی ہوں! ام مالک نے مجھے تھے بیٹ کہ سینے سے لگاریا او مچرکرسی سے از بڑے اور کہا علم کاجو باب سے منتروع کر بیکے بہی تم اسے پودا کروہ میں الم كانسيل كى اورحراج عدر يرارسونة لله مين المركون وي معى واب زويماكا! ام الك كارتينى إب سورج ووب يكانها سم في مغرب كي از ثر سي اورا م الك في ميري عبيط مُونِي جَيمه بَرُقُورِ! " أَرْبِراكِ كَفَيْدُرِي طِلْهابِ نَيْ عَارِت كَفِرَى فِي بَيْسِ بِهِ اخْتِيادِ رَدِّ يكك كما الأسك كما الوعد الشرتم رسف كيول مو؟ شاليم جو بسه موكميس فديا جِلنة النون بي مي سيدا" بين نے جواب ديا" جي إن بي اندلنينه طريميں پيدا ہوا تھا آگئے كَفَّة نهادا دل ملمئن رہے! نهاري تحييل شنه عليون! يرج مجدد مجدد سے موز بديدہ حاسان -مقرے دنیا کے دور در گوشوں سے بدلوں رمعیب چلے آمہے ہی بنی ملی الشرطیہ وکم ہریفو فرالینے تھے درجہ فررد کر دیتے تھے میرے ہاس اس د تت خراسان در مصرے بی سے اعلی کپڑوں يربين سوشعت موربين غلام مى است بى بى اورمعا ملامنى تتهين مواس اب يرسميرى طرف سے تہا ہے گئے ہے اصندوقوں میں یا تو مراد دنیارر کھے ہیں اس کی سالانز لواق علاما ہوں۔اس میں سے بھی آدمی رقم تہاری ہے!" يس في كميا ويحيية آب كيمي وارت موجود بي اورمير في النف فن نده مير الآمير في وكيه دين كا دهده كياب اس ك تحرير بوجا ما جاسين يخريب برى مكيت مسلم بوجائ أكرس مرگیا تواسب کواپ کے دارت رہے سی سے بلکمبرے دار نوب کول ما سلے گا ہی طرح ضرا تحاستہ ہے کی دفات موسکی تومی ہے آب کے دار تول کا منہیں میرا بو مبائے گا!" يس كرام الك مسكرات ورسسرايا بهار مي المبي سيكام بيتي ويسي مع البيرويا علم کے استعمال کا اِس سے سبتر موقعہ ادر کون ہوسکتا ہے!" امام ا**کٹ سندات ہی میں تخریج کل کرو** وامالک کاتوی معد، نے از جاعت سے پڑھی اور سجیسے ہم س مال سے گراوٹ کے ک

میر باعقدام الک کے اعمیر تعااهلام الک کا اعتمیرے اعتمیں تعادروازے کیاد مجتماول وراسان تموزسا ومعرى نجركرا سامل محورول كالمني كابار وكسي سين ساس ے كل كيا يائے و تصورت إول تومي نے مبى د بجھے نہيں! الم الكسنے فول جاب إلى يرسب مواريان مبى متهار سے بديلي إلى بي في من كيا كم سے كم يك جا اور تواہد كسين ويك اس بالك نے جاب دیا بع مع مداسے شرم آتی ہے كماس دين كوميرى سوادى اپنى مالون روندسے حس کے نیمے بنی ملی الشرطليدو الم الام فرار ہے ميں!" ین کر مجھے تعین بوگیا کہ دولت کی اس بتات میں می الم الک کا تقویٰ مرسور اق ہے! ومل كو السيسي لين دن ام الك محركم من عيام الم يجوش كمد كو معامة جوكيا الكوار حال سيمك فدا كانتنى بولى خيروركت اور ال وممات كرو حجرة كم تشفي ماريه ستع مي في اك أوى بهد عدمة معدواتقاكه والبى خربنوادك اس كعب مدود رم ربنوا وورها مجه عرون كرماعة وكما لى دير - وزمات مع محف لكايا - بيراك الدرر ملك يي كياس الر نى لى سى انى تقادو سى خالى كماكراتا و راجعيان بعد ميسات موسئ يشرريا مارمك اجتاحت المنايا كل فؤر علك ام ووت يرى ال كوبها نبي عامًى امّاي بردل يرع مع ال بببلاول من جسك كى مرز من يمير كانون في اليوم في الما المرابط المرابط كين مكين كيال؟ " مِن ن كِها ، كوملين - بورها في اب ديا" بهات كل توسك سففر ی صورت میں گیا تھا اور آج امیر بن کے لوا ہے۔ اکر پے جیرے معالیوں بگھنٹ کرے! مسن كمايع تمين تباؤكياكرون بمن مكين منادى كردك كرموك مين اور كاللك الميد المیک اورواری کے جامی استیکے میں اور کی ایس جامی اس طرح دنیا میں جری اروز ادرا خرت كالداب اين مكر رسي كاب یس نے بوڑھا کے حکم بیٹل کیاس واقعہ کی شہرت در دور جیلی ام الک نے می ساادر مرکز

ہمت افرائی کہلامیجا مبنادے جہا ہوں آناہی ہرسال تہیں سجارہ لگا!"
کے ہیں برادا فلہ س حال ہیں ہواکہ ایک جراور کاس دنیارے سوای دولت ہیں ہے
میرے باس کچھ الی نہ تھا، جرسا تھ آئی تئی دہ ہیں آنعات کو قامیرے باتھ سے گریا۔ ایک
کنیز فی مس کی پیٹے پرشک متی، لیک کے افعالیا اور میری طرف بڑھایا۔ ہیں نے اس کے سئے
بانی دینا زکانے یہ دیچھ کر وڑھانے کہا "یہ توکیا کر رہا ہے ؟" بیس نے کہا، فورت کو انعام دینا
چاہما ہوں ۔ و ڑھانے کہا "ج کچھ نے ہے اس ہے سب و بدے!"
میں نے یہی کیا دو کے بی بہلی مات اسرکرنے سے بہلے ہی ہیں مقروض ہوگیا، سکن اگل رضی المترف نے جھے دیا تھا گیادہ
میں یہ ساملہ عبادی رہا۔ بھرجب الم مالک کا اتعال ہوگیا، توجازی سرزین مجھ چریائی ہوگئی
ادمین مصرح لاآیا۔ بہاں خدانے عبدالمترین حکم کو میر سے کھڑا کر دیا اور وہ میری تام خود تو

يب مير اسفركارودا داك ريح تواسي المجي طرح مجد!

www.besturdubooks.net

أستسماء الزكال

زین میں حروف کر ترمتیب سے ان دو مومتنا ہم راسلام کے مانات معتبرات آیج سے کلھے گئے میں جن کے اقوال خاص اہمام سے اس کتاب بین نقل ہوئے ہیں۔ ہزام کے ساخة سند وفات درج کیا گیا ہے۔

ب

ار الماريخ بن المراج مي مشم وراد في وزايد وطن بلخ ب والمراب الدار سف مريخ وسب المراب المراب

ابراہیم تعنی - ابراہیم بن زیر براہ مین میں سے میں علم عدیث میں رُامز بدر کھتے میں ا عواق کے نقبہ والم سے وفات ہوئی قوالم شعبی کیالا سے خدائنمی نے اپنے بعدا ہی نظر نہیں ا چوڑی سلاف ہے

اب<u>ن ابی حازم</u> علام زنز ام نقیه و محدث ۱۱م احد نے فرما یا مام الک کے سبد مبندیں ن سے بڑا فقیہ کوئی نہ تھا بسکہ۔

بن الاعواتی کے معمد بن زیاد - معنت عوب کے علامہ تعلب کلیتے ہیں محض اپنی یا دوا سے انیا بہت علم لکھا یا کہ کئی از ٹوں کے بوجھ برابرہے ، نہا بہت ، مغید نضا نیف جوڑ گئے -ساما ہوسے

وبن مرتیج عبد ملک بن علد بوریذ بن جریج عبازی ام کدمیر تصنیف کاسلساله بن عشروع بهوار شخاست

ابن فنمبر مراسنوام قاصى تقع اور تفرمدت بسكاك

ابن شهاب زبرى معدين المشهور البئ فقيه ومحدث عرب عبدالعوميا فران مارى لیاتھا ابن شہاب محظر پڑئن ار داس کے کدان سے بڑھ کرسنت کا جانے والا کوئی تہیں میٹ کی ندوین سب پہلے النی نے شروع کی بھتا ہے ابن المتعنق - عدد للرب المتعنع ايران الصل سع خليف سفات كي يا يح القرير الله لايا وراسى كامير شنى رباء وفي انشار بردازى كا الم ب غيرز باون سيقمين كتابين زيمبكين. بلەد مىغىرىب سے زيادە مىنىم دىرى جىسىنىكرت كتاب بىنى ئىنتىزا كاتر حمدىيە بىر مىلىلىك يىلىتى قىل ابن ّم بيرُو - نام فرخه داموی کامنهو به سالارا در مدبر. بزیدین عبدالملک مفعوات و خاما الوالاسود و ولك العام بن عمر البي مب حضرت على في بصرت كالكورز بناياتها ورحضرت ہی کی رہنمائی نمیں منن نوکی ایھوں نے بنیا در کھی۔ نہا بیت نقیسے وبلینع ادر دہنش **مٹند منع** سالم ہے الوالمئه صدى بن عبلان صحابي مبي حضرت على كے سائق حباك صفين مين مشر كي جو الوالوب أصاري - خالد بن زيطبيل القدر صحابي أبرت بررمول صلىم مدينه بن أرم اشروع ابنی کے گھر بہان ہوئے ۔ تامغ ذات میں شریک رہے بزید ہر ۔ اوید کی قیادت ہمر رومیوں۔ ے بہا دکرنے مگے اور فسطنط نیدی شہر نیا ہ کے نیجے دمن ہو کے پیشف م الوكرصديق عدالشرين عُهان سب سيبك ايان لائ رسول ملم كم عليف اولَ اناب وب سے مالم اور عالم قریش سے تقب سے مقب، ما بلیت میں میں شراب سے بھے ب مردین عب کو میوے اسلام پاستوار کیا فوحات کاسلسله شروع کیا باز تعبیا ملیما وربهادر دوسال سائه صین مید مسلم الو کمین عبدالرحان بلیل الغذر العی الدرین کے فقہائے سبدیں سے ایک زیر

www.besturdubooks.nc

دحرست دام سب قريش" كهالمت منع يرا<mark>ي ه</mark> ح ا ہو کرین عیامن- ہنایت عابدوزا ہونے اورصدیث کے تقراوی سالم سے الوكريُّوْ، نضِع بن مارث تعني صحابي مبي . حبَّك بل سے الگ رہے" او بكرہ" كنيت الر الع یری که قلعه طائف مسے منک کر دیول ملم کی خدمت میں پہنچے سے سے سے ہے۔ الوتور - ابراميم بن غالد اصحاب الم شافعي ميس سيبس ابن حبان كا ول ين نفنل و تقوى اورهم وفقهيس البوثور ومياك والم مقع الم متعدوك الي تصنيف كيس يسلمك ا بو تحجيفه - وسبب بن عبدالله عنابي مي جعزت على كاسا تدويا - امبرلونين سف كوفركاياس لننز نبالاه لأومب المجير يمالقب نجثنا بسهم للسيع البصبقر ممدم بعلى الصنى بن ميسى كاظم فرقدا اميد كے نزديات نويس الم، البي جليل لقد داسلا کے سے سیوت متعے. نہایت زمین وفقیع - مدینے سے اپنے والد کے ساتھ بعنداد کئے - امول تیلہ نے مفالات و تربیت کی اور اپنی بیٹی سے شاوی می کردی - اہنی کو مانشین بنا ناجا ہما تھا۔ ا بو مغیر منصور حمد انتشر من محد بن علی بن عباس و در سراعیاسی خلیفه . أو د عالم تصاور نام وعلما د کار بغدادة باوكيا برادانشا برواز تقاء عباسي خلافت كاعلم بردارا وبمساجم اساني سي كي إنتر سوس على المترسوس الوحبفرطبيري محمر بن جريطبري بنهرُهُ آفات مفسره ورخ- ان کي آيخ طبري اورنفيرطبي سے کون ُصاحب علم متنفی بندیں ہوسکتا۔ وہی مغید **کتابوں کے مصنف م**یں پرناہے۔ چ الوصنيفه منان بن ابت عبيل القدراام " دام عظم" كالعب سالقب وروان عربن مبيره ن يعرضليفهمن ورعباسي ف قاصى القفعاة بنك يراص ركبا الكرازرا ولقرى كالرسي آثر ابت اس رقید کی کریاں فوسٹی فوشی صلیس بجرانعلوم سے در جب قاطعہ کے الک - امام الک ے دام صاحب کی ابت سوال کیا گیا اومنسرایا میں نے ایسے شخص کو دیجھاہے کہ اگراس سے كهاملے كديس سنون كوسونے كافا بيت كرد اے توب شك ابت كرے رہے كا!" الم شاقنى كا قول بية ومريس بوك الإعنيف محدرت برين يفيع السان اللي اعلاق فياص

برد بار لمندا دانست بيد اكن سنده وفات منطابة الوخالد والبي- برمز ام حديث يحمقبول اوى مي-الرداؤ دسيمان بن التعث سبتاني - البيغ مهديس الم معريث ملاب علم مي دنيا حيان ار مبنن ابی داؤد" اہنی کی کتاب ہے اور صحاح مسترمیں سے ایک ہے۔ اس میں · · مرام حد شیں این مفوظ یا نخ لا کھ حارثیوں سے منتخب کریے جمع کی میں بھے تاریع الوالدردار الويربن الك تفعاري شهره آفاق صحابي حضرت فاروق كي مكر وامير معاوبيه ني بضين ومنت كاقامني نبا ياتها بستاسي آبو ذر عفاری احندب بن جناده سائقول بین می سے میں کہاجا تاہے کہ جارے بعد ے پانچ یں مسلمان بہی ننے . تو نگری مے محنت مخالف تنے 'سی نے مکومت وقت سے زبنی اور حفز عنان نے مرینہ کے اہر ر بنرہ " بیس نظر مند کردیا۔ وفات سے وقت کمن کے دام می گھر ہی انتقے الوالرِّهِ أُورَى عبداللهُ بن وكوان عِلميل الفدر محدث سفيان تُورى بغيل أمير المومنين في أني كهاكرت سفن عربيت كعالم اورفقس اللسان من يسلسل من ا برسعي رَخْدُرِي ' سعدين الك انعماري بشهور صجابي بب - رسول صلي الشرعليه وس سے دریب رہتے تنے بارہ عروات میں شرکی رہے جیجین میں ان سے ۱۶۰ میتیس مردی الوالعبامسس وحدمن تحيلى بن تعلب شيبالي بخودلعنت ميس كو فدك وام نقد راوي مي انایت منبدتا بول کے مصنف ہیں ساقلہ الوالعباس -عبدالتُّر بن محد بن على بن عب إلىتُّر بن عباس - يهلاعباسي فليغه - برّ اخو زيرُها إسى الله المناح النب بركبا - اسلام بيس سبس بهلي الى في منصر ب وزادت قام كيا اوراى فيسبب لاكحه درسم الغام ويا- إدبيب اور فضيع تقا بسلس

الوعببية فاسم تن سلام ع بيت عديث ادرعلوم اسلامبيك ،ام معيدكما بول بسك مصنف بتن ورواسية . ناتقه بهلاملامة ا به البتهام تبه اسامیل من قاسم شهور ساء اور مها حب دادان بهله نگور سر سیاکتا تو ؛ په رشاع ی شروع کې ۱ . ثبرام ی دربار کسی سو پنځ کیبا پر چر د فتاً اشاع ی جوز دی د د فلیفه مهر کم نے قبد کردیا کہ شعر کہدور نہ جب اس میں میبور ابھر شاعری شروع کردن سے اسلے میں العقان مهدى عبدارهان بن مل تقدراوي بين رئيك عابيستع به وي الوقية لابه اعبد تترب زير بسدبا يرمحدت وتقيد حكام ف تاصني بني رمجور كيا كو الني وهن بعرب سے مك شام بھاك سے يسكند ي الوقليس فيمتر من قيس الفعادي معاني بمي جابليت بمي دام ب بن ميك تنع حفرت ابن عباس شعرکی طلب میں ان کے پاس حاصر ہوا کرنے تھے۔ الومسعود في عقبه بن عمروا تفعاري بهيت عقبه من بجريدر أحد اورتهام غروات ميش بك رہے مضرت علی کے طرف دار تھے بسٹا کے ا بر موسی انتظری معبد الله بن قبیس بهایت ریم ورده صحابی جبگ صفین ک معدد ضرت على ورابسر معاويد ك مالين عروب العاص ك سالقدينج سبك سك الكردهوك كحسا ادر جسرت علی کی معزولی فا اعدان کردیا : عهد فاروقی مین نیسرے کے گور فررسے اوراصفهان د ا بردازے ملاتے فتح کیے۔ بڑی نوٹ اُعالی سے قرآن پڑ ہے۔ مقعے بخودرسول الشد نے اس ای تعزیف کی ہے دستوسے سے الومريرة عدارجان بن خرسته رئ فاق صحابي اوريم ، من د حديثول كه ما وي اهم سوسے زیادہ صحابہ وابعین نے ان سے روارین کی ہے۔ موہ م ی ابریوسف میفوب بن ابرامیما م ابوعذ بفد کے شاکر در شیدا در تودا م فقہ انفیکرخانہ اررایام اسب علام می ماند. ین یادی ارون ارث ید کے زمانے میں قاملی

. - پہلے اہنی کو قاصنی العضاۃ "کہاگیا۔ ان کی کتاب النحراث" مہبت شنہو ا بی تن میں میں نے اری معالی املام سے پہلے بہود اور اسکے جبرتھ غزوات میں مغر کی رہے ،حضرت فاروق کے ساخہ فلسطین سکتے اورسیت افک س کاصلیح نامہ لکھا تھے۔ عنمانى تدوين بين شركيت سير سالاسيط احدین حنبل والد کانام محددادا کی طرف منسوب بین این سنسنے ایک امامین مغداديس ولادت بولى - والدُرر س ك كورز عقى والسبطم مي بهت سفركيا - صديث من ان كى مسند مشهور سے اور و بنيس بزار صديبول كامجوع ب مغليف منصم ني خلق قرآن ے اقرار رمحبور کیا اور اوکار کیا اور ہولئاک شارا کر میں عجیب صبر ستقلال کا نبوٹ دیا ہو الکاسک أَخْفَ بن قبس، نامُ مَعَاكم بيل القدرسردار اور دأنتُ مند تق برد ارى مين مزر الش منع بعصرت على كاسا بعفرديا الكين حصرت معا وبيهمي برالحا فاكستے الد كمباكرية لا مكر علم و ب جانے بوجے ایک لاکھ عرب گڑھا بیس سے!" سے ایسے المامهين زبدر حصنور كم شبني حضرت زيد كم صاجزاد سے رحصور كورب عن يزمع بیں بس سے نہیں ہو نے تقے کہ سیدسالار بنا دیا حضور کی آخری فوج کتھی تھے ہمی قائر کہی تھے اس فوج میں حضرت فاروق اور حصفرت صدیق عمی ان کے انتحت تھے سرم ہے۔ اسحاق من ابرابيم منبيل القدر محدث بين بسلط ميم اسحاق بن اسائيل ما تقاتى الفدراوي بي صرف جرية مساعين كلام كما كيا بي اسحاق بن را صوريي ام مرح يم يا يه ما فط مديث درام- الم نجاري مخين بهرسيم ر اعبل بن ابحاق ایسے خاندان کے شیم وجراغ ، حس میں تین سو برس علم سرمبر رہا تعلیا میں قامنی اتعندا ہے۔ صاحب تصابیف، _ٹی پرسمنے ہے 2 44 6 اسکایل بن محیلی مرکن، وام شامعی کے ملیدرست ید بنود مبی مجتبد تقے اور بڑے ما بدوزاً

أمنؤدبن بلال منابث نعتدادى بمن بسنشية اسم بن عبدالعزير فيسى-الم الطبيل القدر محدث ونقبه يهنت يه أضمى عبدالملك بن قريب العنت وادب وبي تحية برؤة فالاام بسكست أعمش سليان بن فهران بالعي بي ورشهورها فط عاريث بسليك يط مُنْزُمِن صِيعَى مِا بليت مِي وب كاحكِيم اورُستُه وربر بني "اسلام كازار إيا مُرْسِلمان رينين اختلات ہے۔ ساف أُمُّ الدَّرُوا راحضرت الوالدر داءك بيوى عقل وفيم علم ونفنل مين بلنديا بيعنبس- بيده رؤلي وحفرت معادید نے میام دیا ' گران کی طرف سے انکار ہوا بسلامیم أم كله المناسبيل المات المنين بسيب المايت زيك ميس المايت انس بن الك، رسول الشرملم عفادم جليل القدر الفيارى معالى اكسسوسال ا وزاعی معبدار عن بن عروبن تعبد مشهورا ام مدیث کها ما ایس سر بزار نوس این زندگ میں دیے برس<u>ھ اس</u>ے ایاس بن معاوید انتهرو آفاق قاصلی -ان کی ذیانت کے بخترت دانعات کتب ادب أينح بس محفوظ مي ستتلا مير ا بوب معتباتن الوب بن الماتيد. البي من اور للنديا ين عقبه ومحدث يسلسك الوبين فريه مشهور عرب خطيب قرية دادى كانامها عبان كالمتون شهد مو

بريده بن الحصيب - اكارمعابيب سيمي، برست بيلي اسلام لائ اليول المعم كى طرف سي بيلي اسلام لائ اليول المعم كى طرف سي بين قوم م المدرقات مي تعميل والدين بستان ي

www.besturdubooks.net

بقیریترین ولید امشهر ما فظ صدیث البی نامی شام می مون ننے بر والدیم بلال بن الی برده اصفرت البوسی اشعری کے پاتے ، بھرے کے امیر و قامنی تقے یوست بن قرنقنی نے آکر معزول کیا اور قدید خانہ میں ڈال دیا۔ وہیں مرے ، سلال یعم ج

مارین زید اوانشدا کنیت حفرت بن عباس کے شاگرد سروالعلوم سے وفات مولی و قادہ نے کہا یہ ای عواق کا عالم انھو گیا "سلاف می

طابر من عبدالله و علما معار میں سے ہیں۔ انیں حکوں میں شرکت کی سمز عربی انہا

ملقہ معد نبوی میں لگاتے اور لوگ آآ کر علم حال کرتے سٹ میں مابر عفی، حابر بن یزید آ ابعی ہیں اور فقید بہت بڑے عالم ننے بھٹائے یم

جبرین برقان ، تصراوی مین گرابن شهاب سے روایت میں بہک مبتے میں۔

منفل بير

حبفربن عون أتقدرا دى حديث بلاست.

حبفر تحدید الم منفر صادف الم ما قرمے صاحبزادے . فرقد المب کے چھٹے الم جلیل العکر

آبعی این سالم الومنیفه اورا ام الک نے ان سے علم ماس کیا بیشند میں ا

حعفر سبعیلی مرکمی اور ایر سندر کا شهره آفاق دزیر بوری سلطنت برجها گیا ها آخر اروں رست یدی کے باستوں, پنے ماندان کے ساتھ متن موار نہایت دی کم اور فیاص تعا

حجاج بن يوسف اخليفه ملدللک بن مروان كاگورنر - براسى سفاک تفاحضرت عبدالله بن زبر كونش كيا . فانكوبه كوارا لي من سهاركيا - سنده كوسى سيم عمسه اس ك نوعمر تستدادا محد بن قاسم نے فتح كيا بره فسير -

مدیفین الیان، بیادرفاع صحابی منافقوسے ارسے میں ربول سعم کے داز داسفے

حضرت فارون نے مدائن کا گورنر نبا یا در پیشیدا حترام کرتے رہے سکتھے۔ حسن بن زیاد ، دام البسنیف کے زراگر در بڑے نقید ننے۔ قاصنی بھی رہے کئی کتا ہوگ معشعتبس يركينطسه تحسن بن على السبط رمول مجر كوست رزيراء اب والدر حفرت على ك بعد خليف مدك گرشاون کی نویزیزی س_یسند زمتی و کیب معام_ده کریے خلافت امیرمعا و بیسے بسرد کرد^{ی بھی} حسن تبقيري بصن بن بسيار " العي اورا مام علم وفصل زيد وعبا دت مين ايني نظير تقيير جا جیسے ظالم ماکم سے مبنی سم عوب میں سے اور میں ماری میں میں میں کا میرے مے مد گار مہا معنے جواب دیا و نیا داروں کوآپ قبول فرکریں سے اور دین دارا ب کوت بول عكريب منتج والمنتفالي كوابيا مدد كار بناسيته إله منابيت فيصع وبليغ منتع بسنال يع حسّان بن عطیه انتقدادی حدیث اورفقید - برے عابد تنے روفات سنالے مے کہ بعد حیین بن علی ، رسول کے اواسے - فاطر زبر کے آنکوں کے ایک شہید کر بایون نکسفی مادبین نے *تکھاہے تایخ بیر صین ہی لیسٹنخص ہیں حفول نے این*ا دراہے بیارہ <u>کی مان قربان کریے، کی عظیم سلطنت کا حیاد کیا۔ بیمبیل انقدرانسان جانثار تھا کہ بنا ہم تا</u> فیربنی امیدی بینے کئی کس طرح ہوسکتی ہے 'اوراس نے بینے کئی کردی سائے ہے ۔ ویربنی امید کی بینے کئی کس طرح ہوسکتی ہے 'اوراس نے بینے کئی کردی سائے ہے۔ حماً دبن سسليان مفتى اور لمنبديا برمورت ونوى ربرها بي لير حافظه عبر كياتها اسى النے بخاری نے ترک کر دیا ۔ گرسلم نے ان سے روابیت کی ہے سے اللہ م <u>خار مین زید</u>، معزت زیربن نابت مے اٹر ہے. تابعی میں اور مدینہ کے نقہار سعہ میں خالدین بزید، حضرت معادید کے پستے معلامۂ قرمین طب بخوم کیمیایس ایرتے

کئی رسامے تعنیف کئے ،ع بی میں یونا فی کتا بول کا ترعمہ اپنی مے مکمے سے شروع ہوا بھیسیۃ خلبل من اعد العنت واوب محامام من عوص كم موجد يسيبو يه كارا و. فقروفا یں زندگی سبری ہو عمریس ایساطر نفذ ایجا دکرا جا یا کہ علم صاب عوام کے ہے ہسکان ہوجائے ہی فکرمیں نماز پڑھے سے اسے اور بے خیالی میں سحد کے سنون سے مکر اکمہ مرکبے ۔ خُولُسِ فَكُم استهدا معابيدا -وْعُبِل بِن عَلَى ، بِجُوَّدُ شَاء بهبت عمر پائى بهها كرتا تھا : بچاس برسے بھانسى كائشىمىتە كند سے يراهائے بور إبول كرانتركاكوئى سندہ جھے سكا نبير ديا بالاس سے رجاربن تیوه ، این زان میں شام کے سب سے بڑے عام عمر بن علد معربیٰ کے دوست دمعياصسنة يستللدي <u>رُوُنِیْنِ عجاج ، ام شعر د</u>لعنت . نوت بو اتو خلیل بن احدیے کہا ایج ب<u>م نے شعر د</u>لعنت اور تعناحت وبلاعنت كود فن كرديا مستعلام زبیرین عوام مشهور سور ماصحا بی حواری رسول جشرهٔ مبشره میں سے میں عباک مبل کے موقعهاس جرمورن وموكرد كرسهبيدر ديا بسلست زِرِ تَا بِنُ حَبَكِيْنُ ، مَا بِلِيت اوراسلام وويون زبلت بائے گرز بارت اسلام سے منتر دن نرموسے حضرت ابن مسودان سے سنت عرب کے دقائت دریا فت کیا کرے نے ایک میا بيس سال عريائي ستشدية

www.besturdubooks.net

زُفْرُبن تُقَدِّيل، فقه ضغی کے ام جامع کم دعبادت ننے مِر<u>ها م</u>

رْهری، دیکھومحدین شہاب۔

زیاد بن آمییه شامقرر بهادر مدبر فاس تقا حضرت کی شهادت سے بعدامیرمعاویانے ا پنامها بی بالیا کمیو کمه حرامی پیدا مواقعا بست م زيدبن المح، لمنددرج نقيه ومغسر سلسل ا زید بن تابت استهود الفاری محابی کاتب دمی حضرت ابو کمری عظم سے مسترن بمكيا وت بوك وحفرت الومريه كالماجي حبرامت بل ساكم زین العابدین علی بن سین علیانسادم فرقه المه کے نزد کی چوتھے الم جلم دلتوی یں مرب انتل سے . فیامن ایسے تھے کہ ایک سو خانداؤں کی پر دریٹ کرتے دہے وفات پہی ہے واقعہ و گول کو احدثو دال خاندانوں کومعلوم ہوا بسیاف م سالمین عیاد الله حفرت فاردق سے پہتے جلیل اتعدر البی اور مالم سکنانے سے ستحقوان بن سعيد، ام عبدالسلام. قاصي سقه . بلاد مغرب بين كوني عالمان كالهم لي سعد بن ابی دقاص ، فارت وا ق ومد ائن كسرى عشره مبشره بي سعيب مندا كي ماه میں سب سے پہلے تیر جلایا . صنرت عرکے عمرے کوفیۃ بادکیا اور عراق کے گور فرائے سعدين معاذ اسراالفادى صابى جَلُّ بدين كم بدارت جَلَّ مندن بن ذكر موسے ادرما نبرز موسکے عرف ، ۳ سال عربان بسط م سعیدین جبیر تابعیوں بس سب بڑے مالم حفرت ابن عباس ادر صفرت ابن عم ك شاكره - الكوف ابن عباس مسله يوسي قو فركة مجسب يوسية فرا الانحرميل ابن جروجوب معاج ك إمون رئ شان سنهيد موسى بطلمة معيدين مُستنيب، مبيل القار البي - حديث وفقة زحده توتي كان بس جع محة دينك نقبارسبعداك تيلى تجارت كستنسق سهويم

سفیان توری سنبان بن سید ایراد مبنین فی الحدیث تسلیم سے سے مصاب علم و توی فلیدمندرن مهده دنیا یا با تو کوف کم یلے گئے ۔ پیرفلیف میدی نے امرارکیا تو نصره المربوت كرووين رهي بسلك ما سغيان بن عَدِينه ، محدث كمه ادرطبيل القلدعالم- المم شافى كا قول سب مفيان احد المهالك مذبهست وحاز كالم بمى رضت بيعا ما يستواسه سلمان فارسسی ، مجسی مالم تنے . طلب ش کی راہ میں بھے، تو فلام نبائے گئے -اسلم اسے ادر ٹرا در جریا یا درسول استرکا ارشاد ہے سلمان مہائی بیت میں سے میں انہایت دہنمند سے متدہ وب کی فیج کئی ہوئ و ترینہ کے ساسے خندن کمود سنے کی صلاح ایمی نے دی تعی۔ مدائن کے گور فرریٹ انگر تنخاہ خیات کردیتے اور دست کاری سے بیٹ ایکے سلان بن ربید، کهام آلهد معانی تعے بصرت فارد ت نے کونے کا قاصی بایا ملا غُنان میں ارمینیا بر فوخ کشی کی در شہید ہو گئے -سليان بن اتنعت ، سجناني. ديجوا بودا ود- ما مع سنن ابي دا ود-سلیان بن بیت ارا اطار مین حضرت میوند محربه دارده مدیند محفقها رسیعه مین می یں سیدین سیب سے توی ہوجیا ما آ او کہتے اسلیان سے پاس ما کہ وہی سب ہو ہے۔ مان_ميس «س<u>سه وا</u> سهیل من سعد استه در للفساری صحابی ان سے سعیدین میں ۸ ۱۸ حدثیلی مردی میں شافعی محربن درس ال سنت کے ایک الم شعروادب مقد وحدیث کے بحرز خار الم منس فے استرا ! جرکس کے التومی دوات دکا فذہے اس کے مجلے میں شافع کے احسان کامی لوق پڑاہے" بیں رس کی عریس نتوی دیے تھے۔ تیوا خاری وسٹر سواری میم مان تعے تعمالیف میں تاب الام بہت مشہورہے سکنت سے

سن و دبن اوس انصاری محانی ترے مار سے بست م مشرت بن حادث مدراسلام كمشهورترين قاصني - جار خلفارك دوران حكومت بس وفے کے قاصی رہے سٹ م منعببن حجآج امليل القداام صديث بن جه وتعديك إلى شعروادب شعبى مامرين عبدالشر حيرت أنجيز ما فطه يا ياتها . عبدالماك بن مروان محمصا تصے عمربن عبدالعز بزے قاصی بنایا جلیل انفدر محدث ونقیہ بلس پرستان ہے۔ شهرن كونشب، فقيه ومحدث فوجي وردي يتنبق ادركا ابجا للسنق منزوك لحديث طائوس بن كيسان ا كابر العبين ميں سے ہيں - صديث اور نفقہ في الدين ميں ملبند بأبه حكام ك مقابل مين مهايت دلير تع بسناية عاصم بن عمر، مفنت فاروق کے فرزند رہنا یت خوب صورت نتے عرب عابوزیا کے نا ایس یمنظ عائست رست الى كرصديق جيب رسول النظر ان ك بارسامين سورة وزكي نازل ہو بئی علم دنصل کا بیاحال تھا کہ اکا برصحابۂ مسائل دین میں رجوع کہتے ۔ جگے جبل اخى كى مرما ہى برب اوى كئى سەھ يى عبدالرمان بن اری مدیث کے تقدرادی برھ ہے۔ على المرحمن بن عوسف مسالعون اورون اور عشره مشرق من سيمين علم غروات مين سر کے رہے بہت دولت مندمو کئے تھے، مگر ٹرے فیاص می تھے . وفات کے دفت

جادے گئے ایک ہزارسوار ول کے خرج ادریاس ہزارا خرنیوں کی وصیت کی بسلسم علبليطان بنظم عبدنوى مي بيدا بوك معفرت فاروق في تنام مجاكدوكون كودين كم تغليم دين مبيل الغدر النبي ببي بستكسم على الحمل بن قامم مصرت مدين محرر كوت نقد ومديث الديماهم وين مي سبت بنديا يستشنية عداِر حان بن مهدی، ام مدیث ادام شافعی کا قول ہے " میں مہنیں ما تنا کد دنیا میں ہن مبری نظری ہوئی ہے" سشواہ علىلعورزين الى المرا اجنون كالقب سيمشهوريس جيدعدت ونقيه ملمكالم عمدالعز ربن محد دارور دی مشہور محدث ائد مدیث نے ان سے روایت لی ہے . عبدالترين مين الفعادي معانى سعيت عقبدا وزغ وة احدمين شرك بيس بالم حبدا مندبن برميرة والبي بساور برك محدث بسف استع عببالتدمن حفر حفرت حفرطيار كم صاحبزادك بهجرت مبش كع زاني مي اعبن مي میں بیدا ہوئے۔ فیامنی میں ضرب المثل تنع سن اللہ عمدا تشربن حارث بن حزء محالي مي مفركو وكلن باليامقا سكث عدالله بن من حفرت من إقى تابى ين عمرن علوس ينهم تا مقام كمت على عدالله بن الزبير سورامحاني بجرت مع بعد مريف يربيط ملمودد يزيرك وفات پرخلافت كا دعوى كيا اور تعريبا تام اسلام مالك ببعادى موستمة بموعبدا للك بن مروان محدسيالان على ك تكت كما لى ادر شهيد موكك يستن م عددا متربن عباس، رسول صلى كابن عم حرامت معترقوان بجراملوم معابی حضرت فاروت کوان کی دہش منڈی پرٹرامبردسہ تھا سشک ہے عبدالتدين عراحضرت فاردق مح صاجزاد سي جليل القدرصوا بى عالم عابر نام جهادیس مرتم مرب سائفرسال موے دیے سے

عبدا مشرب عمروا فاتح مصرعروب العاص كفرزند بهبت برع صحالي عابدوزا بد تے بریانی زبان مانتے تے .مدیث نبری مکھاکرتے تے بھے ہے عبدوشد بن مبارك فينح الاسلام ام حديث تناجر بمى مقط اورى المجمي طلب عمر براسفركيا منشارهم عىدالله بن مسودا سالقون اولون مين بين ومول ملم سي بهت قربت فقى محابدين علامه لمف مات نغه قد مرست ي جوثا تعاسست عبدالشربن ومبب - فرقد خوارج كے ايك بافي والم. نبايت وى مم اور بها در سے نومات واق میں شرکی رہے حضرت علی کا ساتھ ویا گرجنگ معین کے بعد فارجی بن گئے ارد ادراد اس کے سمعی عبدالملك بن مروان مذر دست اموى خليفه براعالم بهادر ادرمد برتها حضرت معاقاً نے سولہ ہیں کی عربیں مدینہ کا گورز بنا یا۔ ہی کے عہد میں سرکاری ، فائز ، فارسی سے عربی میں متعلِّ ہوئے ویار دھا ہے گئے اور ووں کے سے مقطع اوراواب وضع ہوئے سلف م عبادين العوام محدث اورتعدرا وى تنبعيت كى طرف سيلان تعااسى وجرس بارون دمشبدنية تبدكيا بمفثلدم عباده بن الصامت اشرؤا فا ق محابل سيت عقبين شرك مع تام زوات مي شال رہے فلسطین کے پہلے قامنی مقررم کے ساسے عیاس بن علید طلب ایرول ملتم کے عم بزرگوار ما بلیت واسلام میں سردار ویش عباسی خلفادے مدا محد علانبہ، سلام لانے سے پہلے مبی کمیں اسلام کی سربندی کے لیے سائی ب بعضرت فاردق ورحضرت عثمان مليفه و في يعي فيس بيدا ملتي يطيعة وتعنياً سوادى والريشة بسيم عبيدا منرب عبد منرب عتبه عرين عرات فنهاديس سي يك عبيل الفرر البيلية ا جعة أوست كرابوتام في حاسة مين ال كاكلم بياب مشاهيم عبدالتُّدِينِ عمر أحضرت فا وق كي نسل سيمين مدينه كي سات نقبها مين نهار نفاط

عالم اورمزز نردار تقے - (سئسلیم) عباب بن اُسید، ما قل دبرُ شجاع مهما بن ام عربوت برعبی بول طعم نے کوکا گور زبایا تھا۔ عُدِی بن ما تم ، شہرُ اُن آفان منی ما تم طالی کے بیٹے جبیں انقد رصحا لی جا جمیت و اسلام میں بنی قرم کے سردار رہے خود مبی بڑے فیامن تنے ، خانہ جبگی میں صفرت علی کا سائھ دیا بعشل وربنٹ میں صرب ایش تنے برسانہ میں

ع باعن بن ساریه صحابی میں اصحاب صغیبی سے بنٹ یہ مح بعد وت ہوئے۔ عودہ بن الزبیر صفرت زبیر کے فرزند مدینہ کے فقہار سبعہ میں سے ایک بجرا تعلیم ابھی نہایت صلح پ ندیتے سے ہے۔

عطاء بن الى رباح بليل انفدتالبى اورفقيد. كمك محدث ومنتى برهائيم عُقبه بن عَمرو - ديجوالومسود معاني -

بعین عکرمہ - صرت بن عباس کے مولی اور مغازی کے سب سے بڑے عالم سترے زیادہ تا۔

کے شیخ شامو کنٹیزا دریہ دونوں ایک ہی دن فوت ہوئے تو کہا گیا نسب سے بڑا شاءا ورسب سے بڑا مالم آج رخصت ہو گیا "مھنٹ ہے"

على بن الى طالب، الميرالوسين - جِسف خليفهُ دات. فعداحت وبلاعت أشجات صلابت على وتعوى مين ابن آب نظر فضال باين كيف كصف لارى ايك كماب جلبية ابن

لمج فارجى كے القے شہيد ہوئے سنك

عی بن خطاب، دوسر مع فلیفدات دوبهایت بهادر منتظم مدبر عاول تع بسب بهای برا در منتظم مدبر عاول تع بسب بهای بالمرسین کے مقب بدائد کے بہت سے مالک فتح کے مصر وہ وہ دواہم شہر باوکئے بریت المال قائم کیا جساب کتاب کے باقاعدہ وفتر کھولے بہت ارفضاک ہیں امیران غلام الولالذہ کے باعث سے نتہ بد ہوئے بست سے المیران غلام الولالذہ کے باعث سے نتہ بد ہوئے بست سے

عربن على لعرز ومن ميرت كى دجرس بانجوي خليفه لاشد كم كئ نهايت عادل

عابدُ زابدِ تھے. رت خلافت ڈھائی سال بسک ہے عمر بن عبدالمتد بن رہید، تریش کے سب سے بڑے فرل گوشاہ بحری جاد ہیں گئے جہاز میں آگ مگ کئی اور یہ می مبل سکتے ۔ سع ایستا عران بن حصین انصاری معانی . تع کمدے دن تبیان خراعه کا حنید ابنی کے باقدیں مقا جغرت ممرے بھرہ بھیجا کے مسلمانو*ں کو دین* کی تعلیم دیں بھی ہارکی خانہ جنگی ہے دور رہے تاہعہ غمروبن دنيارا نقراوى ورجبد محدث يسلنك م عمروبن العاص بمشهور صحابى اورفائح مصرحا لمبيت واسلامين بهت برت مربلن مسيح نعا نه جمكی ميں اميرالمومنين كاسا مقدد يا اوراس صله ميں حين حيات مصر كى حكومت عصل ك^{ريمير} علدين يامير، طبيل القديمال يحفوه المركوببت عن يزق أسلامين بلي معيد ہائی ہیں جو مسجد قبا" کہلالی ہے حصرت فاردق نے کو فہ کا گور زبایا۔ خانہ حبی میں صرت ع ساغذ دیاادر صفین میں شہید ہوئے سے سے عوت من الك معجمي معاني من برا براد تقيم ميمين مين ان ٢٠ ويتر مروی میں بھٹ ہے عوان بن عليد منز خطيب شاء وا دى حدث ما بدونا بدع بن عليد مريخ محسب سے برهوال م فراً المحلى بن زياد - نوا معنت اور مؤن ادب المام فقيه دسكر الى تع بملب كا ول سي فرارنه بوت ومنت وبمن ديولي " محدث م فضیل بن عیاص عمومیادت ان میں مجھ تھے بہت بڑے بزرگ تھے اکار على سن ان سے انتفادہ کیاہ خصوصًا الم تنافی نے سندارہ

www.besturdubooks.net

تفاسم بن سلم ، صديث ونعة وادب ك علامه طرسوس ك المعاره برس قاصى ب

تزيب لى ديث كن ام سے كتاب كسى جس بي جالىي سال صرف بوسے بر كا ٢٢٢ م تاسم بن محدُ حضرت صدیٰ کے بوتے طبیل نفدر تابعی مدینہ کے فقہاء سبعیل میں۔ ** ٔ شُادہ بن دِعامیہ مغسرہ صافط *صیف را*م **منبل کا ول ہے '** بھرے میں قیادہ سب سے بڑے عافظ حدیث تقے - ع بی زبان کے بھی علامہ تھے بھٹالے فرطربن کعب، انصاری محانی عواق کی فتوحات میں شریک رہے۔ دفات تقریباً گبل بن زیادخعی مصرت علی مے اصحاب میں سے میں جنگ صفین میں شرک سے را وي عديث **بن** يستشف يه كَيْتْ بْنِ سعد ابّ زا رَبِي رَا رَبِي معرك الأماام شافعي في من سرايا ليث الم الك ے بڑھ کرفقیہ میں گرشاگر دوں نے مذا بھارا " مھے ہے ہے مالک بن اس ام دار بجرت در الی سنت کے ایب بڑے ام حکامے دور رہتج متع فليفرمنصورك بي لف خعام وكرشاف الحروا ذاك شعد إر دن رسسيد في كم اكر مدیث سائیں نہیں گئے اور سسرایا علم کے پاس طالبان علم آتے ہیں "آخر ہارول رشیدکو خورما خربو ایرا- ان کی کتاب موطا " مشہور ہے ساف سے مالک بن دیبار استهورمورث نهایت پرمنزگار تنم اجت پرقرآن مکستے اور ندگی بسرکریے المول رسنسيد عدادته ب إرول وسنسيد سالوال عباسي فليفه ين بعالي اين كيس كع ببدتخت ببينيا نهايت وبن اخلاق بردبار فى عمى مدرريست علوم وفنون تقا اس کے حکم سے یونا فی کتا بیس عوب میں ترجہ مومیٹ بحرکہ زمین کی از سُرویسیا سُنِٹ مبی کرا کی بشائلتا

محدبن الإبيم بن وببار تقرمدت ونقيه يستنشك

محدین اسحاق ا قدیم ترین و بدر من میره نبوی مرتب کی بعد این شام نے آوا كياب ورمي كتابين تحيين مانط حدميث سف سلفك محدین استال نجاری مبین انقدرا ام مان صیم نجاری جسے است نے اصیم ا مناب بعد كتاب النتر انا ب عد طلب حديث مين ونيا معان ماري وجد لا كو هديتي يا وتعين محا سندمیں ان کی صح*ع "کامرتبا*ب سے اونجاہے ب**لنہ ع**سم محربن حسن جليل القدرا ام نقه واصول اام الرصنيف كمعلوم ابني سيرسيلي فقدوا مو میں مہت سی تنا میں محصیں اور موطا مالک معبی اپنی روایت سے مرتب کی لیف ایج محدر بن حسن زبیدی العنت دادب کے علامہ ، اندس وطن سے وہاں کے فلیفہ ، المستعرك ولى وبدك واليق تتع قرطبه كالمعنى مي رب كبي كابول مح معنف من المستعر محدمن الحنيفية حفرت على كاصاحرادك الكاام ولدنت حغرالحنف يهبت ربط علم تنے اور ٹری مسال قوت کے الک فرقه کیسانید کا عقیدہ سے کیمبل رضوی پر زندہ موجود کر محدت سيرين البي من وراه مفقد وحديث من تعبير ديادس مهت الهريق بييشه بنازي تقاينك ع مُرُلِیٰ، دیکھوسمبل برجیلی ۔ مُسْروق بن أخبرع " تابى اولا مفة وحديث بستالسيم مرض من كرام البية تعديث شفيك المفعن وقرآن كونقب سيمشهور مديك المتفعن وقرآن كونقب سيمشهور مديك الم مُظرِّف بن عبدالله الشخير تفه مادي جيّد عالم عابدونيا ديم في م مُعادَىن إسْرَجَيْن الفعارى مَعابى فلانت عباللك كدنده رب .. معاذب جبل البلس القدر صحابى - رسول ملعم في مرشدة قامنى باكر بمن سجا فتوعات تامیں شرکی رہے سیرسالار حضرت او عبیدہ نے ڈفات کے دقت اینا مبانشین بنایا حضر فاروق كا قول سے عورتی معاذمبیا اسان میدا كرنے سے عاج ميں إلا اور معاذم بوت تو هم كل بلاكت تعليم تني "سشاسة مُعا دِیُہِنِ الی سفیان مُنتِم کم بم موقعہ براملاملائے کا تب دحی رہے . ثمام ^{کم}

جہادیر کے اور حضرت فاروق نے آخر کارو بال کا گورز بنادیا حضرت عمال کی شہادت رحض علی سے نریب اور صفرت من سے معامرہ کر کے خود خلیفہ بن گئے ۔ ایسے بیٹے کو ولی عہد مناکر اسلامیں باوشاہی فائمکردی اہنی کے زمانہ سے مسلمانوں نے بجری لزائیاں شروع کیس حلم د تدربس حرب التس منع حضرت فاردق العيس ديجيع الوفرات بيوب كاكسرى ب مناسع متحربن راشعر منبديا ينفقيه ومحدث منسعاد رمين بمي مدتون رسي بيروين ونماعا وگوں نے روکا ۔ گرند دیے اس براموں نے کہا ہم آپ سے بیروں میں بیڑیاں ڈے دیے میں شادی کردی در بیر صنعاد ہی کے بورے استا<u> استان است</u> مِقْدام بن معدى كرب معانى بي معجبن ميران سه ٢٠ مدينس مردى بس ككول بن تنهراب، اپ وقت مين شام ك نقيه محدث ام زهرى نے سندايا كول ين ذ لمع بين سب ملي عتى تقع " مثلال مع منفورين مُعْتَرُ كوف كِصليل القدر محدث برعط ليم میمون بن مبران مقبیرة قاصی عربن علامر زنیخراج کا تحصیل دار نباما تھا۔ تعمان بن مُرَّه . ابنی ہی معبد الصحابی کہاہے، گر یا علطے . وأنلهن المنعم معاني من اصحاب صفيين سے برست يع وكمع بن الحراح- اين زمان مي وان كم مدت والدبيت المال كم الواسط اس مناسبت سے ہاردن برشید نے کوتے کا قاصی بنا اچا یا اگر برز لمے ، صامُ الدہر نے امام حد نے فرایا " دکیع امام آسلین میں" س<u>خت ہے</u> دَس ب بن مَعَنبُهُ، البعين من شارب مورخ من اورامراً سليات كي عالم السيرة

باردن رستسيدين محرفهدى ، بايؤان مباسى خليفه بادى الم درفيا من نفاراون لوىنىدادى كليون مى بوكرر عاياك خركري كرابشهناه شارليان سے كبرى دوسى مى درتهنا تسطنطنية وخراج ليتاتعا غاغلان وزارت البامكاتس عام كيا بوسلطنت بربامك حادى وبكيا تعايمتانيع مشام بن على لملك موى مليفه باستفرا وكفايت شعاد تعالم الكفا خلفار ك خراون سي كميس بالقاس معهدي تكان وداك جلك في ودكانا قال الكيارها مِثْلُم بن عروه ، حضرت زبیر کے پتے مبیل اتعد تابعی بڑے بہادستے بلا الم سيم بن بشير و مبيل القدر محدث والم مربن منبل چارمال ان كي مدمت مين دم يجيى بن خالد مركمي، ارون رسنسيد كامرى وآماييق ارون است آباكها كرمايغار فليفه م والوسلطنت كسياه وسفيد كا الك بناديا . بوجب برا كم كامن مام كياتوا مع من کردیا اوریقیدیمی مرایحتب ادب قایخ اس کے ذکرے معور می سلالہ عی بن سعیدا قاصیا درسب برے معن ابن شہاب زمری کے ہم بدانے یحنی بن معین مافنده ام مدیث اسادار جال کے علامہ الم احدے سبرا يحلى كوم مسب سے زيادہ رمال كى پر كوئتى خود كہا كرتے تنے اپنے قام نے ایک لاكھ مدر فلمدحيكا بول مستستانهم يزيدان الي حبيب افتيداد رتعة دادى مديث يستمالهم بوسف بن معقوب بن اجتون ما فيدمرت سن كنام عديك تاب بم ملمی متی بھرہ اور واسط کے قامنی رہے یہ <u>194 س</u>ے يونس بن صبيب المريخ سيسور بمسال فراد وفيره الرك مفيدكما ول كرمسنت سناعاتهم

www.besturdubooks.net

هَارِي طَبُوعهِ أَرْآلِ أُورِ نُحُولِطِبُورِ فِينِي مَطْبُولِثُ

علم كي خنيلت العلم كي خلست اور وترم اربول مُكمّل اعراض بيان

شكفة أردو رجه على فيزادر ركزين كاحين جدك ساتم تقيت

ان در المعلم ويوبند) المنت ال

پرستندكاب شغ الندكاملي هات كاتين مرقع عكى كليزاه ريكين كيسين ويائيدار مبدك ممره

((دز: بروخبراحد سعید ۱ سبت ۱ سے) کیم الاست صنست راہ اشرف کی تھاؤی کے ۱۸ منطق تحرام کا اس مَرَاثُ

مُعَى تَيْعَ "، للْمَاطْدُ وعَبَّالَى "، مولاً إيسف وْرُياه لان جيسه ورحاص عَلَيْ المرقِلَ كحالات ، مَلَى كميزم بدمع تستين

شهيد كربلا الدينيد ان بمولاا قارئ تحطيصا ببرم العدم وبند

حادثة كرالماتك بمتعبيا وتنابح اورسية لعزية حين كريزقف في صاحب مموّا ويماسي كي كنا كل جاب

عَى كَلِيز، مِع كارولورو، قيمت ١١/ ووسيه، عدمبدالميلين ميه

اسلاه منين مشوره كحسة اهسيّت المران ميداليّ المران مُن عَرَيْنِيُّ ،

اسلام بيرش رائيد كليمننهم بهشيركي وترزاران سلين مومنوع برواحكرست بمع بهالدسخاه كاجتبيقت علمحيز كارد بورف

(مُرَّلنا أَمْنَى مُوْسِنِين سركار ووعالم سكنا شرطكير في سكاخلاق صنادر پائیرو طرز زنرگی برسلیان وین سندتاب علی فیرمه کافر اور ا

اسلام كع بُنْسَادى عَصَاسُد مَنْ الْأَسْلَمُ مَوْرَسُتِهِ مِعَمَّلَى مُنَ الْمُسَادِينَ مِنْ الْمُعَلَّمُ الْمُ

كى رئيشنى مِنْ بمع "اسليما ورمعزات، تحكى كليز مع كارة بورة ...

اعجها ذالقه رآن المُغَيرِ عَبِيرِيمُ أَنْ الْمُؤْرِقِ مِن تَضِيلُ وَالْمُعِنِّولُ الْمُعِنِّولُ الْمُعِنِّولُ كاثرثت ، مكسى كليز بع كارو بور فح كى جلد وازمرًا مُعَى تَوْتَعَقُّ جِ كَ سَكِ مِسْأَلِ بِالْحَرْرَى سَالِين مُسْتَعَا وَمِولِ مكاوحيح انتكربيذي ع کآب کارڈ برد کی جد کے ہماہ ، قبیت موہ کو پ (علايم شبار عثواني حنربة مقارمت الأكلاب وليسنية من تحيق الخطبه يت سحوالتمس ، عكن كليز ، مع كارولورو وعلاميت بايره عناني عناه رند بيك درميان المجمّعت بر سیرطال بحث ، عکی میر بع کاروبورو موسید دم<mark>واً المَّدَيُّ مَوْطِصِلِحِ مِسْتَهِمُ العَلْومِ بِ</mark>رِبْدٍ₎ عَازَى ابْتِيَّت جَحَسَ المِنَازُ كافلسندانهاني والنيس الدائس المستحمى كليزين كارد برو ومروانا قارى مخدط يصاحب مظلف كلسه طيبه بع كلسات طيبات المداليكا فران مديث اوراجاع سيترث ادردس اللای کلات کی نشری بن تجر، عکسی، سنیکانفر، بن کارڈ ورڈ دمولاً قارى موطيسات طلع ، موغي يصر مرافقلا في سند كي بيش كم تي رساله مندهم منيب از حنرت كشوى ج مكسي ميزيع كاروبرو عيرده المرفاقارى مُوطيب حقطة بروكا قرآن مديث ترث على روشناي بُرُه كَى إِمِيِّت اوركهس يركيرَ جائد والطحراص ستط خِواب ی گلینر بع کارڈ بورڈ حدست رسُول کا قُرآنی معیار ارمفاقاری تمطیم احتظیٰ جیت مدیث کے ولاً منعرين حديث كاجنا اب اقدم حديث كافران سية بوت المكسى كيز بع كار دور و [درودا قاری و این بیشینی اسلام کی بیان ما کاری کارمین ، وای کے افعات ودادنت كاربينين كريد فرى كاب مكافيزت كافرو

ور المن المن المن المن المن المن المن المن
خامت والمتبين مردناة رئ توطيع من كالمبين بن من كار المرد كر وسيد
انساننگ استیاز ومراه قاری توطیه باسانیت کارنور و این
آهنا دنسبة كلمل مبدي وسن وراي المان المنطلب وراي المنطب المنطبة المانية كالمنابية وكايت العد المنطانة المنطانة المنطانة المنطقة المنط
معادف می داد در
راز حدر المرابي في المرابية ا
داز حفرميك أي ميد شروي ميد المرابط المين المرابط المر
انصرت المعلم ال
سال مهر کے مسنون اعال منزین ارتبادی اُ برہبین کے حکام وضائل مستندین دیث ورکتابوں سے مسئ کیزمدکارڈ برڈ /
مكتُوبَات اسداد ميله خلولي مدفاء بعاني، صريط بي داد ويه كارد ورد مراسيد. مسي المدين كارد ورد مر
(از صرف المعلق معلم المعلم ال
از صرت بعیب از صرت بران سیمیان مغربین صرت بیان معربین از مان از معرب از معربی معربی از معربی معربی از معربی

فتح الغیب رصرت بن عالقارملانی تعرف کی ہم اوربندادی کما کا عالم طالع الم
اردورجه المينيكل كاغذى كاروورو الم
سلاسل طیبه تصریف جمین مینی مینی مینی مینی مینی مینی مینی
دیوبنت د بردیلی قاک او
رمولان المسلان كى فرقعه بنديون كافسانه فرقوادا ناخلانات كابترين جائزه عكى لايم كافورة
حیاة عبسی علیه اسلام (حنرت میران میرار کانی علوی) صرت عین علیال ام کند و رسین اسان براهای میراند
مان مدر والمدر المرابع كارفورو
رلا اجاور کا زهای رنته نیرت میرس درلالی این بریث رلانی این درید کا زهای رنته نیرت درلانی این درید کا زهای رنته نیرت در این درید کا
معنرت الله المحادير كا برهلوى ختم نمرت من مبري الله المناع المعلوى كالمعلوى كالمعلوي كالمعلوي كالمعلول المعلول المعلو
رمولان کارکت ایم اینزی
رمولان کو مخترم فیمنی کا میاری مارک تام ایر ایم ایران میران میران ایم ایران میران م
عکسی گھیز مع کارڈ پورڈ
سلعة المقربة (أدوًى) (علاما بن جوسَلاني مؤلِ حديث كاشبوركناب عبة الفكر كاسليس اروُو ترجم
شب بأت حضرة مفتى شفيع صاحب عظم الله واللغيان في وقافلقرآن ازمولاا يُراحِكُ مُنَّى
ضَائِ استنفار حَيِما لُلْمَة مِلْأَ التَرْفِظِي تَعَانُوي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال
وستورتزكنيس ازموله بحيم م خرجت المعلى
يه اورهزقته كى مستنداسلاى كمنب على بادر كفة السلام كنف كامكن
اداره كاريت ١٩٠ اناركلي البركاي

